الحمد للہ الذی امرنا بالدعاء ووعدنا الاجابۃ

کتاب لاجواب مولفہ جامع کمالات عالیجناب مولوی سید محمد تقی صاحب قبلہ نقوی دام فیضہ

موسوم بہ

زاد الصالحین

حصہ دوم

بحسن اہتمام بابو منوہر لال صاحب بھارگو، بی، اے، سپرنٹنڈنٹ باراول

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مطبوع ہوا

جملہ حقوق بحق مطبع محفوظ ہیں

اطلاع ۔ اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لئے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر شایق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انہین بعض کتب فقہ و حدیث اردو و فارسی وغیرہ مذہب امامیہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اوس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ ہذا سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب فقہ و مصائب وغیرہ اردو	
نہر المصائب ۔ ہر سہ جلد یکجائی یہ کتاب پہلے بھی چھپ چکی ہی مگر بسبب کثرت خریداری اب پھر بعد نظر ثانی مولف باضافہ بعض مجالس کے طبع ہوئی ہی اس مرتبہ قلم بہت واضح کردیا گیا ہی اور تقطیع بڑی کی گئی ہی تاکہ شب کے وقت ذاکرین کو پڑھنے مین آسانی ہو کاغذ سفید گندہ۔	سے ؍
شرعۃ المصائب ۔ خلاصہ دُر المصائب و نہر المصائب وغیرہ مصنفہ جناب اخوند مرزا قاسم علیصاحب لکھنوی۔	۱۲ عہ ؍
چہاردہ مجلس مسمی بتاریخ الائمہ بنا بر مذہب امامیہ از سید وزیر حسین صاحب رضوی	۱۲ ؍

نام کتاب	قیمت
زبدۃ المصائب ۔ جلد اول مؤلفہ جناب مولوی مرزا محمد عسکری صاحب حایری نبیرۂ جناب علامہ مولوی مرزا ہادی صاحب صالح مؤلف خلاصۃ المصائب ۔	عا ؍
خلاصۃ المصائب منقول از نسخۂ مطبوعۂ شاہی نہایت مقبول کتاب ہی۔	عصہ ؍
چہل مجلس شبیر مسمی بذایقۂ ماتم از سید وزیر حسین صاحب رضوی۔	عصہ ؍ ۱۸
اسرار کربلا ۔ حالات معرکۂ کربلائے معلی مؤلفۂ منشی ظہیر الدین صاحب بلگرامی	۲/۶ پائی
انتخاب المصائب ۔ در بیان حالات کربلا و مجالس عزا از سید یوسف علی۔	۸ ؍
نزہت المصائب ۔ بیان حالات کربلا و مصائب سید الشہدا کے حصۂ اول	عصہ ؍ ۸ ؍

فہرست مضامین حصۂ دویم زاد الصالحین

مضمون متن	صفحه	مضمون حاشیه	صفحه
باب چھٹا۔ آداب وکیفیت طعام	۲	فصل ۴۹۔ اعمال وادعیہ ادائے قرض	۲
آداب طعام تنہا طعام کا کھانا سبب بے برکتی کا ہونا	۲	فصل ۵۰۔ نماز وادعیہ واعمال برائے	۱۸
قبل طعام وبعد طعام کے ہاتھ دھونے سے	۳	دفع جمیع علل وامراض۔	
تنگدستی وبیماری کا دور ہونا۔		فضیلت تصدق برائے دفع امراض وبلا	۱۸
حکم تصدق کرنے کا وقت کھانے طعام کے	۵	عمل گندم۔	۲۱
قبل طعام کے نمک کے کھانے سے ستر عوارض کا دور ہونا	۹	عمل گوسفند۔ چند اقسام۔	۲۳
فوائد فضیلت کھانے ریزہ ہائے طعام۔	۱۳	عمل کبوتر۔	۲۶
احکام پانی پینے کے۔	۱۶	عمل خاک تربت۔	۲۸
احکام بعد کھانا کھانے کے۔	۱۸	اخذ تربت	۲۸
احکام خلال۔	۱۸	دوسرا طریقہ اخذ تربت	۲۹
جسم کے لئے جو مضر چیزیں ہیں اُنکو اُنکی	۱۹	تیسرا طریقہ اخذ تربت۔	۳۰
طبیعت اور صلیت کے مطابق پہچانتا۔		طریقہ خوردن خاک تربت۔	۳۲
فوائد خوردن بعض اشیاء	۲۲	آب نیسان۔	۳۴
مویز منقی وگوشت۔	۲۲	نماز استشفاء۔	۳۹
جو کے ستو چاول باقلا کدو۔	۲۳	اعمال وادعیہ برائے شفائے بیمار۔	۴۰
گوشت بکری گوشت گاو گوشت کبک گوشت مرغ	۲۴	دعا کرنا حالت سجود میں برائے شفاء دیگر ادعیہ اعمال برائے مریض	۵۷
گوشت قطاع گوشت جاری شلجم۔		فصل ۵۱۔ ادعیہ واعمال برائے دفع تپ۔	۷۵
بیگن پیاز بیضہ مرغ ستو آرد گندم بریان۔	۲۵	برائے تپ ولرزہ۔	۹۹
سرکہ روغن زیتون بہی انگور حلیم۔	۲۶	تپ نوبہ یعنی تیسرے دن تپ کا آنا۔	۱۰۳

فہرست متن	صفحہ
سُداب عرق کاسنی انار سیب کرفس-	
روغن گاؤ دودھ گاؤ-	۲۷
دودھ بکری سیاہ دودھ وشہد نخود بریان	۲۸
ماش مچھلی-	
نقصان چالیس دن گوشت نہ کھانے کے	۲۸
خرما-	۲۹
ہریسہ گوشت تیتر فوائد بہی-	۳۰
فوائد انگور-	۳۱
فوائد انار-	۳۲
جام یعنی امرود-	۳۳
سیب ترش پنیر چوہے کا جھوٹا-	۳۳
کالا دانا فوائد کدو کدو دال نخود کے ساتھ	۳۴
روغن زیتون آب کاسنی بیگن بھونا ہوا	۳۵
روغن زیتون کے ساتھ سداب	
فوائد مسواک روزہ وتلاوت قرآن وشہد وکندر	۳۶
فوائد سرکہ فوائد خوردن ریزہ ہائے دسترخوان	
حسب خواہش قلب چیز کا نہ کھانا آب کے یا نیل آب فرات	۳۷
فضیلت شکر خدا-	۳۸
فوائد لوگون کو ساتھ کھانا کھلانے اور	۳۹
لوگون کو کھانا دینے کے-	

فہرست حاشیہ	صفحہ
تپ ربع یعنے چوتھے دن تپ کا آنا-	۱۰۵
تپ غب-	۱۰۹
فصل ۵۲- ادعیہ واعمال برائے دفع	۱۱۰
تپ وانواع درد-	
فصل ۵۳- برائے دفع درد چشم-	۱۱۴
دعائے شب کور-	۱۲۶
فصل ۵۳- ادعیہ واعمال دفع درد سر ہین	۱۲۷
فصل ۵۴- ادعیہ واعمال برائے دفع صداع	۱۳۳
فصل ۵۵- در ادعیہ واعمال دفع درد دہن	۱۴۱
و درد دندان-	
فصل ۵۶- دعائے دفع صرع-	۱۵۱
دفع جنون و صرع-	۱۵۳
فصل ۵۷- ادعیہ قولنج-	۱۵۴
فصل ۵۸- ادعیہ فالج-	۱۵۵
فصل ۵۹- در ادعیہ جذام وبرص-	۱۵۷
فصل ۶۰- ادعیہ چیچک-	۱۵۹
فصل ۶۱- ادعیہ درد طحال ودرد جگر	۱۶۳
و درد سینہ وشکم-	
فصل ۶۲- ادعیہ بول کردن در خواب-	۱۷۲
فصل ۶۳- ادعیہ عرق مدنی یعنی نارو	۱۷۳

فہرست متن	صفحہ
فوائد باہم ملکر کھانا کھانے کے۔	۴۲
قصہ جناب یعقوبؑ کہ اُنھون نے ہمسایہ کو کھانا	۴۲
نہ بھیجا تھا کہ جو باعث علیحدگی جناب یوسفؑ ہوئی	
بوقت خوردن طعام جناب امام زین العابدینؑ کا	۴۴
طعام تصدق کرنا۔	
بوقت خوردن ہر طعام مین سے تھوڑا تھوڑا طعام	۴۴
راہ خدا مین نکالنے سے برکت ہونا۔	
سبب قوت اجسام و قوت ارواح	۴۵
اوقات کھانا کھانے کے۔	۴۵
کھانا کھانے کے مقام و ظروف طلا و نقرہ	۴۶
مصر کی مٹی کے ظروف۔	۴۷
گلاس شیشہ	۴۸
جس دسترخوان پر شراب وغیرہ حرام اشیاء ہون	۴۹
اُسپر کھانا نہ کھانا۔	
مذمت شکم پُر ہو کر کھانا کھانے اور تاکید کم کھانے غذا کی	۴۹
زیادہ یعنی شکم پُر ہو کر کھانا کھانے سے قساوت قلب کا پیدا ہونا	۵۰
شرائط غذا اول غذا کا بالذات حلال ہونا۔ دویم غذا کا	۵۲
حقیقتاً پاک و حلال ہونا سویم مشتبہ و نجس نہ ہونا	
باب ساتوان صدقات مین	۵۴
تشریح لفظ صدقہ۔	۵۴

فہرست حاشیہ	صفحہ
فصل ۶۴۔ ادعیہ گم شدہ و گریختہ۔	۱۷۵
فصل ۶۵۔ عوذات از چشم بد۔	۱۸۸
فصل ۶۶۔ ادعیہ و اعمال محفوظی از عقرب	۱۹۶
و مار و دیگر جانوران گزندہ و درندہ۔	
دفع زہر سگ دیوانہ۔	۲۰۴
فصل ۶۷۔ ادعیہ دفع وبا و طاعون وغیرہ۔	۲۰۵
دفع آفات زراعات و باغات	۲۱۷
جس پیداوار زراعت و باغات مین زکوٰۃ	۲۲۶
واجب ہے اسکے علاوہ دیگر پیداوار مین زکوٰۃ کا	
دینا مستحب اور باعث برکت ہے۔	
فصل ۶۸۔ ادعیہ دفع امراض حیوانات مین	۲۹۶
فصل ۶۹۔ دربارۂ اختیارات ہفتہ دربارہ	۳۰۰
قطع لباس و سفر وغیرہ۔	
فصل ۷۰۔ ادعیہ و اعمال بوقت پوشیدن لباس نو	۳۰۷

فہرست متن	صفحہ
فضیلت صدقات مین امداد کرنے کی	۵۶
احکام و شرائط صدقہ۔	۵۷
ہر چیز مین سے کہ جو چیز خدا نے عطا فرمائی	۵۸
ہے صدقہ کا دینا۔	
شرائط صدقہ اول مال حرام کا نہ ہونا۔	۵۸

مضمون متن	صفحہ
دویم جس مال مین سے راہ خدا مین دیا جائے اسمین حقوق واجبہ کا نہ ہونا اور مال کا پاک و حلال ہونا۔ اور کسی غرض دنیوی کا شامل نہ ہونا اور کسی طرحکا نقص اور خراب نہ ہونا۔	۵۹
جسکو کچھ راہ خدا مین دیا جائے اُسپر احسان نہ کرنا اور ناراض و ناخوش نہ کرنا اور نیت کا خالص ہونا کہ اُسمین سوائے خوشنودی خدا کے اور کوئی غرض دنیا شامل نہ ہو۔	۶۰
ہر عمل خیر مین سوائے خوشنودی خدا کے اور کسی غرض کا شامل نہ ہونا۔	۶۱
مال حلال و پاک راہ خدا مین دینا اور مال حرام و نجس کا نہ دینا۔	۶۲
جس چیز کو اپنا قلب خراب سمجھے اُسکا راہ خدا مین نہ دینا۔	۶۳
فوائد راہ خدا مین مال کے دینے کے اور محض بہ نیت خوشنودی خدا مال کا دینا اور مال حرام و نجس کا اجر رائگان ہونا۔	۶۴
صدقہ حلال و پاک کا راہ خدا مین دینا	۶۶

مضمون متن	صفحہ
اور صدقہ حرام و نجس کا قبول نہ ہونا۔	
مذمّت بُخل	۶۹
مذمّت ریا وغیرہ اور صدقات و اعمال خیر یعنی ریا سے ثواب صدقات و اعمال خیر کا زائل ہونا۔	۷۰
فضیلت اُس صدقہ یا عمل خیر کی کہ جو محض خوشنودی خدا کے لئے کیا جائے۔	۷۴
تفصیل اُن اشخاص کی کہ جنکو صدقہ دینا چاہیئے۔	۷۸
اقسام و مدارج صدقہ کہ جنکے دینے مین ثواب زیادہ ہی۔	۸۲
رعایت حق خویشان پدری و مادری	۸۳
رعایت حق جناب صاحب الامرؑ۔	۸۴
اقسام و درجہاے صدقہ۔	۸۴
فضائل دوسرے کی جانب سے صدقہ دینے کے	۸۵
کیفیت صدقہ با منت اور سائل کو رنجیدہ کرکے دینے کی اور صدقہ احسان جتلانے کی نیت سے دینا۔	۸۶
حکم اسبات کا کہ حق فقرا و مساکین کو بجا نو اگر یہ نہوتے تو صدقہ کسکو دیا جاتا۔	۹۱

مضمون متن	صفحہ
سائل کو دیر تک کھڑا رکھکر صدقہ دینا مزدوری مین شامل ہونا۔	۹۳
استخفاف واہانت کرنا بندگان خدا اور مخصوص مومنین کا۔	۹۳
فضیلت و فوائد صدقۂ پنہان۔	۹۵
صدقۂ شب آسان کرتا ہی حساب کو۔	۱۰۲
فضیلت خاص اپنے ہاتھ سے صدقہ دینے کی۔	۱۰۳
حکم مخصوص واسطے دینے تین سائل کے	۱۰۳
پہونچنا صدقہ کا اول خدا کے ہاتھ مین اور تربیت صدقہ	۱۰۴
فضائل صدقہ مخصوص اوّل دن اور اوّل شب مین دینے کے۔	۱۰۷
	″
صدقہ سے نحوست کواکب فلکیہ کا اور نحوست دن ونحوست شب کا دور ہونا۔	۱۰۸
صدقۂ شب سے حساب قیامت کا آسان ہونا اور صدقۂ دن سے مال وعمر کا زیادہ ہونا۔	۱۰۹
صدقۂ شب اور نیز صدقۂ دن سے ہم وغم وبدی خلق و مرگ بد کا دفع ہونا۔	۱۰۹
صدقۂ شب سے غضب الٰہی کا ساکن ہونا	۱۰۹
فضائل صدقہ بمقابلۂ نماز ومستحبات روزہ۔	۱۱۰
حکم صدقہ ہر مال مین دینے کا۔	۱۱۱
تاثیرات کواکب فلکیہ کا سچ ہونا یعنی نحوست نجوم کا سعد ونحس ہونا صحیح ہی۔	۱۱۲
ایک نبی کی دعا پر اُنکی امّت کو علم نجوم کا درگاہ بارتیعالیٰ سے تعلیم ہونا اور پھر جناب داؤدؑ کی دعا پر اُسی علم نجوم کا غلط ہو جانا۔	۱۲۱
علم نجوم کا ابتدا مین صحیح ہونا اور جمیع بنی آدم مین سے اول جناب ادریسؑ وسکندر کا بذریعۂ نجوم کلام کرنا۔	۱۲۵
علم نجوم سے آذر کو جناب ابراہیمؑ کے نطفہ کا منعقد ہونا معلوم ہونا۔	۱۲۵
بارتیعالیٰ کا قادر ہونا اس بات پر کہ تاثیرات سعد کو نحس اور نحس کو سعد کر دے۔	۱۲۷
صدقہ سے کواکب کی تاثیر بد کا دور ہو جانا۔	۱۳۱
استدعاء دعا کرنا سائل سے۔	۱۳۲
فواید و فضایل صدقہ یعنی صدقہ سے امراض اور نکبت وتنگدستی و فقر و مرگہاے بد کا دور ہونا۔	
افضل صدقہ وہ ہی جو وقت تنگدستی و پریشانی کے دیا جاوے۔	۱۳۳
صدقہ سے مال کا زیادہ ہونا اور قرض کا ادا ہونا۔	۱۳۴

فہرست متن	صفحہ
صدقہ باعث حفاظت مال ہونا	۱۳۵
صدقہ باعث تولد فرزند ہونا۔	۱۳۶
صدقہ کا باعث قضائے دین اور باعث نزول برکت کا ہونا۔	۱۳۶
صدقہ کلید رزق ہونا۔	۱۳۷
صدقہ سے موت کا دفع ہو جانا مع قصہ فرزند عورت۔	۱۳۷
صدقہ سے گناہان عظیم کا دور ہونا۔	۱۳۸
صدقۂ پوشیدہ سے غضب الٰہی کا ساکن ہونا	۱۳۹
نسل کبوتران حرم مکہ۔	۱۳۹
ثواب برائے صدقہ دہندہ	۱۳۹
صدقہ اور صلۂ رحم سے عمر کا زیادہ ہونا اور فقر و درویشی کا اور ستر ہزار بلاؤنکا اس شخص سے اور اسکے احباب سے دفع ہونا۔	۱۴۲
ایک عابد کا اسی برس کی عبادت کے بعد حرام کرنا اور فوراً ملک الموت کا آنا اور زبان عابد کا بند ہو جانا اور ایسی حالت مین ایک گردۂ نان کے تصدق کرنے سے عابد کو بخشدیا جانا۔	۱۴۴
صدقہ سے آتش گناہ کا دور ہونا۔	۱۴۴
صدقہ دفع کرتا ہی ہر درد کو اور آگ مین جلجانے اور غرق ہونے اور دیوانگی اور ویرانی خانہ کو اور مثل اسکے ستر بلاؤن کو دور کرتا ہی۔	۱۴۵
صدقہ کی برکت سے ایک یہودی کا سانپ سے محفوظ رہنا۔	۱۴۵
صدقہ اول دن دینا اُس دن کی نحوست کو دور کرتا ہی اور صدقہ اول شب اُس شب کی نحوست کو دور کرتا ہی۔	۱۴۹
جناب امیرؑ سے اہل قبور کا بات کرنا کہ جو کچھ ہمنے پہلے سے بھیجا یعنی راہ خدا مین صدقہ دیا پایا اور جو کچھ دنیا مین چھوڑا اپنا نقصان کیا۔	۱۵۲
جناب رسولخداؐ کا ایک گوسفند ذبح کر کے درویشان مدینہ کو تقسیم کر دینا اور آخر مین صرف گردن کا باقی رہ جانا اور عایشہؓ کا عرض کرنا کہ سوائے گردن کے کچھ نہ رہا اور جناب رسولخداؐ کا جواب دینا کہ سوائے گردن کے سب رہا۔	۱۵۳

فہرست متن	صفحہ
جناب آخوند ملا عبد اللہ شوشتری اُستاد مجلسِ اول کو بسبب صدقہ کے عقبیٰ مین اعلیٰ مرتبہ کا ملنا	۱۵۳
ابو دلف کو بسبب برکت صدقہ کے ایک ہزار اور ایک قریہ کا ملنا	۱۵۴
جناب فاطمہ ع کا حریرہ پکانا اور جناب امیر ع کا اُس سب حریرہ کو تین سائلون کو دیدینا اور اسپر آیہ عین یشرب کا نازل ہونا	۱۵۶
ایک شخص کا سائل کو جھڑک دینے سے فقیر ہو جانا اور پھر اُسی سائل کا متمول ہو جانا	۱۵۷
ایک مرد صالح کا صرف بلّی کو اذیت سرما سے بچا لینے کے عوض مین بخشدیا جانا	۱۵۸
جناب علویہ دخترِ عالم جلیل سید احمد علیہ الرحمہ کا کل طعام مہمانونکو کھلا دینا اُسمین سے برائے سحری رکھ چھوڑنا اور پھر ایک سائل کو وہ طعام بھی دیدینا اور بغیر سحری کے روزہ رکھنا اور درگاہ باریتعالیٰ سے بالعوض اسکے اُنکے لیئے آلو بخارا و شکر بہشت کا آنا	۱۵۹
بہرام مجوسی کی نسبت بسبب صدقہ کے	۱۶۲
جناب رسولخدا ص کا وعدہ شفاعت کرنا	
جناب مقدس احمد اردبیلی کے صدقہ کی وجہ سے اُنکی زوجہ کو گندم کا درگاہ باریتعالیٰ سے عطا ہونا	۱۶۳
ابو القاسم کا قید سے بسبب صدقہ دینے کے رہا ہونا	۱۶۴
قصہ ایک قاضی کا کہ جسنے ایک سائل کو نہین دیا تھا اُس سائل کو ایک نصرانی کا مہمان رکھ لینا اسی شب کو قاضی کا خواب مین دیکھنا کہ دو مکان بہشت مین جو اُسکے لیئے تھے اُسی نصرانی کو دیدیے گئے	۱۶۶
صدقہ و زکوۃ کے دینے سے مال کا کم نہ ہونا	۱۶۸
مذمّت سوال	۱۷۲
ثواب محبت و اعانت اخوان	۱۷۵
ثواب بھوکے کو سیر کرنے کے	۱۷۶
قبول ضیافت	۱۷۷
داخل ظلم ہے ضیافت کا قبول نہ کرنا یا ضیافت قبول کر کے نہ کھانا	۱۷۸
دعوت مین امیرونکو کھلانا اور غریبون کے نہ کھلانے سے تمام شہر پر غضب خدا نازل ہونا	۱۸۱

فہرست متن	صفحہ
فضائل ضیافت -	۱۸۲
ثواب اکرام مہمان -	۱۸۳
بحالت مہمانی شکم پُر ہو کر کھانا -	۱۸۶
ثواب تشنہ جگر کا سیراب کرنا -	۱۸۷
ثواب فضائل بنائے چاہ و نہر وغیرہ -	۱۹۰
ثواب کپڑہ پہنانے کے -	۱۹۵
ثواب و فضائل احسان -	۱۹۷
تکمیل احسان -	۲۰۸
ثواب رفع مصیبت و رنج -	۲۰۸
ثواب قضاے حاجات	۲۱۱
عذاب عدم قضاے حاجات مؤمن -	۲۱۸
عذاب نصرت نکرنے کا -	۲۱۹
بہ محبت نظر کرنا روئے مؤمن پر -	۲۲۱
ثواب مؤمن کی حاجت کے برلانے مین سعی کرنے کے -	۲۲۱
فوائد محبت برادران ایمانی -	۲۲۲
خدا کی اطاعت کرنیوالون کو دوست اور نافرمانی کرنیوالون کو دشمن رکھنا -	۲۲۵
ثواب محض رضاے خدا کے لئے دوستی رکھنے کے	۲۲۵
شناخت محبت -	۲۲۶
محض خوشنودی خدا کے لئے محبت و بُغض رکھنا -	۲۲۶
باریتعالی کا جناب موسیٰ ع سے سوال کرنا کہ کوئی عمل تمنے ہمارے لئے کیا ہی -	۲۲۷
شناخت رضامندی خدا -	۲۲۸
ملعون ہی وہ شخص کہ جو برادر مؤمن کو اتہام لگائے یا دھوکا دے یا برادر مؤمن کی خیر خواہی نکرے یا برادر مؤمن کو نقصان پہونچا کر دوسرے کو نفع پہونچائے یا برادر مؤمن کو کسی نفع سے روک دے یا برادر مؤمن کی غیبت کرے -	۲۲۹
جمیع نماز و روزہ و حج سے افضل اعمال خالص خدا کے لئے دوستی و دشمنی رکھنا -	۲۲۹
ثواب و فضائل اکرام -	۲۳۰
جناب امام رضا ع کا ضامن ہونا کہ جو شخص اپنے دوست کا اکرام کرے اُس سے فقر و ناقہ کا دور ہونا اور قید سے محفوظ رہنا اور لوہے سے آزار نہ پہونچنا -	۲۳۱

فہرست متن	صفحہ
ثواب اجلال یعنی دوسرون کی قدر و شان بڑھانے اور خاصکر ضعیف آدمیون سے بوجہ کبرسنی یا سختی مزاج کے صادر ہو جائے اس سے چشم پوشی کرنے کے	۲۳۱
ثواب ایثار یعنی اپنے نفس پر دوسرون کو ترجیح دینا۔	۲۳۲
ثواب انصاف کرنیکے اپنے نفس کے مقابل مین	۲۳۳
جو شخص کسی کے قلب کو خوش کرے اُس فعل مین کہ معصیت خدا نہو تو اُس سے مصیبت و بلا کا دور ہونا۔	۲۳۵
ایک غلام کا صرف کتّے کے قلب کو خوش کرنے کی وجہ سے آزاد ہو جانا اور باغ کا ملنا۔	۲۳۵
حکم جناب رسولخداؐ کو چھ میل تک مظلوم کی فریادرسی کے لئے جانا۔	۲۳۷
برادر مؤمن کی فریادرسی سے دس بلاؤن کا دور ہونا۔	۲۳۷
برادر مؤمن کی فریادرسی کرنے سے امر معیشت کی اصلاح ہونا۔	۲۳۷
ثواب اعانت کرنے کے۔	۲۳۸
ثواب ہمدردی کرنے کے۔	۲۳۹
ثواب رحم کرنے کے۔	۲۴۰
مہربانی کرنا قولاً یا فعلاً۔	۲۴۱
ثواب نرمی کرنیکا۔	۲۴۲
ثواب شیرین زبانی	۲۴۲
ثواب مدارات کرنا۔	۲۴۳
ثواب تعریف وثنا کرنیکا	۲۴۴
ثواب حلم۔	۲۴۵
ثواب جود۔	۲۴۶
ثواب صلۂ رحم۔	۲۴۶
ثواب ملاقات مؤمن۔	۲۴۷
ثواب بشاشت۔	۲۴۸
ثواب بشارت۔	۲۴۹
ثواب نصیحت۔	۲۴۹
ثواب اصلاح بین النّاس۔	۲۵۰
ثواب اصلاح نفس خود۔	۲۵۱
ثواب جمیع مؤمنین کی بہتری اور بھلائی کی فکر مین رہنے کے۔	۲۵۲
ثواب اہتمام امور مسلمین۔	۲۵۲
ثواب ہدا یعنی کسیکو راہ حق بتلانے کے۔	۲۵۲

فہرست متن	صفحہ	فہرست متن	صفحہ
ثواب برادران ایمانی کا اپنے حق مین شریک کرنے	۲۵۳	ثواب بنیت اداے قرض۔	۲۶۸
اور انکو اپنے برابر رکھنے اور سمجھنے کے۔		ثواب اپنے حقوق کا برادران ایمانی کو	۲۶۹
ثواب برداشت کرنے تکالیف کا مومنین سے	۲۵۴	بخشدینے کے۔	
ثواب عاریت مکان۔	۲۵۵	ثواب بعد رنج کے صلح نکرنے کے۔	۲۶۹
ثواب بناء مسافرخانہ وپل وغیرہ۔	۲۵۶	ثواب ستر عیوب۔	۲۷۰
تکلیف کو کسی شخص کی رفع کرنا خصوصاً اپنے بھائی کی	۲۵۷	مشورہ کے خلاف نکرنا۔	۲۷۰
ثواب تنکا اوتارنے کے۔	۲۵۷	تجسّس نکرنا عیوب خفیہ کا۔	۲۷۰
ثواب خواب غفلت سے بیدار کرنا۔	۲۵۸	ثواب قرض حسنہ دینا۔	۲۷۱
ثواب شکر محسن۔	۲۵۸	قطع الطمع۔	۲۷۱
ثواب سفارش۔	۲۵۹	اذیت کا ندینا۔	۲۷۱
ثواب گفتار نیک۔	۲۶۰	درگذر کرنا۔	۲۷۳
ثواب نفاق یعنی راہ خدا مین دینے کے	۲۶۱	خطا کا بخشدینا۔	۲۷۳
حکم اسکا کہ راہ خدا مین خرچ کرو پھر فقر و	۲۶۱	عفو یعنی بُرائی کا معاف کردینا۔	۲۷۳
تنگدستی و محتاجی کا ہرگز خوف نکرو۔		غصہ کا روکنا۔	۲۷۵
ثواب بذل یعنی صرف کرنا علم وغیرہ کا اور کسی	۲۶۱	نفع مخلوق خدا۔	۲۷۵
چیز مین بُخل نہ کرنا۔		نفع الاخوان۔	۲۷۵
ثواب تقرر جلسہ در بارۂ استحکام امور دین	۲۶۲	جو چیز لوگون کے پاس ہو اُس سے مایوس رہنا	۲۷۵
ثواب اداے امانات۔	۲۶۴	تزویج۔	۲۷۶
ثواب قرض دینے کے۔	۲۶۵	ظاہر کرنا اپنی محبت ایمانی کا۔	۲۷۷
ثواب قرضدار کو مہلت دینے کا۔	۲۶۵	جماع۔	۲۷۷

فہرست متن	صفحہ
سلام۔	۲۷۷
اخوت	۲۷۸
کلمات دروازہ ہاے بہشت و دوزخ۔	۲۷۸
دشمن پر رحم کرنا۔	۲۸۱
باب آٹھوان احکام خانہ وحقوق ہمسایہ مین	۲۸۱
کیفیت مکان۔	۲۸۱
بیان گھر مین مرغ پالنے کا۔	۲۸۱
بیان کبوتر پالنے کا۔	۲۸۲
ہمسایہ کی زمین بخیانت یا بظلم لینا۔	۲۸۳
کیفیت خریداری مکان وبناء مکان۔	۲۸۳
مکان خرید کر اور نیز بعد تیاری مکان کے دعوت کا کرنا سُنّت ہی۔	۲۸۳
مکان ضرورت سے زیادہ بنانا اور نیز اس نیت سے کہ ہمسایہ پر فخر کرے گناہ ہی	۲۸۴
ذکر اُن چیزونکا کہ جن سے شیاطین گھر سے دور ہوتے ہین۔	۲۸۴
ذکر گوسفند وگاے پالنے کا	۲۸۵
مکان کے چارونطرف آیۃ الکرسی کا لکھنا مستحب ہی	۲۸۷
ذکر پالنے اسپ ورنگہاے اسپ۔	۲۸۷

فہرست متن	صفحہ
مکان کے دروازہ پر بسم اللہ کا لکھنا باعث ایمنی از ہلاکت ہی۔	۲۸۹
اگر ایک گھر سے دوسرے گھر مین جائے	۲۹۱
اگر موسم سرما ہی تو روز جمعہ یا شب جمعہ کو جائے	
اور اگر موسم گرما ہے تو روز پنجشنبہ یا شب جمعہ یا روز جمعہ مین جائے۔	
حکم دخول مکان یعنی وقت داخل ہونے کے	۲۹۱
مکان مین سلام کا کرنا اور سورۂ توحید کا پڑھنا فقر کو دور کرتا ہی۔	
ذکر اُن جانورونکا کہ جنکے پالنے کی ممانعت ہی	۲۹۱
ذکر بعض جانورون کے مار ڈالنے اور بعض کے نہ مارنے کا۔	۲۹۲
احکام وقت خواب۔	۲۹۳
آداب راستہ چلنے کے۔	۲۹۳
شب مین ظروف کا دھو کر رکھنا فقر کو دور کرتا ہی اور روزی کو زیادہ۔	۲۹۴
مکڑی کا جالا مکان سے دور کرنا فقر کو دور کرتا ہی	۲۹۵
گھر کو اور دروازہ کو جھاڑو سے صاف کرنا فقر کو دور کرتا ہی۔	۲۹۵
عصا پاس رکھنا فقر و پریشانی کو دور کرتا ہی	۲۹۵

فہرست متن	صفحہ
کوڑا گھر مین رکھنا باعث پریشانی کا ہوتا ہی	۲۹۵
قبل غروب آفتاب چراغ کا روشن کرنا فقر کو دور کرتا ہی اور روزی کو زیادہ۔	۲۹۶
گھر مین مخصوص نماز کے لئے ایک حجرہ مقرر کرنا	۲۹۷
ذکر تلاوت قرآن کا گھر مین۔	۲۹۷
گھر مین تلاوت قرآن سے گھر مین خیر و برکت کا ہونا۔	۲۹۸
گھر مین زنا ہونے اور خیانت اور چوری کا مال داخل ہونے اور شراب پینے سے گھر کا ویران ہونا۔	۲۹۸
ادعیہ گھر سے باہر نکلنے کے وقت پڑھنے کے کہ جو باعث قضاے حاجات و حفاظت کے ہین۔	۲۹۹
ادعیہ بوقت خریداری حیوان۔	۲۹۹
حق ہمسایہ۔	۳۰۵
جو شخص ہمسایہ کو اذیت دے بہشت اُسپر حرام ہی	۳۰۶
جو شخص ہمسایہ کو رنج نہ دے بارتیعالی اُسکی خطاؤن کو بخشے۔	
خود سیر ہوکر کھانا کھائے اور ہمسایہ بھوکا رہے خدائتعالی کی اُسپر رحمت نہ ہوگی۔	۳۰۶

فہرست متن	صفحہ
ایک بالشت ہمسایہ کی زمین کے غصب کرنے کا عذاب۔	۳۰۷
جو کوئی ہمسایہ کو رنج دے بہشت اُسپر حرام ہی۔	۳۰۷
حق ہمسایہ یہ ہی کہ اُسکے گھر کی حفاظت کرے اور اُسکے عیوب کو پوشیدہ کرے۔	۳۰۷
ایک کافر کا مدارات ہمسایہ مؤمن کی وجہ سے آتش جہنم سے محفوظ رہنا۔	۳۰۸
حق ہمسایہ یہ ہی کہ اُسکی فریادرسی کرے اگر وہ محتاج احسان ہو احسان کرے اور جو چیز تازہ لائے اور معلوم ہو کہ ہمسایہ کے پاس نہین ہی اُسکے پاس بھیجے۔	۳۰۹
جس چیز کی ضرورت ہمسایہ کو ہو وہ اُسکو نہ دے تو بارتیعالی اُس سے اپنا فضل وکرم اُٹھا لیگا۔	۳۱۰
جس سے تین ہمسایہ خوش ہون بارتیعالی اُسکو بخشدیگا۔	۳۱۰
جسنے ہمسایہ کو ستایا اُسنے خدا کو ستایا۔	۳۱۱
ہمسایہ اگرچہ کافر ہو اُسکا بھی حق ہی۔	۳۱۱

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

این کتاب فیض انتساب حاوی اذکار و احکام جناب رسول خدا و ائمہ ہدیٰ
علیہم التحیۃ والثنا موثق بتوثیق علما و مجتہدین ادام اللہ بقاءہم موسوم بہ

زاد الصالحین

حصہ دوم

از تالیفات جناب مستطاب مبادی آداب شریعت مآب الاعلم الاکرم الافخم جامع کمالات
منبع حسنات جناب آقا مولوی سید محمد تقی صاحب سلمہ اللہ الواہب

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں طبع ہو کر مقبول جہان ہوا

(حق تالیف محفوظ ہے)

فہرست مضمون	صفحہ
کوڑا گھر مین رکھنا باعث پریشانی کا ہوتا ہی	۲۹۵
قبل غروب آفتاب چراغ کا روشن کرنا فقر کو دور کرتا ہو اور روزی کو زیادہ۔	۲۹۶
گھر مین مخصوص نماز کے لیے ایک حجرہ مقرر کرنا	۲۹۷
ذکر تلاوت قرآن کا گھر مین۔	۲۹۷
گھر مین تلاوت قرآن سے گھر مین خیر وبرکت کا ہونا۔	۲۹۸
گھر مین زنا ہونے اور خیانت اور چوری کا مال داخل ہونے اور شراب پینے سے گھر کا ویران ہونا۔	۲۹۸
ادعیہ گھر سے باہر نکلنے کے وقت پڑھنے کے کہ جو باعث قضاے حاجات و حفاظت کے ہین۔	۲۹۹
ادعیہ بوقت خریداری حیوان۔	۲۹۹
حق ہمسایہ۔	۳۰۵
جو شخص ہمسایہ کو اذیت دے بہشت اُسپر حرام ہی	۳۰۶
جو شخص ہمسایہ کو رنج نہ دے باریتعالیٰ اُسکی خطاؤن کو بخشے۔	
خود سیر ہو کر کھانا کھائے اور ہمسایہ بھوکا رہے خدائتعالیٰ کی اُسپر رحمت نہ ہوگی۔	۳۰۶

فہرست مضمون	صفحہ
ایک بالشت ہمسایہ کی زمین کے غصب کرنے کا عذاب۔	۳۰۷
جو کوئی ہمسایہ کو رنج دے بہشت اُسپر حرام ہی۔	۳۰۷
حق ہمسایہ یہ ہی کہ اُسکے گھر کی حفاظت کرے اور اُسکے عیوب کو پوشیدہ کرے۔	۳۰۷
ایک کافر کا مدارات ہمسایہ مومن کی وجہ سے آتش جہنم سے محفوظ رہنا۔	۳۰۸
حق ہمسایہ یہ ہی کہ اُسکی فریادرسی کرے اگر وہ محتاج احسان ہو احسان کرے اور جو چیز تازہ لائے اور معلوم ہو کہ ہمسایہ کے پاس نہین ہی اُسکے پاس بھیجے۔	۳۰۹
جس چیز کی ضرورت ہمسایہ کو ہو وہ اُسکو نہ دے تو باریتعالیٰ اُس سے اپنا فضل وکرم اُٹھا لیگا۔	۳۱۰
جس سے تین ہمسایہ خوش ہون باریتعالیٰ اُسکو بخشدیگا۔	۳۱۰
جسنے ہمسایہ کو ستایا اُسنے خدا کو ستایا۔	۳۱۱
ہمسایہ اگرچہ کافر ہو اُسکا بھی حق ہی۔	۳۱۱

بعون صانع بیچون و مکان فضل خلاق زمین و زمان

این کتاب فیض انتساب حاوی اذکار و احکام جناب رسول خدا و ائمہ ہدیٰ علیہم التحیۃ والثنا موثق بتوثیق علماء مجتہدین ادام اللہ بقاءہم موسوم بہ

زاد الصالحین

حصہ دوم

از تالیفات جناب مستطاب مبادی آداب شریعت مآب الاعلم الاکرم الافہم جامع کمالات منبع حسنات جناب آقا مولوی سید محمد تقی صاحب سلمہ اللہ الواہب

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں بطبع مزین مقبول جہان ہوا

(حق تالیف محفوظ ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب چھٹا۔ آداب و کیفیت طعام

حلیۃ المتقین میں جناب مجلسی اعلی اللہ مقامہٗ تحریر فرماتے ہین کہ وقت چاشت کے کھانا پینا چاہیے

(۱) آداب طعام۔ حدیث ہی ائمہ ؑ سے کہ جو کوئی اپنی عمر دراز چاہے وقت چاشت کے کھانا کھاوے۔ اور بہت احادیث ائمہ اطہار سے مذمت تنہا کھانے مین وارد ہوئی ہین

(۲) حدیث از حلیۃ المتقین۔ فرمایا ائمہ ؑ نے کہ جو شخص تنہا طعام کھاوے تو شیطان شریک ہوتا ہی اور طعام بے برکت ہوجاتا ہی اور علامت غرور و بخل کی ہی علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ لعنت وارد ہی اُس شخص پر کہ جو تنہا کھانا کھاوے مگر علما نے کراہت پر محمول کیا ہی۔

فصل (۴۹) اعمال و ادعیہ ادائے قرض مین

(۱) قرض کا ادا کرنا واجب ہی اگرچہ کافر کا ہو اور قرض ایسی چیز ہی کہ تا وقتیکہ یہ ادا نہو انسان سبکدوش نہین ہوسکتا اگر فوت ہوگیا تو مشغول الذمہ رہا پس جو لوگ کہ قرض کا ادا کرنا واجبات سے سمجھتے ہین اُنکو قرض سے زیادہ تر کوئی غم نہین ہوتا چنانچہ حدیث ہی

حدیث جناب زمخشری علیہ الرحمہ نے کتاب ربیع مین روایت ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ لَا غَمَّ اِلَّا غَمَّ الدَّیْنِ وَلَا وَجَعَ اِلَّا وَجَعَ الْعَیْنِ۔ یعنے نہین ہی کوئی غم مگر غم قرض کا ہی اور نہین ہی کوئی درد مگر درد چشم۔

(۲) حدیث حدیث اربعین مین جناب شیخ بہائی علیہ الرحمہ نے بسند متصل روایت کی ہی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ اگر برابر کوہ ثبیر کے قرض ہو تو خدائے تعالی

(۳) حدیث ایضاً فرمایا ائمہؑ نے کہ ایک جماعت نے خدمت مین جناب رسالت مآبؐ کے حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا حضرت ہم طعام کھاتے ہین اور سیری نہین ہوتی فرمایا کہ تم تنہا طعام کھاتے ہو باہم جمع ہو کر کھاؤ اور بسم اللہ کہو تا کہ برکت زیادہ ہو۔

(۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسالت مآبؐ نے کہ جو کوئی اپنے گھر مین خیر و برکت زیادہ چاہے پس جسوقت طعام آوے ہاتھ دھووے اور بعد طعام کھانے کے ہاتھ دھووے بدرستیکہ جو کوئی اس طرح کرے یعنی اوّل و آخر ہاتھ دھووے تا حیات اپنے تنگدست نہ ہووے اور بیماری سے محفوظ رہے۔

(۵) حدیث ایضاً کہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ قبل طعام کھانے کے دونون ہاتھ دھووے اگرچہ ایک ہاتھ سے کھانا کھاوے۔ اور بعد دھونے کے رومال سے خشک نہ کرے پس بہ تحقیق کہ جب تک ہاتھ مین تری رہے طعام مین برکت رہتی ہے۔

جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اوّل میر مجلس ہاتھ دھووے بعد اُسکے جو لوگ سیدھے جانب اُسکے بیٹھے ہون بہ ترتیب آخر تک ہاتھ دھووین اور

۳۔ ادا فرمائیگا اور کوہ ثبیر یمن مین ہی کہ اُس سے بڑا پہاڑ یمن مین نہین ہی۔ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اصل حدیث نمبر (۶۳) باب ۴۱ مین تحریر ہو چکی ہی اس دعا پر مداومت کرنا بعد ہر نماز واجبہ کے مجربات سے ہی اگر اس دعا کو تمام دن مین ایک سّو مرتبہ کہے بہتر ہی مگر جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے دعائے مذکور کو اس طرح تحریر فرمایا ہی اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ تا سِوَاكَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یعنے دعائے مذکور مین یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کو بھی شامل کیا ہی۔

(۴) از مصباح کفعمی یہ دعا ادعیہ سر قدسیہ سے ہی کہ اے محمدؐ جو کوئی غم قرض کا بہت رکھتا ہو پس پڑھے اس دعا کو دفع کرون مین اُسکے غم کو اور ادا کرون مین اُسکے قرض کو یَا مُبْتَلِیَ الْفَقْرِ یَقِیْنِ اَھْلِ الْفَقْرِ وَاَھْلِ الْغِنٰی وَجَازِیْھِمْ بِالصَّبْرِ فِی الَّذِیْ

اہل مجلس سب ایک لگن مین ہاتھ دھووین جب تک کہ بھر نہ جاوے یا سب فارغ نہ ہون پانی لگن کا تا وقتیکہ لگن پانی سے نہ بھر جاوے نہ ڈالین تا کہ خُلق اُنکا نیک ہو اور جمعیت اُنکی ہمیشہ ہو اور وقت رکھنے خوان کے بِسْمِ اللّٰہ کہو۔

(۶) مروی ہی کہ جسوقت خوان طعام کا روبرو آوے تو یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا نِعْمَۃً مَشْکُوْرَۃً تَصِلُ بِھَا نِعْمَۃَ الْجَنَّۃِ۔

(۷) حدیث ایضًا فرمایا جناب رسالت مآبؐ نے کہ وقت خوان رکھنے کے چار ہزار فرشتہ گرد خوان کے احاطہ کرتے ہین پس اول شروع طعام مین بِسْمِ اللّٰہ کہے اگر بندہ نے بِسْمِ اللّٰہ کہا تو ملائکہ کہتے ہین کہ خداے تعالیٰ تمپر برکت زیادہ کرے اور شیطان سے کہتے ہین کہ باہر جا اے فاسق تیرا اسمین حصہ نہین ہی اور اگر وقت شروع طعام کے بِسْمِ اللّٰہ نہ کہے تو شیطان اپنے لشکر سے کہتا ہی کہ آؤ تم اسمین تمھارا حصہ ہی پس سب آکر شریک ہوتے ہین۔

جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ اگر وقت شروع طعام کے بسم اللّٰہ کا کہنا بھول جاوے

ئک اَبْتَلَیْتَھُمْ بِہٖ وَیَا مُزَیِّنَ حُبِّ الْمَالِ عِنْدَ عِبَادِہٖ وَمُلْھِمَ الْاَنْفُسِ لِتَسَرُّعِ وَالسَّخَاءِ وَفَاطِرَ الْخَلْقِ عَلَی الْفَظَاظَۃِ وَاللِّیْنِ غَمَّنِیْ دَیْنُ جس کا قرض ہو اُسکا اور اُسکے باپ کا نام لیوے وَفَضَحَنِیْ بِمِنَّتِہٖ عَلَیَّ بِہٖ وَاَعْیَانِیْ بَابُ طَلِبَتِہٖ اِلَّا مِنْکَ یَا خَیْرَ مَطْلُوْبٍ اِلَیْہِ الْحَوَائِجُ یَا مُفَرِّجَ لَا ھَا وِیْلَ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاَھَاوِیْلِیْ فِی الَّذِیْ لَزِمَنِیْ مِنْ دَیْنِ جس کا قرض ہو اُسکا اور اُسکے باپ کا نام لیوے بِتَیْسِیْرِکَہٗ لِیْ مِنْ رِزْقِکَ فَاَقْضِہٖ یَا قَدِیْرُ وَلَا تُھِنِّیْ بِتَاخِیْرِ اَدَائِہٖ وَلَا بِتَضْیِیْقِہٖ عَلَیَّ وَیَسِّرْ لِیْ اَدَاءَہٗ بِہٖ مُسْتَرَقٌّ فَاَفُکَّ رِقِّیْ مِنْ سَعَتِکَ الَّتِیْ لَا تَبِیْدُ وَلَا تَغِیْضُ اَبَدًا۔ مداومت کرنا اس دعا پر برائے ادائے قرض مجربات صحیحہ سے ہی

(۳) از صحیفۂ سجادیہ جناب امام زین العابدینؑ واسطے ادائے قرض کے اس دعا کو

وقت طعام کھانے کے جسوقت یاد آوے کہے تو اثر مشارکت شیطان کا زائل ہو جاتا ہی۔
من مؤلف وقت شروع طعام کے طعام مین سے جسقدر ممکن ہو تصدق ضرور کرے چنانچہ صاحب کلمۂ طیبہ کہ علمائے جلیل القدر نجف اشرف سے ہین تحریر فرماتے ہین کہ
(۸) حکم تصدق کرنیکا وقت کھانے طعام کے۔ حدیث از کلمۂ طیبہ ہنگام وفات جناب امیرؑ نے امام حسینؑ سے فرمایا کہ کوئی طعام نہ کھاؤ بغیر تصدق کیے ہوئے یعنے اُس طعام مین سے اول صدقہ دو بعد ازان کھاؤ۔
(۹) حدیث ایضاً جناب امام رضاؑ وقت طعام کھانے کے جو طعام لذیذ اور عمدہ ہوتا تھا واسطے مساکین کے بھیجتے تھے۔
(۱۰) من مؤلف قبل شروع طعام کے اپنے والدین و آباء و اجداد و والدین مردہ و دیگر عزیز و اقارب مردہ کے نام برادر نیز جناب محمد مصطفیٰؐ و جناب علیؑ مرتضیٰؑ و جناب فاطمہؑ و جناب امام حسنؑ و جناب امام حسینؑ صلوات اللہ علیہما کے نام پر بھی تصدق ضرور کرے اور نیز جناب صاحب الامرؑ کے نام پر بھی تصدق کرنے کی بہت

---

۵ پڑھا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ھَبْ لِیَ الْعَافِیَةَ مِنْ دَیْنٍ یُّخْلِقُ بِهٖ وَجْھِیْ وَیَحَارُ فِیْهِ ذِھْنِیْ وَیَتَشَعَّبُ لَهٗ فِکْرِیْ وَیَطُوْلُ بِمُمَارَسَتِهٖ شُغْلِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ یَا رَبِّ مِنْ ھَمِّ الدَّیْنِ وَفِکْرِهٖ وَشُغْلِ الدَّیْنِ وَسَھَرِهٖ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِذْنِیْ مِنْهُ وَاَسْتَجِیْرُ بِکَ یَا رَبِّ مِنْ ذِلَّتِهٖ فِی الْحَیٰوةِ وَمِنْ تَبِعَتِهٖ بَعْدَ الْوَفَاتِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَجِرْنِیْ مِنْهُ بِوُسْعٍ فَاضِلٍ اَوْ کَفَافٍ وَاصِلٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاحْجُبْنِیْ عَنِ السَّرَفِ وَالْاِزْدِیَادِ وَقَوِّمْنِیْ بِالْبَذْلِ وَالْاِقْتِصَادِ وَعَلِّمْنِیْ حُسْنَ التَّقْدِیْرِ وَاقْبِضْنِیْ بِلُطْفِکَ عَنِ التَّبْذِیْرِ وَاَجْرِ مِنْ اَسْبَابِ الْحَلَالِ اَرْزَاقِیْ وَوَجِّهْ فِیْ اَبْوَابِ الْبِرِّ اِنْفَاقِیْ وَ

تاکید ہی پس تصدق کرے (ملاحظہ ہو تحریر نمبر ۱۳۶ باب ۷ صدقات) چاہے نصف لقمہ طعام کا ہو مگر تصدق ضرور کرے احادیث مین تصدق کی فضیلت بیشمار ہی۔

(۱۱) **حدیث** از جمال الصالحین فرمایا ائمہ ؑ نے کہ جو کوئی ایک خرما یا نصف خرما صدقہ دیوے تو مین اُسکو واسطے اُسکے تربیت کرتا ہون اور زیادہ کرتا ہون یہانتک کہ بروز قیامت مثل کوہ احد کے ہوتا ہی اور ستر بلائین دنیا کی اُس سے دفع کرتا ہون یہ حدیث طولانی ہی مختصر لکھی گئی۔

من مؤلف اور اموات پر تصدق کرنے کا ثواب زیادہ تر ہی۔

(۱۲) **حدیث** ایضاً فرمایا ائمہ ؑ نے کہ جو کوئی بقصد میت تصدق کرے یعنی یہ کہکر کہ یہ تصدق فلان میت کے نام پر ہی تو خدائے تعالیٰ جبرئیل ؑ کو مع ستر ہزار ملک کے قبر پر بھیجتا ہی اور جبرئیل ؑ مع ستر ہزار ملک کے تحفۂ مؤمن لیکر مع طبقہاے نعمت کے قبر مین داخل ہوتے ہین اور ہر ایک فرشتہ میّت سے کہتا ہی کہ السّلام علیک اے ولی خدا یہ ہدیہ تیرے لیے فلان برادر مؤمن کا ہی پس قبر روشن ہو جاتی ہی اور

۶- اَوْ زِغِنًى مِنَ الْمَالِ مَا يُحْدِثُ لِي مُخِيْلَةً اَوْ تَادِّيًا اِلٰى بَغْيٍ اَوْ مَا اَتَعَقَّبُ مِنْهُ طُغْيَانًا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ مُحَبَّةَ الْفُقَرَاءِ وَاَعِنِّيْ عَلٰى صُحْبَتِهِمْ بِحُسْنِ الصَّبْرِ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ فَاذْخَرْهُ لِيْ فِيْ خَزَائِنِكَ الْبَاقِيَةِ وَاجْعَلْ مَا خَوَّلْتَنِيْ مِنْ حُطَامِهَا وَعَجَّلْتَ لِيْ مِنْ مَتَاعِهَا بُلْغَةً اِلٰى جِوَارِكَ وَوُصْلَةً اِلٰى قُرْبِكَ وَذَرِيْعَةً اِلٰى جَنَّتِكَ اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ۔

(۵) از کافی **حدیث** فرمایا جناب امام موسی کاظم ؑ نے کہ اسکو پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْدُدْ اِلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ مَظَالِمَهُمُ الَّتِيْ قِبَلِيْ صَغِيْرِهَا وَكَبِيْرِهَا فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ وَلَمْ تَبْلُغْهُ قُوَّتِيْ وَلَمْ تَسَعْهُ ذَاتُ يَدِيْ وَلَمْ يَقْوَ عَلَيْهِ بَدَنِيْ

حق تعالیٰ ہزار شہر بہشت کے اُس صدقہ کے ثواب مین اُسکو عنایت فرماتا ہی اور ہزار حورون کو اُسکی زوج کرتا ہی اور ہزار حلّہ پہناتا ہی اور ہزار حاجتین برلاتا ہی۔ صاحب جمال الصالحین اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ ایک تصدق مین دو میت کو شریک کرسکتے ہین من مؤلف احادیث سے ظاہر ہی کہ جس طرح زندہ آدمی ہدیہ و تحفہ سے خوش ہوتا ہی اسی طرح اموات بھی خوش ہوتے ہین اور جس طرح کسی شخص کے ایام حیات مین احسان کیا جاوے اور وہ شخص احسان کرنے والے کے حق مین دعا کرے اسی طرح اموات بھی اُس شخص کے حق مین دعا کرتے ہین اور خدائے تعالیٰ اُنکی دعا کو مستجاب فرماتا ہی۔ اگر نصف لقمہ مین دو دو اموات کو شریک کرکے تصدق کیا جائے تو کچھ زیادہ صرف نہین ہوتا یہ خیال کرنا چاہیے کہ اگر وہ لوگ زندہ ہوتے تو اُنکے ساتھ احسان کیا جاتا یا نہین پس اگر ہر روز قبل شروع طعام کے صرف نصف لقمہ مین دو دو اموات کو شریک کرکے اُنکے نام پر تصدق کیا جاوے تو طعام موجودہ مین سے کمی نہین ہوسکتی بلکہ باعث برکت ہی۔ اور حصول ثواب کا۔

وَبِيَقِيْنِي وَنَفْسِي فَادِّهٖ عَنِّيْ مِنْ جَزِيْلِ مَا عِنْدَكَ مِنْ فَضْلِكَ ثُمَّ لَا تُخْلِفْ عَلَيَّ مِنْهُ شَيْئًا تَقْتَضِيْهِ مِنْ حَسَنَاتِيْ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الدِّيْنَ كَمَا شُرِعَ وَاَنَّ الْاِسْلَامَ كَمَا وُصِفَ وَاِنَّ الْكِتَابَ كَمَا اُنْزِلَ وَاِنَّ الْقَوْلَ كَمَا حُدِّثَ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ذَكَرَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا وَّاَهْلَ بَيْتِهٖ بِخَيْرٍ وَحَيّٰى مُحَمَّدًا وَّاَهْلَ بَيْتِهٖ بِالسَّلَامِ ٥۔

(۶) ایضاً حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو کوئی دو رکعت نماز جس سورہ سے ادا کرے بعد ازان کہے اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ تا سَرِيْعُ الْحِسَابِ (یہ آیہ تعقیبات نماز پنجگانہ مین تحریر ہی بعد اسکے کہے يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

(۱۸) **حدیث** ایضاً فرمایا جناب امام رضاء نے کہ وقت کھانا کھانے کے پانی کا بہت پینا ضرر نہین رکھتا ہی۔

(۱۹) **جناب علامہ** مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ لقمہ اول پر نمک چھڑک کر کھاوے تو نقطہ ہائے سیاہ و سفید جو منہ پر ہون وہ سب دور ہوتے ہین۔

(۲۰) **حدیث** مین ماثور ہی کہ ہم اہلبیت نمک سے شروع کرتے ہین اور سرکہ پر تمام کرتے ہین

(۲۱) **حدیث** فرمایا جناب رسالتمآب صلعم نے کہ مین ضامن ہون کہ جو کوئی ان کلمات کو قبل طعام کے کہے اُسکو کچھ آزار یعنی نقصان طعام سے نہ پہونچے وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ مِلْاَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَهٗ دَاءٌ۔

(۲۲) **حدیث** ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ اگر صاحب جذام و صاحب بلیہ کے ساتھ کھانا کھاوے تو یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَیْهِ۔

(۲۳) **حدیث** ایضاً فرمایا ائمہ ع نے کہ ہڈی کو دانت سے صاف نہ کرے

نا (۱۰) **حدیث** از کافی کسی نے شکایت قرض کی بخدمت جناب امام جعفر صادق ع کی فرمایا کہ کہو اَللّٰهُمَّ هَبْ لِیْ لَحْظَةً مِنْ لَحَظَاتِكَ تُیَسِّرُ عَلٰی غُرَمَائِیْ بِهَا الْقَضَاءَ وَتُیَسِّرُ لِیْ بِهَا مِنْهُمُ الْاِقْتِضَاءَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

(۱۱) **حدیث** ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ ایک شخص بخدمت جناب رسولخدا صلعم حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھپر قرض ہی اور وسواس سینہ پس فرمایا جناب رسالتمآب صلعم نے کہ کہو تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ہ پس اُسنے اس دعا پر مداومت کی خدائے تعالیٰ نے قرض اُسکا ادا کیا اور رزق مین وسعت دی اور وسواس سینہ برطرف ہوا۔

اگر ایسا کریگا تو بہتر اُس سے کوئی چیز گھر مین گم ہو جائیگی۔

(۲۴) حدیث ایضاً جناب امام جعفر صادقؑ سے کہ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جو شخص وقت طعام کھانے کے بِسۡمِ اللّٰہ کہے تو مین ضامن ہون کہ وہ کھانا اُسکو کچھ نقصان نہ کریگا ابن کوّا نے کہا کہ یا امیرؑ کل شام کو مین نے کھانا کھایا اور بِسۡمِ اللّٰہ بھی کہی مگر مجکو نقصان ہوا فرمایا کہ شاید کہ جتنا کھانا کھایا ہو بعض پر بِسۡمِ اللّٰہ کہا ہو اور بعض پر نہ کہا ہو۔

(۲۵) حدیث ایضاً ایک شخص نے جناب امام جعفر صادقؑ سے عرض کیا کہ کھانے سے مین آزار کھینچتا ہون فرمایا شاید بِسۡمِ اللّٰہ نہین کہتا عرض کیا کہ کہتا ہون فرمایا کہ کھانا کھانے مین بعد بات کرنے کے بِسۡمِ اللّٰہ کہتا ہی اُسنے کہا نہین فرمایا اسی سبب سے آزار کھینچتا ہی پس مابین کھانا کھانے کے جب بات کرے اور پھر لقمہ اُٹھاوے تو بِسۡمِ اللّٰہ کہو۔

(۲۶) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جب چند ظروف ہون تو ہر ظرف مین سے

۱؎ جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے مصباح مین بدعائے مذکور یہ الفاظ (صَاحِبَۃً وَّلَا) نہین لکھے ہین یعنے لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا تا آخر دعا اور مصباح مین ان الفاظ کے ساتھ تحریر فرمایا کہ اس آیۂ مبارک کو دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام کو پڑھے۔ پس باعتبار آیت کے یہ الفاظ زیادہ ہین (صَاحِبَۃً وَّلَا) اور باعتبار دعا کے جیسا کہ جناب شیخ محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ نے کافی مین تحریر فرمایا ہی یہ الفاظ زیادہ ہونا چاہیئین (صَاحِبَۃً وَّلَا) اُنھون نے ایک حدیث مین نہین بلکہ متواتر دو حدیثون مین یہی الفاظ لکھے ہین (صَاحِبَۃً وَّلَا) پس اختیار ہی جس روایت پر چاہے عمل کرے اس دعا کو بزیادتی الفاظ (صَاحِبَۃً وَّلَا) بعد ہر نماز واجبہ کے اکثر علما نے تین تین مرتبہ پڑھنے کو لکھا ہی مداومت کرنا بعد ہر نماز واجبہ کے تین مرتبہ دعائے مذکور برائے دفع فقر و ادائے قرض کے مجرب ہی۔ مگر جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے ہر روز صبح و شام کیوقت

کھانا کھانے کے وقت ایک بار بِسْمِ اللّٰہِ کہہ راوی نے کہا کہ اگر بھول جاؤن تو کیا
کرون فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ کہو۔

(۲۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ وقت کھانا کھانے کے بہت
باتین نہ کرو کہ وہ کھانا اور نعمت تمھاری روزی ہی کہ خدا نے دی ہو اور تم پر واجب کی ہی
وقت کھانا کھانے کے شکر خدا اور یاد اُسکی اور حمد اُسکی کرو۔

(۲۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسالت مآبؐ نے کہ کھانا کھانے والا شکر کنندہ
بہتر ہی اُس روزہ دار سے کہ جو خاموش ہو۔

(۲۹) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ ہرگز کھانا کھانے سے مین نے آزار
نہین کھینچا اس سبب سے کہ کوئی لقمہ مونہہ مین نہ لیا مگر یہ کہ نام خدا اُسپر لیا مین نے۔

(۳۰) حدیث فرمایا ائمہؑ نے کہ جسوقت طعام سے فارغ ہو تو شکر باریتعالیٰ کا بجا لاؤ۔

(۳۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جو کوئی نام خدا کا اول طعام مین اور
شکر خدا کا آخر طعام مین کرے ہرگز اُس کھانیکا حساب نہ ہووے۔

۱۲؎ دس دس مرتبہ دعاے مذکور کے پڑھنے کو لکھا ہی۔ اگر بروایت جناب شیخ کفعمی علیہ الرحمہ
کے دس دس مرتبہ صبح وشام کے وقت آیۂ مذکور کو پڑھے اور اسمین یہ الفاظ نہ پڑھے
(صَاحِبَۃً وَّلَا) اور بروایت شیخ کلینی علیہ الرحمہ کے بزیادتی الفاظ (صَاحِبَۃً وَّلَا) کے
بعد ہر نماز واجبہ کے پڑھے افضل تر ہی۔ یعنے دونون روایتون پر عمل کرے۔

(۱۲) ایضاً حدیث ایک شخص نے بخدمت جناب رسولخداؐ فقر اور بیماری کی شکایت
کی آنحضرت نے فرمایا کہ کہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ
لَا یَمُوْتُ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ۝ راوی کہتا ہی کہ اس دعا پر مداومت
کرنے سے بیماری اور تنگدستی رفع ہوئی اس دعا کو ہرروز بوقت صبح دس مرتبہ اور ہر شب

(۳۲) حدیث ایضًا فرمایا ائمہ عم نے کہ جو کوئی بعد کھانے کے یہ پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ فِیْهِ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّۃَ اس حمد کو خدائے تعالیٰ اُسکے ساٹھ برس کے گناہون کا کفارہ کرے۔

(۳۳) حدیث ایضًا فرمایا ائمہ عم نے کہ وقت اُٹھانے خوان کے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے اور اُنگلیان اپنی اور جس برتن مین کھایا ہو اُسکو اُنگلیون سے چاٹے ایسا ہے کہ گویا ویسا ہی کھانا تصدق کیا۔

(۳۴) ایضًا فرمایا ائمہ عم نے کہ کھانا ریزہ ہائے نان کا کہ جو دسترخوان پر گرے ہون دور کرتا ہی برص وجنون وحماقت وصفرا کو۔ اور دوائے ہر علت ہی اور سات پشت تک فقر کو دور کرتا ہی اور صفر مین یہ حصہ طیور وحیوانات کا ہی۔

(۳۵) حدیث ایضًا فرمایا جناب امیر عم نے کہ جو کچھ خوان سے ریزہ ہائے طعام زمین پر گرین اُنکو کھاؤ کہ وہ شفا ہر درد کی ہی بحکم خدا اُس شخص کے واسطے کہ جو اُس سے شفاعت طلب کرے۔

۱۳ بوقت شام دس مرتبہ کہے جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے مقباس مین اسی طرح مداومت کرنے کو تحریر فرمایا ہی اور اسکی تائید مین حدیث بھی لکھی ہی۔ جو دعا نمبر (۱۱) اوپر تحریر ہو چکی ہی اُسمین اتنا فرق ہی کہ یہ فقرہ زیادہ ہی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور درمیان مین یہ الفاظ نہین ہین (صَاحِبَةً وَّلَا)۔

(۱۳) از مصباح کفعمی۔ واسطے ادائے قرض کے بالحاح عظیم اس دعا کو بہت پڑھے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ الْکَرِیْمِ اِقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ۔

(۱۴) ایضًا سورۂ حمد کا بہت پڑھنا قرض کو ادا کرتا ہی۔

(۱۵) ایضًا استغفار کا بہت کہنا خصوصًا طریقہ ختم استغفار پر مداومت کرنا مجربات سے ہی ملاحظہ ہو فضیلت استغفار مندرجہ نمبر (۷۰) باب ستاون ۵۷ و مندرجہ نمبر (۲۸) باب تینتالیس ۴۳

(۳۶) حدیث ایضاً معویہ بن وہب کہتا ہی کہ مین نے جناب امام جعفر صادق ع کے ساتھ کھانا کھایا جب خوان اُٹھایا گیا تو کچھ ریزہ ہاے روٹی گرے تھے حضرت نے تناول فرمائے پھر ارشاد فرمایا کہ کھانا انکا فقر و درویشی کو دور کرتا ہی اور اولاد کو زیادہ کرتا ہے۔

(۳۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسالت مآب ص نے کہ جس جگہہ روٹی کا ٹکڑا پڑا پاوے اُسکو کھائے تو ایک حسنہ واسطے اُسکے لکھا جاتا ہی اور اگر کثیف جگہہ پر پڑا پاوے اور اُسکو دھو کر پاک کر کے کھاوے تو واسطے اُسکے ستر نیکیان لکھی جاتی ہین۔

(۳۸) حدیث ایضاً فرمایا ائمہ ع نے کہ ایک دن جناب رسالت مآب ص عائشہ کے گھر مین تشریف لے گئے آنحضرت ص نے ایک ٹکڑا روٹی کا پڑا ہوا دیکھا اُٹھالیا اور کھالیا اور فرمایا کہ اے عائشہ گرامی رکھ اپنے اوپر خدا کی نعمتون کو کیونکہ نعمت خدا جس جماعت سے علٰحدہ ہوئی پھر اُس طرف نہین آئی۔

(۳۹) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام رضا ع نے کہ جو کوئی گھر پر کھانا کھاوے

---

۱۵ طریقہ ختم نمبر ۲۸ باب ۴۳ مین تحریر ہی اگر مداومت کرے تو بعد نماز عصر کے یا بوقت سحر بعد نماز شب کے وقت سحر افضل تر ہی۔

(۱۶) ایضاً بہت پڑھنا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ مخصوص بعد نماز صبح کے پڑھے ملاحظہ ہو حاشیہ نمبر (۳۰) باب ۵۸۔

(۱۷) از حاشیہ مصباح۔ حدیث۔ معاذ بن جبل سے مروی ہی کہ مین نے شکایت قرض کی بخدمت جناب رسولخدا ص کے پس فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ کہو اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۤءُ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ بعد اسکے کہو اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ آیۂ مذکور تعقیبات نماز پنجگانہ مین تحریر ہی معاذ کہتا ہی کہ مین نے اسپر مداومت کی قرض میرا ادا ہوا۔

تو جو کچھ کھانا کھانے کے وقت ریزہ ہائے نان وغیرہ گرے ہون وہ اُٹھا کر کھالے اور
جب جنگل مین ہو تو واسطے پرند و حیوانات کے چھوڑ دیوے کہ یہ حصہ جنگل مین اُنکا ہی۔
(۴۰) حدیث ایضاً عبداللہ جرجانی سے منقول کہ مین جناب امام جعفر صادقؑ
کی خدمت مین حاضر تھا مین نے دیکھا کہ بعد کھانے کے آپ پھرتے ہین اور زمین پر جو کچھ
گرا ہوا ہی اُسکو اُٹھا کر کھا لیتے ہین یہانتک کہ ریزہ اور مثل اُنکے جو کچھ گرا تھا کھا یا
مین نے عرض کیا کہ یا مولا یہ سب آپ نے چن لیا آپ نے فرمایا کہ یہ روزی تیری ہی
نہ چھوڑ دوسرون کے واسطے اور شفا ہی ہر درد سے۔
(۴۱) حدیث فرمایا ائمہؑ نے کہ کھانا گرے ہوئے ریزہ ہائے روٹی کا فقر کو برطرف
کرتا ہی اُس سے اور اُسکی اولاد سے سات پشت تک اور محفوظ رکھتا ہی جذام اور برص سے۔
(۴۲) حدیث فرمایا ائمہؑ نے کہ جو کوئی روٹی یا خرما زمین پر پڑا ہوا دیکھے اور
اُسکو اُٹھا کر پاک کر کے کھالے تو اُسکے شکم مین قرار نہ پکڑے مگر یہ کہ بہشت اُسپر واجب ہو۔
(۴۳) ایک دن جناب امام حسینؑ بیت الخلا تشریف لیے جاتے تھے ایک روٹی کا

---

۱۵ (۱۸) از متن منہاج۔ اَللّٰھُمَّ یَا فَارِجَ الْھُمُوْمِ وَیَا کَاشِفَ الْغُمُوْمِ تا
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ مندرجہ نمبر (۱۶۶) فصل (۴۶) پر مداومت کرنا بعد ہر
نماز واجبہ کے مجرب ہی برائے ادائے قرض۔
(۱۹) ہر روز بعد نماز صبح کے دس مرتبہ دعائے اَعَکْ دُتْ تا آخر مندرجہ نمبر (۲۰۳)
باب ۵۸ کا پڑھنا برائے ادائے قرض مجرب ہی۔
(۲۰) نماز چار رکعت موسوم بہ نماز امام جوادؑ مندرجہ ۵۵ فصل (۴۶) کا ادا کرنا اور
اسپر مداومت کرنا برائے ادائے قرض مجرب ہی۔
(۲۱) عمل مندرجہ نمبر (۳۱) فصل (۴۶) برائے ادائے قرض مجرب ہی۔
(۲۲) عمل مندرجہ نمبر (۴) فصل (۴۶) برائے ادائے قرض نہایت مؤثر ہی۔

ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا اٹھا لیا اور ایک غلام کو دیا اور فرمایا کہ جب مین بیت الخلاء سے نکلون تو مجکو دینا جب آپ باہر تشریف لائے فرمایا کہ روٹی کا ٹکڑا کیا ہوا غلام نے عرض کیا کہ مین نے کھا لیا فرمایا کہ مین نے تجھے خدا کی راہ مین آزاد کیا ایک شخص نے پوچھا کہ کیا سبب آزاد کرنے کا ہوا حضرت نے فرمایا کہ مین نے اپنے جد بزرگوار جناب رسالت مآب صلعم سے سنا ہی کہ جو ٹکڑا روٹی کا پاوے اُسے پاک کرکے کھا دے تو خدا تعالی اسکو آتش جہنم سے آزاد فرماتا ہی پس جب خدا نے آزاد فرمایا تو مین اپنی اطاعت مین اسکو کیسے رکھ سکون۔

(۴۴) از حلیہ فرمایا جناب رسالت مآب صلعم نے کہ بعد کھانا کھانے کے ریزہاے طعام کا کہ جو گرے ہون امان ہی جنون و جذام و برص و صفرا اور احمق ہونے سے اور روزی کو زیادہ کرتا ہی اور فقر کو سات پشت تک دور کرتا ہی۔

احکام پانی پینے کے

(۴۵) مروی ہی کہ پانی کو تین مرتبہ کرکے پیے اور حکم ہی کہ پانی تھوڑا تھوڑا پیو

۱۲ (۲۳) پڑھنا سورۂ واقعہ کا ہر شب بعد نماز عشاء کے برائے ادائے قرض نہایت مؤثر مخصوص بطریق ختم پڑھے مجربات سے ہی ملاحظہ ہو طریقہ ختم مندرجہ حاشیہ نمبر (۶۶) باب ۴۶۔

(۲۴) پڑھنا سورۂ واقعہ کا ایک نشست کے ساتھ شب جمعہ مین اکتالیس مرتبہ حسب طریقہ مندرجہ نمبر (۱۲۳) فصل (۴۶) کے برائے ترقی رزق و ادائے قرض نہایت مؤثر ہی۔

(۲۵) از روضۃ الاذکار جناب سید محمد بن محمد تبریزی علیہ الرحمہ مروی ہی حسین بن خالد سے کہ کہا کہ بغداد مین مجھپر تین سو درہم قرض ہو گئے اور انپر چار ہزار درہم اور زیادہ قرض ہو گئے پس قرضخواہون نے مجکو نہایت عاجز کیا اسی اثنا مین موسم حج کا آیا مین نے ارادہ کیا کہ مین باہر جاؤن یا بخدمت جناب امام موسی کاظم ع کے حاضر ہون یہ بھی ممکن نہ ہوا پس مین نے عریضہ بخدمت جناب امام موسی کاظم ع تحریر کرکے بھیجا آنحضرت ع نے عریضہ پڑھ کر فرمایا کہ اس دعا کو

کہ باعث دفع درد جگر ہی اور جناب شیخ بہائی علیہ الرحمہ مفتاح الفلاح مین تحریر فرماتے ہین
کہ حدیث ہی کہ پانی کو تین مرتبہ کرکے پیئے اور حمد باری تعالیٰ کی کرے پس خدائے تعالیٰ
بہشت کو اُسپر واجب کرتا ہی۔

(۴۶) حدیث ایضاً فرمایا ائمہ ؑ نے جو کوئی وقت پانی پینے کے امام حسین ؑ و
اہل بیت کو یاد کرے اور قاتل امام حسین ؑ پر اس طرح لعنت کرے کہ لَعَنَ اللّٰہُ عَلٰی قَاتِلِ
الْحُسَیْنِ پس خدائے تعالیٰ واسطے اُسکے سَو ہزار حسنہ تحریر فرماتا ہی اور سَو ہزار گناہ
محو کرتا ہی اور سَو ہزار درجہ بلند کرتا ہی اور سَو ہزار بندہ آزاد کرنیکا ثواب عطا فرماتا ہی اور
جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ وقت پانی پینے کے یہ کہے
صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَی الْحُسَیْنِ وَاَهْلِبَیْتِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَلَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلٰی قَتَلَۃِ
الْحُسَیْنِ وَاَعْدَائِہٖ۔

(۴۷) حدیث فرمایا ائمہ ؑ نے کہ جناب رسالت مآب ؐ نے منع فرمایا پانی
کو پھونکنے سے اور پانی سیدھے ہاتھ مین لیکر پیئے اور دستہ کوزہ کی طرف سے اور

---

۱۷ بعد ہر نماز فریضہ کے تین بار کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْضٰی عَنِّیْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حسین کہتا ہی کہ جسوقت مین نے دعاے مذکور پر مداومت کی چار ماہ
نہ گذرے تھے کہ جمیع قرض میرا ادا ہوا اور سَو ہزار درہم مجکو فاضل آئے۔
(۲۶) از سفینۃ النجاۃ مکرر پڑھنا سورۂ والعادیات کا باعث ادائے قرض کا ہی۔
(۲۷) پڑھنا ہر شب بعد نماز عشا کے سورۂ واقعہ و سورۂ مزمل و سورۂ واللیل
و سورۂ الم نشرح کا حسب طریقہ مندرجہ حاشیہ نمبر (۳۱) باب ۷ مجربات صحیحہ سے ہی واسطے

ٹوٹی کی طرف سے پانی پینا منع ہی کہ یہ دونون مقام شیطان کے ہین۔

احکام بعد کھانا کھانے کے

(۴۸) مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بعد کھانا کھانے کے جو صاحب کہ بائین طرف صاحب خانہ کے بیٹھے ہون بہ ترتیب آخر تک ہاتھ دھووین اور صاحب خانہ کو چاہئے کہ سب سے بعد کو ہاتھ دھووے اور کلی قبلے کی طرف نہ کرین اور جب ہاتھ دھونے سے فارغ ہو تو دونون ہاتھون کو چہرہ پر ملے کہ کلفت کو دور کرتا ہی اور روزی کو زیادہ کرتا ہی۔

(۴۹) حدیث فرمایا ائمہ ع نے کہ جو کوئی بعد کھانا کھانے کے ہاتھ ابروؤن پر پھیرے اور تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُنْعِمِ الْمُفَضِّلِ رمد چشم سے امین رہے یعنے کبھی اُسکو آزار چشم نہ ہو۔

احکام خلال

(۵۰) حدیث فرمایا ائمہ ع نے کہ خلال کرو کہ فرشتہ کسی چیز کو دشمن نہین رکھتے مگر یہ کہ دیکھین بندہ کے دانتون مین طعام ہی۔

ﷺ۱۸ اداے قرض کے کسی دن ناغہ نہ کرے۔

(۲۸) جمیع اعمال مجربہ مین سے واسطے ادائے قرض کے ہر روز صبح و شام کو تصدق کا کرنا ہے اور یہ مجربات سے ہی اور احادیث اسکے مؤید ہین ملاحظہ ہو باب سات صدقات۔

(۲۹) ختم آیہ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ تا السُّوْٓءَ واسطے ادائے قرض کے مجرب ہے مندرجۂ حاشیہ نمبر ۱۶۲۔ آیات رزق باب (۵۸)۔

(۳۰) اکثر اعمال ادعیہ فصل (۴۶) مین تحریر ہو چکے ہین اس جگہ مکرر تحریر کرنیکی ضرورت نہین ہی۔

فصل (۵۰) نماز و ادعیہ و اعمال برائے دفع جمیع علل و امراض

(۱) واسطے جمیع امراض و علل کے جمیع اعمال مین سے تصدق زیادہ تر مؤثر ہے۔ فضیلت و ثواب و فوائد وغیرہ تصدق کے باب سات صدقات مفصّل طور پر تحریر کئے گئے ہین

(۵۱) حدیث فرمایا ائمہؑ نے کہ خلال بُن دندان کو اچھا کرتا ہی اور روزی کو زیادہ کرتا ہی اور جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ برگ خرما اور چوب گل اور درخت مورد سے (کہ اس درخت کو عربی مین آس کہتے ہین اور پتہ اسکے نہایت سبز اور تراوٹ کے ہوتے ہین) اور چوب درخت انار سے خلال کرنا مکروہ ہی۔

(۵۲) حدیث فرمایا ائمہؑ نے کہ جوکوئی چوب بانس سے خلال کرے چھ روز تک حاجت اُسکی بر نہین آتی اور خلال جھاؤ کی لکڑی سے کرنا باعث فقر کا ہوتا ہے۔ (درخت جھاؤ دریائی گنگا وجمنا وغیرہ کے کنارہ پر بکثرت ہوتے ہین۔

(۵۳) جناب مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ منقول ہی کہ جوکچھ دانتون مین سے زبان پر آئے اُسکو کھائے اور جوکچھ خلال کے ساتھ آئے وہ پھینکدیوے بعد کھانا کھانیکے تین مرتبہ کلی کرے اور مسواک بعد کھانا کھانے کے کرنا بُن دندان کو ضعیف کرتا ہی۔

(۵۴) جسم کے لئے جو مضر چیزین اُنکو اُنکی طبیعت اور اصلیت کے مطابق پہچاننا خواہ ترکاریان ہون یا غلّہ یا جواہرات یا گوشت یا دودھ وغیرہ۔

(ف ۱۹) اس جگہ صرف چھ احادیث پر اکتفا کیا جاتا ہی یہ احادیث بھی باب مذکور مین تحریر ہوچکے ہین مگر پھر مکرر اس جگہ لکھے جاتے ہین۔

(۲) حدیث خلاصہ یہ ہی کہ تصدق دفع کرتا ہی بلا کو۔

(۳) حدیث خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ تصدق اپنے ہاتھ سے کرنا حفاظت کرتا ہو مرگہائے بد سے اور رد کرتا ہی ستر طرحکی بلاؤن کو۔

(۴) حدیث خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ جو شخص اوّل روز تصدق کرے خدائے تعالیٰ اُس سے اُس شر کو دفع فرمائے کہ جو اُس دن نازل ہونے کو ہون اور جو شخص اوّل شب مین تصدق کرے تو محافظت کرے خدائے تعالیٰ اُس شر سے کہ جو اُس شب مین اُسپر نازل ہونیکو ہون۔

حدیث از علل الشرایع و امالی جناب امام محمد باقرؑ سے منقول ہی کہ کسی شخص نے آنحضرتؐ سے مُردار اور اُسی قسم کی چیزون کے حرام ہونیکا سبب پوچھا تو آنحضرتؐ نے فرمایا کہ حرام چیزون کو خدا نے اپنے بندون پر اسلئے حرام نہین کیا ہی کہ اُسکو حرام چیزون سے کچھ نفرت تھی اور جو چیزین حلال کی ہین وہ اسلئے حلال نہین کین کہ اُنسے خدا تعالیٰ کو کچھ رغبت ہی بلکہ وہ چونکہ خود مخلوق کا پیدا کرنیوالا ہی لہذا وہی جانتا ہو کہ اُن کے جسمون کا قیام کن چیزون سے رہیگا اور وہی جانتا ہی کہ کن چیزون سے اُنکی اصلاح ہوتی رہیگی پس قایم رکھنے والی چیزون کو حلال و مباح قرار دیدیا اور وہی اسکو بھی خوب جانتا ہی کہ کون کون سی چیزین اُن جسمون کے ہلاکت یا مضرت کا باعث ہونگے اسواسطے انھین چیزون کو مسخ فرمادیا اور اُنھین کو حرام قرار دیدیا۔

(۵۵) طب رضوی مین ہی کہ ہر چیز جو شدید ضرر پہونچانے والی یا قتل کر دینے والی ہو حرام ہی مثلاً زہر کی کل قسمین۔ اور مُردار اور خون اور سُور کا گوشت اور جمیع اشیاء حرام اور جمیع جانوران حرام۔ پس جمیع اشیاء و جانوران حرام سے پرہیز کرے

(۵) فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ تصدق دفع کرتا ہی قضا کو ہرچند کہ آسمانون سے نازل ہوئی ہو۔

(۶) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ احسان اور تصدق کرنا فقر کو دور کرتا ہی اور عمر کو زیادہ کرتا ہی اور دفع کرتا ہی ستر طرح کی مرگہائے بد کو۔

(۷) حدیث معاذ بن مسلم نے روایت کی ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ دوا کرو اپنے بیمارون کی بذریعۂ تصدق کے یعنی جو شخص بیمار ہو تصدق کرے تصدق کرنا نفع دیتا ہی عمر کو یعنے اجل دیر آتی ہی۔

(۸) پس جمیع اعمال مجربہ مین سے واسطے دفع ہر مرض و علت کے ہر روز بوقت صبح اور ہر شب بوقت شام تصدق کا کرنا ہی جو کچھ میسر ہو تصدق کرے اگر زیادہ استطاعت نہ ہو تو ایک ہی لقمہ تصدق کرے بلکہ حالت صحت مین بھی ہر دو اوقات مذکورہ مین تصدق کا کرنا اور اُسپر مداومت کرنا بہت نفع بخشتا ہی خلاصہ یہ ہی کہ تصدق جمیع آفتون اور بلاؤن کے

اور اشیاء حلال مین سے جس چیز کے فوائد بیان کئے گئے ہین تو یہ کوئی ضرور نہین ہے کہ وہ چیز ہر جگہ نفع دے بلکہ وہ حدیث اُس چیز کے فواید کی نسبت جس آب و ہوا مین بیان کی گئی ہی وہان کی آب و ہوا کے مطابق اور موافق ہی لہذا یہ ضرور نہین ہی کہ اُسکے مخالف آب و ہوا مین بھی راست آجائے جیسے روغن زیتون کہ ممالک مغربی و شمالی وادوھ مین ویسا نفع نہین دیتا کہ جیسا حدیث مین ہی وجہ اُسکی یہ ہی کہ آب و ہوا اس نواح کی روغن زیتون کے استعمال کے لئے موافق نہین ہی پس اسکا اندازہ حکما سے ہوسکتا ہی کہ وہ جس ملک مین ہین باعتبار اُس ملک کی آب و ہوا کے وہ واقف ہین کہ یہ چیز اپنا پورا نفع کرسکتی ہی یا نہین۔ اور جو چیز طبّاً یا شرعاً قساوت قلب پیدا کرتے ہون یا اسی قسم کے دیگر نقصانات اُنکے کھانے سے قلب کو پہونچین اُنکو بھی قطعًا ترک کرنا چاہیے۔ اس سبب سے کہ جب اُس سے نقصان قلب کو پہونچا تو نتیجہ اسکا بہت ہی خراب نکلیگا پس وہ چیز کھانا چاہیے کہ جس سے قلب کو کسی طرح کا نقصان نہ پہونچے بلکہ قلب کو فائدہ پہونچائے اور

(۲۱) محفوظ رکھتا ہی اور نحوست نجوم یعنے نحوست کواکب فلکیہ کو دور کرتا ہی مگر جو چیز تصدق کرے وہ بذریعہ کسب حلال کے پیدا کی گئی ہو نہ بذریعہ کسب حرام کے اسی طرح وہ چیز پاک ہو نہ نجس ہو اگر وہ چیز بذریعہ کسب حرام پیدا کی گئی ہی اور یا وہ چیز نجس ہی پس ایسی چیز خدا تعالی قبول نہین فرماتا تصدق وہی قبول ہوتا ہی کہ جو مال حلال سے ہو اور پاک ہو اور جب تصدق قبول نہوا ہو تو پھر ایسے تصدق سے کوئی نفع نہین ہی علاوہ اسکے جسکو تصدق دیوے اُسپر احسان نہ رکھے اگر ذرا بھی احسان رکھا گیا تو ثواب قطعی زائل ہو جائیگا اسی طرح نیت مین ریا نہ ہو یعنی یہ سمجھکر کہ میرا نام ہوگا اور لوگ میری تعریف و ثنا کرینگے غرض کہ کوئی غرض اغراض دنیوی سے شامل نہ ہو اگر شامل ہوگی تو ثواب زائل ہو جائیگا اسکی صراحت باب سات صدقات مین کی گئی ہی ملاحظہ ہو باب مذکور۔

(۹) عمل گندم از عدۃ الداعی۔ داؤد بن زرقی کہتا ہی کہ مین سخت علیل ہوا میری علالت کی

قلب کو طاعت خدا اور امور خیر کی جانب راغب کرے اور معصیت سے محفوظ رکھے
اسکی صراحت انشاء اللہ آیندہ کی جائیگی۔

فوائد خوردن بعض اشیاء

(۵۶) جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ مستحب ہی کہ دستر خوان پر کچھ ترکاری بھی ہو۔ اور ہر روز وقت صبح اکیس۲۱ بیس دانہ مویز سرخ کے کھائے مفتاح الفلاح مین جناب شیخ بہائی علیہ الرحمہ یہ حدیث تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو کوئی ناشتہ مین اکیس بیس۲۱ دانہ مویز سرخ کے کھائے بیمار نہ ہووے مگر مرض الموت مین۔

(۵۷) حلیۃ المتقین مین اہلبیت طاہرین سے مروی ہی کہ ہم اہلبیت گوشت بہت تناول کرتے ہین اور گوشت سردار طعامون کا ہی مگر ایک دن مین دو مرتبہ گوشت نہ کھائے۔

(۵۸) حدیث از کلمۂ طیبہ مین فرمایا جناب رسالتمآب ص نے کہ جو شخص چالیس۴۰ روز پے درپے گوشت کھائے قلب اُسکا سخت ہوتا ہی۔

---

۲۲ خبر جناب امام جعفر صادق ع کو پہونچی پس امام ع نے تحریر فرمایا کہ ایک صاع گندم لیوے بعد ازان لیٹ کر اُنکو اپنے سینہ پر ڈالے اور وقت ڈالنے کے اس دعا کو پڑھتا جائے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا سَاَلَكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ كَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَمَكَّنْتَ لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ خَلِیْفَتَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ پس ہر مرتبہ کہ گیہون کو سینہ پر ڈالے اس دعا کو پڑھتا جائے جب سب گیہون ختم ہو جائین تو اُٹھ کر بیٹھے اور گیہون کو ایک جگہ کرے اُسوقت بھی دعائے مذکور کو پڑھتا جائے بعد اسکے گیہون کے چار حصہ کرے ایک ایک حصہ ایک ایک مسکین کو دیوے اور وقت دینے مساکین کے بھی دعائے مذکور کو پڑھے اور مساکین سے بھی التماس دعا کرے کہ اُنکی دعا بہت جلد قبول ہوگی داؤد کہتا ہی کہ جسوقت مین نے عمل مذکور کو کیا فوراً ازالہ مرض کا ہوا اور اکثر آدمیون نے اسکا تجربہ کیا ہی (۱۲)

(۵۹) **حدیث** فرمایا ائمہ نے کہ چالیس روز تک گوشت کو ترک نہ کرے پس جو کوئی چالیس روز تک گوشت کا کھانا قطعی ترک کرے اُسکے کان مین اذان کہنا چاہیے

(۶۰) فرمایا جناب امام رضا ع نے کہ نان گندم پر نان جو کو ایسی فضیلت ہی کہ جیسے ہم اہلبیت کو تمام آدمیون پر اور کوئی پیغمبر نہین مگر یہ کہ دعا کی اُسنے جو کی روٹی کھانے والے کے لئے یا آش جو پینے والے کے لئے اور حق تعالیٰ برکت دیتا ہی اور روٹی جو اور باقی طعام از قسم جو قوت پیغمبرون اور نیکو کارون کا ہی۔

(۶۱) **حدیث** مین جو کے ستو کی بہت مدح ہی چنانچہ مروی ہی کہ یہ خوراک انبیا ہی اور ستر قسم کی بلا کو دور کرتا ہی اور قوت مباشرت کو زیادہ کرتا ہی اور خون استحاضہ کے لئے مخصوص ہی۔

(۶۲) چانول بواسیر کو قطع کرتا ہی۔

(۶۳) باقلا پنڈلی و دماغ کو قوت دیتا ہی اور خون صالح پیدا کرتا ہی۔

(۶۴) صاحب کلمۂ طیبہ اعلی اللہ مقامہٗ تحریر فرماتے ہین کہ کدو حزن کو دور کرتا ہی

ت ۲۳ (اور وزن ایک صاع کا بمقدار دو سو اسی کے ہوتا ہی اور وزن سیر انگریزی کا کلدار اسی روپیہ کا ہوتا ہی بحساب اُسکے وزن صاع کا ساڑھے تین سیر ہوا اور اگر عمل مذکور کو خود بیمار نہ کر سکے تو دوسرا شخص بجالاوے۔ مگر افضل تر خود بیمار کا عمل مذکور کو بجالانا ہی)۔

(۱۰) **عمل گوسفند**۔ یہ عمل جناب شیخ بہائی علیہ الرحمہ سے منقول ہی کہ جس بیمار کو شفا نہ ہوتی ہو پس تین یا پانچ یا سات گوسفند مول لیوے اُن مین سے کوئی عیب دار نہ ہو علٰحدہ علٰحدہ ہر ایک گوسفند کو گرد بیمار کے پھراوین اور وقت پھرانے کے یہ دعا پڑھتے جائین۔ اَللّٰھُمَّ یَا مُنَزِّلَ الشِّفَاءِ وَمُذْھِبَ الدَّاءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْ عَلٰی ھٰذَا الْمَرِیْضِ الشِّفَاءَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہر ایک کو ایک ایک مرتبہ پھراوین یا تین تین مرتبہ پھرا دین بعد ازان اُن سب گوسفندون کو ذبح کرین اور گوشت اُنکا مستحقین کو تقسیم کرین

اور عقل کو زیادہ کرتا ہی اور جناب مجلسی علیٰ اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ دماغ کو بھی قوت دیتا ہی

(۶۵) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ گوشت بکری کا بینائی و شنوائی کو زیادہ کرتا ہی

(۶۶) گوشت گاؤ کا چقندر کے ساتھ کھانا برص کو برطرف کرتا ہی۔

(۶۷) گوشت کبک کا ساقہائے پا کو قوی کرتا ہی اور تپ کو دور کرتا ہی۔

(۶۸) حدیث فرمایا جناب امیرؑ نے کہ گوشت بچہ مرغ کا بہترین گوشت ہین سے ہی

(۶۹) حدیث از کلمۂ طیبہ جناب رسالت مآبؐ مرغ خانگی کو اول چندروز ایک جگہ بند رکھتے تھے بعد ازان ذبح کر کے کھاتے تھے۔

(۷۰) حدیث از حلیۃ المتقین فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ گوشت قطاع یعنی مرغ سنگ خوار کا کباب صاحب یرقان کو نفع کرتا ہی اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی۔

(۷۱) حدیث جناب امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا کہ گوشت حباری یعنی تودری کا بواسیر اور درد پشت کو نافع ہی اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی۔

(۷۲) شلجم ہمیشہ جذام کی رگ کو گلاتا ہی اور پتہ چقندر کے رگ جذام کو قطع کرتے ہین

فائدہ یہ عمل مجربات صحیحہ سے ہی اس عمل کو جناب سید محمد بن محمد تبریزی علیہ الرحمہ نے روضۃ الاذکار مین بھی تحریر فرمایا ہی اور حوالہ جناب شیخ بہائی علیہ الرحمہ کا دیا ہی۔

(۱۱) از متن منہاج - مروی ہی کہ واسطے بیمار کے قربانی کرین کہ وہ قربانی فدائے مریض ہی روایت مین طریقہ قربانی کا یہ ہی کہ بوقت قریب ذبح کے سات مرتبہ ان آیات کو پڑھے

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ بعد سات مرتبہ کے بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہکر ذبح کرے استخوان کو نہ توڑے گوشت اس طرح کاٹین کہ جوڑ جوڑ علحدہ ہو۔ ٹکڑے بیس مساکین کو تقسیم کرین برائے شفائے مریض کے یہ عمل مجربات سے ہی۔

اور سر سام کو فائدہ کرتے ہین اور جرڑ اسکی خواہش سودا کرتی ہی۔
(۷۳) بیگن برص کو نفع کرتا ہی اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی۔
(۷۴) پیاز بلغم کو دفع کرتی ہی اور موںہہ کو خوشبو دار کرتی ہی اور خون کو صاف کرتی ہی عقل کو زیادہ کرتی ہی اور اعصاب یعنی پٹھون کو مضبوط کرتی ہی قوت مجامعت کو زیادہ کرتی ہی دانتون کو مستحکم کرتی ہی۔
(۷۵) بیضۂ مرغ سے کثرت اولاد ہوتی ہی۔
(۷۶) مسور دل کو نازک کرتی ہی اور اشک چشم کو زیادہ کرتی ہی اور صاحب کلمۂ طیبہ اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ مسور کا کھانا باعث رقت قلب کا ہوتا ہی اور جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ مسور بریان کی ہوئی تشنگی کو دور کرتی ہی اور قوت معدہ کو دیتی ہی اور شفا ہی ستر مرض کی ہی۔
(۷۷) آرد گندم بریان کیا ہوا طعام پیغمبرون کا ہی اور کھانا اسکا گوشت کو جماتا ہی اور استخوان کو سخت کرتا ہی اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی۔

۲۵ ایضاً ایک گوسفند بقصد فدا مریض لیکر اس گوسفند کے موںہہ مین تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہِ الشَّاۃَ وَمِنْ فَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَصَلَ اِلَیَّ وَاَنَا اُفْدِیْھَا بِعَبْدِكَ نام مریض اور اسکے باپ کا لیوے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا فِدَاؤُہٗ لَحْمُہٗ بِلَحْمِہٖ وَدَمُہٗ بِدَمِہٖ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ حِیْنَ فِدَا الْوَلَدِہٖ اِسْمٰعِیْلَ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا لَكَ اِنَّہٗ فِدَاؤُہٗ فَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ پس گوسفند کو واسطے ذبح کرنے کے رو بقبلہ کرے اور قریب ذبح کرنے کے پھر ایک مرتبہ دعائے مذکور کو پڑھکر چھری کو حلق گوسفند پر رکھکر کہے اَللّٰہُ اَكْبَرُ اَللّٰہُ اَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پس ذبح کرے اور یہ ذبح مکان غیر مسقف مین ہو اور خون اسکا ایسی جگہ ڈالا جائے کہ جس جگہ اسپر

(۷۸) شکر نافع ہی ضرر نہین رکھتی ہی۔

(۷۹) سرکہ و روغن زیتون طعام انبیا کا ہی اور نفع اسکے بہت ہین ذہن کو خوشبودار کرتا ہی اور عقل کو زیادہ کرتا ہی اور صفرا کو کم کرتا ہی اور دل کو زندہ کرتا ہی اور وہ جانور کہ شکم انسان مین ہوتے ہین انکو مارتا ہی اور شہوت عورتون کی برطرف کرتا ہی اور صاحب کلمۂ طیبہ اعلی اللہ مقامہ فرماتے ہین کہ سرکہ عقل کو نورانی کرتا ہی اور زیادہ کرتا ہی اور ذہن کو محکم کرتا ہی اور دل کو زندہ کرتا ہی اور روغن زیتون غضب کو دور کرتا ہی

(۸۰) بہی ذہن کو صاف کرتی ہی اور شجاعت اور سخاوت پیدا کرتی ہی اور ذہن کو علم و حلم سے مملو کرتی ہی اور کید شیطان سے محفوظ رکھتی ہی اور چالیس روز کلمات معرفت کو زبان پر جاری کرتی ہی اور خلق کو نیک کرتی ہی اور دل مین محبت پیدا کرتی ہی۔

(۸۱) انگور غم کو دور کرتا ہی اور خلق کو نیک کرتا ہے اور نفس کو پاکیزہ کرتا ہی اور غضب کو رفع کرتا ہی اور انگور قبرستان کا حزن و ملال پیدا کرتا ہی۔

(۸۲) حلیم کا کھانا چالیس روز شوق عبادت پیدا کرتا ہی۔

---

۲۶ کسی شخص کا پاؤن نہ پڑے اور اُسکے سرگین کو بھی کہ جو شکم کے اندر سے نکلے دفن کرین اور دست و پا اُسکے گوشت سے جدا نکرین بلکہ چارون ہاتھ پاؤن کا ٹکر کہ جنکو پایہ کہتے ہین حصہ اول قرار دین اور سر اُسکا حصہ دویم اور جو کچھ شکم مین ہو مثل پتہ و گردہ و دل و جگر او جھڑی و آنت وغیرہ کے اسکو حصہ سویم قرار دین اور باقی گوشت مین اُسکے ستاون حصہ یا ٹکڑہ کرین تاکہ مع حصۂ اول و دویم و سویم کے کُل ساٹھ حصہ ہو جائین ان سب ساٹھ حصون کو گوسفند کے پوست مین رکھکر ایک ایک حصہ پوست سے باہر لا لاکر ساٹھ فقرا کو تقسیم کرے جسوقت یہ عمل کیا جائے خدائے تعالیٰ اسکی برکت سے مریض کو بہت جلد شفائے کاملہ عطا فرماتا ہی۔

(۱۳) عمل کبوتر از روضۃ الاذکار جناب سید محمد تبریزی علیہ الرحمہ اس دعا کو کاغذ سفید باریک پر باریک قلم سے لکھین اُسکو گیہون کے آٹے مین رکھکر گولی بنا کر کبوتر کے

(۸۳) سُداب عقل کو زیادہ کرتا ہی۔

(۸۴) عرق کاسنی کا پینا توفیق نماز کی دیتا ہی۔

(۸۵) انار دل کو نورانی کرتا ہی اور زندہ کرتا ہی اور وسوسۂ شیطانی کو دُور کرتا ہی اور جناب علامۂ مجلسی تحریر فرماتے ہین کہ جو کوئی بروز جمعہ نہار موںہہ یعنی قبل کھانے کسی چیز کے ایک انار کھائے چالیس۴۰ روز تک قلب کو نورانی کرتا ہی اور اگر دو انار کھائی تو اسّی۸۰ روز تک اور اگر تین۳ انار کھائے تو ایکسو بیس۱۲۰ روز تک وسوسۂ شیطان کو دور کرتا ہی

(۸۶) سیب واسطے زہر و سحر و دیوانگی و زیادتی بلغم کے لئے نفع دیتی ہی اور جو خون ناک سے آتا ہی اُسکو برطرف کرتی ہی۔

(۸۷) کرفس ایک گھانس ہوتی ہی کہ وہ طعام الیاس و یوشع و یسع پیغمبران کا ہی اور باعث زیادتی حافظہ کا ہی اور دل کو پاک کرتا ہی اور جنون و جذام و برص کو برطرف کرتا ہی

(۸۸) روغن گاؤ شفا ہی۔

(۸۹) جناب امیرؑ سے ماثور ہی کہ دودھ گائے کا دوا ہی اور واسطے فساد معدہ کے

---

٢٦ سے موںہہ مین رکھکر نگلوا دین اور پھر اُس کبوتر کو تین مرتبہ گرد سر مریض کے پھرا دین اور ہر مرتبہ اس دعا کو ایک ایک مرتبہ پڑھین اَللّٰھُمَّ ھٰذِہِ الطَّیْرُ فِدْیَۃُ مِنْ نام مریض اور اُسکی مان کا لکھے لَحْمُہٗ بِلَحْمِہٖ وَدَمُہٗ بِدَمِہٖ وَعَظْمُہٗ بِعَظْمِہٖ وَشَعْرُہٗ بِشَعْرِہٖ وَجِلْدُہٗ بِجِلْدِہٖ وَمُخُّہٗ بِمُخِّہٖ فَتَقَبَّلْ مِنْ اس جگہ پھر نام مریض اور اُسکی مان کا لکھین وَاشْفِہٖ سَرِیْعًا بِمُحَمَّدٍ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ہ اور وقت پھرانے گرد سر بیمار کے بھی جب دعائے مذکور کو پڑھین اُسوقت بھی نام بیمار اور اُسکی مان کا لیوین بعد اُسکے اُس کبوتر کو اُڑا دین اسی طرح اس عمل کو تین روز پے در پے کیا جائے واسطے جمیع امراض کے مجرب و آزمودہ ہی۔ اس عمل کو اکثر علمائے معتبرین نے مجربات سے لکھا ہی۔

نافع ہی اور دودھ گوشت کو جماتا ہی اور ہڈیون کو مضبوط کرتا ہی۔

(۹۰) دودھ بکری سیاہ کا نفع کرتا ہی بمقابلہ دودھ بکری سرخ کے۔

(۹۱) دودھ و شہد واسطے آب پشت کے نافع ہی۔

(۹۲) نخود بریان واسطے درد پشت کے نفع کرتا ہی اور ستر پیغمبرون نے اسکے لئے دعا کی ہی

(۹۳) ماش یعنی اُرد مرض چھیپ کو زائل کرتا ہی۔

(۹۴) **حدیث** از طب الائمہ فرمایا جناب امام محمد باقر ؑ نے کہ مچھلی کم کھاؤ اسلئے کہ اُسکا گوشت جسم کو گھولاتا ہی بلغم کو بڑھاتا ہی سانس کی آمد و شد کو بھاری کر دیتا ہی اور یہ اس بات کا اشارہ ہی کہ ذہن خراب ہو جاتا ہی فہم ناقص ہو جاتا ہی آیندہ کی فکر اور گذشتہ کا رنج یا قساوت قلبی پیدا ہوتی ہی اور اُسکا قطعًا چھوڑنا بھی بد خلقی پیدا کرتا ہی۔

(۹۵) **حدیث** از قرب الاسناد فرمایا جناب امام محمد باقر ؑ نے کہ جو شخص چالیس روز گوشت نہ کھائے کج خلق ہو جائیگا اور ایک روایت مین وارد ہی کہ اُسکے سیدھے کان مین اذان کہنی چاہیے اور ایک حدیث مین یہ فرمایا ہی کہ کسی خاندان کے لوگ ہون اگر

---

۲۸ (۱۴) **عمل خاک تربت** جناب امام حسین ؑ واسطے دفع جمیع امراض و علت کے مجرب ہی جناب سید محمد بن محمد تبریزی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ کتاب کامل الزیارت مین **اخذ تربت** کا اس طرح پر ہی کہ جسوقت تربت مقدسہ اُٹھانا چاہے اُسوقت اول سورۂ الحمد اور معوذتین اور سورۂ توحید اور سورۂ قدر اور آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھے بعد ازان کہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَحَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَمِیْنِکَ وَبِحَقِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَبْدِکَ وَاَخِیْ رَسُوْلِکَ وَبِحَقِّ فَاطِمَۃَ بِنْتِ نَبِیِّکَ وَزَوْجَۃِ وَلِیِّکَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَبِحَقِّ الْاَئِمَّۃِ الرَّاشِدِیْنَ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ التُّرْبَۃِ وَبِحَقِّ الْمَلَکِ الْمُوَکَّلِ بِھَا وَبِحَقِّ السِّبْطِ الَّذِیْ ضَمِنَتْ وَبِحَقِّ جَمِیْعِ مَلَائِکَتِکَ وَاَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاجْعَلْ

چالیس شب گوشت نہ کھائین گے تو اُنکے اخلاق بگڑ جائین گے اور ایک حدیث مین یہ وارد ہی کہ جو شخص چالیس روز گوشت نہ کھائیگا اُسکے اخلاق خراب ہو جائین گے اور اُسکی عقل بگڑ جائیگی اور جس شخص کے اخلاق خراب ہو جائین اُسکے کانون مین اذان و اقامت کہو تا کہ اس سے کج خلقی اور غیض و غضب اُسکا رفع ہو۔

(۹۶) از خصال فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جبرئیل امین نے خرما کے کُل خواص مجکو بتلائے از انجملہ یہ بھی کہ شیطان کو ہٹا دیتا ہی اور خدائے تعالیٰ سے قربت کا باعث ہی اور شیطان سے دوری کا۔

(۹۷) حدیث از محاسن برقی۔ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ خرما مین ایک نیکی ہی اور وہ نیکی کیا ہی یہ ہی کہ خدا کو راضی کرتا ہی اور شیطان کو ناخوش اور بہت سی احادیث مین یہ وارد ہی کہ اپنی عورتون کو حالت نفاس مین خشک یا تر خرما کھلاؤ کہ اس سے تمھاری اولاد بربار اور دانا ہوگی اور ایک حدیث مین یہ وارد ہی کہ جو شخص نہار موںہہ روزانہ درخت خرما کے اوپر کے حصہ کے خرمون مین سے سات عجوہ خرما کھائے نہ تو اُسپر

۲۹ هٰذَا الطِّيْنِ شِفَاءً لِيْ وَلِمَنْ يَسْتَشْفِيْ بِهٖ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ وَمَرَضٍ وَاَمَانًا مِنْ كُلِّ خَوْفٍ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِبَيْتِهٖ وَاجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ وَاٰفَةٍ وَعَاهَةٍ وَجَمِيْعِ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ بعد ازان کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ الْمَيْمُوْنَةِ وَالْمَلَكِ الَّذِيْ هَبَطَ بِهَا وَالْوَصِيِّ الَّذِيْ هُوَ فِيْهَا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَانْفَعْنِيْ بِهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

دوسرا طریقہ اخذ تربت کا یہ ہی کہ جناب شیخ ابراہیم کفعمی وغیرہ تحریر فرماتے ہین کہ جسوقت چاہے خاک تربت اُٹھاوے اول دعائے مذکور کو پڑھے اور تربت مقدسہ اُٹھاوے بعد ازان سورۂ قدر پڑھے کیونکہ دعائے مذکور واسطے اذن کے ہی اور سورۂ قدر واسطے ختم کے ہی۔

زہر اثر کریگا اور نہ شیطان اُسپر قابو پائیگا اور بلغم کا مرض دور ہوگا اور اخلاق اُسکے نیک ہو جائینگے۔

(۹۸) حدیث از محاسن فرمایا جناب امیرؑ نے کہ ہریسہ (یعنی حلیم) کھاؤ اسلیے کہ ایک دفعہ کا اُسکا کھانا چالیس دن کے لیے عبادت مین خوشی پیدا کردیتا ہے اور تقرب خدا اور شیطان سے دوری کا باعث ہوتا ہی۔

(۹۹) حدیث از مکارم اخلاق۔ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جس شخص کو قلبی امراض کی شکایت ہو اور غم اُسپر زیادہ طاری رہتا ہو اُسکو لازم ہی کہ تیتر کا گوشت کھایا کرے۔

(۱۰۰) فرمایا امام جعفر صادقؑ نے کہ تم مین سے جب کسیکو رنج یا بیچینی محسوس ہوتی ہو جسکا سبب معلوم نہ ہو تو اُسکو لازم ہی کہ تیتر کا گوشت کھائے تاکہ وہ اُسکو دور کرے۔

(۱۰۱) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جسکو یہ منظور ہو کہ اُسکا غیظ و غضب کم ہوجائے یا اُسکو عبادت الٰہی مین لطف آنے لگے اُسکو لازم ہی کہ تیتر کا گوشت کھائے۔

(۱۰۲) حدیث از خصال فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ یہی تین خصلتین ہین

تیسرا طریقہ اخذ تربت کا یہ ہی جناب صاحب کرامات سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے کتاب مصباح الزائر مین اس طرح تحریر فرمایا ہی کہ آخر شب مین غسل کرکے جامہ پہنے اور خوشبو لگائے بعد ازان روضۂ مقدسہ جناب امام حسینؑ مین حاضر ہوکر بالائے سر آنحضرتؑ کے چار رکعت نماز ادا کرے اس ترکیب سے کہ رکعت اوّل مین بعد الحمد کے سورۂ توحید گیارہ مرتبہ اور رکعت دویم مین بعد الحمد کے سورۂ قدر گیارہ مرتبہ اور ایک روایت وارد ہوا ہی کہ یہ قنوت پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عُبُوْدِیَّۃً وَّرِقًّا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ سُبْحَانَ مَالِكِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْهِنَّ وَمَا بَیْنَهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

قلب کو مضبوط کرتی ہی بخیل کو سخی بنا دیتی ہی اور بزدل کو دلیر کردیتی ہی۔

مؤلف۔ اس (بہی) سے مُراد امرود نہین ہی بلکہ وہ پھل کہ جس کا تخم بہدانہ کہلاتا ہی مُراد ہے۔

(۱۰۴۳) حدیث از عیون اخبار الرضا فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ جو شخص (بہی) کو نہار منہ کھائیگا اُسکا ذہن صاف ہوجائیگا اور اسکا سینہ حلم و علم سے بھر جائیگا اور شیطان اور اُسکے گروہ کی چالاکیون سے محفوظ رہیگا قلب اُسکا منجلی ہوجائیگا اور چالیس دن کے لئے خدا تعالیٰ اُسکی زبان پر حکمت کو جاری فرمائیگا عقل و مرت زیادہ ہوجائیگی اور گذشتہ امور کا رنج اسطرح اُس سے دور ہوجائیگا جیسے ہاتھ سے پیشانی کا پسینہ صاف کردیا اور ایک حدیث مین ہی کہ اپنی عورتون کو (بہی) کھلاؤ کہ اُس سے تمھاری اولاد کے اخلاق اچھے ہونگے اور ایک حدیث مین یون وارد ہی کہ اُسکے قلب مین محبت بھی پیدا ہوتی ہی

(۱۰۴۴) حدیث از خصال۔ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ انگور کھاؤ اُس سے سودا اور صفرا دفع ہوتا ہی (اور بھی کچھ تعریفین بیان کین منجملہ اُنکے) یہ بھی فرمایا کہ وہ اخلاق حسنہ پیدا کرتا ہی نفس کو نیک کرتا ہی غم کو دور کرتا ہی دل کو مضبوط کرتا ہی غصہ کو فرو کرتا ہی

۳۱ پس دو رکعت نماز بہ سلام پڑھکر فوراً بقیہ دو رکعت نماز شروع کرے اوّل رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ توحید گیارہ مرتبہ اور رکعت دویم مین بعد الحمد کے سورۂ اذا جاء گیارہ مرتبہ اسمین بھی قنوت مذکور کو پڑھے بعد فراغ کے سجدہ مین جاکر ایک سَو مرتبہ شُکراً شُکراً کہے پھر سر سجدہ سے اٹھاکر ایک ہاتھ ضریح مبارک پر رکھے اور دوسرا ہاتھ تربت پر رکھکر کہے یَا مَوْلَایَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِنِّیْ اٰخِذٌ مِنْ تُرْبَتِكَ بِاِذْنِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَعِزًّا مِنْ كُلِّ ذُلٍّ وَاَمْنًا مِنْ كُلِّ خَوْفٍ وَغِنَاءً مِنْ كُلِّ فَقْرٍ لِیْ وَلِجَمِيْعِ اِخْوَانِی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پس تین انگشت سے تربت مقدسہ کو اُٹھاکر پارچہ مین باندھے اور اُسپر مہر کرے کہ نگینہ مہر کا عقیق کا ہو اور اُسپر مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کندہ ہووے اگر نیت درست ہی تو وزن تربت کا

خداکو راضی کرتا ہی اور انسان کو دلیر اور دانا بنا دیتا ہی اور کئی حدیثون مین یہ وارد ہی
کہ جناب نوح نے یا انبیا مین سے کسی اور نبی نے خدائے تعالیٰ سے غم کی شکایت کی
خدائے تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ انگور کھاؤ اسلئے کہ اُس سے غم دور ہو جاتا ہی۔
(۱۰۵) **حدیث** از عیون اخبار الرضا۔ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ انار کھاؤ اسلئے
کہ اُسکا ہر دانہ جو معدہ مین پہونچتا ہی چالیس دن کے لئے قلب کو روشن کرتا ہے اور
شیطان کو گونگا۔ اور ایک حدیث مین یون وارد ہی کہ ہر دانہ اُسکا جو معدہ مین پہونچتا ہی
قلب کو زندہ کرتا ہی اور نفس کو نورانی اور چالیس دن تک شیطان کو وسوسہ نہین
ڈالنے دیتا اور ایک حدیث مین ہی کہ وسوسہ شیطان کو دور کردیتا ہی اور ایک حدیث مین ہی
کہ جو شخص انار کھائیگا خدائے تعالیٰ اُسکا قلب نورانی کردیگا اور جسکا قلب نورانی ہوجائیگا
شیطان خود بخود اُس سے دور رہیگا۔
(۱۰۶) **حدیث** از محاسن برقی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو مومن ایک
انار پورا کھائیگا خدائے تعالیٰ چالیس دن کے لئے اُسکے قلب کی روشنی سے شیطان کو دور

۳۲ سات مثقال کا ہوگا اور یہ تربت شفا جمیع امراض کے ہوگی حدیث مین آیا ہی کہ خاک
تربت امام حسینؑ کی شفائے جمیع امراض ہی۔

خوردن خاک تربت۔ پس جو خاک تربت حسب طریقہ ہائے مذکور اُٹھائی ہوئی ہو
اُسمین سے کھائے ہرسہ طریقہ ہائے مذکور مین سے طریقۂ سویم اخذ تربت کا نہایت مجرب ہی
اور جس خاک تربت کا وزن سات مثقال سے کم یا زیادہ نہ ہو وہ خاک تربت شفائے
جمیع امراض ہی پس اُسی خاک تربت مین سے کھائے پس کمتر از نخود سے خاک تربت لیوے
اور کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ الطَّاهِرَةِ وَرَبَّ النُّوْرِ الَّذِيْ
اُنْزِلَ فِيْهِ وَرَبَّ الْجَسَدِ الَّذِيْ سَكَنَ فِيْهِ وَرَبَّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٖ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ هٰذَا الطِّيْنَ لِيْ اَمَانًا مِنْ كُلِّ خَوْفٍ وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

کر دیگا اور جو شخص دو انار کھائیگا خدائے تعالیٰ ایکسو دن کے لئے اُسکے قلب کی روشنی سے
شیطان کو دور کر دیگا اور جو شخص تین انار پورے کھائیگا خدائے تعالیٰ اُسکے قلب کی
روشنی سے ایک سال کے لئے شیطان کو دور کر دیگا اور جسکے قلب کی روشنی سے
شیطان کو خدا نے دور کر دیا وہ مبتلائے گناہ نہ ہوگا اور جو مبتلائے گناہ نہ ہوگا وہ مر گیا
تو جنت مین داخل ہوگا اور زندہ رہا تو صفائی قلب کو اور حلم اور شجاعت اور علم اور
سخاوت حاصل کریگا۔

(۱۰۷) **حدیث** از دعوات راوندی۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع سے کہ صبح کی
نماز پڑھکر امرود (یعنی جام) کھاؤ کہ تمھارے جسم مین خوشبو پیدا ہو جائیگی حرارت زائد گھٹ
جائیگی اور داڑھین مضبوط ہو جائینگی اور مسوڑھون کو مضبوط کریگا اور رزق کی زیادتی کا
باعث ہوگا اور اخلاق حسنہ پیدا کریگا اور وسوسۂ شیطان کو دور کریگا۔

(۱۰۸) روایت مین یہ ہی کہ ترش سیب اور پنیر اور چوہے کا جھوٹا نسیان پیدا کرتا ہی۔

(۱۰۹) **حدیث** از بحار الانوار بحوالۂ کتاب فردوس الاخبار۔ فرمایا جناب رسول خدا نے

۳۳؎ پس نام مرض کا لیوے اور تربت کو کھا کر ایک گھونٹ پانی کا پیئے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقًا وَاسِعًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ وَرَبَّ الْوَصِيِّ الَّذِيْ
وَارَتْهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ هٰذَا الطِّيْنَ لِيْ شِفَاءً مِنْ كُلِّ
دَاءٍ وَاَمَانًا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَعِزًّا مِنْ كُلِّ ذُلٍّ وَعَافِيَةً مِنْ كُلِّ سُوْءٍ
وَغِنًى مِنْ كُلِّ فَقِيْرٍ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص تربت کو کھاوے
اور اس دعا کو پڑھے بعید ہی کہ اسکو نفع نہ ہووے دوسری **حدیث** ہی کہ فرمایا جناب
امام جعفر صادق ع نے کہ وقت اُٹھانے تربت مطہرہ کے دعائے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ
تا آخر (مندرجۂ طریقۂ اوّل) نہ پڑھے تو کچھ نفع نہین ہوتا اسیطرح اگر خاک تربت کو کھاتے وقت

کہ جو شخص اسپند (یعنی کالا دانہ) چالیس ۴۰ دن نہار مونہہ ایک مثقال (یعنی ۴ ماشہ) روز کھائیگا اُسکے قلب مین نور حکمت در آئیگا یا اُسکے اخلاق اچھے ہو جائینگے۔

(۱۱۰) مکارم الاخلاق مین وارد ہی کہ انبیا مین سے ایک نبی نے خدائے تعالیٰ سے اپنی امت کی بزدلی کی شکایت کی خدائے تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ اپنی امت کو اسپند (یعنے کالا دانہ) کھانیکا حکم دو اور ایک روایت مین ہی کہ یون فرمایا کہ وہ لوگ اسپند (یعنی کالا دانہ) کا شیرہ پئین کہ اس سے مردون کی شجاعت زیادہ ہو جاتی ہی۔

(۱۱۱) حدیث از عیون اخبار الرضا فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ کدو کا سالن زیادہ پکا کر کھاؤ کہ وہ رنجیدہ دل کو خوش کرتا ہی۔

(۱۱۲) حدیث از محاسن فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ کدو قوت دماغ کو زیادہ کرتا ہی اور عقل کو بھی بڑھاتا ہی اور قلب کے رقیق کرنے مین مثل عدس کے ہی۔

(۱۱۳) حدیث از مکارم الاخلاق فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو شخص کدو چنہ کی دال کے ساتھ کھائے اُسکا دل ذکر خدا کے وقت رقیق ہو جائیگا اور اُسکی عقل زیادہ ہو گی۔

---

۳۴ دعائے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ تا آخر (مندرجہ بالا) کو نہ پڑھے تو نفع نہین بخشتے۔

حدیث - فرمایا جناب امام ع نے کہ اگر خوف سلطان وغیرہ کا ہو تو خاک تربت امام حسین ع کو اپنے ساتھ رکھے اور اُسوقت یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اٰخُذُهَا مِنْ قَبْرِ وَلِیِّكَ وَابْنِ وَلِیِّكَ فَاجْعَلْهَا لِیْ اَمْنًا وَحِرْزًا مِمَّا اَخَافُ انشاء اللہ ایمن ہووے۔ بشرطیکہ خاک تربت بشرائط اُٹھائی ہوئی ہو کہ جو طریقہ اوپر تحریر ہو چکے ہین۔

(۱۵) **آب نیسان** - آب نیسان اُس پانی کو کہتے ہین کہ بعد نوروز کے جب ۲۳ دن گذر جائین اور بعد تیئس دن کے جو پانی برسے وہ آب نیسان ہی اور مدت اُسکی تیئس ۲۳ یوم کی ہی یعنے تیئس ۲۳ یوم تک جو پانی برسے وہ آب نیسان ہی اور یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ نوروز کسی سال مین ۲۰ مارچ کو اور کسی سال مین ۲۱ مارچ کو ہمیشہ ہوا کرتا ہی پس اس حساب سے ۲۰ یا ۲۱ ماہ اپریل کو

(۱۱۴) دعوات راوندی مین جناب صاحب الامرؑ سے زیادتی حکمت کے لئے روغن زیتون اور آب کاسنی منقول ہی۔

(۱۱۵) حدیث از مکارم الاخلاق فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ روغن زیتون سے غصہ کم ہوجاتا ہی

(۱۱۶) حدیث از محاسن فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ روغن زیتون غصہ کم کرتا ہی۔

(۱۱۷) حدیث فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ روغن زیتون اور آب کاسنی نفس کو پاک کرتی ہی اور بلغم کو دور کرتی ہی اور شب بیداری کی توفیق ہوتی ہی۔

(۱۱۸) حدیث از خصال فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ روغن زیتون چالیس دن تک شیطان کو قریب نہین آنے دیتا۔

(۱۱۹) حدیث از دعوات راوندی فرمایا جناب رسولخداؐ نے اور بیگن کو بھونکر لگاؤ اور روغن زیتون اُسمین ڈالو اور اُسمین شوربا کرلو کہ اُسکے کھانے سے عقل اور حکمت زیادہ ہوتی ہی اور حزن رفع ہوتا ہی۔

(۱۲۰) از محاسن فرمایا جناب امام ابوالحسنؑ نے کہ سُداب عقل کو بڑھاتا ہے

---

۳۵ ۳۰ یوم ختم ہوجاتے ہین بعد ختم تیس یوم کے جو پانی برسے وہ آب نیسان ہی پس آب نیسان کو پرنالہ یا مکان کی اولتی وغیرہ سے نہ لیوے جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ زاد المعاد مین تحریر فرماتے ہین کہ مین نے بخط جناب شیخ شہید علیہ الرحمہ اس حدیث کو جناب امام جعفر صادقؑ سے لکھا ہوا دیکھا اور اُسمین سورہ واذکار کی اس طرح پر روایت کی گئی کہ پڑھو تو آب نیسان پر اوّل سورۂ الحمد دوئم آیۃ الکرسی سوئم سورہ سبح اسم چہارم سورۂ توحید پنجم سورۂ فلق ششم سورۂ ناس ہفتم سورۂ کافرون ہر ایک کو ستر ستر مرتبہ پڑھے اور بعد اُس کے ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ کہے بعد اسکے ستر مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہے اور بعض علمانے بجاے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کے اس صلوات کو ستر مرتبہ تحریر فرمایا ہی

اور حافظہ کو زیادہ کرتا ہے۔

(۱۲۱) حدیث از مکارم الاخلاق فرمایا جناب رسولخداصؐ نے کہ پانچ چیزین نسیان کو دور کرتی ہین اور حافظہ کو زیادہ اور بلغم کو دفع کرتی ہین مسواک کرنا۔ روزہ رکھنا قرآن مجید پڑھنا۔ شہد کھانا۔ کندر کھانا۔

(۱۲۲) از محاسن فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ سرکہ عقل کو مضبوط اور دستور کرتا ہی

(۱۲۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب ابوالحسنؑ نے کہ سرکہ ذہن کو تیز کرتا ہی اور عقل کو زیادہ کرتا ہی

(۱۲۴) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ سرکہ قلب کو زندہ کرتا ہی۔

(۱۲۵) حدیث از دعوات راوندی فرمایا جناب امیرعؑ نے کہ جو ذرہ دسترخوان پر گرین اُنکا کھانا فقر کو دور کرتا ہی اور حور العین کا مہر ہی اور نیز اُسکے کھانے سے دل حلم اور علم اور نور اور ایمان سے معمور ہو جاتا ہی۔

(۱۲۶) حدیث مشکوۃ طبرسی اور کشکول بہائی مین اُس حدیث مین کہ جو بصری کے نام سے مشہور ہی لکھا ہی کہ جناب امام جعفر صادق عؑ نے بصری سے فرمایا کہ جس چیز کی

تمنا کہ اسکو ستر مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ بعد اسکے ستر مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ستر مرتبہ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے اور عمل مذکور کو بروز جمعہ پانی پر پڑھے افضل ہی پس سات روز تک پے درپے ایک ایک جرعہ بوقت صبح و شام پئے دفع کرتا ہی خدا تعالیٰ ہر درد و آزار کو اور خوشبودار کرتا ہی دہن کو اور قطع کرتا ہی بلغم کو اور حفاظت کرتا ہی فالج و درد سر و سرسام و حبس بول کو اور دفع کرتا ہی آب چشم کو اور خاشع کرتا ہی قلب کو اور نازل کرتا ہی خدائے تعالیٰ اُس شخص پر ہزار ہزار رحمت اور ہزار ہزار مغفرت اور دور کرتا ہی قلب سے شک و شرک کو اور دور کرتا ہی رگ ہاے جسم سے ہر درد کو اور

تیرا نفس خواہش کرے اُسکو نہ کھانا ورنہ اُس سے حماقت پیدا ہوگی۔

(۱۲۷) **حدیث** از مکارم الاخلاق فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ دریائے نیل کا پانی کہ جو مصر مین ہی دل کو مردہ کر دیتا ہی۔

(۱۲۸) **من مؤلف** جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ دار السلام مین تحریر فرماتے ہین کہ اگر یہ منظور ہو کہ تمھاری اولاد مین جناب ائمہ ؑ کی محبت پیدا ہو تو اُنکا تالو آب فرات سے اُٹھاؤ اور اُنکو کھانے کی وہ چیزین کھلاؤ جنکے کھانے کے بارہ مین اجر و ثواب وارد ہوا ہی یا اُنکے بارہ مین یہ لکھا ہو کہ یہ انبیا کا کھانا تھا یا یہ لکھا ہو کہ یہ وحی کے مطابق تیار کیا گیا یا یہ لکھا ہو کہ اس چیز کو جناب رسولخدا ؐ اور ائمہ علیہم السّلام دوست رکھتے تھے یا یہ درج ہو کہ اسمین آب کوثر کے قطرات مل گئے ہین یا مشک جنت ملی ہوئی ہی اور انکے مقابل مین اُن چیزون سے پرہیز کرو جو اُنکے دشمنون کو پسند ہین اور اُنکو ناپسند اور یہ فرشتون کو ناپسند یا جنکی نسبت حدیث مین یہ وارد ہوا ہی کہ ان چیزون نے ولایت جناب ائمہ ؑ کی قبول نہین کی یا یہ وارد ہوا ہی کہ ان مین جہنّم کی کوئی چیز ملی ہوئی ہی۔

---

۳۷ اگر واسطے فرزند کے پیئے خدائے تعالیٰ فرزند عطا فرمائے اور اگر کسی کے درد سر ہو یا صداع ہو ساکن ہووے اور واسطے دفع درد چشم کے قطرہ اس پانی کا ٹپکائے اور پیئے اور اپنی آنکھون کو دھووے باذن خدا شفا پائے اور واسطے دفع قولنج و بواسیر و خارش بدن و آبلہ و دیوانگی و برص و جذام وغیرہ وغیرہ کے لئے پیئے نجات پائے جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب رسالت مآب ؐ نے کہ کہا جبرئیل ؑ نے کہ جن جن عوارض و دردون مین آدمی مبتلا ہوتے ہین پینا اس پانی کا اُن جمیع عوارض و دردون کو باعث شفا ہی۔

من مؤلف اور اگر تربت جناب امام حسین ؑ کے ساتھ پئے البتہ باعث شفا ہی۔ جناب سید محمد تبریزی علیہ الرحمہ نے بھی عمل آب نیسان کا اسی طرح تحریر فرمایا ہی کہ جیسا اوپر لکھا گیا اور جناب صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ اس طرح تحریر فرماتے ہین کہ آب نیسان پر ہر ایک

فضیلت شکر خدا

(۱۲۹) جو کچھ اُسکو خدا نے عطا فرمایا ہی اُسپر اُسکو شکر خدا کرنا لازم ہی اور ناشکری کرنا گناہ کبیرہ ہی شکر کرنے سے رزق مین وسعت ہوتی ہی احادیث سے ثابت ہی کہ شکر کرنا نعمت کو زیادہ کرتا ہی چنانچہ خود باریتعالی سورۂ ابراہیم مین مابین رکوع اول و ۲ کے فرماتا ہی وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِىْ لَشَدِيْدٌ یعنی اور جب تمھارے پروردگار نے آگاہ کردیا کہ اگر تم شکر کروگے تو بیشک تمکو زیادہ دونگا اور اگر ناشکری کروگے تو بیشک (تم پر عذاب ہوگا) یقیناً میرا عذاب سخت ہی۔ اور جناب ملّا حسین نوری علیہ الرحمہ دار السّلام مین خوب تحریر فرماتے ہین خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ اس بات کا شناخت کرنا چاہیے کہ جو کھانا اُس کے پاس تک پہونچا ہی آیا یہ اُسکے حق مین نعمت ہی یا نقمت کہ دنیا کی لذت تو اُسکو پہونچا دی اور شکر خدا بھولا دے کیونکہ اکثر حلال اور طاہر اور نافع ایسی اشیا بھی ہوتی ہین کہ جنکے ذریعے سے عذاب خدا ہوتا ہی یعنی شکر خدا کو اُنکے کھانے کی وجہ سے بھول جاتا ہی اور

۳۸ سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۂ توحید و سورۂ فلق و سورۂ ناس و سورۂ کافرون کو ستر ستر مرتبہ پڑھے (اسمین سورۂ سبح اسم نہین ہی) اور اس پانی کو سات روز تک صبح و شام پیئے اسکے بعد تحریر فرماتے ہین کہ دوسری روایت مین اس طرح ہی کہ ہر ایک از سورۂ قدر اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور صلوات محمد و آل محمد پر بھی سات سات مرتبہ پڑھے اور جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے دوسری حدیث اس طرح تحریر فرمائی ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا نے جناب امیر سے کہ آب نیسان پر سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۂ توحید و سورۂ ناس و سورۂ فلق و سورۂ کافرون ہر ایک کو ستر ستر مرتبہ پڑھو اور بعد اسکے تحریر فرماتے ہین کہ دوسری روایت مین ہی کہ سورۂ قدر کو بھی ستر مرتبہ پڑھو اور ستر مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور ستر مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور ستر مرتبہ صلوات محمد و آل محمد پر بھی پڑھو بعد اسکے وہی خواص تحریر فرماتے ہین کہ جو اوپر

نافرمانی خدا مین وہ معین ہوتی ہین یا ایسی چیزین ہوتی ہین کہ اُنکے ذریعے سے اسکا امتحان ہوتا ہی کہ دیکھین یہ شخص شکر خدا ان نعمتون کی بابت اُس حد تک کہ جس حد تک مناسب ہی کرتا ہی یا نہین اس قسم کی معرفت کا طریقہ سب سے زیادہ مشکل اور باریک اور خفیہ ہے جب یہ معرفت حاصل ہو جائے تو سب سے پہلے اُس گناہ سے توبہ کرے جو اس سے زیادہ سرزد ہوتا ہو اور پھر کھانے پر بیٹھنے سے پہلے اُسمین سے راہ خدا مین دے اور لوگونکو اپنے ساتھ بٹھا کر کھلائے یا اپنے سے پہلے کچھ لوگون کو کھلا دے تا کہ وہ شکر کا بھولانیوالا نہ رہے بلکہ اُسکے حق مین نعمت ہو جائے کیونکہ اور ونکو کھلانے کے سبب سے وہ کھانا اُس شخص کو گناہ سے نجات دینے کا باعث ہوگا۔ اور راہ خدا مین خرچ کرنے کے منافع علیحدہ حاصل ہونگے۔

فوائد لوگونکو ساتھ کھانا کھلانے کے اور لوگون کو کھانا دینے کے

(۱۳۰) فوائد لوگون کو ساتھ کھانا کھلانے کے بہت ہین جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ دار السلام مین خوب تحریر فرماتے ہین اور یہ خلاصہ احادیث کا انھون نے تحریر فرمایا ہی کہ منجلہ اون فوائد کے کہ جو لوگون کو ساتھ کھانا کھلانے کے ہین یہ ہین کہ کھانے مین برکت کا ہونا

---

۳۹ تحریر ہو چکے ہین بعد اسکے جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ سند اس حدیث کی ضعیف ہی بعد اسکے تحریر فرماتے ہین کہ مین نے بخط جناب شیخ شہید علیہ الرحمہ اس حدیث کو جناب امام جعفر صادق ؑ سے لکھا دیکھا ہی (یہ حدیث اوپر تحریر ہو چکی ہی کہ جسمین علاوہ دیگر سورہائے قرآنی کے سورۂ سبح اسم بھی ہی)۔

(۱۶) **نماز استشفا** ہی واسطے دفع ہر مرض و علت کے طریقہ یہ ہی کہ مریض اول تین دن روزہ رکھے تیسرے دن بوقت زوال غسل کرے بعد ازان لنگی پاک و پاکیزہ باندھ کر زیر آسمان آکر چار رکعت نماز ادا کرے دو دو رکعت کرکے بعد ازان جو کپڑہ پہنے ہو اُن سب کو اتار ڈالے مگر لنگی کو بندھا رکھے پھر رخسارہ راست زمین پر رکھکر کہے یَا وَاحِدُ یَا مَاجِدُ یَا کَرِیمُ یَا حَنَّانُ یَا قَرِیبُ یَا مُجِیبُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور کھانا زیادہ کھانا اور پھر تکلیف مین مبتلا نہ ہونا اور بہت سی اور مضرتون سے بچ جانا اور
نیز جناب رسولخداؐ کی لعنت سے بچ جانا کیونکہ آنحضرت نے اُسپر لعنت کی ہی کہ جو تنہا
کھائے اور شیطان کی مشارکت سے محفوظ رہنا اسیطرح اپنے کھانے سے پہلے دوسرون کو
کھلا دینے کے بھی فوائد مین مثلاً فرشتون کا نازل ہونا اور شیاطین کو بھگا دینا غرض ان
سب طریقون کے برتنے سے (یعنی کچھ راہ خدا مین دے اور کچھ لوگون کو اپنے سے پہلے
کھلا دے اور کچھ لوگون کو اپنے ساتھ بٹھلا کر کھلائے) تو وہ سب مقاصد باحسن الوجوہ
حاصل ہو جائینگے جو کھانے سے مقصود رکھے گئے ہین اسلئے کہ آدمی سب طرح کے ہین
بعضے تو کھانے سے اسقدر غرض رکھتے ہین کہ زندگانی باقی رہے اور آخرت کا سامان مہیا
کرنا ممکن ہو یہ اعلیٰ درجہ کے لوگ ہین اور بعضے لوگ خیالات مذکور کے ساتھ جسمانی پرورش
اور کھانے کی لذت بھی مدنظر رکھتے ہین یہ اوسط درجہ کے لوگ ہین اب رہے انکے سوا وہ
حدود انسانیت سے خارج ہین۔ اور یہ سب مقاصد راہ خدا مین خرچ کرنے سے اور
لوگون کے ساتھ کھانا کھانے سے خصوصًا اوسمین ہے کہ جسمین راہ خدا مین خرچ بھی

نا وَاكْشِفْ مَا بِيْ مِنْ ضُرٍّ وَمَعَرَّةٍ وَاَلْبِسْنِي الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَامْنُنْ عَلَيَّ بِتَمَامِ النِّعْمَةِ وَاَذْهِبْ مَا بِيْ فَاِنَّهٗ قَدْ اٰذَانِيْ وَغَمَّنِيْ جناب امام جعفر صادقؑ
فرماتے ہین کہ نفع اس عمل کا واسطے اُس شخص کے ہی کہ جسکا اس عمل پر یقین اور اعتماد ہو۔

(۱۷) از روضۃ الاذکار جناب سید محمد تبریزی علیہ الرحمہ حدیث ابو امامہ نے روایت
کی ہی کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ واسطے بیمار کے ظرف پاکیزہ مین اسکو لکھے اَعُوْذُ
بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ وَاَسْمَائِهٖ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَالْعَيْنِ
اللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ بعد ازان سورہ الحمد اور سورہ توحید اور معوذتین
کو لکھے پھر ۴ آیہ سورہ بقر کو از اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ تا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ
پھر آیۃ الکرسی پھر آیہ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا آخر سورہ بقر بعد اسکے دو آیہ سورہ آل عمران سے

کیا ہو بہت ہی اچھی طرح حاصل ہوتے ہین اسلیئے کہ راہ خدا مین جو کچھ بھی خرچ کریگا اللہ اُسکا عیوض ضرور دیگا اور جس چیز کا اللہ عیوض دیگا وہ چیز ہر فائدہ کی جامع ہوگی اور غذا کی غرض یہی ہی کہ اُس سے فائدہ حاصل ہو ورنہ ویسے تو اُسکی اصل مین ضرور مفسدہ ہی اور اُسکے خرچ ہوجانے اور ختم ہوجانیکا اندیشہ ہر وقت لگا ہوا ہی اور اگر اسمین سے راہ خدا مین خرچ نہ ہوا تو فرشتے بھی اُس سے نفرت کرینگے اور اُسکو اُسی کے نفس کے حوالہ کردینگے کہ وہ جانے اور اُسکی غذا جانے تو ایسی حالت مین مضرت ہی مضرت باقی نہ رہیگی بلکہ اُس سے بڑے بڑے مفاسد پیدا ہونگے بعض بزرگون نے یہ فرمایا ہی کہ قلب کے امراض جو زیادہ کھانے سے پیدا ہوتے ہین اُنکی وجہ یا تو تنہا کھانا ہی اور اُسمین سے راہ خدا مین کچھ ندینا اور یہین سے اسبات کا راز بھی معلوم ہوا کہ ائمہ علیہم السلام اپنا کھانا راہ خدا مین زیادہ کیون خرچ کیا کرتے تھے اور لوگون کو زیادہ ساتھ بٹھلا کر کیون کھلاتے تھے (وجہ اسکی یہ کہ حاصل ہونا فوائد مذکورہ کا اور حصول خوشنودی خدا و دفع ضرر غذا وغیرہ کا)

(۱۳۱) حدیث از کتاب خصال۔ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جب (غذا یعنی) کھانے

۱۲۸ اور پھر دس آیہ آخر سورۂ مذکور کے از اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰاتِ تا آخر سورہ بعد ازان ایک ایک آیہ اول سور ہائے ذیل سے سورۂ نسا و سورۂ مائدہ و سورۂ انعام و سورۂ اعراف سے اور پھر سورۂ یونس سے از اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ خَلَقَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضَ تا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ بعد ازان اس آیہ کو لکھے قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی اور دس آیہ اول سورۂ والصافات سے (جس جس جگہ اول آیہ سور ہائے قرآنی لکھا ہی اوسمین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شامل نہین ہی بِسْمِ اللّٰہِ کو لکھکر بعد اسکے اول آیہ سور ہائے قرآنی لکھے اور اُسی سے اول آیت پھر دوسری آیت شمار کرے) بعد ازان سب کو تین مرتبہ پانی سے دھودے پھر اُس پانی سے بیمار وضو کرے اور پانی وضو کا ظرف پاکیزہ مین ڈالے بعد ازان اُسکو دفن کردے اور جو کچھ پانی وضو

کے لئے چار چیزین جمع ہو جائین تو اُسکی تکمیل ہو جاتی ہی اوّل یہ کہ وہ وجہ حلال سے ہو دوسرے ہاتھ اُسمین زیادہ پڑین تیسرے اُسکے اوّل مین اللہ کا نام لیا جائے چوتھے اُسکے آخر مین حمد خدا کی جائے۔

(۱۳۲) حدیث از فردوس الاخبار فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ سب ملکر کھاؤ علیحدہ علیحدہ نہ کھاؤ کیونکہ برکت جماعت کے ساتھ ہی۔

(۱۳۳) حدیث از مکارم الاخلاق کچھ لوگون نے آنحضرتؐ سے عرض کی کہ ہم کھانا کھاتے ہین مگر پیٹ نہین بھرتا فرمایا شاید تم علیحدہ علیحدہ کھاتے ہو بس سب ملکر کھاؤ اور اللہ کا نام کھانے سے پہلے لو تمکو اُسمین برکت دیجائیگی اور یہ بھی ہی کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مین اُس کھانے کو دوست رکھتا ہون کہ جس مین بہت سے ہاتھ پڑین۔

(۱۳۴) حدیث از محاسن فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جناب یعقوبؑ کی آزمایش جو یوسفؑ کے گم گشتگی کے سبب سے ہوئی اُسکی بنا یہ تھی کہ ایک دن موٹا سا دُنبہ اُنھون نے قربانی کیا تھا اور اُنکے ہمسایہ مین ایک شخص محتاج روزہ سے تھا

---

۴۲ کرنے سے باقی رہے اُسکو تین مرتبہ پڑے پھر جو کچھ باقی رہے اُسکو مُنہ اور تمام جسم پر ملے بعد اسکے دو رکعت نماز پڑھے اور خدائتعالیٰ سے طلب شفا کرے اس عمل کو تین دن پے درپے بجا لاوے حسّان کہ راوی حدیث کا ہی کہتا ہی کہ اس عمل کو مین نے مکرر کیا اثر ظاہر ہوا۔

(۱۸) از کافی۔ اسمٰعیل بن ارقط کہ والدہ اُنکی ام سلمہ خواہر جناب امام جعفر صادقؑ کی تھین کہتے ہین کہ ماہ مبارک رمضان مین مین سخت بیمار ہوا یہانتک کہ ایک شب تمام بنی ہاشم میرے جنازہ پر آئے اور اُنکو گمان ہوا کہ مجکو حالت نزع کی ہی پس والدہ میری بہت رونے لگین جناب امام جعفر صادقؑ نے میری والدہ سے ارشاد فرمایا کہ زیر آسمان دو رکعت نماز پڑھکر کہو اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ وَھَبْتَہٗ لِیْ وَلَمْ یَکُ شَیْئًا اَللّٰھُمَّ وَاِنِّیْ اَسْتَوْھِبُکَہٗ مُبْتَدِئًا فَاَعِرْنِیْہِ میری والدہ نے اسیطرح کیا پس مین ہوش مین آیا اور مین نے صحت پائی۔

اُسکو افطار کے لیئے کچھ میسر نہ آیا (سوائے اسکے کہ کھانے کی خوشبو اسکو پہونچی) چونکہ جناب یعقوب ع سے غفلت ہوگئی اور اُسکو اُسمین سے کچھ نہ کھلایا لہذا اسکے عوض مین باریتعالیٰ نے یوسف ع کو اُنسے جدا کرکے غم وہم مین مبتلا کیا اسکے بعد جناب یعقوب ع کی یہ عادت ہوگئی تھی کہ اُنکی طرف سے منادی صبحکو آواز دیتا پھرتا تھا کہ جو شخص بھوکا ہو یا جس کو کھانا میسر نہو وہ چلکر صبح کو کھانا جناب یعقوب ع کے دسترخوان پر کھائے اور جب شام ہوتی تھی تو دوسرا منادی یہ آواز دیتا پھرتا تھا کہ جو شخص روزہ سے ہو یا جسکو کھانا میسر نہ آیا ہو وہ چلکر جناب یعقوب ع کے پاس شام کا کھالے۔

(۱۳۵) حدیث از محاسن برقی۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جب یعقوب ع کا بیٹا یامین بھی اُسکے پاس سے چلاگیا تو اُنھون نے عرض کیا کہ اے باریتعالیٰ کیا مجھپر رحم نفرمائیگا میری بصارت بھی جاتی رہی اور دونون نور چشم بھی پس خدائے تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ اگر اون دونون کو مین نے موت بھی دیدی ہوتی تو بھی اونکو زندہ کرکے تجھسے ملا دیتا لیکن ای یعقوب کیا تجکو وہ بکری یاد نہین کہ جسکو تم ذبح کرکے بھونکر آپ ہی آپ

---

۴۳ (۱۹) از روضۃ الاذکار جناب سید محمد تبریزی علیہ الرحمہ اسمٰعیل بن محمد سے روایت ہی کہ ایک مرتبہ مین سخت علیل ہوا عزیز و اقارب میرے مایوس ہوگئے تھے ایک دن جناب امام جعفر صادق ع میری عیادت کو تشریف لائے اُسوقت میری والدہ نہایت بیتاب تھین اور روتی تھین پس آنحضرت ع نے میری والدہ سے ارشاد فرمایا کہ وضو کرکے دو رکعت پڑھو اور سجدہ مین کہو اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَھَبْتَہٗ لِیْ وَلَمْ یَکُنْ شَیْئًا فَھَبْہُ لِیْ ھِبَۃً بَدَاً پس میری والدہ نے اسی طرح کیا خدائے تعالیٰ نے مجکو اُسی شب مین صحت کاملہ عطا فرمائی یہانتک کہ صبحکو مین نے دوست احباب کے ساتھ کھانا کھایا۔

(۲۰) از کافی جناب شیخ کلینی علیہ الرحمہ جمیل نے جناب امام جعفر صادق ع سے روایت کی ہی کہ ایک عورت نہایت مضطرب بخدمت جناب امام جعفر صادق ع حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ اے مولا

کھا گئے اور فلان شخص تمھارا پڑوسی روزہ سے رہا اسکو اُسمین سے کچھ بھی نہ ملا۔

(۱۳۶) حدیث از کتاب خصال۔ فرمایا جناب امام زین العابدین عٓ نے کہ اُن حضرت کو یہ بات اچھی معلوم ہوتی تھی کہ اُنکے کھانے کے وقت یتیم اور اندھے اور مصیبت زدہ اور پُرانے مریض اور ایسے مساکین جنکو کوئی حیلہ معاش کا نہ ہو وہ حاضر ہون اور حضرت اُنکو اپنے ہاتھ سے کھانا عنایت فرمائین پھر اُنمین سے جنکے بال بچّہ ہوتے تھے اُسکے ساتھ خود لیجا کر کھانا اُسکے گھر تک پہونچاتے تھے (یہ حالت توابتدائے طعام کی تھی) اسکے بعد جبتک اسیقدر اور تصدق نفرما لیتے تھے اُسوقت تک خود کھانا نہ کھاتے تھے۔

(۱۳۷) حدیث از محاسن۔ فرمایا کہ جناب امام رضاعٓ کے سامنے جب دسترخوان بچھتا تھا تو اُسکے قریب ایک بڑا سا طباق رکھدیا جاتا تھا حضرت ہر قسم کے کھانے مین سے پہلے اُسمین تھوڑا تھوڑا ڈالدیا کرتے تھے اور اس طرح ڈالنے مین ابتدا عمدہ عمدہ کھانون سے کرتے تھے اور پھر حکم دیتے تھے کہ یہ مساکین کو دیا جائے۔

(۱۳۸) حدیث از دعوات راوندی فرمایا جناب امیرعٓ نے کہ اجسام کی قوت

کہا میرا لڑکا سخت بیمار ہی مین نے اُسپر چادر اُڑھادی ہی اس سبب سے کہ مبادا فوت ہوگیا ہو مجھکو تحمل اور برداشت اسکی نہین ہی پس آنحضرت عٓ نے فرمایا کہ شاید فوت نہ ہوا ہو پس اپنے گھر مین واپس جا اور غسل کر کے دو رکعت نماز ادا کر اور دعا کر اور یہ کہو یَا مَنْ وَهَبَهٗ لِیْ وَلَمْ یَكُ شَیْئًا جَدِّدْ هِبَتَهٗ لِیْ بعد اُسکے فرزند کو حرکت دے اور کسیکو اس امر کی خبر مت کر اُس عورت نے ایسا ہی کیا پس لڑکا اُسکا ہوش مین آیا۔

(۲۱) از عدۃ الداعی جناب ابن فہد علیہ الرحمہ۔ حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عٓ نے کہ جسوقت فرزند بیمار ہو جاہیے کہ والدہ اُسکی اُس مکان کے کوٹھے پر جائے کہ جس مکان کے نیچے اُسکا فرزند ہووے پس سر کو برہنہ کرے اور سر کے بالون کو زیر آسمان کھولے اور سجدہ کرے اور سجدہ مین کہے اَللّٰهُمَّ رَبِّ اَنْتَ اَعْطَیْتَهٗ وَاَنْتَ وَهَبْتَهٗ لِیْ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ هِبَتَكَ

کھانے مین ہی اور ارواح کی قوت کھلانے مین۔

اوقات کھانا کھانے کے

(۱۳۹) کھانا کھانے کے دو وقت ہین صبح وشام پس ان دو وقتونسے زیادہ بڑھنا نہ چاہیے

(۱۴۰) حدیث از محاسن۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ تم صبح کو کھاؤ اور شام کو کھاؤ اور ان دونون وقتون کے درمیان مین نہ کھاؤ کہ فساد بدن اسی مین ہی کیا تمنے قول خدائے تعالیٰ کا نہین سنا کہ فرمایا وَلَہُمْ رِزْقُہُمْ فِیْہَا بُکْرَۃً وَّعَشِیًّا یعنے اُنکا رزق اسمین صبح وشام ہو گا جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ صبح کے کھانے کا وقت اول صبح ہو۔

(۱۴۱) حدیث از عیون اخبار الرضا فرمایا جناب امام رضا ؑ نے کہ فرمایا جناب امیر ؑ نے کہ جو شخص طول عمر چاہے اوسکو لازم ہی کہ صبح کے وقت کچھ کھایا کرے۔

جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ دوسرا وقت بعد نماز عشا کے ہو۔

(۱۴۲) حدیث از محاسن فرمایا جناب امام رضا ؑ نے کہ سبب بنیا شام کا کھانا

الْیَوْمَ جَدِیْدَۃً اَنْتَ قَادِرٌ مُقْتَدِرٌ ابھی سر سجدہ سے نہ اُٹھایا ہو مگر یہ کہ خدائے تعالیٰ شفا عطا فرماوے۔

(۲۲) از مصباح متہجد جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ۔ جو شخص کسی عارضہ مین بیمار ہو اور طلب عافیت چاہے پس نماز شب کی دو رکعت اول کی دوسری رکعت کے اخیر سجدہ مین یہ دعا پڑھے یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَمِیْعَ الدَّعَوَاتِ یَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْطِنِیْ مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ اَہْلُہٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ ہٰذَا الْوَجَعَ نام بیماری کا لیوے فَاِنَّہٗ قَدْ غَاظَنِیْ وَاَحْزَنَنِیْ پس آنکھون سے آنسو جاری کرے بہ تحقیق کہ اُس سے عافیت پاوے۔ یہ دعا بنمبر (۴۰) باب ۷، ۵ مین تحریر ہو چکی ہی پس جو شخص اسپر چند روز

نماز عشا کے بعد کھایا کرتے تھے۔

(۱۴۳) **حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادق عٰ نے کہ عشا کی نماز کا وقت گذرنے کے بعد شب کا کھانا انبیا کا معمول تھا جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اگر بھوک زیادہ ہو اور نماز کا بھی وقت آجائے تو کھانا مقدم کردو۔

من مؤلف بسبب اسکے کہ قلب مطمئن ہو جائے۔ اور نماز بتوجہ قلب ادا ہو۔

(۱۴۴) **حدیث** از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق عٰ نے کہ رات کا کھانا بمقابلہ دن کے کھانے کے زیادہ نفع پہونچاتا ہی جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بہت سے احادیث مین شب کا کھانا ترک کرنیکی ممانعت واقع ہوئی ہی خاصکر شب شنبہ اور شب یکشنبہ دونون کے متواتر شب کا کھانا نہ کھانا ضرور ہی نقصان پہونچائیگا۔

کھانا کھانے کے مقام اور ظروف

(۱۴۵) اول سونے اور چاندی اور زر کوب اور نقرہ کوب اور مصر کی مٹی کے برتنون سے پرہیز کرنا چاہیے۔

---

۲۴۶ مداومت کرے کوئی الم و رنج اُسکو بیماری کا نہ ہووے اور اُس سے عافیت پائے۔ اور بعض نے لکھا ہی کہ دو رکعت اول نماز شب کے سجدۂ دوئیم مین اس دعا کو پڑھے۔

(۲۴۷) از مہج الدعوات جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ **حدیث** فرمایا جناب امیر عٰ نے کہ جو مریض اس دعا کو پڑھے انشاء اللہ شفا پائے اِلٰهِی کُلَّمَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ نِعْمَةً قَلَّ لَکَ عِنْدَهَا شُکْرِیْ وَکُلَّ مَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِبَلِیَّةٍ قَلَّ لَکَ عِنْدَهَا صَبْرِیْ فَیَا مَنْ قَلَّ شُکْرِیْ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَیَا مَنْ قَلَّ صَبْرِیْ عِنْدَ بَلَائِهٖ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ وَیَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ وَیَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْمَعَاصِیْ فَلَمْ یُعَاقِبْنِیْ عَلَیْهَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَاشْفِنِیْ مِنْ مَرَضِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(۱۴۶) از قصص الانبیا جناب امام ابو الحسن ع نے فرمایا کہ مصر کی مٹی کے برتنون مین کھانا نہ کھاؤ اور مصر کی مٹی سے اپنے سر نہ دھوؤ اس لئے کہ ان دونون سے ذلت میسر آتی ہی اور غیرت جاتی رہتی ہی۔

(۱۴۷) حدیث دار السلام بحوالۂ کتاب کافی۔ فرمایا جناب امام ابو الحسن ع نے کہ مصر کی مٹی دیوثی پیدا کرتی ہی اور جو زمین خباثت مین مثل زمین مصر کے ہو اُس سے بنے ہوئے برتنون مین بھی یہی خاصیت ہوگی اور اگر خبیث ہاتون سے بنی ہو یا خبیث ہاتون مین سے ہو کر گذری ہو تو فرماتے ہین کہ گو مٹی اچھی ہو تب بھی یہی خاصیت ہوگی اسلئے کہ شیطان کی اُس مین شرکت ہو گئی۔

(۱۴۸) حدیث از کافی جناب امام جعفر صادق ع سے آتش پرستون کے برتنون کے بارہ مین یہ حکم ہی کہ اگر تمکو اُنکے استعمال کرنے کی سخت ضرورت آپڑے تو اُنکو پانی سے دھوڈالو یعنی پاک کرلو۔

(۱۴۹) جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ سناباد کے پہاڑ سے

---

(۴۲) از مصباح کفعمی حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص ایسا بیمار ہو کہ اطبا اُسکے علاج سے عاجز ہون پس چالیس روز پے در پے بوقت صبح (دوسری روایت مین تخصیص کی گئی ہی کہ بعد نماز صبح قبل از کلام و تبدیل زانو) ہر روز چالیس مرتبہ اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے اس دعا کی حدیث کو نہایت مختصر کیا ہی اور جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ نے بصراحت تحریر فرمایا ہی چنانچہ یہ دعا تعقیبات نماز صبح مین بھی تحریر ہو چکی ہی عمل اس دعا کا بطریق مذکورہ واسطے ازالۂ ہر مرض کے مجربات صحیحہ سے ہی۔

جو برتن پتھر کے بنائے جاتے ہین وہ اختیار کئے جائین اس سبب سے کہ جناب امام رضاؑ نے
اُنکے بارہ مین دعائے برکت و انتفاع دی ہی اور وہ حضرت جو کھانا نوش فرماتے تھے
باوہ سنا باد کے پتھر کی ہانڈیون مین پکتا تھا اور یا شام کے مبارک خطہ کی زمین کی ہانڈیون
مین (اسلئے کہ شام مین ایک مبارک خطہ ہی کہ جسمین بیت قدس اور مولد اور مدفن انبیا واقع ہی)
اور جناب رسولخداؐ بھی شام کے اُس مبارک خطہ سے آئے ہوئے کانسوئین پانی پیا کرتے تھے
(۱۵۰) مکارم الاخلاق مین ہی کہ جناب رسولخداؐ شیشہ کے گلاسون مین کہ جو اُن کے
لئے شام سے آتے تھے پانی نوش فرمایا کرتے تھے اور لکڑی کے بنے ہوئے پیالون مین بھی پانی
پیتے تھے اور چمڑے کے بنے ہوئے پیالون مین بھی اور مٹی کے برتن مین بھی اور دونون
ہاتون کے اوک سے بھی اور یہ فرمایا کرتے تھے کہ کوئی برتن ہاتون سے زیادہ اچھا نہین ہی
جناب ملاحسین نوری علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جس طرح شام کے مبارک خطہ کی تعریف ہی
اسی طرح اور ممالک کی بھی تعریف ہوسکتی ہی جو قابل تعریف ہون۔
(۱۵۱) جناب ملاحسین نوری علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ کھانے کے مقام مین دسترخوان

---

(۲۵) از کافی حدیث جناب امام جعفر صادقؑ نے بیمار کو یہ نماز تعلیم فرمائی کہ
کہ بروز چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ روزہ رکھے اور بروز جمعہ بوقت زوال کپڑہ پاک
و پاکیزہ پہنکر ایسی جگہ جائے کہ کوئی اُسکو نہ دیکھے پس چار رکعت نماز ادا کرے اس طرح پر
کہ ما بین مصلی کے اور زمین کی کوئی چیز حائل نہ ہو مثل جاء نماز وغیرہ کے پس اسطرح نماز کو
ادا کرے کہ بوقت سجدہ دونون زانو اور دونون ہتھیلیان اور پیشانی خاص زمین پر ہو
ہر رکعت مین دس مرتبہ سورۂ فاتحہ اور دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور ہر رکوع مین پندرہ
مرتبہ سورۂ توحید اور ہر سجدہ مین دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور ہر مرتبہ سجدہ سے سر
اُٹھاکر بیٹھنے کے بعد بیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے جسوقت سلام اور تشہد سے فارغ ہو دے
کہے یَا مَعْرُوْفًا بِالْمَعْرُوْفِ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ یَا ذَا الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ

کا بھی لحاظ چاہیے چنانچہ حدیث مین وارد ہو کہ جس دسترخوان پر شراب پی جائے اُسپر تم نہ بیٹھو اسلیئے کہ بندہ یہ نہین کہہ سکتا کہ کس وقت (غضب خدا مین) گرفتار کر لیا جائیگا اور دوسری حدیث مین یون آیا ہو کہ لعنت خدا جب نازل ہو تو جو اُس مجلس مین ہون سب کے لئے عام ہوتی ہو اور بعض مواقع پر اس حدیث کو کل گناہون کے بارہ مین عام طور پر خیال کیا گیا ہو اور بعض موقعون پر خاصکر کھانے کے بارہ مین اور ابن ادریس علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ اُس کھانے مین سے کھانا جائز نہین ہو جسپر خدا کی نافرمانی کی جائے یا جس کے بارہ مین خدا کی نافرمانی کی جائے۔

مذمت شکم پُر ہو کر کھانے کی اور تاکید کم کھانے غذا کی

(۱۵۲) جناب مجلسی علیہ الرحمہ حلیۃ المتقین مین تحریر فرماتے ہین کہ حدیث ہو کہ شکم کے تین حصے کئے جائین ایک حصہ طعام سے اور ایک حصہ پانی سے پُر کیا جائے اور تیسرا حصہ واسطے نفس امارہ کے خالی چھوڑا جائے۔

(۱۵۳) حدیث از کلمۂ طیبہ بحوالۂ عدۃ الداعی فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ زیادہ غذا

---

۴۹ یَا رَازِقَ الْمَسَاکِیْنِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اِنِّی اشْتَرَیْتُ نَفْسِیْ مِنْكَ بِثُلُثِ مَا اَمْلِكُ فَاصْرِفْ شَرَّ مَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِهٖ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ بعد تحریر دعائے مذکور کے تحریر فرماتے ہین کہ مقتضائے مضمون دعا یہ ہو کہ جسوقت مرض سے بری ہو ثلث مال اپنا راہ خدا مین تصدق کرے۔

(۲۶) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے بعض اپنی اولاد سے کہ بیمار تھی کہ کہے اَللّٰهُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَعَافِنِیْ مِنْ بَلَائِكَ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ۔

(۲۷) از مصباح کفعمی واسطے دفع ہر علت اور بیماری کے بعد ہر نماز فریضہ کے سات مرتبہ ہاتھ جائے سجدہ پر پھیرے اور اوپر علت کے کہ جو جسم مین ہو ملے اور ہر مرتبہ

نہ کھاؤ کیونکہ باعث قساوت قلب کا ہوتا ہی اور واسطے عبادت خدا کے اعضا و جوارح کو کسل
یعنی سست کرتا ہی اور وعظ و احکام آلہی کے سننے سے دل کو بہرا کرتا ہی۔
(۱۵۴) حدیث ایضاً فرمایا ائمہؑ نے کہ فرمایا جناب عیسیٰؑ نے کہ مین تم سے سچ
کہتا ہون اگر مشک مین سوراخ نہو تو امید ہی کہ اُسمین شہد بھر لیا جائے اسی طرح اگر قلوب
مین خواہشات نفس سے سوراخ نہون اور طمع و قساوت سے میلے نہ ہون تو عنقریب ہی کہ وہ
ظرف ہون واسطے معرفت آلہی کے۔
(۱۵۵) حدیث ایضاً فرمایا جناب عیسیٰؑ نے کہ تاوقتیکہ گرسنہ نہ ہو غذا نہ کھاؤ اور
جب گرسنگی بہ شدت ہو تو سیر ہو کر کھانا نہ کھاؤ اگر سیر ہو کر کھاؤ گے تو جسم مین فربہی آئیگی
اور اپنے پروردگار کو بھولو گے۔
(۱۵۶) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسالت مآب ﷺ نے کہ جو شخص غذا کم کھائے جسم
اُسکا صحیح اور قلب اُسکا نورانی ہوگا اور جو شخص غذا بہت کھائے جسم اُسکا بیمار اور دل مین
اُسکے قساوت پیدا ہوتی ہی۔

---

۵۰ وقت ملنے کے کہے یَامَنْ کَبَسَ الْاَرْضَ عَلَی الْمَآءِ وَسَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ
وَاخْتَارَ لِنَفْسِهٖ اَحْسَنَ الْاَسْمَآءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ
اس جگہ نام علت کا لیوے اس طرح کہے کہ فلان علت کو رفع کر پھر کہے وَارْزُقْنِیْ
وَعَافِنِیْ مِنْ اس جگہ پھر نام علت کا لیوے۔
(۲۸) ایضاً ادعیہ سر قدسیہ سے ہی کہ اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ جس کسیکو علت
یا مرض ہووے جس وقت اس دعا کو پڑھے دُور کر دون مین اُسکے الم کو اور اُسکو عافیت
دون مین اُس علت اور بلاؤن سے۔ یَا مُصِحَّ الْاَبْدَانِ مَلَئِکَتِهٖ وَیَا مُفْرِغَ
تِلْکَ الْاَبْدَانِ لِطَاعَتِهٖ وَیَا خَالِقَ الْاٰدَمِیِّیْنَ صَحِیْحًا وَّ مُبْتَلِیًا وَیَا مُعَرِّضَ
اَهْلِ السَّقَمِ وَاَهْلِ الصِّحَّةِ لِلْاَجْرِ وَالْبَلِیَّةِ وَیَا مُدَاوِیَ الْمَرْضٰی وَشَافِیَهُمْ

(۱۵۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ قلب مومن کے لئے زائد غذا سے کوئی چیز زیادہ تر ضرر پہونچانے والی نہین ہی اس سبب سے کہ زائد غذا سے دو نقصان پیدا ہوتے ہین ایک قساوت قلب دوسرے ہیجان شہوت۔

(۱۵۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیر ع نے کہ سیر ہو کر کھانے سے ہوشیار رہو کہ یہ دلکو سخت اور درشت کرتا ہی اور نماز و عبادت خدا کے لئے کسالت لاتا ہی اور جسم کو فاسد کرتا ہی۔

(۱۵۹) من مؤلف اسپر مجکو تجربہ ہوا ہی کہ غذا سیر ہو کر کھانا نماز و طاعت خدا کا مانع ہوتا ہی خصوصاً نماز شب کا اور قلب مین قساوت پیدا ہوتی ہی اور قلب سخت ہوتا ہی اور قساوت قلب اور سختی دل بدترین امور سے ہین اس سبب سے کہ احادیث مین آیا ہی کہ جب انسان قسی القلب و سخت دل ہوا تو وہ معصیت کی جانب راغب ہوتا ہی اور معصیت کا ہونا خاص قلب سے متعلق ہی نہ اعضا سے اس سبب سے کہ قلب رئیس اعظم ہی جیسا قلب کا ارادہ ہوتا ہی ویسا ہی اعضا کام کرتے ہین پس جب قلب مین مثل قسی القلبی و سخت دلی وغیرہ کے نقصانات واقع ہوئے تو قلب طاعت خدا و عبادت خدا سے روگردانی کرتا ہی۔

لِبِطِبِّهٖ وَيَا مُفَرِّجًا عَنْ اَهْلِ الْبَلَاۤءِ بَلَايَاهُمْ بِجَلِيْلِ رَحْمَتِهٖ قَدْ نَزَلَ بِيْ مِنَ الْاَمْرِ مَا رَفَضَنِيْ فِيْهِ اَقَارِبِيْ وَ اَهْلِيْ وَالصَّدِيْقُ وَالْبَعِيْدُ وَمَا شَمِتَ بِيْ فِيْهِ اَعْدَاۤئِيْ حَتّٰى صِرْتُ مَذْكُوْرًا لِبَلَاۤئِيْ فِيْ اَفْوَاهِ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَ اَعْيَتْنِيْ اَقَاوِيْلُ اَهْلِ الْاَرْضِ لِقِلَّةِ عِلْمِهِمْ بِدَوَاۤءِ دَاۤئِيْ وَطِبِّ دَوَاۤئِيْ فِيْ عِلْمِكَ عِنْدَكَ مُتَثَبِّتٌ فَانْفَعْنِيْ بِطِبِّكَ فَلَا طَبِيْبَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْكَ وَلَا رَحِيْمَ اَشَدُّ تَعَطُّفًا مِنْكَ عَلَيَّ قَدْ غَيَّرَتْ بَلِيَّتُكَ نِعَمَكَ عَلَيَّ فَحَوِّلْ ذٰلِكَ عَنِّيْ اِلَى الْفَرَجِ وَالرَّخَاۤءِ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تَفْعَلْ لَمْ اَرْجُهُ مِنْ غَيْرِكَ فَانْفَعْنِيْ بِطِبِّكَ وَدَاوِنِيْ بِدَوَاۤئِكَ يَا رَحِيْمُ۔ اس دعا پر بعد نماز صبح کے قبل از طلوع آفتاب مداومت کرے بہتر ہی ورنہ جس نماز کے بعد ممکن ہو پڑھے۔

انشاء اللہ کیفیت قلب وغیرہ کی طہارت باطنہ مین تحریر کیجائیگی۔

(۱۶۰) حدیث از کلمۂ طیبہ فرمایا جناب رسالتمآب صلعم نے کہ دور ترین مردم خدا سے وہ شخص ہی کہ جسکا قلب قساوت رکھتا ہو۔

(۱۶۱) ایضاً حدیث قدسی مین ہی کہ فرمایا خدائے تعالی نے کہ قلب سخت مجھسے دور ہی۔

(۱۶۲) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ دعا قسی القلب کی مستجاب نہین ہوتی

(۱۶۳) من مؤلف پس انسان کو لازم ہی کہ جو غذا کھائے سیر ہو کر نہ کھائے اسقدر کھائے کہ جسکی وجہ سے مثل قسی القلبی وسخت دلی کے قلب کو نقصان نہ پہونچے اور اعضا قلب مین سستی پیدا نکرے کہ جو مانع نماز وطاعت باریتعالی ہو۔

شرائط غذا کے چند ہین **اول** یہ کہ غذا بالذات حلال ہو مثل گوسفند وغیرہ کے اور حرام نہ ہو مثل خوک وشراب سیندھی وغیرہ وغیرہ کے۔

دویم۔ غذا حقیقتاً حلال اور پاک ہو نہ یہ کہ بظاہر بحکم شرع کے حلال اور پاک ہو۔

سویم امشتبہ بہ نجس وحرام نہ ہو مثلاً کوئی شے فی الواقع نجس وحرام ہو اور کھانیوالیکو

---

۵۲ (۲۹) از عدۃ الداعی جناب شیخ ابن فہد علیہ الرحمہ۔ حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ واسطے جمیع درد وعلت کے بعد ہر فریضہ کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ كَمْ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ فِي عِرْقٍ سَاكِنٍ وَغَيْرِ سَاكِنٍ عَلٰى عَبْدٍ شَاكِرٍ وَغَيْرِ شَاكِرٍ بعد اسکے ریش کو دست راست مین پکڑ کر تین مرتبہ باگریہ اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّي كُرْبَتِي وَعَجِّلْ عَافِيَتِي وَاكْشِفْ ضُرِّي اگر داڑھی نہ ہو تو ٹھڈی کو پکڑ کر پڑھے۔

(۳۰) ایضاً حدیث فرمایا امام جعفر صادق ع نے کہ جب کسی کو کوئی علت یعنی مرض ہو پس وہ شخص زیر آسمان دونون ہاتھ اٹھا کر بلند کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَيَّرْتَ اَقْوَامًا فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ

علم نہ ہو پس بظاہر حکم شرع وہ پاک و حلال ہی لہذا کوئی گناہ کھانے والے پر نہین ہو سکتا مگر چونکہ حقیقتاً نجس و حرام ہی لہذا اپنا اثر بد قلب پر ضرور کریگی مثل زہر کے کہ اگر انسان ناواقفیت مین کھائے تو اُسپر کوئی عذاب نہ ہوگا مگر زہر اپنا اثر ضرور کریگا اسی طرح اشیاء نجس و حرام ہین کہ بحالت لاعلمی اُنکو کھالیا تو شرعاً کوئی گناہ نہین ہی مگر قلب پر اپنا اثر بد ضرور کرینگے پس لازم ہی کہ جو غذا کھائے اُسپر غور کرے کہ یہ غذا حقیقتاً حرام و نجس تو نہین ہی اور اُس مال سے تو نہین ہی کہ جسمین حق الناس اور حق واجب مثل زکوۃ و خمس ادا نہین ہوئے یہ درجۂ طہارت باطنیہ کا ہی انشاء اللہ اسکو بصراحت طہارت باطنیہ مین تحریر کیا جائیگا پس جو غذا کھائے حسب شرع بظاہر حرام و نجس نہ ہو جیسے اشیاء نجس مثل سکے کہ دودھ و دہی و گھی و دیگر اشیاء خوردنی کافر کی تیار کی ہوئین یا کافر کے مس پر رطوبت کی ہوئین نہ ہون اور وہ غذا اُس مال سے نہ ہو کہ جسکو بذریعۂ حرام کے پیدا کیا ہو کیونکہ غذائے حرام و نجس کا کھانا اور اُس سے گوشت و خون کا پیدا کرنا بدترین گناہ ہی احادیث سے ثابت ہی کہ ایسا شخص داخل بہشت نہوگا اگرچہ

۵۳ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا فَيَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ ضُرِّي وَلَا تَحْوِيلَهُ عَنِّي اَحَدٌ غَيْرُهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْشِفْ ضُرِّي وَحَوِّلْهُ اِلٰى مَنْ يَدْعُوا مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔

(۳۱) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جناب امیر ؑ بیمار تھے پس جناب رسولخدا ؐ واسطے عیادت کے تشریف لائے اور فرمایا کہ اس دعا کو پڑھو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ وَصَبْرًا عَلٰى بَلِيَّتِكَ وَخُرُوْجًا مِنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ ۔

(۳۲) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ عضو دردناک پر ہاتھ اپنا رکھے اور دس مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ بعد ازان ہاتھ کو اُس عضو پر ملے اور

بہشت مین داخل ہونے کے لائق ہو اول دوزخ یا برزخ مین اسقدر معذب کیا جائیگا کہ گوشت حرام گھولجاوے کیونکہ بہشت مین سوائے پاکیزہ لوگونکے کوئی نہین جاسکتا چنانچہ آیات قرآنی واحادیث غذاے حرام کے کھانے کے عقاب مین بہت وارد ہین انشاءاللہ آیندہ طہارت باطنیہ مین انکو تحریر کیا جائیگا جس طرح گناہون سے قلب سیاہ ہوتا ہی اور مانع کار خیر کا ہوجاتا ہی اُسیطرح غذائے حرام ونجس سے قلب کو نقصانات پہونچتے ہین اس سبب سے کہ قلب کی پرورش خون سے ہوتی ہی اور خون غذا سے پیدا ہوتا ہی پس جو خون غذاے حرام ونجس سے پیدا ہوتا ہی وہ قلب کو سیاہ کرتا ہی اور اسکی وجہ سے قلب عبادت باریتعالیٰ وکار خیر سے روگردانی کرتا ہی اور افعال بد کی جانب راغب ہوتا ہی اسکی کیفیت بصراحت انشاءاللہ طہارت باطنیہ مین تحریر کیجائیگی ملاحظہ ہو باب سولہ طہارت باطنیہ

باب ساتوان صدقات مین

(۱) **تشریح لفظ صدقہ**۔ صدقہ سے مراد وہ عمل خیر ہی کہ جسمین کوئی غرض اغراض دنیوی مثل حصول عزت وشہرت نام وغیرہ وغیرہ سے شامل نہ ہو بلکہ محض بامید خوشنودی

---

۵ سات مرتبہ کہے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِیْ۔

(۳۳) از مصباح کفعمی جس کسیکو کوئی علت ہو پس ہاتھ اُس جگہ پر کہ جس جگہ وہ علت ہو ملے اور اس آیت کو پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ دوسری حدیث مین ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ شکایت نکرے کوئی مومن بیماری کی پس باخلاص کہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ تا آخر آیہ مذکور اور ہاتھ اوپر علت کے ملے مگر یہ کہ خداے تعالیٰ شفا دیوے۔

(۳۴) از مہج الدعوات حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جس کسیکو

خدا کیا جائے عام اس سے کہ وہ بذریعۂ مال کے کیا جائے یا بذریعۂ افعال کے اور جیسا
کہ عوام مین مشہور ہی کہ کوئی شئے جسم پر سے اُتار کر دیجائے اُسکو صدقہ کہتے ہین یہ صدقہ
نہین ہی۔ بلکہ صدقہ سے وہ کل مال مراد ہی کہ جو راہِ خدا مین برضائے خدا دیا جائے
یا صرف کیا جائے یا کوئی شخص اعضائے جوارح سے کسی کے ساتھ نیکی کرے مثل اسکے کہ
کوئی شخص کسی پر کسی طرحکا احسان کرنے کے لئے قدم اٹھائے یا کسی کی سفارش زبان سے
کرے یا تحریر سے یا کسی کو اپنے ہاتھون سے پانی پلائے یا کھانا کھلائے یا اور کسی قسم کا
ہاتھون سے احسان کرے یا کسی کے قلب کو خوش کرے یا کسی کو کوئی عمل خیر زبان سے
تعلیم کرے یا کسی کی سعی کرے یا مخلوق خدا کے لئے نہر یا چاہ یا پل یا مساجد یا مسافرخانہ
بنا دے یا مساجد تیار کرے یا دیگر کار خیر کرے یہ سب صدقہ ہی اور جو صدقہ کہ سادات پر
حرام ہی اُس صدقہ سے مراد زکوٰۃ واجبہ ہی مگر زکوٰۃ سید کی سید لے سکتا ہی غیر سید کی سید
نہین لے سکتا اور جمیع کار خیر مثل اسکے کہ کتاب دینی تالیف یا تصنیف کرے یا کسی
کتاب دینی کو شایع کرے یہ سب صدقات ہین مگر نیّت ہر عمل مین محض خوشنودی

---

۵۵ کوئی علت یعنی کوئی مرض ہو بعد نماز شب کے سجدہ کرے اور سجدہ مین اس دعا کو پڑھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْعَلِیْلِ الذَّلِیْلِ الْفَقِیْرِ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ مَنْ
قَدِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَقَلَّتْ حِیْلَتُهٗ وَضَعُفَ عَمَلُهٗ مِنَ الْخَطِیْئَةِ
وَالْبَلَاءِ دُعَاءَ مَكْرُوْبٍ اِنْ لَمْ تُدَارِكْهُ هَلَكَ وَاِنْ لَمْ تَسْتَنْقِذْهُ فَلَا
حِیْلَةَ لَهٗ وَلَا تُحِطْ بِیْ یَا سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ مَكْرَكَ وَلَا تُثْبِتْ عَلَیَّ غَضَبَكَ
وَلَا تَضْطَرَّنِیْ مِنَ الْیَاْسِ مِنْ رَوْحِكَ وَالْقُنُوْطِ مِنْ رَحْمَتِكَ وَطُوْلِ
الصَّبْرِ عَلَی الْاَذٰی اَللّٰهُمَّ لَا طَاقَةَ لِیْ بِبَلَائِكَ وَلَا غِنَاءَ بِیْ عَنْ رَحْمَتِكَ
وَهٰذَا ابْنُ نَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ بِهٖ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ فَاِنَّكَ
جَعَلْتَهٗ مَفْزَعًا لِلْخَائِفِ وَاسْتَوْدَعْتَهٗ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا هُوَ كَائِنٌ

خدا کی ہو اور اگر اپنی شہرت و عزّت وغیرہ اغراض دنیوی اُسمین شامل ہین تو ثواب ایسے ہر عمل خیر کا باطل ہو جاتا ہی انشاء اللہ اسکی نسبت آیندہ تحریر کیا جائیگا پس جسقدر صدقات جاریہ ہین مثل کتاب یا چاہ یا مسافر خانہ یا مساجد وغیرہ کے کہ جنسے ہمیشہ نفع پہونچے یہ افضل ترہین اس سبب سے کہ انکا ثواب بعد مرنیکے بھی انسان کو حاصل ہوتا رہتا ہی۔

(۲) فضیلت صدقات مین امداد کرنیکی پس ہر کار خیر مین امداد کرنا بھی ثواب رکھتا ہی مثلاً کوئی شخص مسجد یا چاہ وغیرہ تیار کرے تو جو شخص اسمین امداد کرے تو وہ شخص امداد کرنیوا بھی ہمیشہ اُس ثواب مین داخل ہوتا رہیگا۔

(۳) خداے تعالیٰ سورۂ نساء مین مابین رکوع ۱۰ و ۱۱ کے فرماتا ہی مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا جو شخص نیک (بات) کی سفارش کرے (قیامت کے دن) اُس (نیک کام کے اجر) مین اُسکو بھی حصہ ملیگا۔

من مؤلف باریتعالیٰ مابین رکوع اول کے سورۂ مائدہ مین فرماتا ہی وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى اور نیکی اور پرہیزگاری (کے کامون) مین ایک دوسرے کے مددگار ہو جایا کرو۔

۵۶ فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَخَلِّصْنِيْ مِنْ هٰذِهِ الْبَلِيَّةِ اِلٰى مَا عَوَّدْتَنِيْ مِنْ عَافِيَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ۔

(۳۵) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ واسطے ہر مرض کے یہ کہے يَا مُنْزِلَ الشِّفَاءِ وَمُذْهِبَ الدَّاءِ اَنْزِلْ عَلٰى مَا بِيْ مِنْ دَاءٍ شِفَاءً

(۳۶) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام باقر ؑ نے کہ جس کسی کو کوئی کوفت ہووے پس کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ عَلٰى مَا يَشَاءُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

(۳۷) از مصباح کفعمی حدیث فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ واسطے ہر مرض وعلت کے اس دعا کو پڑھے يَا مُنْزِلَ الشِّفَاءِ وَمُذْهِبَ الدَّاءِ

(۴) اگر کسی فعل ناجائز پر سعی کرے تو اُسکے مواخذہ مین وہ بھی گرفتار کیا جاتا ہی چنانچہ سورۂ نسا مین مابین رکوع ۱۰ و ۱۱ کے باریتعالی فرماتا ہی وَمَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَیِّئَةً یَّکُنْ لَّهٗ کِفْلٌ مِّنْهَا اور جو کوئی بُری (بات کی) سفارش کرے اُس (کے وبال) مین وہ بھی شریک ہوگا۔

من مؤلف یعنی اگر کوئی کسی کی کسی فعل حرام مین سفارش کرے تو اُسکے عذاب مین وہ بھی شریک ہوگا اور خدائے تعالی سورۂ مائدہ مین مابین رکوع ایک کے فرماتا ہی وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ تا شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۰ اور گناہ اور زیادتی (کے کامون) مین ایک دوسرے کے مددگار نہ بنو اور اللہ کے غضب سے ڈرو (کیونکہ) اللہ کا عذاب (بہت ہی) سخت ہی۔

(۵) **احکام وشرائط صدقہ**۔ ہر شے مین سے صدقہ دینا ضرور ہی حتی کہ جو طعام کھائے یا کوئی شے فصل کی کھائے مثل انبہ وغیرہ کے تو اول اُسمین سے صدقہ دے بغیر صدقہ دئے ہوئے نہ کھائے۔

۵۔ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْزِلْ عَلٰی وَجَعِیَ الشِّفَآءَ۔

(۸ ۳) ایضاً جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب شیخ شہید علیہ الرحمہ نے کتاب دروس مین تحریر فرمایا ہی کہ دعا کرنا حالت سجود مین دفع کرتا ہی ہر مرض وعلت کو (پس بحالت سجود ازالہ مرض وعلت کا خیال کرکے کہے اَللّٰهُمَّ اشْفِنِیْ یا یہ کہے اَللّٰهُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ اختیار ہی جس طرح چاہے کہے یا بزبان اُردو کہے مگر بزبان عربی کہے افضل ہی) او راسیطرح موضع سجود پر ہاتھ پھیر کر جائے درد ناک پر ملنا درد کو دور کرتا ہی (اور حالت سجود مین دوسرے مریض کے لئے بھی دعا کرنا باعث شفا کا ہوتا ہی)۔

(۹ ۳) ایضاً حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ دعا نہین کرتا ہی کوئی شخص واسطے دفع امراض کے بذریعۂ ان کلمات کے مگر یہ کہ خدا تعالی شفا دیتا ہی بشرطیکہ وقت اجل قریب نہ پہونچا ہو

(۶) حدیث از کلمۂ طیبہ۔ ہنگام وفات جناب امیر ع نے جناب امام حسین ع سے فرمایا کہ کوئی طعام نہ کھاؤ بغیر صدقہ دئے ہوئے یعنے اول اُس طعام مین سے صدقہ دو بعد ازان کھاؤ یہ حدیث نمبر (۸) باب چھٹے مین بھی تحریر ہوچکی ہی۔ اور احادیث سے یہ بھی ثابت ہی کہ حق خدا کا مال ہی مین منحصر نہین ہی مثل زکوٰۃ واجبہ وخمس وغیرہ کے بلکہ جو مال خدا تعالیٰ عطا فرمائے اُس سب مین حق صدقہ کا ہی مثلاً کپڑہ ہی یا روپیہ ہے یا اور کوئی چیز ہی کہ جو خدا تعالیٰ نے عطا فرمائی اول وسمین سے حسب مقدور تصدق کرے۔

(۷) حدیث از کنز الفوائد۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ ملعون ہی ملعون ہی ملعون ہی وہ شخص کہ جس شخص کو مال خدا نے عطا فرمایا اور وہ شخص اُس مال سے کسی چیز کو صدقہ نہ دیوے آیا نہین سنا کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ ایک درہم تصدق کرنا بہتر ہی نماز سے دس شب کی اور بھی احادیث اس حدیث کی موئد ہین۔

(۸) شرائط صدقہ۔ بہت ہین منجملہ اُنکے یہ ہین اول جو مال راہ خدا مین دیا جائے وہ مال حلال ہو حرام نہ ہو مثل رشوت وچوری وظلم وغیرہ وغیرہ کے یعنی جو مال

---

۵۸ أَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ پس جو مرض ہو اُسکی شفا کیلئے دعا کرے

(۴۰) از مکارم الاخلاق سنت ہی کہ مریض ان کلمات کو مکرر کہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا كِبْرِيَاءُ رَبِّنَا وَجَلَالُهٗ وَقُدْرَتُهٗ بِكُلِّ مَكَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ اَمْرَضْتَنِيْ لِقَبْضِ رُوْحِيْ فِيْ مَرَضِيْ هٰذَا فَاجْعَلْ رُوْحِيْ فِيْ اَرْوَاحِ مَنْ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنٰى وَبَاعِدْنِيْ مِنَ النَّارِ كَمَا بَاعَدْتَ اَوْلِيَائَكَ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنٰى۔

(۴۱) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ جسوقت کوئی شخص کسی علت یعنی مرض مین گرفتار ہو کہ بسبب اوسکے خوف ہلاکت کا ہو پس سورۂ انعام کو پڑھے کہ کوئی مکروہ

حسب شرع حرام ہی وہ راہ خدامین نہ دیا جائے اگر دیا جائیگا تو ایسے مال کا ثواب حاصل نہ ہوگا۔
دویم۔ جو مال راہ خدامین دیا جائے اُسمین حقوق واجبہ شامل نہ ہون مثلاً سکے کہ اُسمین سے زکوۃ واجبہ وخمس نہین دیا گیاہی یا اُسمین حقوق ناس ہین مثلاً سکے کہ بھائی یا ہمشیرہ وغیرہ کو حسب شرع حق نہین دیا گیاہی غرض کہ اُس مال مین حقوق واجبہ اور حقوق ناس نہ ہون اس سبب سے کہ جس مال مین شامل ہین وہ مال بھی حرام ہی لہذا ایسے مال کا بھی راہ خدامین دینا ثواب نہین رکھتا۔
سویم۔ جو مال راہ خدامین دیا جائے وہ مال پاک ہو نجس نہ ہو اگر نجس ہی تو ایسا مال بھی باری تعالیٰ قبول نہین فرماتا۔
چہارم جو مال راہ خدامین دیا جائے اوسمین کوئی غرض دنیوی شامل نہ ہو مثلاً سکے کہ شہرت ہو یا لوگون مین عزت ہو اور نام ہو پس اگر کوئی غرض دنیوی شامل ہی تو محض غرض دنیوی کے شامل ہوجانے سے ثواب زائل ہوجاتا ہی۔
پنجم۔ جو مال راہ خدامین دیا جائے اُسمین کسیطرحکا قبح اور نقص نہ ہو یعنی خراب نہ ہو عمدہ ہو اس سبب سے کہ مال خراب کو انسان بھی قبول نہین کرتا تو خدا کیسے قبول کرسکتا ہی۔

ـــ۵۹ اُس بیماری سے تجکو نہ پہونچے۔
(۴۲) ایضاً حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ سات مرتبہ پڑھنا سورۂ الحمد کا شفاے جمیع امراض کی ہی پس اگر کوئی ایکسٹو مرتبہ پڑھے اگر روح بدن سے نکل گئی ہو واپس آئے۔
(۴۳) از عدۃ الفدیہ حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ ہاتھ اوپر موضع درد کے رکھکر تین مرتبہ کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیۡ لَا اُشۡرِکُ بِہٖ شَیۡئًا اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ لَھَا وَلِکُلِّ عَظِیۡمَۃٍ فَفَرِّجۡھَا دوسری روایت مین ہی کہ عضو مریض پر اپنا ہاتھ رکھکر دعائے مذکور کو تین مرتبہ پڑھے۔
(۴۴) مداومت کرنا نماز شب پر باعث دفع جمیع امراض وعلت کے مجربات صحیحہ سے ہی وباعث صحت وتندرستی جسم کا ہوتا ہی۔

ششم - جو مال راہِ خدا مین دیا جائے اُسکے دینے مین یہ نیت نہ ہو کہ جس شخص کو یہ مال دیا جارہا ہے وہ شخص ہمارا احسانمند ہوگا یا اس امید پر دیا جاے کہ یہ دوسرون کے سامنے ہماری تعریف کریگا پس ایسی نیت کا شامل ہو جانا بھی ثواب کو دور کر دیتا ہی -

ہفتم - جسکو راہ خدا مین کچھ دیوے اُسکے دل کو ناراض اور ناخوش کرکے اور اُسکو ایذا پہونچا کر ندیوے اگر اس طرح دیگا تو ثواب اُسکا باطل ہوگا -

ہشتم - علاوہ اون شرائط کے کہ جو اوپر تحریر ہو چکے ہین نیت کا خالص ہونا بھی شرط ہی یعنی جو چیز خوشنودی خدا کے لئے دیوے یا کوئی عمل خیر کرے تو اُسمین نیت محض خوشنودی خدا کی ہو سوائے خوشنودی خدا کے کوئی غرض دنیوی شامل نہ ہو اگر کوئی غرض دنیوی شامل ہو جائیگی تو ثواب اسکا قطعی زائل ہو جائیگا مثلاً کوئی شخص مسافرخانہ بنائے یا چاہ تیار کرے یا لوگون کو طعام کھلائے یا کپڑہ دے یا اور صدقات بجالائے یا کوئی کتاب دینی تالیف کرے یا تصنیف کرے یا کوئی مرثیہ وغیرہ تصنیف کرے یا پڑھے اور نیت مین یہ ہو کہ اسکے ذریعہ سے میرا نام مشہور ہو یا میری عزت ہو یا اور نفع دنیا کے حاصل ہون تو صرف اغراض دنیا کے

---

(۵۴) از مصباح کفعمی - جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بخط جناب شیخ شہید علیہ الرحمہ لکھا ہوا دیکھا کہ بازوے راست مریض کو پکڑ کر سات مرتبہ سورۂ الحمد کو پڑھکر کہے اَللّٰھُمَّ اَزِلْ عَنْہُ الْعِلَلَ وَالدَّآءَ وَاَعِدْہُ اِلَی الصِّحَّۃِ وَالشِّفَآءِ وَاَمِدَّہٗ بِحُسْنِ الْوِقَایَۃِ وَرُدَّہٗ اِلٰی حُسْنِ الْعَافِیَۃِ وَاجْعَلْ مَا نَالَہٗ فِیْ مَرَضِہٖ ھٰذَا مَادَّۃً لِحَیٰوتِہٖ وَکَفَّارَۃً لِسَیِّئَاتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اگر مریض شفا نہ پائے تو سورۂ الحمد کو ستر مرتبہ پڑھے البتہ شفا پائے -

(۶۴) از کافی - ائمہ علیہم السلام سے روایت ہی کہ جسوقت مریض کے پاس جائے سات مرتبہ اسکو پڑھے اُعِیْذُکَ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ٥ -

(۷۴) از مصباح کفعمی اس دعا کو واسطے مریض کے نزدیک مریض کے پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ

شامل ہو جانے سے باری تعالیٰ قطعی ثواب زائل کر دیتا ہی کہ جیسا اُسنے خود اپنے کلام پاک
مین فرمایا ہی اور احادیث سے بھی ثابت ہی اس سبب سے کہ اُس عمل خیر مین غرض دنیوی
شامل تھی محض خدا کے لئے نہ تھا اسی اندیشہ کی وجہ سے بعض علمائے رضوان اللہ علیہم نے
اپنی اپنی تالیفات اور تصنیفات مین اپنا نام تک نہین لکھا پس لازم یہ ہی کہ جو عمل خیر کرے
وہ پوشیدہ طور پر کرے کسی غرض دنیا کی وجہ سے ظاہر تک نہ کرے اگر کسی غرض دنیا کی وجہ
سے ظاہر کریگا تو بھی ثواب زائل ہو جائیگا اسی طرح جو عمل خیر ظاہر مین بجالانے کے ہین اُنکو
محض خوشنودی خدا کے لئے بجالائے اگر اُن مین کوئی غرض دنیوی شامل ہو جائیگی تو
ثواب دور ہو جائیگا۔ چنانچہ جمیع اعمال مین جہاد افضل تر ہی پس اگر مثلاً کسی شخص نے جہاد کیا
اور جہاد بھی وہ کہ جو جناب رسولخدا کے ساتھ ہو مگر اُس شخص کی نیت مین اپنے نام کی
شہرت ہو کہ یہ جہاد میرے لئے باعث شہرت کا ہوگا اور وہ شخص اُس جہاد مین قتل
ہو جائے تو حسب آیات قرآنی و احادیث کے ثواب جہاد زائل ہو جائیگا اس سبب سے کہ اُسکی
نیت مین محض خوشنودی خدا نہ تھی بلکہ اغراض دنیوی مین سے ایک غرض دنیوی شامل تھی

---

(۱۱) فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ وَمَا اَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ
هٰذَا الْمَرَضَ مِنَ الْكَثِيْرِ الَّذِيْ تَعْفُوْا عَنْهُ وَتُبْرِئُ مِنْهُ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ
وَارْتَحِلِ السَّاعَةَ عَنْ هٰذَا الْعَبْدِ الضَّعِيْفِ سَكَّنْتُكَ وَرَحَّلْتُكَ بِالَّذِيْ
سَكَنَ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اگر ایک مرتبہ کے پڑھنے سے شفا نہ پائے
مکرر پڑھے کہ انشاء اللہ مرض سے نجات پائے۔

(۹ نہم) از مکارم الاخلاق۔ حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو کوئی واسطے عیادت
مریض کے جائے پس مریض کے نزدیک کہے اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ عَدُوًّا
وَيَمْشِيْ لَكَ اِلَى الصَّلٰوةِ۔

اسی طرح ہر عمل نیک کی کیفیت ہی کہ جس عمل مین سوائے خوشنودی خدا کے اور کوئی غرض دنیوی شامل ہو جائے تو ثواب اُسکا باطل ہو جاتا ہی پس انسان پر واجب ہی کہ جو عمل خیر کرے اُسمین نیت محض خوشنودی خدا کی ہو یعنے سوائے خوشنودی خدا کے ایک ذرہ برابر بھی دوسری غرض شامل نہ ہو جائے اگر ایک ذرہ برابر بھی کوئی غرض دنیوی شامل ہو جائیگی تو وہ غرض دنیوی جمیع ثواب کو زائل کر دیگی اور اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اس طرح پر نیت کا خالص کرنا ایک امر مشکل ہی تو اسکا جواب یہ ہی کہ عمل خیر کا درگاہ باریتعالیٰ مین قبول ہو جانا اور مدارج عقبیٰ کا حاصل ہونا بھی آسان نہین ہی اور جسطرح غرض دنیوی عمل خیر کے ثواب کو دور کر دیتی ہی اسی طرح عمل نیک پر عجب اور خود بینی کرنا بھی ثواب کو قطعی زائل کر دیتا ہی پس انسان پر لازم ہی کہ چاہے جسقدر اعمال نیک بجالائے الانیت مین یہ ہی بات ہو کہ مجھسے کوئی عمل نیک قابل قبول باریتعالیٰ کے نہ ہوسکا اور یہی سمجھکر اپنی عمر اعمال نیک مین بسر کرے۔

(۹) چنانچہ خدائتعالیٰ سورۂ بقر مین مابین رکوع ۳۶ و ۳۷ کے فرماتا ہی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ تا وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ اے ایمان والو (اللہ کی راہ مین) اپنی

---

۶۲ (۴۹) ایضاً جناب رسولخدا تعویذ کرتے تھے بذریعۂ اس دعا کے بیماران کو اُسوقت کہ واسطے عیادت کے اُنکے پاس جاتے تھے پس نزدیک بیمار کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ۔

(۵۰) ایضاً جناب رسولخدا واسطے عیادت بیماران کے یہ پڑھتے أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لِلْبَلَاءِ إِلَّا أَنْتَ۔

(۵۱) ایضاً جناب رسولخدا وقت عیادت بیماران کے یہ پڑھا کرتے تھے أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سُقْمًا اللّٰهُمَّ أَصْلِحِ الْقَلْبَ وَالْجِسْمَ وَاكْشِفِ السُّقْمَ وَأَجِبِ الدَّعْوَةَ۔

پاک کمائی سے (یعنی مال حلال و پاک) خرچ کرو اور اُس چیز مین سے جو ہمنے تمھارے لئے
زمین سے پیدا کی ہین (اللہ کی راہ مین دو) اور مال خبیث پر (یعنی مال حرام و بخیل اور
مال خراب مثل سکے کہ کوئی شئے خراب ہی یا روپیہ پیسہ کھوٹا ہی اُسکو راہ خدا مین دینے کی)
نیت بھی نہ رکھو (کہ) اُسمین سے خرچ کرنے لگو حالانکہ (وہی چیز کوئی تمکو دینی چاہے تو)
تم (بھی) اسکو (کبھی خوشدلی سے) نہ لوگے مگر یہ کہ (دیدہ و دانستہ) اوس (کے لینے)
مین چشم پوشی کرو اور جان لو (کہ) اللہ (تمھارے خرچ سے) بے نیاز (اور) سزاوار
حمد و ثنا ہی شیطان تمکو تنگدستی سے ڈراتا ہی (کہ خرچ کروگے تو فقیر ہو جاؤگے) اور بُری
بات کا حکم دیتا ہی (یعنی بخل کا) اور اللہ اپنی طرف سے تمھاری (قصوروں کی) معافی
اور (مال مین) برکت (دینے) کا وعدہ کرتا ہی اور اللہ وسعت والا (اور سب کے حال سے)
واقف ہی **من مولف** اس آیہ سے ثابت ہوا کہ مال حلال و پاک اور وہ مال کہ جو خراب نہو
اچھا ہو راہ خدا مین دینا چاہیئے جس شے خراب کو انسان لینا پسند نہ کرسکے تو ایسی خراب
شئے کو خدائے تعالیٰ بھی قبول نہین فرماتا پس جیسا رواج فی زمانہ ہوگیا ہی اُسکو ترک کرنا چاہیئے

(۵۲) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ مریض پر سات مرتبہ سورۂ الحمد
پڑھے اور اگر ستر مرتبہ سورۂ الحمد کو مردہ پر پڑھے عجب نہین کہ زندہ ہووے۔

(۵۳) از عدۃ الداعی سورۂ تحریم کو مریض پر پڑھے مرض زائل ہووے۔

(۵۴) از روضۃ الاذکار جناب سید محمد تبریزی علیہ الرحمہ۔ حدیث زرارہ نے جناب
امام محمد باقر عؑ یا جناب امام جعفر صادق عؑ سے روایت کی ہی فرمایا کہ مریض کے نزدیک پہونچکر سات مرتبہ
کہے اُعِيذُكَ بِاللهِ الْعَظِيْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ عَنْ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ
النَّارِ اور اگر چاہے یہ کہے اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ الْبَاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي
لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سُقْمًا اَللّٰهُمَّ اَصْلِحِ الْقَلْبَ وَالْجِسْمَ
وَاكْشِفِ السُّقْمَ وَاَجِبِ الدَّعْوَةَ۔

یعنی مثلاً کسی فقیر نے سوال کیا تو اُسکو باسی کھانا دیدیا جاتا ہی باوجود اسکے کہ تازہ کھانا پکاہوا رکھا ہو اسیطرح پُرانا کپڑہ دیا جاتا ہی حالانکہ نیا کپڑہ موجود ہو پس ایسی چیز کہ جسکو بیکار سمجھکر دیا گیا خدائے تعالیٰ پسند نہین فرماتا بلکہ جو چیز عمدہ اور اچھی ہو وہ راہ خدا مین دینا چاہے کہ جسکو خدائے تعالیٰ قبول فرماکر آخرت مین اُسکے لئے ذخیرہ کرے۔

(۱۰) خدائے تعالیٰ سورۂ بقر مین مابین رکوع ۳۶ و ۳۷ کے فرماتا ہی وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ تا بِهِ عَلِيمٌ ہ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اس آیۂ شریفہ کی اس طرح تحریر فرماتے ہین وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ اور جو کچھ تم خرچ کرلے ہوا پنے مال سے فَلِأَنفُسِكُمْ وہ تمھارے ہی لئے ہی یعنی اپنا مال خدا کے نام پر دیتے ہو تو مال مین برکت ہوتی ہی عقبیٰ مین جنت ملتی ہی پھر خیرات دیکر احسان کرنا یا مال خراب خدا کی راہ مین دینا کیا معنی خدا تمھارا محتاج نہین ہی کہ تمھاری خیرات سے اُسکو کچھ فائدہ حاصل ہوتا ہو وَمَا تُنفِقُونَ اور مت خرچ کرو اپنے مال کو إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (یعنی اُسمین کوئی غرض دنیوی شامل نہووے

۶۴ (۵۵) از مکارم الاخلاق حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ ہاتھ مریض کے سر پر رکھکر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ نُوْحٌ نَجِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ مِنَ الْاَرْوَاحِ وَالْاَوْجَاعِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَزَائِمَ مِنَ اللّٰهِ نام مریض کا اور اسکی مان کا لیوے لَا يُقْرِبُهُ اِلَّا كُلُّ مُسْلِمٍ وَاُعِيْذُهٗ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا الَّتِيْ اَسْاَلُ اللّٰهَ بِهَا اٰدَمَ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اِلَّا انْزَجَرْتِ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ وَالْاَوْجَاعُ بِاِذْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ہ بعد اسکے آیۃ الکرسی پڑھے اور سورۂ الحمد

مثل شہرت نام واحسان وغیرہ وغیرہ کے) وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ اور جو کچھ خرچ کرو پاک
مال سے (یعنے مال حلال وپاک اللہ کی راہ مین دو) يُوَفَّ اِلَيْكُمْ پورا پورا یعنی خاطر خواہ اُسکا
اجر تمکو دیا جائیگا وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ اور تم نہ ظلم کیے جاؤگے یعنی اگر طیب اور
طاہر مال صرف حصول رضائے باریتعالیٰ کے لئے دوگے تو اجر اُسکا رائگان وضایع نہوگا
(کیونکہ جو مال حرام ونجس راہ خدا مین دیا جائے اُسکا اجر رائگان ہوجاتا ہی یعنی اُسکا کچھ
ثواب نہین ملتا) اسی طرح اُس مال کا بھی ثواب نہین ملتا کہ جس مین سوائے خوشنودی
باری تعالیٰ کے اور کوئی غرض دنیوی شامل ہوجائے)۔

(۱۱) خدایتعالیٰ سورۂ بقر مین مابین رکوع ۳۶ و ۳۷ کے فرماتا ہی وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
اور جو کچھ خرچ کرتے ہو (راہ خدا مین) تم لوگ مال حلال وپاک سے فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝
پس اللہ اُس سے واقف ہی اُسکے موافق تمکو جزا دیگا۔

(۱۲) حدیث از کلمۂ طیبہ۔ فرمایا جناب رسالت مآب ص نے کہ قسم اُس خدا کی کہ
جان میری اُسکے قبضۂ قدرت مین ہی کہ کوئی بندہ نہین ہی کہ صدقہ دے حلال سے اور

---

۶۵ اور معوذتین اور سورۂ توحید کو پھر کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ
الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝
وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا
يُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ بعد اسکے کہے
اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ بِشِفَآئِكَ وَدَاوِهٖ بِدَوَآئِكَ وَعَافِهٖ مِنْ بَلَآئِكَ وَكُنْ لَّهٗ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

(۵۹) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ جو بیمار کسی شخص کا مشفق تر ہو

خدائے تعالیٰ سوائے حلال و پاک کے قبول نہین فرماتا ہی اور آسمان پر نہین جاتا ہی مگر صدقہ حلال و پاک اور وہ خدا کے ہاتھ مین جاتا ہی اور وہ قبول فرماتا ہی اور پرورش فرماتا ہی اس طرح کہ جس طرح تم بچۂ اسپ کو پرورش کرتے ہو اگر ایک لقمہ خدا کی راہ مین دیا جائے بروز قیامت مثل کوہ عظیم کے ہوگا۔

(۱۴۳) حدیث از تفسیر جناب امام حسن عسکری ع خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ ایک شخص اراذل اور اوباش عوام سے تھا اسکی لوگ تعظیم و مدح کرتے تھے پس مین نے اُس شخص کو خفیہ طور پر جاکر دیکھا اُسوقت وہ شخص بہت سے لوگون مین بیٹھا ہوا تھا اور اُنسے حیلہ کی باتین کرتا تھا بعد ازان وہ شخص وہان سے اُٹھکر چلا مین بھی اُسکے پیچھے روانہ ہوا پس وہ شخص ایک نان بائی کی دوکان پر پہونچا اور اُسکو غافل کرکے دو روٹیان اُسکی دوکان پر سے چرائین مجکو تعجب ہوا مین نے اپنے دل مین سمجھا کہ شاید اس سے کچھ معاملہ ہوگا بعد اسکے وہ شخص ایک انار فروش کی دوکان پر گیا اُسکو بھی باتون مین غافل کرکے دو انار چرائے مجکو پھر تعجب ہوا مین اُسکے ساتھ رہا یہانتک

۶۶ پس ہتھیلی اپنے ہاتھ کی اپنے مونھہ پر رکھے اور تین بار کہے بِسۡمِ اللّٰهِ پھر تین بار کہے بِجَلَالِ اللّٰهِ پھر تین بار کہے بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ بعد ازان اپنی ہتھیلی کو سر اور مونھہ بیمار پر ملے پس بیمار ببرکت اسکے شفا پائے۔

(۶۷) از مصباح کفعمی۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب شیخ شہید علیہ الرحمہ نے کتاب دروس مین ذکر کیا ہی کہ جسکسیکو کوئی درد عارض ہووے ایک کٹورہ مین پانی لیکر چالیس مرتبہ سورۂ الحمد کو اُسپر پڑھے بعد ازان موضع درد کے اوپر اُسکو رکھے اور ایک ظرف مین بھر کر گیہون لیوے وہ ظرف بڑا ہو یا چھوٹا ہو بعد اُسکے وہ گیہون فقرا کو اپنے ہاتھ سے دیوے اور فقرا سے استدعاء طلب صحت کرے انشاء اللہ شفا پائے۔

من مؤلف اور اگر کوئی درد نہ ہو بلکہ کوئی عارضہ ہو تو بھی تھوڑا سا پانی کٹورہ مین لیکر اُسپر

کہ وہ شخص ایک بیمار کے پاس گیا اُس شخص نے وہ دو انار اور دو روٹیان اُس بیمار کو دیدین پس مین نے اُس شخص سے اُس فعل کا سبب دریافت کیا تو اُس شخص نے کہا کہ شاید آپ امام جعفر صادق عؑ ہین مین نے کہا ہان پس اُس شخص نے کہا کہ آپ جاہل ہین مین نے کہا کہ وہ کونسا امر ہی کہ جسکو مین نہین جانتا اُس شخص نے کہا کہ خداوند عالم فرماتا ہی مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا یعنی جو شخص ایک حسنہ کرے اُسکے لئے دس حسنہ ہین اور جو شخص ایک گناہ کرے پس پاداش مین اُسکی نہین ہی مگر مثل اُسکے یعنی ایک پس مین نے دو روٹیان چرائین دو گناہ کیئے اور دو انار کے بھی دو گناہ ہوئے یہ سب چار گناہ ہوئے اور جب مین نے صدقہ دیا تو کل چالیس حسنہ مجکو ملے پس چالیس حسنہ مین سے چار گناہ کم ہوئے باقی چھتیس حسنہ میرے لئے رہے پس مین نے کہا کہ تیری مان تیری ماتم مین بیٹھے تو جاہل ہی کتاب الٰہی سے نہین سُنا تو نے کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہی اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ٥ یعنی خداوند عالم کسی عمل کو جب تک برعایت تقویٰ نہ ہو قبول نہین فرمائیگا جب تو نے دو روٹیان چرائین تو دو گناہ

چالیس مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے اور ایک ظرف مین بھر کر گیہون واسطے تصدق کرنے کے اپنے پاس رکھے اور اُس پانی کو پئے اور وہ گیہون فقرا کو تصدق کرے اور فقرا سے طلب دعائے صحت کے لیئے کہے کہ فقراء بھی دعائے صحت کرین شفا پائے۔

(۵۸) از روضۃ الاذکار۔ روایت ہی کہ جسوقت بیمار کے پاس سے اُٹھے تو ان کلمات کو کہے کہ جناب رسولخدا صلعم نے عیادت جناب سلمان رضی اللہ عنہ مین فرمائے تھے كَشَفَ اللّٰهُ ضُرَّكَ وَغَفَرَ ذُنُوْبَكَ وَحَفِظَكَ فِيْ دِيْنِكَ وَبَدَنِكَ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِكَ۔

(۵۹) از مکارم الاخلاق سورۂ والتین کو اشیائے ماکولات مین سے کسی چیز پر پڑھکر مریض کو کھلا دے۔ شفا پائے۔

(۶۰) از مصباح کفعمی۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب علامہ حلّی علیہ الرحمہ نے

ہوئے اور دو انار کے بھی دو گناہ ہوئے تو یہ کُل چار گناہ ہوئے۔ اور جبکہ تو نے بغیر اذن مالک کے کسی شخص کو دیا تو یہ چار گناہ اور ہوئے تو کل آٹھ گناہ ہوئے پس چالیس حسنہ کہان ہین پس اُسنے میری طرف نظر کی اور چلا گیا۔

من مؤلف۔ اور بھی ایسے مضمون کے بہت احادیث ہین اُنکو اس جگہ قلم انداز کیا جاتا ہی پس خلاصہ احادیث کا یہ ہی کہ جو مال بذریعۂ غصب یا ظلم یا رشوت یا سُود یا چوری یا بذریعۂ دیگر کسب حرام یا فعل حرام سے حاصل کیا گیا ہو سب حرام ہی یا جسمین حقوق ناس شامل ہون مثل اسکے کہ برادر و ہمشیر وغیرہ جنکو حسب شرع اُس مال وغیرہ مین سے حصہ پہونچتا ہو نہین دیا گیا یا اُس مال مین حقوق واجبہ ہون مثل اسکے کہ زکوٰۃ و خمس ادا نہین کیا گیا پس یہ بھی سب مال حرام ہی اس سبب سے کہ اسمین حقوق الناس و حقوق واجبہ شامل ہین پس ایسے مال کا دینا راہ خدا مین کچھ ثواب نہین رکھتا اس سبب سے کہ خدا تعالیٰ مال حرام کو قبول نہین فرماتا اسی طرح مال نجس ہی کہ مال نجس کو بھی باریتعالیٰ قبول نہین کرتا۔

۶۸ اپنی تحریر مین ذکر کیا ہی کہ ہشام بن ابراہیم نے بخدمت جناب امام رضا عم شکایت بیماری کی اور نیز نہونے فرزند کے کی پس آنحضرت عم نے فرمایا کہ اپنے گھر مین اذان بآواز بلند کہو پس اس طرح کیا خداے تعالیٰ نے اُسکو صحت عطا فرمائی اور کئی فرزند تولد ہوئے محمد بن راشد کہتا ہی کہ مین اور نیز میرے خدمتگار ہمیشہ علیل رہتے تھے جب سے مین نے اس عمل کو ہشام سے سنا اور اس حدیث پر عمل کیا بیماری سے صحت پائی۔ اور میرے عیال بھی بیماری سے محفوظ رہے

(۶۱) از مکارم الاخلاق **حدیث** فرمایا جناب رسولخدا عم نے کہ قدرے آب باران قبل اُسکے کہ زمین پر پہونچے کسی ظرف پاکیزہ مین لے اور اُسپر سورۂ فاتحہ اور سورۂ توحید اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس ہر ایک ستر ستر مرتبہ پڑھے اور مریض اُس پانی کو صبح و شام پیے بحق اُس خدا کے کہ جسنے محکو اپنے مخلوق کی طرف بھیجا ہی اللہ تعالیٰ اُس کوفت کو اور مرض کو

مذمت بخل

(۱۴) خدائے تعالیٰ سورۂ واللیل مین فرماتا ہی وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی تا وَالْاُوْلٰی اور جسنے (راہ خدا مین) دینے سے بُخل کیا (یعنی بخیلی کی) اور (آخرت کی) پروانہ کی اور عُمدہ بات کو جھوٹ جانا پس ہم مشکل کی جگہ (یعنی دوزخ مین پہونچنے کا رستہ) اُسکے لئے آسان کر دینگے اور جب (وہ جہنم مین) گریگا تو اُسکا مال اُسکے کچھ بھی کام نہ آئیگا ہمارا کام تو راہ دکھا دینا ہی اور آخرت اور دنیا (دونون) ہمارے اختیار مین ہین

(۱۵) خدائے تعالیٰ سورۂ نسار مین رکوع ۵ و ۶ پر فرماتا ہی اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ تا عَذَابًا مُّھِیْنًا ہ تحقیق اللہ اون لوگون کو دوست نہین رکھتا جو اتراتین (اور بڑائی مارتے پھرین آپ بُخل کرین (سو کرین دوسرے) لوگون کو بھی بُخل کرنے کی صلاح دین اور اللہ نے اپنے فضل سے اُنکو جو کچھ دے رکھا ہی اُسکو چھپائین اور ہمنے اُن لوگون کے لئے جو (ہماری نعمتون کی) ناشکری کرین (یعنے روپیہ پیسہ جو کچھ خدانے دیا ہی اُسکو چھپاتے ہین اُسوقت کہ جب مستحق کے ادا کرنیکا وقت آتا ہی اور اپنی ناداری ظاہر کرتے ہین جو ایسے ناشکر ہین

بقیہ ۶۹ اُس شخص کی ہڈیون سے اور رگون سے دور فرماتا ہی۔

(۶۲) ایضاً حدیث ائمہ علیہم السلام نے فرمایا کہ اس دعا کو تربت حریم جناب امام حسین ع سے ایک جام شیشہ پر قلم آہن سے لکھے اور صاحب الم اور مرض اُس جام سے پانی پئے دعا یہ ہی۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ طٰہٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰی اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اُحْرُدُ عَنْ نام بیمار کا اور اُسکے باپ کا لکھے اَلْحَرَّ وَالْبَرْدَ وَالْمَلٰٓئِکَۃَ وَجَمِیْعَ الْاٰلَامِ وَالْاَسْقَامِ وَالْاَعْرَاضِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَوْجَاعِ

اُنکی نسبت خدائتعالیٰ فرماتا ہی کہ) ذلّت کا عذاب تیار کر رکھا ہی۔
من مؤلف اور بھی آیات قرآنی ہین پس کلام باریتعالیٰ سے ثابت ہی کہ جو شخص
مال راہ خدا مین صرف کرنے سے بُخل کرے یا دوسرون کو بھی بُخل کرنے کی رائے دے
وہ شخص مستحق عذاب دوزخ کا ہی اور بہت احادیث بھی اس بارہ مین ہین مگر بسبب طول
ہونے کتاب ہذا کے اُنکو قلم انداز کیا جاتا ہی۔

مذمت ریا وغیرہ در صدقات و اعمال خیر

(۱۶) یعنی جو شخص کوئی عمل خیر کرے اس نیت سے کہ مین اسکے ذریعہ سے جہان مین مشہور ہون
یا یہ عمل خیر باعث عزت دینوی یا حصول مال دینوی کا ہو یا کسی کے ساتھ کوئی عمل خیر کرے
اس نیت سے کہ یہ شخص احسانمند رہے یا یہ شخص میری تعریف کرے غرض کہ جس عمل خیر مین
اغراض دینوی مین سے کوئی غرض شامل ہو جاوے اُسکا ثواب قطعی زائل ہو جاتا ہی۔
کہ جیسا شرائط صدقہ مین نمبر (۸) باب ہذا مین تحریر ہو چکا ہی۔
(۱۷) خدائے تعالیٰ سورہ نساء مین مابین رکوع ۵ و ۶ کے فرماتا ہی وَالَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ

نٓ وَالصّٓدَاعِ طٰسٓمٓ طٰسٓ بِاَسْمَاءِ اللّٰہِ حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَ
اِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ہ وَصَلَوٰتُہٗ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ
وَاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ یَا مَنْ یُزِیْلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزِلْ کُلِّ مَا
بِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ مِنْ مَرَضٍ وَّ سُقْمٍ وَّ اَلَمٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَصَلَوٰتُہٗ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ
(۶۳) از سفینۃ النجاۃ سورہ فاتحہ کو ظرف پاکیزہ مین لکھکر آب باران سے دھودے
اور صاحب کو فتناک اُس پانی سے اپنا مونہہ دھووے کوفت سے بری ہو وے۔
(۶۴) ایضاً جو کوئی سورہ قصص کو ایک ظرف پاکیزہ مین لکھکر آب باران سے

اَمْوَالَهُمْ تا اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اور جو لوگ اپنے مال خرچ کرین (تو) لوگون کے دکھانے کو پس وہ ایمان نہ اللہ پر رکھتے ہین اور نہ روز آخرت پر (اللہ انھین بھی دوست نہین رکھتا انکا دوست شیطان ہی) اور جس شخص کا ہمنشین اور دوست شیطان ہو وہ (بہت ہی) برا ہمنشین ہی اور اگر (یہ لوگ) اللہ اور روز آخرت پر ایمان لاتے اور جو کچھ خدا نے اُنکو دے رکھا تھا اُسکو (خلوص نیّت سے خدا کی راہ مین) خرچ کرتے تو انکا کیا بگڑتا اور اللہ تو ان (کے حال) سے واقف (ہی) ہی اللہ (کسی پر) ذرہ بھر بھی ظلم نہین کرتا بلکہ (کسی نے) ذرہ بھر (بھی) نیکی (کی) ہو تو اُسکو دوچند کرتا (ہی) اور اپنے پاس سے بڑا ثواب عطا فرما دیتا ہی۔

من مؤلف اس آیہ سے ثابت ہوا کہ جو لوگ بطور ریا کے مال صرف کرتے ہین نہ محض خوشنودی خدا کے لئے تو خدائے تعالیٰ ایسے لوگون کو دوست نہین رکھتا اور جب خدا دوست نہین رکھتا تو اُنکو اُس مال کا کہ جو غرض دنیوی کی وجہ سے صرف کیا گیا ثواب نہین ملیگا اس سبب سے کہ غرض دنیوی شامل ہو گئی ثواب اُسی وقت ملتا ہی

لے دھوکر مریض کو پلا دے مرض زائل ہو وے۔

(۶۵) ایضاً جو کوئی اس آیت کو لکھکر مریض پر باندھے (گلے مین یا بازو پر) انشاءاللہ شفا پائے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى۔

(۶۶) از روضۃ الاذکار جناب سید محمد تبریزی علیہ الرحمہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ تعویذ کرو واسطے ہر مرض کے کہ جو جسم مین ہو بذریعہ اس عوذہ کے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلَى الْاَشْيَاءِ كُلِّهَا اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِجَبَّارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاُعِيْذُ نَفْسِىْ بِمَنْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ مِنْ دَآءٍ وَاُعِيْذُ نَفْسِىْ بِالَّذِىْ اِسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَّشِفَآءٌ۔

کہ جب اغراض دنیوی مین سے کوئی غرض شامل نہو اور محض خوشنودی خدا ہی متصوّر ہو۔
(۱۸) جو لوگ بہ نیت ریا مال راہ خدا مین صرف کرتے ہین اُنکی مثال باریتعالیٰ سورۂ بقر مین
مابین رکوع ۳۵ و ۳۶ کے خوب فرماتا ہی اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ تا تَتَفَکَّرُوْنَ ٥ بھلا تم مین سے
کوئی بھی اس بات کو پسند کریگا کہ کھجورون اور انگورون کا اُسکا ایک باغ ہو اُسکے نیچے
نہرین بہ رہی ہون ہر طرح کے پھل اُس (مالک باغ) کو وہان (اُس باغ مین) میسر (ہون)
اور بڑھاپے نے اُس (مالک باغ) کو آلیا اور اُسکے (چھوٹے چھوٹے) ناتوان بچے ہین
(یعنی نہ باپ بڑھاپے کے سبب سے باغ کی خدمت کرسکے اور نہ لڑکے بسبب کمزوری و
خورد سالی کے پرورش کرسکین اور صرف باغ کے پیداوار پر اُن سب کی معاش ہو اور
ایسے نازک وقت مین) اوس (باغ) پر ایک بگولا (ہوا کا) چلا جسمین آگ (بھری)
تھی پس (وہ باغ) جل بھُن کر رہ گیا (یعنی جو لوگ خیرات دیکر اپنی عزت اور آبرو کے
باغیچہ کو لوگون کے نگاہون مین سرسبز رکھنا چاہتے ہین یا اور کوئی عمل خیر کرکے دنیا
مین اپنی عزت اور اپنے نام کا مشہور ہونا چاہتے ہین اور نیت محض خوشنودی

(۶۷) ازمتن منہاج مروی ہی کہ تربت جناب امام حسین ؑ سے ظرف چینی پر اِس
دعا کو لکھے اور گلاب سے دھو کر مریض کو پلاوے شفا پاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ
مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَنُنَزِّلُ مِنَ
الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔

(۶۸) واسطے شفاے جمیع امراض کے ختم آیہ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ
مندرجۂ نمبر ۱۶۲۔ آیات رزق باب ۵۸ مجرب ہی۔

(۶۹) واسطے شفائے جمیع امراض کے ختم آیہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا مندرجۂ حاشیہ
نمبر ۱۵۷۔ باب ۵۸ مجربات سے ہی۔

خدا کی نہین ہوتی ایک دن ایسا آنیوالا ہی کہ ایسے لوگون کے باغ کو خدا کے قہر کا جھونکا
غارت کر دیگا) اسی طرح (سے) (یعنی جس طرح ادپر تمثیلین دیکر تمام قسم کے نفع ونقصان
سے تمکو مطلع کیا اسیطرح ریاکاری کے نقصان سے تمکو آگاہ کیا) اللہ (اپنے) احکام
کھول کھول کر تم لوگون سے بیان کرتا ہی تاکہ تم غور کرو (اور ریاکاری کے نقصان کو سوچو
اور ریاکاری سے باز رہو یعنی کسی عمل خیر مین کوئی غرض دنیوی شامل نہ کرو بلکہ
محض خوشنودی خدا کے لئے کرو) پس نیت اغراض دنیوی کی ہر عمل خیر کا ثواب اسطرح
زائل کر دیتی ہی کہ جس طرح باغ کو آگ جلا دیتی ہی اور جس شخص کا باغ ایسی حالتمین جلجائے
کہ پھر وہ پرورش باغ کی نہ کر سکتا ہو اور پھر دوسرا باغ نہین لگا سکتا اسیطرح حالت آخرت
کی ہی کہ چونکہ آخرت مین عمل خیر کرنے سے انسان معذور ہی لہذا اُس سے عمل نیک نہین ہو سکتا۔
(۶۹) آیات قرآنی واحادیث اس بارہ مین بہت ہین کہ جس عمل خیر مین ذرا بھی ریا یعنی
کوئی غرض دنیوی شامل ہو جائے اُس عمل خیر کا ثواب آخرت مین نہین ملتا پس اُسی عمل
خیر کا ثواب آخرت مین ملتا ہی کہ جو محض خوشنودی خدا کے لئے کیا جائے اگر کوئی غرض دنیوی
شامل ہو جائے تو ثواب قطعی زائل ہو جاتا ہی جس طرح نماز پنجگانہ کے شرائط ہین کہ اگر انکی
رعایت نکریگا تو نماز باطل ہو جائیگی مثل اسکے کہ دو رکعت اول مین سے کسی رکعت مین سورہ حمد

---

(۷۰) واسطے شفائے بیماران کے ختم صلوات مجرب ہی اس طرح پر کہ منت مانے کہ فلان
دن تک صحت ہو گی تو چودہ سو مرتبہ یا چودہ ہزار مرتبہ صلوات پڑھکر ثواب اُسکا جناب امام
موسی کاظم ع کو بخشونگا جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ طریقہ واسطے
شفائے جمیع امراض کے مجرب ہی۔
(۷۱) جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ یہ عمل جناب شیخ بہائی علیہ الرحمہ
سے منقول ہی کہ جو کوئی اس دعا کو ستر مرتبہ واسطے قضائے حاجات کے باعتقاد صادق وصدق دل
وباشرائط پڑھے جو حاجت اُسکی روا نہ ہو تو قیامت کے دن مجھ سے مخاصمہ کرے اور فرمایا کہ خصوصًا

وسورہ کو ترک کرے یا رکوع وسجود کو ترک کرے تو نماز باطل ہی۔ اسی طرح اعمال خیر کے شرائط ہین ملاحظہ ہون شرائط مندرجہ نمبر (۸) باب ہذا

فضیلت اُس صدقہ کی یا اُس عمل خیر کی کہ جو محض خوشنودی خدا کے لئے دیا جائے یا کیا جائے

(۲۰) جیساکہ آیۂ اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ (ملاحظہ ہو آیۂ مذکور مندرجۂ نمبر (۱۸) باب ہذا) سے ثابت ہی کہ جس صدقہ مین نیّت ریا شامل ہوجائے تو یہ نیت ریا ایسا نقصان دیتی ہی کہ جس طرح باغ کے لئے آگ یعنی جس طرح باغ آگ سے جل جاتا ہی اور پھل نہین دیتا اسی طرح اس نیت ریا کے سبب سے ثواب اُخروی قطعی زائل ہو جاتا ہی نتیجہ اُسکا آخرت مین نہین ملتا پس اسیطرح جس صدقہ مین نیت محض خوشنودی خدا کی ہو تو یہ نیت ایسا فائدہ بخشتی ہی کہ جسطرح پانی باغ کے لئے یعنی باغ پانی سے سبز وشاداب ہوتا ہی اور پھل دوچند آتا ہی اسی طرح نیت محض خوشنودی خدا کی عمل خیر مین فائدہ بخشتی ہی یعنی دوچند ثواب (بلکہ اس سے بھی زیادہ) ملتا ہی، چنانچہ اسکی مثال باری تعالیٰ سورۂ بقر مین مابین رکوع ۳۵ و ۳۶ کے فرماتا ہی وَمَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمُ ابْتِغَآءَ تا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ہ اور جو لوگ (محض) خدا کی رضاجوئی کے لئے اور اپنی نیّت ثابت

کہ واسطے شفائے بیماران کے اُس حالت مین کہ مسجد مین ہو پڑھے جملہ مجربات سے ہی مگر دہ کہ اجل مریض کی آپہونچی ہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِحَقِّ حَقِّكَ وَحُرْمَتِكَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَرِّجْ بِرَحْمَتِكَ۔

من مؤلف یہ عمل واسطے قضائے حاجات اور مخصوص واسطے شفائے مریض کے مجرب ہی یہ عمل میرا آزمودہ ہی۔

(۲۷) جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ کہ علمائے جلیل القدر نجف اشرف سے ہین نجم ثاقب مین تحریر فرماتے ہین کہ جناب شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ نے بلد الامین مین تحریر فرمایا ہی

رکھکر (یعنی صرف خدا ہی کے نام پر) اپنے مال خرچ کرتے ہین اُنکی مثال ایک باغ کی سی ہی
جو اونچے پر (واقع) ہو اُسپر زور کا مینہہ پڑا تو دو چند پھل لایا اور اگر اُسپر زور کا مینہ
نہ (بھی) پڑا تو (اُسکو) ہلکی پھوار (بھی بس کرتی ہی) اور تم لوگ جو کچھ بھی کرتے ہو
(یعنی جیسی نیت کے ساتھ کرتے ہو) اللہ (اُسکو) دیکھ رہا ہی۔ (یعنی تم لوگ چاہے لوگونکو
دم دے لو کہ ہم خدا کے نام پر خیرات دینے والے اور عمل خیر کرنے والے ہین لیکن باریتعالیٰ
عالم الغیب ہی وہ ٹھیک جانتا ہی کہ کون خدا ہی کے نام پر خیرات دیکر اپنا مال ٹھکانے
لگاتا ہی اور کون بحصول عزت و آبرو وغیرہ روپیہ برباد کرکے دوزخ مول لیتا ہی۔
(۲۱) سورۂ انعام مین مابین رکوع ۱۹ و ۲۰ کے خداے تعالیٰ فرماتا ہی مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ تا
يُظْلَمُوْنَ ہ جو شخص (آخرت مین) نیکی لیکر آئیگا تو اُسکا دس گونہ ثواب ملیگا اور جو بدی
(یعنی گناہ) لیکر آئیگا تو بس اُتنی ہی سزا بھگتیگا اور لوگونپر (کسیطرحکا) ظلم نہین کیا جائیگا۔
من مؤلف اس آیۂ کریمہ سے ثابت ہوا کہ ایک عمل نیک کا ثواب خدائے تعالیٰ
دس گونہ اپنے فضل و کرم سے عطا فرماتا ہی مگر یہ سب صلہ اُسی عمل نیک کا ہی کہ جو محض
خوشنودی خدا ہی کے لئے کیا جائے اُسمین اور کوئی غرض دنیوی شامل نہ ہووے
اور چونکہ باری تعالیٰ کریم ہی اس سے بھی زیادہ عطا فرماتا ہی۔

نمبر ۵ کہ یہ دعا جناب امام مہدی ع سے مروی ہی کہ جو کوئی اس دعا کو ظرف تازہ پر تربت جناب
امام حسین ع سے لکھکر دھووے اور مریض کو پلائے شفا پائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ دَوَآءٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ شِفَآءٌ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كِفَآءٌ هُوَ الشَّافِيْ شِفَآءٌ
وَهُوَ الْكَافِيْ كِفَآءٌ اَذْهَبَ الْبَاْسَ بِرَبِّ النَّاسِ شِفَآءً لَا يُغَادِرُهٗ سُقْمٌ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ النُّجَبَآءِ یہ دعا برائے شفائے مرض مجربات سے ہی۔

فصل (۵۱) ادعیہ و اعمال برائے دفع تپ

(۱) از مصباح کفعمی۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب شیخ شہید علیہ الرحمہ نے

(۲۲) خدائے تعالیٰ سورۂ بقر مین رکوع ۳۵ پر فرماتا ہی مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ تا وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ہ جو لوگ اپنے مال (محض) خدا کی راہ مین خرچ کرتے ہین انکی (خیرات کی) مثال اُس دانہ کی سی ہی کہ جس سے سات بالین پیدا ہوئین (اور) ہر بال مین سو دانہ (ہون) اور (اس سے بھی) خدا زیادہ کرتا ہی جسکے لئے چاہتا ہی اور اللہ فراخ دست ہی (اور خرچ کرنیوالون کی نیّت سے بھی) واقف ہی۔

من مؤلف اس آیۂ شریفہ مین باریتعالیٰ نے اُن لوگون کی کہ جو محض راہ خدا مین خرچ کرتے ہین یہ مثال دی ہی کہ محض راہ خدا مین خرچ کرنا بشرطیکہ نیت مین اور کوئی غرض دنیوی شامل نہ ہو گویا اچھی زمین مین تخم کا بونا ہی کہ وہ تخم اُگا تو ہر درخت مین سات بالین ہوئین اور ہر بال مین سو دانہ اس حساب سے فی درخت سات سو دانہ ہوئے پس جو شخص محض راہ خدا مین ایک درہم تصدق کرے تو خدائے تعالیٰ سات سو درہم کا ثواب عطا فرماتا ہی اور یہ بھی باریتعالیٰ نے فرمادیا کہ خدا اس سے بھی زیادہ ثواب عطا فرماتا ہے جسکے لئے چاہتا ہی مگر یہ ثواب اُسی وقت ہی کہ جب مال حلال و پاک ہو اور محض خوشنودی خدا ہی کے لئے دیا جائے اور کوئی غرض دنیوی شامل نہو دے۔

(۲۳) سورۂ نساء مین مابین رکوع ۱۶ و ۱۷ کے خدائے تعالیٰ فرماتا ہی مَنْ اٰمَنَ

(۱) کتاب درس مین ذکر کیا ہی کہ جناب رسولخدا صلعم نے یہ دعا جناب امیر علیہ السلام کو برائے دفع تپ تعلیم فرمائی آنحضرت علیہ السلام نے اس دعا کو پڑھا اُسی وقت صحت پائی اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ الدَّقِيْقَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ فَلَا تَاْكُلِ اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِي الدَّمَ وَلَا تَغْتَرِيْ مِنَ الْفَمِ وَانْتَقِلِيْ اِلٰى مَنْ يَزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ۔

(۲) ایضاً مکارم الاخلاق مین ہی کہ صاحب تپ ہر روز صبح و شام پڑھے اور نیز اسکو لکھکر

بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ط وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ
مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ٥ جو کوئی خیرات یا (کسی اور)
نیک کام یا لوگون مین میل ملاپ کی صلاح دے (یہ البتہ نیکی ہی) اور جو کوئی ایسے
نیک کام (محض) خوشنودی خدا ہی کے لئے کریگا (نہ کسی غرض دنیوی کے سبب سے)
توہم (آخرت مین) اُسکا (بہت) بڑا ثواب عطا فرمائینگے۔

(۴۴) خدائے تعالیٰ سورہ بقر مین مابین رکوع ۳۶ و ۳۷ کے فرماتا ہی اَلَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ تا وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمۃ تفسیر منہج مین
شان نزول آیۂ مذکور کا اس طرح تحریر فرماتے ہین کہ فریقین یعنے مذہب اثنا عشری و
اہل سنت کی کتابون مین ہی کہ جناب علی ابن ابی طالب ؑ کے پاس ایک مرتبہ چار درہم
تھے آپ نے ایک درہم رات مین خدا کے نام پر دیا اور ایک درہم دن مین اور ایک درہم
علانیۃً اور ایک درہم خفیہ خدا کے نام پر دیا جناب رسالتمآب ؐ نے سُنکر دریافت
فرمایا کہ اے علی تمنے اس طرح کیون تصدق کیا آپ نے فرمایا کہ یا رسول اللہ چاہے جس
تصدق سے خدا راضی ہو بہر حال وہ تصدق ان چار صورتون سے باہر نہین ہی فرمایا
اے علی خدا نے تمھاری امید پوری کی پھر یہ آیہ شان مین جناب امیر ؑ کی

ہمیشہ اپنے پاس بھی رکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ
بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ
مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ فِىْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِىْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ
بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِىٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ
مَشْهُوْرٌ وَعَلَى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْكُوْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ٥ یہ دعا جناب فاطمہ علیہا السّلام کی ہی کہ اس دعا کو جناب

نازل ہوا اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ یعنے جولوگ خرچ کرتے ہین یعنی دیتے ہین مستحق لوگونکو اَمۡوَالَهُمۡ اپنا مال بِالَّیۡلِ وَالنَّهَارِ رات کواور دن کو سِرًّا وَّعَلَانِیَةً پوشیدہ اور ظاہر فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ نزدیک اُنکے پروردگار کے وَلَاخَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ اور نہین ہے خوف اُنکو ثواب کی کمی کا وَلَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ٥ اور نہ وہ غمگین ہونگے اُسکے سبب سے۔

(۲۵) حدیث از تفسیر منہج فرمایا جناب رسولخداﷺ نے کہ علیؑ نے جو چار درہم تصدق کئے وہ اس تصدق کرنے مین چار ہزار درہم تصدق کرنے پر سبقت لے گیا۔

من مؤلف اس حدیث سے ثابت ہوا کہ جو ایک درہم محض خوشنودی خدا کی نیت سے دیا جائے وہ ایک ہزار درہم سے افضل ہی اور یہی کیفیت ہر عمل نیک کی ہی کہ جو محض خوشنودی خدا کی نیت سے کیا جائے نیّت نیّت مین بھی فرق ہی پس جیسی نیت ہوگی ویسا ہی اُسکو ثواب ملیگا۔ اور احادیث انشاءاللہ آیندہ تحریر ہونگی۔

(۳۶) تفصیل اُن اشخاص کی کہ جنکو صدقہ دینا چاہیے

(۲۷) خدائے تعالیٰ سورۂ بقر مین مابین رکوع ۲۵ و ۲۶ کے فرماتا ہی یَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَا یُنۡفِقُوۡنَ قُلۡ مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ تا بِهٖ عَلِیۡمٌ ٥ (اے محمدؐ) تم سے دریافت کرتے ہین (کہ خدا کی راہ مین) کیا خرچ کرین (اُنسے) کہدو جو مال تم خرچ کرو تو (اوّل) ماں باپ

*رسولخداﷺ نے مخصوص برائے تپ جناب فاطمہ علیہا السّلام کو تعلیم فرمایا تھا اس دعا کی ادنیٰ خاصیت یہ ہی کہ مداومت کرنا اسپر باعث دفع تپ کا ہوتا ہی یہ دعا برائے دفع تپ مجربات صحیحہ سے ہی اور جناب علاّمہ مجلسی علیہ الرحمہ نے مقیاس مین تحریر فرمایا ہی کہ سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہی کہ کہا کہ حضرت فاطمہ عہ نے ایک رطب مجکو دیا کہ اُسمین دانہ یعنی گٹھلی نہ تھی فرمایا کہ یہ ایک درخت سے ہی کہ حق تعالیٰ نے بہشت مین میرے لیے پیدا کیا ہی اور جناب رسولخداﷺ نے چند کلمات مجکو تعلیم فرمائے کہ ہر صبح وشام کو مین پڑھتی ہون سلمان نے کہا مجکو بھی تعلیم فرمایئے فرمایا کہ اگر چاہے تو کہ ہرگز تپ مین مبتلا نہ ہو جبتک زندہ رہے

اور رشتہ دارون کو اور (بعدازان) تیمون اور محتاجون اور مسافرون کو اور تم جو کچھ نیکی کروگے تو بیشک اللہ اُسکو جانتا ہی۔

(۲۸) خدائے تعالیٰ سورۂ بقر مین مابین ۳۶ و ۳۷ کے فرماتا ہی۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَ نْفُسِكُمْ تا بِهٖ عَلِيْمٌ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ اس آیۂ شریفہ کی تفسیر اس طرح تحریر فرماتے ہین وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اپنے مال سے فَلِاَ نْفُسِكُمْ وہ تمھارے ہی لیے ہی یعنے اپنا مال خدا کے نام پر دیتے ہو تو مال مین برکت ہوتی ہی عقبیٰ مین جنت ملتی ہی پھر خیرات دیکر احسان کرنا یا خراب مال خدا کی راہ مین دینا اور ریا کسی غرض دنیوی کی نیت سے راہ خدا مین دینا کیا معنی خدا تمھارا محتاج نہین ہی کہ تمھاری خیرات سے اُسکو کچھ فائدہ حاصل ہوتا ہو وَمَا تُنْفِقُوْنَ اور مت خرچ کرو اپنے مال کو اِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ مگر خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیئے (نہ اور کسی غرض دنیوی کی نیت سے) وَمَا تُنْفِقُوْا اور جو کچھ خرچ کرو مِنْ خَيْرٍ پاک مال سے يُوَفَّ اِلَيْكُمْ پورا پورا یعنی خاطر خواہ اُسکا اجر تمکو دیا جائیگا وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ٥ اور تم نہ ظلم کیے جاؤگے یعنے اگر تم طیب اور طاہر مال صرف حصول رضائے باری تعالیٰ کے لیئے دوگے تو اُسکا اجر

بس اس دعا پر مداومت کر سلمان نے کہا کہ حضرت فاطمہؑ نے مجکو تعلیم فرمائی اور مین نے زیادہ ہزار آدمیون سے اہل مکہ و مدینہ کو کہ تپ مین مبتلا تھے تعلیم کی سب نے بتوفیق خدا صحت پائی۔

(۳۳) جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بخط جناب امام رضاؑ دیکھا گیا کہ واسطے دفع تپ کے ان آیات کو ادبر تین پارچہ کاغذ کے لکھے باین طریق کہ پرچہ اول پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى پھر اس پرچہ پر تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھکر پھوکے پھر پرچہ دویم پر یہ لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ٥ پھر اس پرچہ پر بھی تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھکر پھوکے بعد اسکے پرچۂ سوم پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رائیگان وضایع نہ کیا جائیگا (کیونکہ جو مال حرام ونجس راہ خدا مین دیا جائے یا کسی غرض دنیوی کی نیت سے دیا جائے تو اُسکا اجر رائگان ہوجاتا ہی یعنے اُسکا کوئی ثواب نہین ملتا) (اور جو مال راہ خدا مین دیا جائے وہ) لِلْفُقَرَآءِ حق اُن فقیرون کا ہے اُحْصِرُوْا فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ اور جو روکے گئے ہین خدا کی راہ مین (اور وہ) لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نہین طاقت رکھتے ہین ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ چلنے پھرنے کی زمین پر یعنی خیرات وصدقات کے مستحق خاصکر وہ لوگ ہین جو کہ دن رات خدا کی عبادت مین اور ورد وظائف مین مشغول ہین کہ جسکی وجہ سے وہ لوگ معاش پیدا نہین کرسکتے ایسے لوگ صدقات وخیرات کے لیے مخصوص ہین یَحْسَبُھُمُ الْجَاھِلُ جانتا ہی اُنکو جاہل (یعنے ناواقف) اَغْنِیَآءَ دولتمند کہ یہ لوگ مالدار ہین اور بسبب اسکا مِنَ التَّعَفُّفِ بیسوالی ہی یعنی وہ سوال نہین کرتے اور بیحیا بنکر کسی کے آگے ہاتھ نہین پھیلاتے تَعْرِفُھُمْ پہچانتا ہی تو اُن کو اے محمدؐ بِسِیْمٰھُمْ ساتھ نشانی یا علامت کے جو اُن مین پائی جاتی ہی کہ چہرہ زرد بدن ناتوان کمر جھکی ہوئی ہی اور یہ ظاہر ہی کہ جو لوگ عشق پیشہ ہین اُنکا چہرہ ہمیشہ زرد رہتا ہی بدن کمزور کمر جھکی ہوئی ہوتی ہی اگرچہ انکی حالت عشق خدا مین (ایسی زار ونزار ہی) تاہم بیحیا بنکر لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ہ نہین سوال کرتے ہین لوگون سے لپٹکر

---

۸۰ لَا لَہُ الْخَلْقُ وَلَہُ الْاَمْرُ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ہ پھر اس پرچہ پر تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھکر پھونکے پس صاحب تپ ایک ایک پرچہ ہر روز کھاوے مجرب ہی۔

(۴) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ واسطے دفع تپ کے بند پیراہن کو کھولکر اپنے سرکو پیراہن مین داخل کرے پس اذان واقامت کہے بعد اسکے سات مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے شفا پائے۔

(۵) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جناب رسولخداؐ کو تپ عارض ہوئی پس جبرئیل نازل ہوئے اور اس تعویذ کو پڑھکر آنحضرتؐ پر پھونکا بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ

یہ کمال دینداری ہی کہ ایسی حالت مین بھی وہ اپنے جسم و جان کی پروا نہین کرتے بلکہ اپنے پروردگار کی رحمت اور خوشی پر بھولے ہوئے ہین وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ اور جو کچھ خرچ کرتے ہو تم لوگ مال حلال سے فَإِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ پس بیشک اللہ اُس سے واقف ہی اُسکے موافق تمکو جزا دیگا۔

(۲۹) راہ خدا مین چاہے جسقدر مال صرف کیا جائے کم نہین ہوتا خدائے تعالیٰ مال مین برکت دیتا ہی اور اُسنے وعدہ فرمایا ہی چنانچہ سورۂ بقر مین مابین رکوع ۳۶ و ۳۷ کے باریتعالیٰ فرماتا ہی کہ جسکی تفسیر جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ اس طرح تحریر فرماتے ہین اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ شیطان وعدہ کرتا ہی تم سے فقیری کا یعنی جسوقت تم زکوٰۃ (وصدقات) دینے کے لئے ارادہ کرتے ہو شیطان تمکو ورغلاتا ہی اور یہ سوچتے ہو کہ ہم خیرات دیکر محتاج ہو جائینگے وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ اور حکم دیتا ہی وہ تمکو برائی (یعنی بخل) کا وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ اور خدا وعدہ کرتا ہی مغفرت کا اپنی طرف سے اور (مال مین) برکت (دینے) کا وعدہ کرتا ہی وَاللّٰهُ وَاسِعٌ اور خدا فراخ دست ہی عَلِيْمٌ وہ جانتا ہی کہ کون شیطان کے ورغلانے سے نہین دیتا اور کون نیک نیتی سے راہ خدا مین دیتا ہی پس جو کچھ راہ خدا مین خرچ کرے تو اپنی نیت خالص سے محض خوشنودی خدا کے لئے کرے

لہٗ يَا مُحَمَّدُ وَبِسْمِ اللّٰهِ اُشْفِيْكَ وَبِسْمِ اللّٰهِ اُدَاوِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يُّعْنِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ شَافِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ خُذْهَا فَلْتَهْنِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلَا اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ لَتَبْرَاَنَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔

(۶) از مکارم الاخلاق۔ حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ جسوقت کسیکو تپ ہووے پس جائے خلوت مین جاکر دو رکعت نماز ادا کرے اور رخسارۂ راست کو زمین پر رکھکر دس مرتبہ کہے يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ اَلتَّشَفُّعُ بِكِ اِلَى اللّٰهِ فِيْمَا نَزَلَ بِيْ بتحقیق کہ شفا پائے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اور اُس مین کوئی غرض دنیوی شامل نہ ہو اور اگر کوئی غرض دنیوی شامل ہی تو یہ باعث غضب الٰہی کا ہی چنانچہ باری تعالیٰ سورۂ بقر مین مابین رکوع ۳۶ و ۳۷ کے فرماتا ہی وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ تا مِنْ اَنْصَارٍ ہ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اس آیہ کی اس طرح تحریر فرماتے ہین وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِنْ نَّفَقَةٍ اور جو کچھ خرچ کیا تمنے کسیقدر خرچ نیت خالص سے (یعنے محض خوشنودی خدا کے لئے) یا ظاہرداری سے (لوگون کے دکھانے کے لئے) دکھاکر یا چھپاکر اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ یا منت مانی تمنے کوئی جا بیجا منت معین (یعنے حسب شرع) یا غیر معین (خلاف حکم شرع) فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ط پس بیشک خدا اُسکی بُرائی اور بھلائی سے واقف ہی اور وہ اُسی کے مطابق سزا و جزا دیگا وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ہ اور نہین ہی واسطے ایسے ظالمون کے یعنی جو خلاف شرع روپیہ برباد کرتے ہین یا جو بیجا منت مرادین مانکر دقت پورا کرتے ہین یا جو اپنے نام و نمود کے خاطر اپنا روپیہ صرف کرتے ہین یا جو خدا کی نذر مانکر وعدہ وفا نہین کرتے اُنکا مِنْ اَنْصَارٍ کوئی مددگار نہین کہ ایسے ظالمون کو خدا کے قہر سے بچالے۔

(۳۰) حدیث از جامع الصالحین۔ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ صدقہ ایک کو اپنے عزیز و اقارب مین سے دینا ثواب چوبیس درجہ کا رکھتا ہی اور صدقہ ایک کو ہمسایگان اور دوستون مین سے

---

۸۲ (۷) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عہ نے کہ جسوقت کسی مؤمن کو تپ عارض ہو پس ایک ہزار مرتبہ سورۂ توحید کو پڑھکر خدائتعالیٰ سے شفا طلب کرے یعنے اس طرح کہے کہ بحق جناب فاطمہ صلوات اللہ علیہا تپ کو دور فرما پس انشاء اللہ شفا پائے۔

(۸) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عہ نے کہ جسوقت تپ عارض ہو اپنے سر کو اپنے پیراہن مین داخل کرکے اذان اور اقامت کہے اور سورۂ فاتحہ اور سورۂ توحید اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس ہر ایک کو ایک ایک مرتبہ پڑھے اور بعد اسکے پھر سورۂ توحید کو تین مرتبہ پڑھے اور پھر آخر آیات سورۂ حشر یعنے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا

دینا ثواب بیش درجہ کا رکھتا ہی اور غیر لوگونمین سے ایک کو صدقہ دینا ثواب دس درجہ کا رکھتا ہی۔

(۳۱) حدیث از رسالۂ سعدیہ جناب علامۂ حلی علیہ الرحمہ و عوالی اللئالی ابن ابی جمہور رح فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ صدقہ علما پر ایک درہم کا بمقابلۂ سات ہزار درہم کے ہی

(۳۲) رعایت حق خویشان پدری و مادری

(۳۳) حدیث از تفسیر جناب امام حسن عسکری ع فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص رعایت کرے حق اپنے خویشان پدری و مادری کی خدائے تعالیٰ عطا فرماتا ہی اسکو بہشت مین ہزار درجہ کہ فاصلہ مابین ہر درجہ کے بقدر راسپ دونده سو برس کے ہی اور ایک درجہ چاندی کا اور ایک طلا کا اور ایک درجہ موتی کا اور ایک درجہ زمرد کا اور ایک درجہ زبرجد کا اور ایک درجہ مشک و عنبر کا اور ایک درجہ کافور بہشت کا ہر درجہ اسی قسم کے ہونگے اور فرمایا جو شخص رعایت کرے حق خویشان محمدؐ و علیؑ صلوات اللہ علیہم کی تو دئے جاینگے درجہ اسکو فضل و مراتب مین جیسا فضل و مرتبہ محمد و علی صلوات اللہ علیہم کا ہی اوپر ابوین نسبی کے۔

(۳۴) رعایت حق جناب امام صاحب الامر ع

(۳۵) سید جلیل صاحب کرامات علی بن طاوس علیہ الرحمہ نے کتاب کشف المحجۃ مین اپنے فرزند کو بہت سی وصیتین کین منجملہ اُنکے ایک وصیت یہ ہی کہ مقدم رکھو اپنے حوائج پر حوائج

---

۸۳ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ٥ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ٥ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٥ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥ بعد اسکے ایک مرتبہ کہے اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَجَمَالِ اللّٰهِ وَجَمْعِ اللّٰهِ وَبِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَعِتْرَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ

جناب امام صاحب الامر عہ کو جسوقت مین کہ نماز حاجت پڑھو اور جسوقت کہ صدقہ دو اپنی طرف
سے اور اپنے عزیزون کی طرف سے تو صدقہ دو جناب صاحب الامر عہ کی جانب سے بھی اور
قبل اپنی دعا کے دعا کرو جناب صاحب الامر عہ کے لیے اور مقدم رکھو اُن جناب کو ہر امر مین
کہ یہ وفا ہی آنجناب سے عقد بیعت اور عہد بندگی کی۔

من مؤلف جب کوئی شخص ہر روز صبح و شام اپنی جانب سے تصدق کرے تو لازم ہی کہ
اپنے والدین کی جانب سے بھی اگر وہ حیات ہون اور اگر مردہ ہون تو اُنکے نام پر تصدق کرے
اسی طرح اپنے دیگر عزیز و اقارب مردہ کے نام پر اور چہاردہ معصومین علیہم السلام کے نام
پر بھی ضرور تصدق دیوے اگرچہ ایک ہی ایک لقمہ یا ایک ہی ایک کوڑی ہو اور اگر اسقدر
بھی میسر نہ ہو تو ایک ایک لقمہ یا ایک ایک کوڑی دو دو کے نام پر دیوے۔ اسکے فوائد
بیشمار ہین۔ چنانچہ اسپر عمل کرنے سے مین نے بہت سے فوائد دیکھے ہین۔

(۳۶) اقسام درجہ ہائے صدقہ

(۳۷) **حدیث** از معالم الزلفی جناب سید ہاشم توبلی علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخدا نے
کہ مین نے جبرئیل ؑ سے سوال کیا صدقہ کے بارہ مین پس جبرئیل ؑ نے کہا کہ یا رسول اللہ صدقہ
کی پانچ قسمین ہین ایک قسم اُسکی دہ گونہ اور ایک قسم ستر گونہ اور ایک قسم سات سو گونہ

بِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَبِوُلَاةِ اَمْرِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِيْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِيْ بِدَوَائِكَ
وَعَافِنِيْ مِنْ بَلَائِكَ۔

(۹) ایضاً ان آیات کو مابین دوشانہ صاحب تپ کے لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ تا آخر سورہ پھر یہ لکھے لَا بَاْسَ لَا بَاْسَ رَبَّ النَّاسِ
اَذْهِبِ الْبَاْسَ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ

اور ایک قسم سات سو ہزار گونہ اور ایک قسم ستو ہزار گونہ پس مین نے اسکی تفسیر پوچھی جبرئیل نے کہا کہ دس گونہ ثواب اُس صدقہ کا ہی کہ جو اُن لوگون کو دیا جائے کہ جنکے جسم سالم ہین اور ستر گونہ ثواب اُسکا ہی کہ جو مستحقین بسبب مرض وغیرہ کے کسب کرنے پر قادر نہون اُنکو دیا جائے اور سات سو گونہ اُسوقت ہی کہ مستحق آل رسول صلعم کو دیا جائے اور ستو ہزار گونہ اُسوقت ہی جبکہ طالب العلم کو دیا جائے صحیح ہو یا مریض ہو اسواسطے کہ طالب علم کو اس صدقہ سے قوت ہوتی ہی طلب علم پر اور منفعت پہونچتی ہی اُس سے بندگان خدا کو۔

من مولف والدین کے نام پر دینا زیادہ تر ثواب رکھتا ہی پس اگر اسطرح پر دیوے تو ثواب اسکا زیادہ ہوگا کہ اپنے والدین مردہ کی جانب سے طالب علم کو دیوے۔

(۳۸) فضائل دوسرے کی جانب سے صدقہ دینے کے

(۳۹) **حدیث** از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو شخص کسی کی طرف سے کسی مسکین کو صدقہ دیوے اُسکے لئے اجر عظیم ہی ہر چند کہ اُس صدقہ کو چالیس ہزار آدمی باہمدگر ایک دوسرے کو صدقہ دیوین اور آخر مین وہ صدقہ ایک شخص تک پہونچے تو ہر ایک کو ان لوگون مین سے اجر کامل حق تعالیٰ عطا فرماتا ہی اور نزدیک حق تعالیٰ کے جو کچھ کہ اجر ہی وہ بہتر ہی اور بادوام ہی واسطے اُن لوگون کے کہ جو پرہیز گار ہین اور احسان کنندہ ہین۔

---

۸۵ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَلَمْ اَکُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِیًّا بِاِسْمِ نام مریض کا اور اسکے باپ کا لکھے۔

(۱۰) ایضاً صاحب تپ کہے یَا رَبَّاهُ یَا سَیِّدَاهُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاکْشِفْ عَنِّیْ مَا اَجِدُ۔

(۱۱) ایضاً اس دعا کو کاغذ پر لکھے اور صاحب تپ جو مومن ہو اُسپر باندھے تپ رفع ہووے وَلَهٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَرَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ فَلَا تَنْهَشِیْ الْعَظِیْمِ

من مؤلف۔ پس جب کسی شخص کی طرف سے صدقہ دینے کے یہ ثواب حاصل ہین تو جناب ائمہ علیہم کے نام پر تو صدقہ دینے کا ثواب بیشمار ہوگا۔

(۴) کیفیت صدقہ یا منت اور سائل کو رنجیدہ کر کے دینے مین

(۱۴) خدائے تعالیٰ سورۂ بقر مین رکوع ۳۵ پر فرماتا ہی اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ تا اَلْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ ٥ جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ مین خرچ کرتے ہین (اور) پھر بعد خرچ کرنیکے (لینے والے پر کسی طرحکا) احسان نہین جتاتے اور نہ (لینے والے کو کسیطرحکی) ایذا دیتے ہین (دینے وقت دینے کے سخت و سست کلمات نہین کہتے اور صبح و شام آج کل کے وعدے پر دق نہین کرتے یا گھنٹون منتظر کھڑا نہین رکھتے جنمین ایسی صفتین ہین اُنکی نسبت باری تعالیٰ فرماتا ہی) کہ اُن (کے دئے) کا ثواب اُنکے پروردگار کے ہان ملیگا اور (آخرت مین) نہ تو اُنپر (کسی قسم کا) خوف (طاری) ہوگا اور نہ وہ (کسی طرحپر) آزردہ خاطر ہونگے نرمی سے (سائل کو) جواب دیدینا (کہ معاف کیجئے) اور (سائل کے اصرار سے) درگذر کرنا اُس خیرات سے بہت بہتر ہی جسکے (دئے) پیچھے (سائل کو کسیطرحکی) ایذا ہو اور اللہ بے نیاز اور بردبار ہی کسی کو جلد سزا نہین دیتا اے ایمان والو احسان جتانے اور (سائل کو) ایذا دینے سے اپنی خیرات کو اُس شخص کی طرح اکارت مت کرو جو اپنا مال لوگون کے دکھلانے کے لئے خرچ کرتا ہی

۱۱ وَلَا تَاْکُلِ اللَّحْمَ لَا تَشْرَبِ الدَّمَ اُخْرُجِیْ مِنْ حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا اِلٰی مَنْ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَرَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ۔

(۱۲) ایضاً شانۂ راست صاحب تپ پر لکھے بِسْمِ اللّٰہِ جَبْرَئِیْلُ پھر شانۂ چپ پر لکھے بِسْمِ اللّٰہِ مِیْکَائِیْلُ پھر شانۂ راست پر لکھے بِسْمِ اللّٰہِ اِسْرَافِیْلُ پھر شانۂ چپ پر لکھے لَا یَرَوْنَ فِیْھَا شَمْسًا وَّلَا زَمْھَرِیْرًا ٥۔

(۱۳) ایضاً تین پرچہ کاغذ پر قلم باریک سے اس طرح لکھے کہ پڑھنے مین نہ آئے

اور اللہ اور روز آخرت کا یقین نہین رکھتا تو اُسکی خیرات کی مثال (اُس) پتّھر کی سی ہی کہ اُسپر (کچھ تھوڑی سی) مٹّی (پڑی) ہو پھر اُسپر زور کا پانی پڑے پس اُس پانی نے (پتّھر کو) صاف کر دیا ہو (یعنی مٹّی بہ گئی اور پتّھر صاف ہوگیا) (اسیطرح آخرت مین) ریاکارون کو اُس (خیرات) مین سے جو اُنھون نے کی تھی کچھ بھی ہاتھ نہین لگیگا اور اللہ اُن لوگون کو جو (نعمت کی) ناشکری کرتے ہین ہدایت نہین دیا کرتا۔

من مؤلف ان آیات سے ثابت ہوا کہ جو شخص احسان جتلانے کی نیت سے کسیکو کچھ دے یا اور کوئی احسان کرے یا اُس احسان کے بعد اُسپر احسان جتلائے یا سائل کو رنجیدہ کرکے دیوے تو ایسے صدقہ کا ثواب مثل اُس شخص کے ضایع ہو جاتا ہی کہ جو شخص لوگون کے دکھلانے کے لئے خدا کی راہ مین مال صرف کرے یا اور کوئی عمل خیر کرے اور اسکی مثال ایسی ہی کہ جیسے پتّھر پر سے مٹّی کو پانی بہا دیتا ہی اسیطرح نیّت احسان جتلانے کی اور رنجیدہ کرکے کسی کے ساتھ احسان کرنا اور لوگون کے دکھلانے کی نیت سے عمل خیر کرنا ثواب کو قطعی زائل کر دیتا ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ نیت اغراض دنیوی سے عمل خیر کا ثواب بالکل دور ہو جاتا ہی اسیطرح رنجیدہ کرکے سائل کو دینا یا کسیکے ساتھ احسان کرنا ثواب کو باطل کرتا ہی۔

۱۳ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعِزِّ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالنُّوْرِ پس صاحب تپ ایک ایک پرچہ کو ایک ایک دن بوقت صبح کھا دے یہ عمل نافع اور مجرب ہی۔

(۱۴) ایضاً اس دعا کو تین پارہ قند پر لکھے پارہ اول پر عَقَدْتُ بِاِذْنِ اللّٰهِ پارہ دوم پر بِھَدَمْتُ بِاِذْنِ اللّٰهِ پارہ سوم پر سَکَنْتُ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔ پس صاحب تپ ہر روز بوقت صبح ایک ایک پارہ مذکور کھائے تین روز تک اس عمل کو بجا لائے مجرب ہی۔

(۱۵) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ واسطے ازالۂ تپ و درد صداع کے اس دعا کو لکھکر (مثل تعویذ کے بنا کر) کپڑہ مین باندھے اور اسکو صاحب تپ کے

(۴۲) خدائے تعالیٰ سورۂ والضحیٰ مین فرماتا ہی وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ اور لیکن سائل کو مت جھڑک۔

من مؤلف پس سائل کو نہ جھڑکے نہ رنجیدہ کرے اگر اُسوقت اپنے پاس کچھ نہین ہی تو نرمی کے ساتھ اُس سے کہدے کہ میرے پاس اسوقت نہین ہی معاف فرمائیے۔

(۴۳) حدیث از تفسیر منہج فرمایا جناب ائمہ علیہم السلام نے کہ جو شخص خیرات دیکر احسان جتائے خدا اُس سے بات نکریگا رحمت کی نظر سے نہ دیکھیگا اور نہ گناہ اُسکے معاف کریگا۔

(۴۴) حدیث از تفسیر منہج۔ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جوانمردی چار قسم کی ہی تونگری پر تواضع کرنا۔ اور باوجود قدرت کے قصورون کو معاف کرنا۔ دشمن کو نیک صلاح دینا اور مسلمانون کی دستگیری پر احسان نہ جتلانا۔

(۴۵) روایت ہی تفسیر منہج مین کہ ایک مرتبہ جناب امیرؑ نے خضرؑ سے دریافت کیا کہ کوئی عمدہ بات تبلائیے کہ آپ کی یادگار رہے خضرؑ نے کہا تونگرون کو درویشون کے ساتھ شفقت اور مہربانی کے برتاؤ کرنا کیا اچھی بات ہی جناب امیرؑ نے کہا کہ اس سے بھی بڑھکر اور کوئی بات ہی خضرؑ نے کہا کہ اس سے بڑھکر یہ بات ہی کہ درویش خدا پر تکیہ کرین اور دولتمند کے آگے ہاتھ نہ پھیلائین۔

شتہ سر پر رکھکر اُسمین سات گرہ لگائے اور ہر گرہ پر ایک مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے بعد اسکے اسکو بازوے راست صاحب تپ پر باندھے شفا پائے دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تا آخر سورہ پھر سورۂ فلق پھر سورۂ ناس پھر سورۂ توحید کو لکھے بعد اس کے یہ لکھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاسَ وَاشْفِهِ يَا شَافِيْ فَاِنَّهٗ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ اِشْفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سُقْمًا بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

من مؤلف احادیث نمبر ۴۳ و ۴۴ پر عمل کرنا ہر شخص کا کام نہین ہی وہی شخص ایسا کرسکتا ہی کہ جو راہ خدا مین یعنی طلب عقبیٰ مین جوانمرد ہو ہر وقت عزّت و آبروئے عقبیٰ کا خیال رہے اور جو لوگ دنیا کے جوانمرد ہین اُن مین سے ایک شخص بھی اِنپر عمل نہین کرسکتا اس سبب سے کہ انکی جوانمردی طلب دنیا مین ہی نہ طلب آخرت مین۔

(۴۵) **حدیث** از امالی جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ حرام کیا مین نے بہشت کو اُس شخص پر کہ جو صدقہ دیکر منت رکھے۔

(۴۶) **حدیث** از کتاب غایات۔ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ فرمایا جناب رسالت مآبؐ نے کہ جو شخص کسی مؤمن کو کچھ دیکر اُس سے سخت کلامی کرے یا اُسپر منّت رکھے پس بہ تحقیق کہ خدائے تعالیٰ باطل کرتا ہی اُسکے صدقہ کو۔

(۴۷) **حدیث** از کتاب خصایل۔ فرمایا جناب رسالت مآبؐ نے کہ خداوند عالم تین شخصون سے کلام نہ کریگا۔ اُس شخص سے کہ جو شخص کسیکو کچھ دیکر منّت رکھے اور اُس شخص سے کہ جو ازروے تکبّر دامن کو زمین پر کھینچتا چلے اور اُس شخص سے کہ جو اپنے مال کو بہ قسم فروخت کرے۔

كَذٰلِكَ صَاحِبُ كِتَابِيْ هٰذَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اُسْكُنْ اَيُّهَا الصُّدَاعُ وَالْاَلَمُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِجَلَالِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَصَلَّى اللّٰهُ

(۴۸) حدیث از کتاب امالی - فرمایا جناب رسالت مآب ص نے کہ جو شخص اپنے برادر دینی کے ساتھ نیکی کرے اور اسکو کسی قسم کا صدقہ دے بعد اُسکے اُسپر منت رکھے تو حق تعالی اُسکو نابود کردیگا اور گناہون کو اُسکے ثبت رکھیگا اور جزا اُس صدقہ کی ندیگا پس فرمایا حضرت نے کہ خداوند عالم فرماتا ہی کہ حرام کیا مین نے بہشت کو اُس شخص پر کہ جو صدقہ دیکر منت رکھے اور اُس شخص پر کہ جو بخیل ہو اور اُس شخص پر کہ جو عیب جوئی کرے -

(۴۹) حدیث از کلمہ طیبہ جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بعض کتب قدما مین محمد ابن صدقہ سے مروی ہی خلاصہ یہ ہی کہ اُسنے کہا کہ مین بخدمت جناب امام رضا ع بیٹھا ہوا تھا ایک گروہ اہل مدینہ سے حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آیا ہوسکتا ہی کہ زکوۃ اموال کی فقرائے برادری کو دین اور یہ صلہ اور نیکی اُنکے ساتھ قرار دین پس حضرت کو ایسا غصہ آیا کہ زمین ہماری قدمون کی لرزنے لگی پس تھوڑی دیر کے بعد حضرت نے فرمایا کہ جو شخص زکوۃ کو اپنے برادر دینی کے پاس پہونچائے اور یہ سمجھے کہ یہ نیکی اور احسان اُسپر کرتا ہون تو خدائے تعالی ایسا عذاب اُسپر کریگا کہ کسی شخص پر نہ کریگا پس جو شخص ایسا کریگا وہ شخص راضی بحکم خدا نہین ہی اور اُسنے خدا کے حکم کو رد کردیا اور جو شخص بجالاے اُس امر کو

۹۰ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ۔

۹۱ ان آیات کو لکھکر صاحب تپ پر باندھے وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ

کہ جو خدا نے اُسپر لازم کیا ہی بس خدا مباحات کرتا ہی مع اپنے ملائکہ کے اور بہشت کو اُسکے لئے مباح کرتا ہی۔

من مولف۔ تمثیل اسکی یہ ہی کہ مثلاً ایک شخص نے کوئی تحفہ بکر کے ہاتھ زید کے پاس بھیجا اور وہ شخص اُس تحفہ کے دینے کا بکر پر احسان کرے تو اُس شخص کو ہر ایک شخص یہی کہیگا کہ یہ مخبوط الحواس ہی اس سبب سے کہ تحفہ تو اسنے زید کو دیا اور بکر صرف پہونچانیوالا تھا پس پہونچانے والے پر اُس تحفہ کا کیا احسان ہو سکتا ہی بلکہ بکر جسنے بغیر کسی اُجرت کے اسکا تحفہ زید کو پہونچا دیا تو اسکو بکر کا ممنون ہونا چاہیے تھا۔ برخلاف اسکے یہ اُلٹا بکر پر احسان کرتا ہی پس اسی طرح سائل ہین اور وہ لوگ ہین کہ جنکو ہم صدقہ دیتے ہین کہ یہ ذریعہ ہین ہمارے صدقات کو خدا کے پاس پہونچانے کے اگر یہ نہوتے اور خدا تعالیٰ انکو وسیلہ قرار نہ دیتا تو ہمارا صدقہ خدا کے پاس نہین پہونچ سکتا تھا۔

(۵۰) **حدیث** از جمال الصالحین۔ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ حق فقرا و مساکین کو بھیجا نو کر اگر یہ نہوتے تو صدقہ کسکو دیا جاتا اور فضائل و ثواب صدقہ کے کس طرح پاتے اور بلائین کس طرح دفع ہوتین۔ پس ہمکو لازم ہی کہ ہم فقرا و مساکین کا اپنے اوپر

لله فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰيةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ اَحْمَدُ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۝ لِمَنِ الْمُلْكُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ صاحب تپ کے گلے مین باندھے کہ یہ تعویذ لٹکتا رہے اور وقت گلے مین باندھنے کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ۔

(۱۷) **ایضاً حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے ایک صاحب تپ کے لئے آیۃ الکرسی کو ایک ظرف مین لکھکر پانی سے دھوکر پئے شفا پاوے۔

احسان سمجھین اور انکا احترام کرین اس سبب سے کہ یہ لوگ وسیلہ ہین مابین ہمارے اور خدا کے صدقات کے پہونچانے کے لئے - بلکہ ہمکو اُس شخص کا بھی ممنون و مشکور ہونا چاہیے کہ جو شخص کسی حاجت کے لئے ہم سے سوال کرے اور ہم اُسکی حاجت کو محض بنظر خوشنودی خدا بر لائین اس سبب سے کہ اگر وہ ہم سے سوال نہ کرتا تو ہم داخل ثواب کیسے ہوتے - اب رہا یہ امر کہ ہم جو صدقہ دیتے ہین یا کوئی عمل خیر محض بنظر خوشنودی خدا کرتے ہین آیا ہمکو اسکا احسان خدا پر سمجھنا چاہیے اور ہمکو اسپر ناز کرنا چاہیے یا نہین اسکا جواب یہ ہو کہ اتنا سمجھنا ہمارا مبطل صدقہ و عمل خیر و باعث قہر الٰہی کا ہو ہمارا احسان خدا پر کچھ نہین ہو سکتا اس سبب سے کہ اگر خدائے تعالیٰ اُس صدقہ کے دینے کی یا احسان کے کرنے کی یا اُس عمل خیر کے کرنے کی توفیق نہ دیتا تو ہم کس طرح کرتے بس اس توفیق کے عوض مین ہمکو شکر باریتعالیٰ کا ادا کرنا چاہیے نہ کہ اُسپر احسان انشاء اللہ وقت تحریر کبائر کے عجب و رخود بینی مین بشرط یادھکو بصراحت تحریر کیا جائیگا

(۵۱) **حدیث** از جمال الصالحین فرمایا امام ؑ نے کہ سائل کو رنجیدہ کرے۔ اگر رنجیدہ کر کے صدقہ دیگا تو ثواب اُسکا باطل ہوگا۔

(۱۸) ایضاً ان آیات کو لکھکر بازوے راست صاحب تپ پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا یا شافِیُ یا کافِیُ یا مُعافِیُ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ بِاسْمِ نام صاحب تپ کا اور اُسکے باپ کا لکھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ۔

(۱۹) ایضاً سات تار کا ایک ڈورہ بٹے اور وہ تار روئی سے تیار کیا گیا ہو پس اُس ڈورہ پر سورۂ الحمد و سورۂ توحید اور معوذتین کو ایک ایک مرتبہ پڑھے بعد اسکے سات گرہ اُسمین لگا کر صاحب تپ کی گردن مین باندھے اور دوسری روایت مین ہو کہ ہر ایک گرہ پر سورۂ الحمد

(۵۲) **حدیث** ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ سائل کو رد نکرے اگرچہ گھوڑہ پر سوار ہو
اگر مقدور دینے کا نہ ہو تو عذر خواہی کرے اس سبب سے کہ اکثر ملائکہ واسطے امتحان
کے بصورت انسان اکر سوال کرتے ہین۔

(۵۳) **حدیث** ایضاً۔ فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ سائل کو دیر تک کھڑا نہ رکھے
جو کچھ مقدور ہو فوراً دیوے اگر دیر تک سائل کو کھڑا رکھکر دیگا تو وہ اسقدر دیر تک
کھڑا رکھنا مزدوری مین شامل ہوگا۔

(۵۴) **حدیث** ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ اگر لوگ جانین کہ عطا کرنے مین
کسقدر ثواب ہی تو ہرگز سائل کو رد نکرین۔

(۵۵) **حدیث** ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو چیز خدا کے نام پر واسطے صدقہ
کے علحدہ کرے اُسکو پھر اپنے مال مین نہ ملاوے اور صرف مین نہ لاوے بلکہ جس سائل کو وہ صدقہ
نکالا تھا اگر وہ سائل اسکو قبول نکرے یا وہ سائل چلا جائے تو وہ صدقہ دوسرے سائل کو دیدیوے۔

(۵۶) استخفاف و اہانت کرنا بندگان خدا اور مخصوص مومنین کا

(۵۷) **حدیث** از کتاب خصال فرمایا جناب امیر ع نے کہ حقیر نہ سمجھو اپنے برادران

---

۹۲ و سورۂ توحید و معوذتین پڑھے یعنے ایک گرہ لگائے اور اُسپر سورہائے مذکور کو پڑھے
پھر اسی طرح دوسری گرہ پر عمل کرے بس اسی طرح سات گرہ لگاوے یہ عمل مجرب ہی۔

(۲۰) ایضاً اس دعا کو ایک کاغذ پر لکھکر ایک ڈورہ مین باندھے اور اُس ڈورہ مین سات گرہ
دیوے اور ہر گرہ پر ایک مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے یعنے جو گرہ لگائے اُسپر اسیوقت ایک ایک مرتبہ
سورۂ الحمد پڑھتا جائے بعد اسکے اسکو صاحب تپ کے سر پر باندھے دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۤءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا
وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ الْجَبَّارِ الْعَظِيْمِ وَبِقُدْرَةِ

دنی شکستہ حال کو بس جو شخص حقیر سمجھے مؤمن کو بس خداوند عالم بہشت مین اسکے ساتھ نہ رکھیگا مگر یہ کہ توبہ کرلے۔

(۵۸) حدیث از کلمہ طیبہ فرمایا جناب رسالت مآب ص نے کہ جو شخص اہانت کرے کسی فقیر مسلم کی بہ تحقیق کہ استخفاف کیا اُسنے حق خدا کا اور خدائے تعالیٰ اوسکا بروز قیامت استخفاف کریگا۔

(۵۹) حدیث از کتاب غایات فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جناب عیسیٰ ع سے حوارین نے عرض کیا کہ انسان کس چیز سے پرہیز کرے تاکہ غضب الٰہی سے بچے فرمایا کہ وہ کام نہ کر کہ جو موجب غضب الٰہی ہو اُنھون نے عرض کیا کہ وہ کونسا کام ہے فرمایا کہ (کبر) اور (تجبر) اور (حقیر جاننا لوگون کو)۔

(۶۰) حدیث از کتاب عقاب الاعمال فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ حقیر نہ سمجھو مومن فقیر کو بدرستیکہ جو شخص حقیر جانے کسی مومن کو یا استخفاف کرے کسی مومن کا خداوند عالم اُسکو حقیر کریگا اور ہمیشہ اُسپر غضبناک رہیگا یہانتک کہ اُس فعل کو ترک کرے اور اُس سے توبہ کرے اور فرمایا حضرت نے کہ جو شخص ذلیل سمجھے

۹۴ الْمَنَّانِ الْکَرِیْمِ بعد اسکے معوذتین کو لکھے۔

(۲۱) ایضاً حدیث ائمہ علیہم السلام سے روایت ہی کہ اس دعا کو پوست آہو پر لکھکر صاحب تپ پر باندھے شفا پائے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ وَمَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ لَا تُسَلِّطَ عَلٰی نام مریض کا اور اُسکی ماں کا لکھے شَیْئًا مِّمَّا خَلَقْتَ بِسُوْءٍ وَارْحَمْ جِلْدَہُ الرَّقِیْقَ وَعَظْمَہُ الدَّقِیْقَ مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِیْقِ اُخْرُجِیْ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ یَا اٰکِلَةَ اللَّحْمِ وَشَارِبَةَ الدَّمِ حَرُّھَا وَبَرْدُھَا مِنْ جَھَنَّمَ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْاَعْظَمِ اَنْ لَا تَاْکُلِیْ نام مریض کا اور اُسکی ماں کا لکھے لَحْمًا وَّلَا تَمَصِّیْ لَہٗ دَمًا وَّلَا تَنْھَکِیْ لَہٗ عَظْمًا وَّلَا

کسی مؤمن کو یا حقیر کرے بسبب اسکی تنگدستی کے خداوند عالم اسکو محضر خلائق مین رسوا کریگا

(۶۱) فضیلت صدقہ نہان

(۶۲) احادیث سے ثابت ہی کہ صدقہ فرض یعنی زکوۃ اور خمس بمقابلہ مخفی دینے کے علانیہ دینا پچیس درجہ فضیلت رکھتا ہی اور علاوہ صدقہ فرض کے اور جسقدر مال مین فقرا و مساکین وغیرہ کو دیا جاوے اور انکی اعانت کی جائے یہ صدقات عام ہین پس ان صدقات کا بمقابلہ علانیہ دینے کے مخفی طور پر دینا ستر درجہ فضیلت رکھتا ہی انشاء اللہ احادیث اسبارہ مین آیندہ تحریر کیجائینگی۔

(۶۳) خدائے تعالی سورۂ بقر مین ما بین رکوع ۳۶ و ۳۷ کے فرماتا ہی اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِیَ تا لَا تُظْلَمُوْنَ ٥ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اس آیہ کی اس طرح تحریر فرماتے ہین کہ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ اگر تم لوگ علانیہ خیرات کرو فَنِعِمَّا هِیَ تو یہی اچھا ہی کہ تمکو سخی دیکھکر اور مسلمانون کو بھی ہمت اور نیک توفیق ہوتی ہی اور بخیلون پر حجت لازم آتی ہی غیرون کے دل اہل حق کی طرف میل کرتے ہین وَاِنْ تُخْفُوْهَا اور اگر خفیہ خیرات دو یعنی اس طرح کر اس ہاتھ سے دیا اور دوسرے

---

۹۵ تُوْرِیْ عَلَیْہِ غَمًّا وَلَا تُهَیِّجِیْ عَلَیْهِ صُدَاعًا وَانْتَقِلِیْ عَنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ وَلَحْمِهٖ وَدَمِهٖ اِلٰی مَنْ زَعَمَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحَانَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ٥ بعد اسکے ایک کافر ذمی کا نام لکھے یا کوئی نام دشمنان خدا مین سے کسیکا لکھے۔

(۲۲) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام رضا نے کہ صاحب تپ پر اسکو باندھے تپ دور ہووے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَا نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰۤی اِبْرَاهِیْمَ
وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی نام مریض کا اور اسکے باپ کا لکھے باذن اللہ

ہاتھ کو خبر نہ ہوئی وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ اور دو تم وہ خیرات نادار لوگونکو (یعنے غربا کو)
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ تو یہ بہتر ہی تمہارے لئے یعنی چھپا کر خیرات دینا اسلیئے بہتر ہی کہ تم ریاکاری
کے مہلک مرض سے محفوظ رہ سکتے ہو اور جو لوگ حیادار ہین وہ بھی علانیہ خیرات لینے
سے شرماتے ہین المختصر علانیہ دینے پر اورون کو ہمت ہوتی ہی اور خفیہ دینے والا ریا سے
اور لینے والا شرم سے محفوظ رہ سکتا ہی لیکن علانیہ ہو یا خفیہ خیرات دینے کے لئے قانون
شریعت کی پابند کرنا ضرور ہی (اور نیز اس بات کی کہ نیت محض خوشنودی خدا کی ہو
اور اوسمین کوئی غرض دنیوی شامل نہ ہو کہ جسکو ریا کہتے ہین) پس خاصکر ریاکاری سے بچنا
نہایت ہی ضرور ہی اسلیے علانیہ طور پر دینے مین اگر ریاکاری سے محفوظ رہ سکتے ہو تو علانیہ
دو ورنہ خفیہ دینا ہر حالت مین واجب ہی وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ اور درگذر
کریگا خدا تم سے بعض تمہارے گناہ یعنی اس قسم کی بے اعتدالیان جسمین انسان کی
مزاحمت نہین ہی (یعنے جو گناہ حق الناس مین سے نہین ہین) وہ ایسے صدقات کی برکت
سے معاف کئے جائین گے وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ اور خدا تمھارے اعمال سے
واقف ہی اس آخری آیت مین باریتعالیٰ نے صدقات کا ایک نمایان اثر یہ بیان کیا کہ

---

۹۶ (۲۳) اس دعا کو لکھکر بازوے راست صاحب تپ پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ تا آخر سورہ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ كُلِّهَا الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ
وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ
اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

اِس قسم کے جرائم جس مین انسان کی مزاحمت نہین ہی (یعنے حق الناس نہین ہین) وہ معاف
کئے جائینگے اس سے صدقات وخیرات کی ایک فضیلت بہت بڑی ظاہر ہی لیکن مناسب
معلوم ہوتا ہی کہ اس موقع پر عام مسلمانون کو انسانی حقوق سے بھی مطلع کیا جاے پس
(انسانی حقوق یہ ہین) کسی کی غیبت کرنا چوری کرنا کسی پر ظلم کرنا کسی کا مال غصب کرنا
کسی کی آزادی چھیننا کسی کو آزار دینا وغیرہ وغیرہ حقوق انسانی ہین کہ انکو انسان ہی
معاف کرے تو معاف ہو سکتے ہین چونکہ پروردگار عالم عادل ہی اس سبب سے وہ کسی کا
قصور خود معاف نہین کر سکتا یہ ممکن ہی کہ وہ اُن گناہون کو کہ جو اُسکے کئے گئے ہین معاف
کردے اور یہ بھی ممکن ہی کہ اگر انسان اپنے حقوق سے درگذر کرے تو خدا مزاحمت نکرے
بلکہ اپنی رحمت واسعہ سے سرفراز اور مالامال کردے یہ ایسا مسلّم مسئلہ ہی کہ جتنے مذاہب
دائرہ اسلام مین ہین وہ اس بات کو مانتے ہین اسلئے ہر ایک مومن کو چاہیے کہ انسانی
حقوق کا ہمیشہ لحاظ رکھے کیونکہ عام قسم کی عبادت اطاعت بھی حقوق انسانی کے
لئے کفارہ نہین ہو سکتی لَيْسَ عَلَيْكَ نہین ہی تجھپر واجب (اے محمد) هُدٰهُمْ
راہ راست پر لانا ان لوگون کو یعنے اے محمد یہ تجھپر واجب نہین ہی کہ لوگ صدقہ دیکر اور

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى نام مریض کا اور اُسکی
ماں کا لکھے رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ
عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ٥ حَسْبِيَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا وَّتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ
وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ٥ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ

گا مرا مال صدقہ مین دیکر شرعی مزاحمت سے عقب گذاری نکر ین یہ تیرا ذمہ نہین ہی
تیرا کام صرف یہ ہی کہ تو ہمارا فرمان وقت پر راست راست بلا کم و کاست آزادی کے ساتھ
حرف بحرف سُنا دے وَلٰكِنَّ اللّٰهَ لیکن خدا جسکو چاہتا ہی اپنی عنایت سے بندہ نوازی کو
کام فرماکر توفیق نیک دیتا ہی يَهْدِىْ مَنْ يَّشَاۗءُ ہدایت کرتا ہی شریعت کی جسکو چاہے
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اپنے مال مین سے فَلِاَنْفُسِكُمْ
وہ تمھارے ہی لئے ہی یعنے اپنا مال خدا کے نام پر دیتے ہو تو مال مین برکت ہوتی ہی
عقبیٰ مین جنت ملتی ہی پھر خیرات دیکر احسان کرنا یا خراب مال خدا کی راہ مین دینا
اسکے کیا معنی خدا تمھارا محتاج نہین ہی کہ تمھاری خیرات سے اُسکو کچھ فائدہ ہوتا ہو
وَمَا تُنْفِقُوْنَ اور مت خرچ کرو اپنے مال کو مگر خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے
(یعنے جو مال خدا کی راہ مین دو وہ محض خوشنودی خدا کے لئے دو اور اُسمین دوسری
نیت اغراض دنیوی سے مت رکھو مثل اسکے کہ اُسپر احسان کرو یا اپنا نام مشہور کرنے
اور عزت حاصل کرنے کے لئے دو) وَمَا تُنْفِقُوْا اور جو کچھ خرچ کرو مِنْ خَيْرٍ پاک
مال سے (یعنی حرام و نجس نہ ہو) يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ یعنے خاطر خواہ اُسکا اجر تمکو دیا جائیگا

۵۶ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ ۝۔

(۴۴) از متن منہاج جناب مرزا محمد حسن صاحب طاب ثراہ مروی ہی کہ واسطے ہر بیماری
اور تپ کے ان آیات شفا کو کسی ظرف چینی پر لکھے بعد ازان پانی سے دھو کر مریض کو پلائے
شفا پائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَاۗءٌ
لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ

وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ یعنے اگر تم حلال اور پاک مال صرف رضاے خدا کے لئے غریبونکو دوگے (ریا اور کسی طرح راہ خدا مین صرف کروگے) تو اُسکا اجر رائگان اور ضایع نہ کیا جایگا۔

(۶۴) حدیث از تفسیر منہج علی ابن ابراہیم نے جناب امام جعفر صادق ع سے روایت کی ہی کہ فرمایا آنحضرت نے کہ صدقہ یعنی عام قسم کی خیرات ہمیشہ مخفی طور پر دینا چاہیے لیکن قرض صدقات مثل زکوٰۃ وغیرہ کے ہمیشہ علانیہ طور پر دینا چاہیے تا کہ کوئی شخص یہ الزام نہ لگا سکے کہ فلان شخص زکوٰۃ ادا نہین کرتا اور اسلئے شرعی مزاحمت نہ کیجائے اور لوگون کو بھی اسبات کے کہنے کی جرأت باقی نہ رہے کہ فلان شخص زکوٰۃ نہین دیتا ہی ہم کیون زکوٰۃ دین۔

(۶۵) حدیث ایضاً ابن عباس سے روایت ہی کہ فرمایا آنحضرت ص نے کہ پوشیدہ طور پر صدقہ کا دینا افضل ہی بہ نسبت علانیہ طور پر دینے کے یعنے پوشیدہ طور پر دینا ستر درجہ افضل ہی مگر فرض صدقہ کو علانیہ طور پر دینا بہ نسبت مخفی دینے کے پچیس ۲۵ درجہ افضل ہی (فرض صدقہ سے مراد زکوٰۃ واجبہ وغیرہ ہی)۔

(۶۶) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے عمار ساباطی سے کہ

۹۹ رَبِّکُمْ وَرَحْمَةٌ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْکُمْ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰۤی اِبْرَاهِیْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا وَلَهٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ بالف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۝۔

(۲۵) برائے دفع تپ و لرزہ۔ از مکارم الاخلاق ان آیات کو لکھکر صاحب تپ و لرزہ بر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰۤی اِبْرَاهِیْمَ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَلَقَدْ سَبَقَتْ کَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِیْنَ

قسم بخدا صدقۂ پنہان افضل ہی صدقہ علانیہ سے۔

(۶۷) **حدیث** از من لا یحضرہ الفقیہ۔ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ بہتر وہ چیز کہ جس سے بندہ متوسل ہو دین ایمان بخدا و رسول ہی اور صدقۂ پنہان بدرستیکہ صدقۂ پنہان گناہون کو دور کرتا ہی اور غضب الٰہی کو ساکن کرتا ہی۔

(۶۸) **حدیث** از تفسیر شیخ ابوالفتوح علیہ الرحمہ عبداللہ بن عباس سے روایت ہی کہ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ صدقۂ پنہان صدقۂ آشکارا پر ستر درجہ فضیلت رکھتا ہی

(۶۹) **روایت** از عیون اخبار الرضا ابراہیم بن عباس سے روایت ہی کہ اکثر جناب امام رضاؑ شبہائے تاریک مین صدقہ پوشیدہ دیا کرتے تھے۔

(۷۰) **حدیث** از کلمۂ طیبہ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ بروز قیامت خداوند عالم سات شخصون کو اپنے عرش کے سایہ مین رکھیگا کہ جہان سوائے عرش کے سایہ نہوگا منجملہ اُنکے وہ شخص ہی کہ جو صدقہ دست راست سے اسطرح دیوے کہ دست چپ کو خبر نہووے۔

(۷۱) **حدیث** از کتاب خصال جناب امام محمد باقرؑ سے مروی ہی کہ جناب امام زین العابدینؑ شب تاریک مین باہر آکر انبار روٹیو نکا اپنے دوش مبارک پر اُٹھاتے تھے

تتمہ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُوْنَ ۝۔

(۲۶) از رسالہ رفع وفع جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تین پرچہ کاغذ پر لکھے اول پرچہ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضُعْفًا دوسرے پرچہ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝ تیسرے پرچہ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ پس وقت تپ کے پانی سے دھووے اول روز پرچہ اول کو دھوکر پئے دوسرے دن پرچۂ دوئم کو تیسرے دن پرچۂ سوئم کو انشاء اللہ شفا پائے۔

(۲۷) ایضاً واسطے تپ دلرزہ کے تین مغز بادام پر لکھے اول پر بِسْمِ اللّٰهِ تَارٌ تٌ

اور کیسہ ہائے درہم و دینار بھی اُٹھاتے تھے اور اکثر طعام اور لکڑیون کو اپنے دوش مبارک پر اُٹھاتے تھے اور لوگون کے گھرون پر پہونچکر دق الباب کرتے تھے جو باہر نکلتا تھا اُسکو دیتے تھے اور سائل کو جب کوئی چیز دیتے تھے تو اپنے روئے مبارک کو چھپا لیتے تھے تاکہ سائل نہ پہچانے جب حضرت نے وفات پائی اُسوقت لوگونکو معلوم ہوا کہ امام زین العابدین ؑ راتونکو آکر دیا کرتے تھے اور بوقت غسل حضرت کی پشت مبارک پر دیکھا گیا کہ مثل زانوئے شتر کے نشان پڑے ہوئے تھے

من مؤلف اُن آیات قرآنی و احادیث سے کہ جو فضائل صدقہ مین ہین یہ بات ثابت ہوتی ہی کہ صدقات کے بھی درجہ ہین جس حالت مین اور جس نیت سے دیگا ویسا ہی اُسکو ثواب ملیگا مثلاً ایک شخص صاحب استطاعت سے کسی سائل نے سوال کیا اور اُس شخص نے سائل کو دو پیسہ دیدئے تو اسکے ثواب کے مقابلہ مین اُس شخص کے ایک پیسہ کا ثواب زیادہ ہی کہ جسنے خاص اپنی قوت کے دو پیسہ مین سے ایک پیسہ سائل کو دیا ہو اور اسکے مقابلہ مین اُس شخص کے ایک پیسہ کا ثواب زیادہ ہی کہ جسکے پاس اُسکے قوت کے لئے ایک ہی پیسہ تھا اور اُسنے وہ پیسہ راہ خدا مین دیدیا

...وَاسْتَنَارَتْ دوسرے بادام پر بِسْمِ اللّٰهِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَاَرَاتْ تیسرے بادام پر بِسْمِ اللّٰهِ فِي الْغَيْبِ عَادَتْ پس تینون بادامون کو قبل تپ ولرزہ کے کھائے شفا پائے اور اگر اس عمل کو تین روز کرے بہتر ہی

(۲۸) ایضاً واسطے تپ ولرزہ کے ان حروف کو تین پتہ درخت پر لکھے اور صاحب تپ ولرزہ پانی مین حل کرکے پئے اس طرح پر کہ پہلے دن اکر بطط اکر بطط دوسرے دن بِسْمِ اللّٰهِ اکر بطط تیسرے دن بِسْمِ اللّٰهِ اکر بططنا۔

(۲۹) انار کے تین پتون پر لکھے اور وقت تپ ولرزہ کے دامن کے نیچے آگ مین جلائے پہلے دن جمھور دوسرے دن جمھرو تیسرے دن جمھاروت۔

اوراس شخص کے ثواب کے مقابلہ مین اُس شخص کے ایک پیسہ کا ثواب زیادہ ہی کہ جسکو
حالت فاقہ مین ایک پیسہ ملا ہو اور اُسنے وہ پیسہ راہ خدا مین دیدیا ہو۔ اور اسی طرح مثلاً
گھر بیٹھے ہوئے ایک شخص سے سائل نے آکر سوال کیا اور اُس شخص نے سائل کو چار پیسہ
دیئے تو اُس شخص کے ثواب سے اُس شخص کے چار پیسہ کا ثواب زیادہ ہی کہ جو شخص
کسی کو محتاج سمجھکر اُسکے مکان پر از خود جاکر چار پیسہ دیدیے اور اُس سے اُس شخص کا
ثواب زیادہ ہی کہ جو روٹی اور سالن از خود لیجائے اور فقرا کے مکان پر جاکر دے
اور اس سے اُس شخص کا ثواب زیادہ ہی کہ جو شخص یہ سمجھکر کہ لینے والے کو حجاب نہ ہو اپنا مُنہ
چھپا کر اُنکے مکانپر پہونچا دے کہ جیسا جناب ائمہ کا دستور تھا کہ شبہاے تاریک مین فقرا
کے مکان پر جاکر جو کچھ اپنے پاس ہوتا تھا دیتے تھے پس جیسے انسان کی حالت و نیت
ہو گی ویسا ہی اُسکو ثواب ملیگا یہ کام خاص خاصان خدا کا ہی کہ جوانی آسایش و
آرام کے وقت کو خوشنودی خدا مین صرف کردین۔

(۲۷) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ صدقہ دینا
شب کا آسان کرتا ہی حساب کو۔

فصل (۳۰) از روضۃ الاذکار جناب سید محمد تبریزی علیہ الرحمہ واسطے تپ و لرزہ کے ان
کلمات کو تین پرچۂ کاغذ پر لکھے ہر روز تین دن پے درپے بوقت صبح ایک ایک پرچہ کلاب سے
دھو کر پئے مجرب ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہطلک ھھہ شِفَاءٌ
مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اططا طیط ہل یرضی اطط اطیط ھل یرضی۔

(۳۱) از متن منہاج دارد ہی کہ نو عدد بادام لیکر پوست کو علحدہ کر دے تین مغز بادام پر
یہ لکھے ہر ایک پر ایک طرف بِسْمِ اللّٰهِ اور دوسری طرف سوما بس لن ہر سہ بادام کو
اول روز صاحب تپ و لرزہ کو کھلا دے اور تین مغز بادام پر یہ لکھے ہر ایک پر ایک طرف
الرَّحْمٰن اور دوسری طرف واسوما بس دوسرے دن ان تینوں باداموں کو کھلائے

(۷۳) حدیث از جمال الصالحین فرمایا آنحضرت نے کہ جو شخص صدقہ پوشیدہ دے یعنی کسی پر ظاہر نہ کرے تو ثواب اُسکا مثل عبادت کے ہی۔

(۷۴) فضیلت خاص اپنے ہاتھ سے صدقہ دینے کی

(۷۵) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ صدقہ اپنے ہاتھ سے دینا محفوظ رکھتا ہی مرگ ہاے بد سے اور دفع کرتا ہی ستر قسم کی بلاؤن کو اور رہا کرتا ہی شیطان سے من مولف اور بہت احادیث اسکی فضیلت مین ہین بخیال طول ہونے کتاب ہذا کے اُنکو قلم انداز کیا۔

(۷۶) حکم مخصوص واسطے دینے تین سائل کے

(۷۷) از عدۃ الداعی فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ صدقہ دو تم ایک سائل کو اور دو سائل کو اور تین سائل کو بعد ازان تمکو اختیار ہی۔

من مؤلف اس حدیث سے ثابت ہوا کہ صبح یا شام کے وقت جو سائل اول سوال کرے اسکو رد نہ کرے حسب مقدور اسکو دیوے بعد اُسکے جب دوسرا سائل سوال کرے تو اُسکو بھی رد نکرے اسکے بعد جب تیسرا سائل سوال کرے تو اُسکے سوال کو بھی رد نکرے اسکے بعد اختیار ہی۔

---

۱۰۳ اور تین مغز بادام پر یہ لکھے ہر ایک پر ایک طرف الرحیم اور دوسری طرف وابر سوما پس تیسرے دن انکو کھلائے انشاء اللہ شفا پائے۔

(۲۳) ایضاً وارد ہی کہ صاحب تپ ولرزہ کے دست راست پر لکھے یکیثلھا مکیثلھا ماکیثلھا اور دست چپ پر لکھے جبرئیل میکائیل عزرائیل انشاء اللہ صحت پائے مجرب ہی۔

(۳۳) ایضاً تین پتہ کسی درخت کے لیکر اُسپر لکھے برگ اول پر بسم اللہ ارابط برگ دویم پر بسم اللہ ارابطط برگ سویم پر بسم اللہ ارابططنا صاحب تپ ولرزہ انکو پانی مین دھو کر پئے شفا پائے۔

(۴۳) برائے دفع تپ نوبہ۔ تپ نوبہ اُسکو کہتے ہین کہ ایک دن آتا ہو اور ایک دن نہین آتا۔

(۷۸) پہونچنا صدقہ کا اول خدا کے ہاتھ مین - و تربیت صدقہ

(۷۹) خداے تعالیٰ سورۂ توبہ مین مابین رکوع ۱۲ و ۱۳ کے فرماتا ہی اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ یعنے کیا نہین جانتے تحقیق اللہ وہ قبول کرتا ہی توبہ کو اپنے بندون سے اور لیتا ہی صدقات -

(۸۰) **حدیث** از تفسیر منہج فرمایا جناب امام زین العابدین ع نے کہ مین ضامن ہون اس امر کا اپنے پروردگار پر کہ جس وقت صدقہ کسی کو دیتے ہو تو وہ پہلے پروردگار کے ہاتھ مین جاتا ہی اور بعد اُسکے اُس بندۂ سائل کے ہاتھ مین جاتا ہی -

من مؤلف جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب ائمہ علیہم السلام جب صدقہ سائل کے ہاتھ مین دیتے تھے تو پھر سائل کے ہاتھ مین سے واپس لیکر اُسکو بوسہ دیتے تھے اور اپنے ہاتھ کو بھی بوسہ دیتے تھے اور لوگون کو حکم فرماتے تھے کہ صدقہ قبل پہونچنے دست سائل کے خدا کے ہاتھ مین پہونچتا ہی -

(۸۱) **حدیث** ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ خداے تعالیٰ فرماتا ہی کہ ہر چیز مین اپنے غیر کو موکل کرتا ہون کہ وہ اُسکو قبض کرتا ہی مگر صدقہ کو کہ اُسکو مین

بھینا از مکارم الاخلاق ح اس دعا کو کاغذ پر لکھے دعا یہ ہی اُعُوْذُ بِمَا اسْتَعَاذَ بِہٖ مُوْسٰی وَاِبْرَاھِیْمُ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مِنَ الْحُمّٰی وَالنَّافِضِ وَالْعَنَتِ وَالْعَتِیْقِ وَالرِّیْعِ وَالصُّدَاعِ اَللّٰھُمَّ کَمَا لَمْ تَلِدْ مَرْیَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ غَیْرَ عِیْسٰی فَلَا تَذَرْ عَلٰی ھٰذَا الْاِنْسَانِ مِنْ ھٰذِہِ الْاَوْرَامِ وَالْاَوْجَاعِ اِلَّا نَزَعْتَہٗ عَنْہُ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ اِنَّہٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ لَمَّا تَرَکْتَہٗ وَلَا تَاْخُذْ بِہٖ

پس سورۂ توحید و معوذتین کو پڑھے بعد ازان کہے اَللّٰھُمَّ اشْفِ نام مریض کا اور اُسکی مان کا یوسے مِنْ حُمّٰی یَوْمٍ وَیَوْمَیْنِ وَثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ وَحُمّٰی رِبْعٍ فَاِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ وَتَحْکُمُ مَا تَشَآءُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِسْمِ اللّٰہِ کَتَبْتُ

اپنے ہاتھ سے لیتا ہون یہانتک کہ کوئی مرد یا عورت تصدق کرتا ہی خرما کو یا پارۂ خرما کو تو مین واسطے اوس صدقہ دینے والے کے اُسکو پرورش کرتا ہون اور بڑھاتا ہون جیسے کہ پرورش کرتا ہی کوئی شخص بچۂ اسپ کو یا بچۂ شتر کو پس جسوقت مجھسے ملاقات کریگا صدقہ دینے والا بروز قیامت تو وہ صدقہ اُسکا مثل کوہ احد کے ہوگا۔

(۲۸) حدیث از تفسیر جناب شیخ ابوالفتوح راضی علیہ الرحمہ نے بسند معتبر روایت کی ہی کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ بندہ ایک لقمہ نان یا ایک نیم خرما صدقہ دیوے تو خداتعالیٰ اُسکو تربیت کرتا ہی یہانتک کہ وہ بروز قیامت مثل کوہ احد کے ہوجاتا ہی اور بروز قیامت جب بوقت حساب بمقابلہ پلۂ سیئات کے پلہ حسنات کا سبک ہوگا تو وہ شخص متحیر ہوگا اُسوقت خدائے تعالیٰ حکم دیگا کہ اسکا صدقہ لاؤ پس وہ صدقہ پلۂ حسنات مین رکھا جائیگا اور اسکے سبب سے پلۂ حسنات کا پلۂ سیئات سے سنگین ہوجائیگا پس بندہ عرض کریگا کہ اے باریتعالیٰ یہ کونسی طاعت گران ہی مین نہین جانتا کہ ایسی طاعت مین نے کی ہو خدائے تعالیٰ فرمائیگا کہ یہ وہ نصف خرما ہی جو تونے مجکو دیا تھا۔ مین نے اُسکو

---

۱۵ وَبِسْمِ اللّٰهِ خَتَمْتُ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ بعد اسکے دعائے مذکورہ کا تعویذ بنا کر ایک ڈورہ مین باندھے بعد اسکے اُس ڈورے کے سیدھی جانب چار گرہ اور بائین جانب تین گرہ دیوے اور ہر گرہ پر ایک ایک مرتبہ سورۂ توحید و معوذتین پڑھے یعنے جو گرہ لگادے ایک مرتبہ سورۂ توحید اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھکر لگائے بعد اسکے اس تعویذ کو مریض کے گلے مین اس طرح ڈالے کہ چار گرہ مریض کے سیدھی جانب اور تین گرہ مریض کے بائین جانب رہین انشاءاللہ شفا پاوے۔

۳۵ برائے دفع تپ ربع تپ ربع اُسکو کہتے ہین کہ جو چوتھے دن آتی ہی از مکارم الاخلاق۔ اس دعا کو ایک کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ

زیادہ کیا تاکہ وقت درماندگی تیرے کام آئے۔

(۸۳) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ خدائے تعالیٰ نے فرمایا کہ مین نے ہر چیز مین سوائے اپنے دوسرے کو موکل کیا ہی سوائے صدقہ کے کہ صدقہ کو مین خود لیتا ہون یہانتک کہ جو کوئی ایک خرما یا نصف خرما صدقہ دیوے تو مین اُسکے واسطے تربیت کرتا ہون اور زیادہ کرتا ہون یہانتک کہ بروز قیامت مثل کوہ احد کے ہوگا اور ستر بلائین دنیا کی اُس سے دفع کرتا ہون سوائے اُس بلا کے کہ جو آخرت مین مہیا ہی اور شیطان پر صدقہ سے کوئی چیز گران تر نہین ہی اس سبب سے کہ صدقہ پر قابو نہین چلتا۔

(۸۴) حدیث از کلمۂ طیبہ خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب رسالتمآب صلعم نے کہ قسم خدا کی صدقہ خدا کے ہاتھ مین جاتا ہی اور وہ قبول فرماتا ہی اور پرورش فرماتا ہے اس طرح کہ جس طرح تم بچۂ اسپ کو پرورش کرتے ہو اگر ایک لقمہ خدا کی راہ مین دیا جائے بروز قیامت وہ لقمہ مثل کوہ عظیم کے ہوگا۔

من مؤلف یہ سب نتیجہ اُنہین صدقات کا ہی کہ مال حلال و پاک سے دیا جائے اور اگر

---

۱۰۶ وَبِاللّٰہِ اَبْجَدْ ہَوَّزْ حُطّی عَنْ نام مریض کا اور اُسکی مان کا لکھے بِاِذْنِ اللّٰہِ بعد اسکے سات شکل نقش نگین جناب سلیمان ع کے لکھے وہ یہ ہی۔

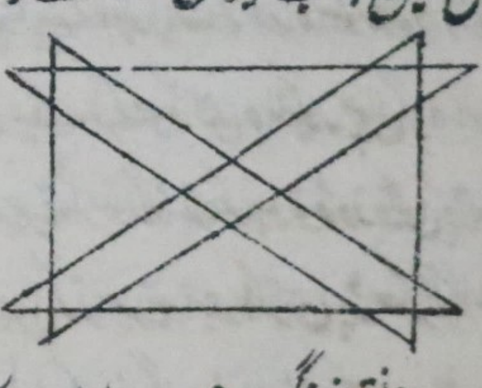

اور جناب سید محمد بن محمد تبریزی نے نقش نگین جناب سلیمان ع کی یہ شکل تحریر فرمائی ہی

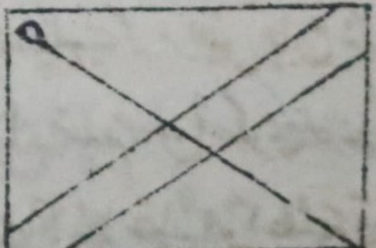

مال حلال و پاک نہین ہی تو وہ صدقہ خدائے تعالیٰ قبول نہین فرماتا اسیطرح اُس صدقہ کو بھی قبول نہین فرماتا کہ جو صدقہ کسی غرض دنیوی سے دیا جاوے کہ جیسا اوپر تحریر ہو چکا ہی۔

(۸۵) فضائل صدقہ مخصوص اول دن و اول شب مین دینے کے

(۸۶) حدیث از کلمۂ طیبہ فرمایا ائمہ ع نے کہ صدقہ دفع کرتا ہی ستر مرگ ہائے بد کو اور عمر کو زیادہ کرتا ہی اور صدقہ اول صبح کا دفع کرتا ہی اُس شر کو جو اُس دن آسمان سے زمین پر نازل ہون اور صدقہ اول شب کا دفع کرتا ہی اس شر کو جو اوس شب مین نازل ہون۔

(۸۷) حدیث از کلمۂ طیبہ ابن ابی عمیر نے جناب امام جعفر صادق ع سے عرض کیا کہ مین نجوم سے (یعنی تاثیرات کواکب فلکیہ سے) واقف ہون لہذا وقت ابتدائے کام کے مجکو نحوست نجوم (یعنے نحوست کواکب) کا خیال ہوتا ہی فرمایا کہ جو کچھ میسر ہو اول تصدق کر اُس مسکین کو کہ جس کو اول دیکھے تو پس بہ تحقیق کہ صدقہ دفع کرتا ہی اُس نحوست کو (یعنے نحوست کواکب کو)۔

بقیہ اختیار ہی جسپر چاہے عمل کرے اگر دونون طرح لکھے تو بہتر ہی یعنے ہر ایک تعویذ کو علیحدہ علیحدہ شکل ہائے مذکور کے ساتھ بعد اسکے تعویذ کو بند کرے اور ایک ڈورہ سوت کا کہ جس مین آب دہن نہ لگا یا ہو بٹکر تعویذ مذکور کو اُسمین باندھے ایک طرف ڈورہ مذکور مین چار گرہ لگائے اور دوسری طرف تین گرہ ہر گرہ کو اس طرح لگائے کہ جب گرہ لگانے کو ہو تو ڈورہ کو مونہہ کے پاس رکھکر اُس گرہ پر ایک ایک مرتبہ سورۂ الحمد و معوذتین و توحید و آیۃ الکرسی پڑھکر گرہ لگادے اسیطرح سب گرہ لگائے بعد اسکے اس تعویذ کو بازوے راست بیمار پر باندھے اور وقت باندھنے کے آیۃ الکرسی پڑھے اور جب تک یہ تعویذ بازو پر رہے چاہیے کہ مریض جماع نہ کرے۔

(۳۶) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام حسن عسکری ع نے کہ واسطے تب تیج کے پوست آہو پر لکھے یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا

(۸۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ صدقہ نحوست نجوم (یعنے کواکب) و نحوست شب و نحوست دن کو دفع کرتا ہی۔

(من مؤلف تاثیرات کواکب انشاء اللہ آئندہ تحریر کی جائینگی پس صدقہ سے جمیع تاثیرات بد کواکب فلکیہ کے اور نیز نحوست شب و نحوست دن دفع ہوتی ہی۔

(۸۹) حدیث از بحار الانوار خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا امام جعفر صادق عؑ نے کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُس سے نحوست کو اُس دن کی دفع کرے پس چاہیئے کہ وہ اُس روز اول وقت صدقہ دیوے تو اللہ تعالیٰ اُس دن کی نحوست کو اُس سے دفع کریگا اور جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ شب کی نحوست کو اُس سے دفع کرے پس چاہیے کہ وہ اول شب صدقہ دیوے تو اللہ تعالیٰ اُس شب کی نحوست کو دفع کریگا۔

(۹۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسالتمآب ؐ نے کہ صدقہ دفع کرتا ہی بیماری و جنون و دِق اور ستر اقسام کی بلا کو اور محفوظ رکھتا ہی آگ سے جلنے اور غرق ہونے سے اور مرگ ہائے بد وغیرہ وغیرہ سے)۔

فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِيْنَ اور جسوقت صاحب تپ ربع کو تپ آئے اُسوقت اس تعویذ کو اُسپر باندھے اور بروایت دیگر اُسکی گردن مین لٹکائے اور ایک کاغذ پر اس کو لکھے بطلط بطلطلط اسکے بعد فوراً لکھے عَقَدْتُ عَلٰی اِسْمِ اللّٰهِ حُمّٰی نام مریض کا لکھوے پس اسکو ساق چپ مریض پر باندھے۔

(۳۷) ایضاً دست راست صاحب تپ ربع پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ جَبْرَئِیْلُ اور دست چپ پر بِسْمِ اللّٰهِ مِیْکَائِیْلُ اور پائے راست پر بِسْمِ اللّٰهِ اِسْرَافِیْلُ اور پائے چپ پر بِسْمِ اللّٰهِ لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا اور درمیان دونون کے بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ لکھے شفا پائے۔

(۳۸) از سفینۃ النجاۃ۔ جو کوئی سورہ عنکبوت کو لکھکر دھووے اور صاحب تپ ربع کو پلائے

(۹۱) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ صدقہ رات مین دینا غضب الٰہی کو ساکن کرتا ہی اور گناہ عظیم کو محو کرتا ہی اور حساب قیامت کو آسان کرتا ہی اور صدقہ دن کا مال و عمر کو زیادہ کرتا ہی اور خطاہاے عظیم کو چھوڑاتا ہی۔

(۹۲) حدیث از من لایحضرہ الفقیہ فرمایا جناب رسالت مآب صلعم نے کہ جو شخص دن یا رات مین صدقہ دیوے پس اگر اول دن دمین صدقہ دیا) ہی تو اُس دن (تمام دن) اور اگر (اوّل) شب (مین صدقہ دیا) ہی اُس شب (تمام شب) خدا تعالیٰ اُس سے ہم و غم و بدی خلق و مرگ بد کو دفع کرتا ہی۔

(۹۳) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے ایک حدیث طولانی مین کہ جسکے آخر مین یہ فرمایا بدرستیکہ صدقہ شب کا خاموش کرتا ہی غضب الٰہی کو اور گناہ بزرگ کو محو کرتا ہی اور حساب کو آسان کرتا ہی۔

(۹۴) حدیث از عدۃ الداعی فرمایا جناب امام زین العابدین ع نے کہ صدقہ دینا شب مین غضب الٰہی کو ساکن کرتا ہی۔

---

۱۰۹ تپ ربع زائل ہووے۔ اور اگر صاحب درد پیٹ درد زائل ہووے۔

(۳۹) برائے دفع تپ غب۔ تپ غب اسکو کہتے ہین کہ ایک روز درمیان دیکر تپ آوے یعنے تیسرے دن آوے۔ از مکارم الاخلاق تین پتہ درخت کے لیوے جس درخت کے پتہ چاہے لے اور جسوقت اُنکو توڑے تو اس قصد سے کہ فلان صاحب تب غب کے لئے ہین برگ اول پر یہ لکھے طیسوما اور برگ دوئم پر یہ لکھے اوحوما اور برگ سوئم پر یہ لکھے ابراسوما بعد اسکے صاحب تپ غب ہر ایک پتہ کو علیحدہ علیحدہ پانی مین ڈالدے بعض روایات مین ہی کہ تین برگ توت سیاہ کے لیکر ایک پتہ پر حوما دوسرے پر اوحوما تیسرے پر ابوحوما لکھے اور بعض روایات مین بجاے کلمات مذکورکے یہ ہین ایک پتہ پر حوما لکھکر پر طیسوما تیسرے پتہ پر ابرسوما پس انکو صاحب تپ غب پانی مین ڈالے انشاء اللہ شفا پاوے

(۹۵) حدیث از تفسیر منہج فرمایا جناب محمد باقر ؑ نے کہ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ صدقہ دینے سے دفع ہوتا ہی مرض اور سختی اور جلنا اور غرق ہونا اور دیوار کے نیچے دبنا اور جنون یہانتک کہ ستر بلائین حضرت نے ارشاد فرمائین کہ وہ صدقہ سے دفع ہوتی ہین جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ بعد تحریر حدیث مذکور کے تحریر فرماتے ہین کہ لیکن شرط یہ ہی کہ صدقہ بے ریا یعنی خالص محض خوشنودی خدا کے لئے دیوے اور جسکو صدقہ دیا ہی اُسپر احسان نہ کرے اور نہ اُسکو آزار پہونچائے یعنی ناخوش کرکے صدقہ نہ دے (اور طالب بنی عزت اور دیگر اغراض دینوی کا نہ ہو)۔

(۹۶) فضائل صدقہ بمقابلۂ نماز مستحبات و روزہ

(۹۷) حدیث از کنز شیخ کراجکی علیہ الرحمہ بسند معتبر روایت کی ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ ایک درہم صدقہ کا دینا افضل ہی نماز مستحبات دس شب سے۔

من مؤلف یعنی دس شیون مین تمام شب نماز ہائے سُنتی ادا کی جائے اُس سے ایک درہم صدقہ کا افضل ہی اور جناب شیخ زین العابدین مازندرانی اعلی اللہ مقامہ

فصل (۵۲) ادعیہ و اعمال برائے دفع انواع درد

(۱) از مصباح متہجد جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ روایت ہی کہ واسطے عافیت درد کے نماز شب کی رکعت دویم کے سجدۂ دویم مین یہ کہے یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَمِیْعَ الدَّعَوَاتِ یَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعْطِنِیْ مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ مِنْ شَرِّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ مِنْ شَرِّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاَذْهِبْ عَنِّیْ هٰذَا الْوَجَعَ پس نام درد کا لیوے فَاِنَّهٗ قَدْ غَاظَنِیْ وَاَحْزَنَنِیْ۔ اس دعا کو واسطے دفع امراض بطریق مذکورہ پڑھے مجرب ہی۔

(۲) از کافی حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ بعد ہر نماز واجب کے واسطے

نے بھی ذخیرۃ المعاد مین تحریر فرمایا ہی کہ صدقہ بمقابلہ نماز مستحب کے افضل ہی یعنی میت کے نام پر بمقابلہ ہدیہ کرنے ثواب نماز مستحب کے صدقہ دینا افضل ہی مگر یہ صدقہ وہی ہی کہ مال حلال و پاک سے ہو اور اگر مال حلال و پاک نہین ہی تو خدا تعالیٰ اُسکو قبول نہین فرماتا۔

(۹۸) **حدیث** از تفسیر علی بن ابراہیم۔ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ صدقہ افضل ہی روزہ سے اور روزہ سپر ہی دوزخ سے۔

حکم صدقہ ہر مال مین دینے کا

(۹۹) از کنز الفوائد۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ ملعون ہی ملعون ہی ملعون ہی وہ شخص جس شخص کو خدا نے مال عطا فرمایا اور وہ شخص اُس مال مین سے کسی چیز کو صدقہ نہ دیوے آیا نہین سنا کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ ایک درہم صدقہ کا بہتر ہی نماز سے دس شب کی۔

من مؤلف جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ کہ علمائے جلیل القدر نجف اشرف سے ہین تحریر فرماتے ہین کہ حق خدا کا مال ہی مین منحصر نہین ہی مثل زکوۃ و کفارہ کے

۱۱۱ ہر درد کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ كَمْ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ فِي عِرْقٍ سَاكِنٍ وَغَيْرِ سَاكِنٍ عَلٰى عَبْدٍ شَاكِرٍ وَغَيْرِ شَاكِرٍ پس دست راست مین اپنی ریش کو پکڑ کر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّي كُرْبَتِي وَعَجِّلْ عَافِيَتِي وَاكْشِفْ ضُرِّي آنسو جاری کر کے دعائے مذکور کو پڑھے۔ اس عمل کو واسطے جس مرض کے کیا جائے مجرب ہی۔

(۳) ایضاً **حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ واسطے ساکن ہونے درد کے بعد فراغ نماز واجبہ کے ہاتھ موضع سجود پر رکھکر کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اِشْفِنِيْ يَا شَافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سُقْمًا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ۔

(۴) ایضاً **حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ واسطے ساکن ہونے درد کے

بلکہ جو مال اللہ تعالیٰ نے اپنے بندہ کو دیا ہی اُسمین حق صدقہ کا ہی۔ پس حدیث مذکورہ سے ثابت ہی کہ باری تعالیٰ جو مال بندہ کو عطا فرمائے اُسمین سے اول تصدق کرے کہ خدائے تعالیٰ اُس مال مین برکت عطا فرماتا ہی۔

(۱۰۰) تاثیرات کواکب فلکیہ

(۱۰۱) بعض احباب نے مجھ سے فرمایا کہ نحوست نجوم یعنی نحوست ستارونکی احادیث سے پائی نہین جاتی ہین نے عرض کیا کہ کتاب بحار الانوار جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ و کتاب مکاسب جناب شیخ مرتضیٰ نجفی علیہ الرحمہ و نیز دیگر کتاب ہائے علمائے معتبرین ملاحظہ فرمایئے۔ احادیث سے سعد و نحس ہونا نجوم یعنے ستارونکا ثابت ہی صرف کلام اسمین ہی کہ تاثیرات کواکب یعنی سعد و نحس ہونا اُنکا مستقل ہی یا نہین اور خدا تعالیٰ کو اُنکے تاثیرات کی تبدیل کر دینے پر قدرت ہی یا نہین پس جو شخص از روے حساب نجوم یہ یقین قطعی کرے کہ جیسے تاثیرات کواکب کے از روے نجوم کے معلوم ہوے اسیطرح ہو گا برخلاف اسکے نہین ہو سکتا پس یہ یقین قطعی کفر ہی اور وہ شخص کافر ہی کہ جو ایسا حکم قطعی

اول بِسْمِ اللّٰہِ کہکر ہاتھ موضع درد پر رکھکر ملے اور سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَعُوْذُ بِاَسْمَاۗءِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِىْ۔

(۵) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ ہاتھ موضع درد پر رکھکر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِىْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ عَلِىٌّ حَكِيْمٌ اَنْ تَشْفِيَنِىْ بِشِفَاۗئِكَ وَتُدَاوِيَنِىْ بِدَوَاۗئِكَ وَتُعَافِيَنِىْ مِنْ بَلَاۗئِكَ بعد ازان صلوات محمد و آل محمد پر بھیجے۔

(۶) ایضاً واسطے ساکن ہونے درد کے بحال سجود کہے يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ

کرے یا اُسپر یقین کرے کیونکہ خدائے تعالیٰ قادر ہی اسپر کہ نحوست نجوم یعنی کواکب کو بسبب تصدقات و اعمال حسنہ کے دفع کر دے اور تاثیر سعد نجوم کو بسبب اعمال بد کے نحس کر دے چنانچہ احادیث سے ثابت ہی کہ صدقہ نحوست نجوم کو دفع کرتا ہی ملاحظہ ہون احادیث ۸۹ و ۹۰ باب ہذا اور باقی احادیث انشاء اللہ آیندہ تحریر ہونگی پس نحوست نجوم کو دریافت کرنا محض تفال کی نظر سے اس غرض سے کہ اگر کواکب نحس ہین تو صدقہ دیا جائے کوئی ضرر نہین ہی چنانچہ احادیث و اقوال علما اسکے مؤید ہین کہ جو آیندہ تحریر ہونگے مضر اسمین ہی کہ اگر اعتقاد قطعی کر لیا جائے کہ ایسا ہی ہوگا تو یہ کفر ہی اور اس اعتقاد قطعی کی ممانعت احادیث مین بظاہر اس غرض سے معلوم ہوتی ہی کہ چونکہ یہ علم نجوم بسبب دعا کرنے جناب داؤد ع کے خدائے تعالیٰ نے قطعی غلط کر دیا اور قبل از جناب داؤد ع کے یہ علم نجوم خدا تعالیٰ نے ایک پیغمبر کو معہ انکی امت کے تعلیم فرمایا تھا کہ جسکا ذکر آیندہ کیا جائیگا کہ جو زمانہ جناب داؤد ع تک پہونچا پس جب علم نجوم صحیح نرہا اور ناقص ہو گیا لہذا اعتماد کر لینا احکام نجوم پر کفر قرار دیا گیا اور اگر یہ علم صحیح بھی ہوتا تو بھی اسکے حکم پر یقین قطعی کرنا کفر ہوتا اس سبب سے

۱۱۳ وَاِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ وَیَا مَلِکَ الْمُلُوْکِ وَیَا سَیِّدَ السَّادَاتِ اِشْفِنِیْ بِشِفَائِکَ مِنْ کُلِّ دَآءٍ وَسُقْمٍ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِکَ اسکو نماز واجبہ کے سجود مین پڑھے بہتر ہی۔

(۷) ایضاً تین مرتبہ دست راست کو موضع درد پر ملے اور ہر مرتبہ اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰہُمَّ امْسَحْ عَنِّیْ مَا اَجِدُ۔

(۸) از مکارم الاخلاق۔ اپنے پاس رکھنا اس دعا کا باعث عافیت جمیع درد و الم کا ہوتا ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ بِصُنْعِ اللّٰہِ الَّذِیْ اَتْقَنَ کُلَّ شَیْءٍ اِنَّہٗ خَبِیْرٌ بِمَا یَفْعَلُوْنَ اُسْکُنْ

کہ خداے تعالی قادر ہی اسپر کہ کواکب کے تاثیرات سعد کو نحس اور نحس کو سعد کر دے پس جب خدا قادر ہی تو خدا ہی پر اعتماد رکھے اور اسی سے دعا طلب کرے اور اسی کی خوشنودی کے لئے صدقہ دے۔

جناب شیخ مرتضیٰ نجفی علیہ الرحمہ کتاب مکاسب مین تحریر فرماتے ہین خبر دینا حادثات نجوم سے اور حکم کرنا اتصالات کواکب پر کہ تاثیرات انکی خیر و شر و نفع و ضرر مین مستقل ہی یعنی ارادہ خدا کو اسمین کچھ مداخلت نہین ہی پس یہ بظاہر حسب احادیث و فتاوی علماء کے حرام ہی۔

(۱۰۲) **حدیث** از کتاب مکاسب۔ فرمایا جناب رسالتمآب ص نے کہ جو تصدیق کرے منجم کی یا کاہن کی بہ تحقیق وہ کافر ہی۔

(۱۰۳) **حدیث** ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ منجم ملعون ہی اور کاہن ملعون ہی اور ساحر ملعون ہی۔

(۱۰۴) **حدیث** از نہج البلاغہ مندرجہ کتاب مکاسب کہ جناب امیر ع نے

"اَیُّهَا الْوَجَعُ سَکَنْتُکَ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ه عَزَمْتُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ اتَّخَذَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا وَکَلَّمَ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا وَخَلَقَ عِیْسٰی مِنْ رُّوْحِ الْقُدُسِ وَبَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ نَبِیًّا لَمَّا ذَهَبْتَ عَنْ (نام اسکا اور اسکی ماں کا لکھے) اِلٰی مُدَّةِ حَیٰوتِهٖ وَلَا تَعُوْدُ اِلَیْهِ۔

فصل (۵۳) برائے دفع درد چشم

(۱) از مصباح کفعمی۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے تحریر کیا ہی کہ بخط جناب رضی علیہ الرحمہ دیکھا گیا کہ جناب رسولخدا ص نے ایک نابینا کو تعلیم فرمایا تھا کہ دو رکعت نماز ادا کرکے کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَدْعُوْکَ وَاَرْغَبُ اِلَیْکَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِکَ اِلَی اللّٰهِ

ایک سفر مین جانیکا ارادہ کیا پس بعض نے اصحاب مین سے بطریق علم نجوم کے کہا کہ
اگر آپ اسوقت جائیگا تو خوف ہی اسکا کہ آپ مظفر و منصور نہ ہونگے اپنی مراد پر پس
فرمایا حضرت نے کہ آیا گمان کرتا ہی تو کہ ہدایت کرتا ہی تو ایسی ساعت کی طرف کہ جو
اُس ساعت مین سفر کرے اُس سے برائی برطرف ہوگی اور ڈرتا ہی تو ایسی ساعت
سے کہ اگر اُسمین سفر کرے تو ضرر پہونچے پس جو شخص تیرے اس قول کی تصدیق کرے
پس اُسنے تکذیب کی قرآن کی اور وہ استعانت خدا سے مستغنی ہوا مقصد کے پہونچنے
مین اور دفع ضرر مین یہانتک فرمایا حضرت نے ایہا الناس ڈرو تم نجوم کے سیکھنے سے
آگاہ ہو کہ نہ ہدایت پائیگا اُس سے صحرا مین اور دریا مین اور وہ منجم ہی کہانت کی طرف
اور کاہن مثل ساحر کے ہی اور ساحر مثل کافر کے ہی اور کافر آتش جہنم مین ہی۔
(۱۰۵) حدایت از مکاسب جناب امیرؑ کو ایک منجم نے منع کیا تھا سفر کرنے سے
پس فرمایا حضرت نے کہ آیا جانتا ہی تو شکم مین اس گھوڑی کے نر ہی یا مادہ فرمایا
حضرت نے کہ اگر تو نے اسکو جانا پس جانا تو نے اُسکو بھی فرمایا حضرت نے کہ جو شخص

۱۱۵ رَبَّکَ وَرَبِّیْ لِیَرُدَّ بَاکَ عَلَیَّ نُوْرَ بَصَرِیْ پس اُس شخص نے اس عمل کو کیا حق سبحانہ تعالیٰ
نے بینائی اُسکو اُسی ساعت مین عطا فرمائی اور یہ عمل واسطے درد چشم کے بھی مجربات سے ہی۔
(۲) از مکارم الاخلاق۔ صاحب درد چشم دو رکعت نماز ادا کرے اس طرح کہ ہر رکعت مین
سورۂ الحمد ایک بار اور سورۂ کافرون تین بار اور آیہ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا
ھُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ
ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ۔
(۳) ایضاً روایت کی ہی محمد جعفی نے اپنے باپ سے کہ کہا اُسکے باپ نے کہ مجکو درد چشم بہت
ہوتا تھا تا اینکہ شکایت کی مین نے جناب امام جعفر صادق ؑ سے پس فرمایا کہ تجکو ایسی دعا تعلیم
کرون کہ نفع کرے تجکو دنیا و آخرت مین اور دفع کرے تیرے درد چشم کو عرض کیا مین نے ہان فرمایا کہ

تصدیق کرے تیرے اس قول کی پس بہ تحقیق کہ قرآن کی تکذیب کی بہ تحقیق کہ خدا کو علم قیامت کا ہی اور نزول باران کا اور جانتا ہی وہ جو کچھ کہ رحم مین ہی اور جناب رسالت مآب دعوی نہین کرتے تھے اُس چیز کا کہ جسکا تو نے دعوی کیا ہی آیا گمان کرتا ہی تو کہ ہدایت کرتا ہی تو ایسی ساعت کی طرف کہ جو اُس ساعت مین سفر کرے اُس سے بُرائی برطرف ہو گی اور خوف کرتا ہی تو ایسی ساعت سے کہ اگر اُسمین سفر کرے تو ضرر پہونچے ایسی صورت مین جو شخص کہ تیری تصدیق کرے وہ مستغنی ہوا استعانت خدا سے اور تیری طرف محتاج ہوا دفع ضرر مین -

(۱۰۶) حدیث از من لایحضرہ الفقیہ عبد الملک بن اعین سے مروی ہی کہ مین نے عرض کیا جناب امام ع سے کہ مجکو جب کام ضروری در پیش ہوتا ہی تو مین نظر کرتا ہون طالع کی طرف جب طالع شر ہوا تو اُس کام کے لئے نہین جاتا اور جب طالع اچھا ہوا تو اُس کام کو جاتا ہون پس فرمایا حضرت نے مجھ سے کہ تو حکم کرتا ہی کہ اس طرح ہوگا (کہ جیسا تو نے نجوم کے حساب سے بیان کیا) مین نے کہا ہان فرمایا حضرت نے

(۱۱) بعد نماز صبح و شام کے کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ وَالسَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ اور دوسری حدیث مین آیا ہی کہ اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے بعد نماز صبح کے قبل اسکے کہ مصلے سے اُٹھے

(۴) از مصباح کفعمی - جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ مجموع بن عقبہ مین دیکھا کہ اسمٰعیل نابینا تھا پس خواب مین دیکھا کہ کوئی کہتا ہی کہ کہو یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا لَطِیْفًا لِّمَا تَشَاءُ رُدَّ عَلَیَّ بَصَرِیْ پس اسمعیل نے ان کلمات کو پڑھا آنکھین اسکی بینا ہوئین پڑھنا اس دعا کا برائے درد چشم کے بھی مجربات سے ہی -

(۵) جناب کفعمی رح تحریر فرماتے ہین کہ کتاب تجمل جلد اول مین تحریر ہی کہ ایک شخص نابینا نے

کہ تو اپنی کتابون کو جلا دے۔ جناب شیخ مرتضیٰ النجفی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہی کہ جبکہ حکم قطعی نہ کیا جائے بلکہ محض تفأل ہو اگر شر سمجھے صدقہ دیوے تو اسمین ضرر نہین ہی۔

(۱۰۷) حدیث از محاسن۔ سفیان بن عمر سے روایت ہی کہ کہا اُسنے کہ مین نجوم (یعنے ستارہ) کو دیکھتا تھا اور نجوم کو جانتا تھا اور طالع کو پہچانتا تھا پس میرے لئے وسواس ہوتا تھا مین نے اسکی شکایت کی جناب امام رضاؑ سے پس فرمایا حضرت نے کہ جب تیرے قلب مین بسبب اُسکے کچھ خیال ہو پس جو مسکین اول ملے اُسکو صدقہ دے پھر اپنے کام کو چلا جا بہ تحقیق کہ اللہ تعالیٰ دفع کریگا۔

(۱۰۸) من مؤلف۔ جناب شیخ مرتضیٰ النجفی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اگر حکم بہ نجوم کرے اس طرح پر کہ باقتضائے اتصال اور حرکت فلان ستارہ کے کوئی حادثہ ہونیوالا ہی مگر اللہ تعالیٰ جو کچھ دور کرے اور جو کچھ قائم رکھے تو اسمین بھی کوئی ضرر نہین ہی کیونکہ یہ امر اُن احادیث مین کہ جو درباب منع نجوم آئی ہین داخل نہین ہی اس سبب سے

...خواب مین دیکھا کہ کوئی اُس سے کہتا ہی کہ کہو اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُطْفَأُ اور ہاتھ اپنا آنکھ پر رکھے اور آیۃ الکرسی کو پڑھے اُس شخص نے اس عمل کو کیا بینائی اُس کی درست ہوئی یہ عمل تجربہ مین پہونچا ہی اور واسطے درد چشم کے بھی یہ عمل مجرب ہی۔

(۶) جناب شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بخط جناب شیخ رجب بن محمد الحافظ علیہ الرحمہ انکی تصنیفات مین دیکھا گیا کہ جو کوئی اَلَمْ نَشْرَحْ کو چالیس بار پانی پر پڑھے اور اُس پانی سے آنکھون کو دھووے درد چشم زائل ہو وے۔

(۷) ایضاً جو کوئی اَلْحٰمٓ کو انیس ۱۹ مرتبہ آنکھون پر پڑھے درد چشم زائل ہو وے مگر جناب صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہٗ تحریر فرماتے ہین کہ اَلْحٰمٓ کو انیس ۱۹ مرتبہ پانی پر پڑھکر آنکھون کو دھووے درد چشم زائل ہو وے۔

کہ اُن احادیث سے یہ ظاہر ہی کہ حکم یقینی کیا جائے کہ اسیطرح ہوگا تو اُسکی ممانعت
کی گئی ہی جیساکہ حدیث مذکورہ کے اس فقرہ سے ثابت ہی کہ جو شخص تیرے اس قول
کی تصدیق کرے پس وہ مستغنی ہوا استعانت خدا سے صدقہ وغیرہ سے پس معلوم ہوا کہ
اس طرح سے حکم کرنا کہ تاثیرات کواکب کی اگر خدا چاہے قایم رکھے یا دفع کردے تو
اسمین کوئی قباحت وضرر نہین ہی نظیر اسکی مثل تاثیر نحوست ایام کے ہی کہ جو احادیث
مین وارد ہی کہ بسبب صدقہ کے نحوست دفع ہو جاتی ہی اور جو شخص کہ ایسا اعتقاد رکھے
کہ حرکات فلکیہ اور نجوم (یعنے ستارون) کی تاثیرات مستقل ہی کہ خلاف اُسکے
ہو نہین سکتا تو ایسا یقین کرنا قطعی کفر ہی۔

(۱۰۹) حدیث از بحار الانوار بحوالۂ کتاب احتجاج ابان ابن تغلب سے مروی ہی
کہ کہا اُسنے کہ مین بخدمت جناب امام جعفر صادق ؑ حاضر تھا کہ ایک شخص اہل یمن سے آنحضرت
کی خدمت مین حاضر ہوا پس آنحضرت ؐ نے اُس شخص کا وہ نام لیا کہ جسکو کوئی نہین
جانتا تھا اور اُسکا نام سعد تھا پس فرمایا حضرت نے کہ اے سعد کیا پیشہ کرتا ہی عرض

۱۱۸ (۸) از سفینۃ النجاۃ جو کوئی سورۂ فصّلت کو لکھے اور آب باران سے دھووے اور اُس
پانی سے سرمہ پیسے اور وہ سرمہ آنکھون مین لگائے سفیدی اور دردہائے چشم کو نفع کرتا ہی۔

(۹) ایضاً سورۂ رحمن کو لکھکر صاحب رمد بر باندھے رمد اُسکا زائل ہووے۔

(۱۰) ایضاً جو کوئی سورۂ کورت کو آنکھون پر پڑھے باعث قوت باصرہ ہو اور پردۂ چشم
سے ورم اُسکا زائل ہووے۔

(۱۱) ایضاً جو کوئی سورۂ بینۃ کو لکھے اور جس کی آنکھون مین سفیدی آگئی ہو اُسپر باندھے
سفیدی چشم زائل ہووے۔

(۱۲) ایضاً جو کوئی سورۂ ہمزہ کو آنکھون پر پڑھے درد اُسکا زائل ہووے۔

(۱۳) ایضاً جو کوئی سورۂ توحید کو چشم رمد دار پر پڑھے رمد زائل ہووے۔

کیا کہ مین اُس خاندان سے ہون کہ جو نجوم پر احکام کرتے ہین یہانتک کہ حضرتؑ نے
فرمایا کہ کیا نام ہی اُس ستارہ کا کہ جسکے طلوع کے سبب سے اونٹ کو مستی ہوتی ہی
اُسنے کہا نہین جانتا فرمایا حضرت نے سچ کہا پھر فرمایا حضرت نے کہ کیا نام ہی اُس ستارہ کا
کہ جب وہ طلوع کرتا ہی تو گائے کو مستی ہوتی ہی اُسنے کہا مین نہین جانتا حضرت نے
فرمایا سچ کہا پھر فرمایا حضرت نے کہ کیا نام ہی اُس ستارہ کا کہ جب وہ طلوع کرتا ہی تو
کتّے کو مستی ہوتی ہی اُسنے کہا نہین جانتا حضرت نے فرمایا سچ کہا۔

من مؤلف اس حدیث اور نیز دیگر احادیث سے تاثیرات کواکب فلکیہ ثابت ہین
اور یہ بھی ثابت ہی کہ منجمین کو جمیع کواکب فلکیہ اور اُنکی تاثیرات کا علم نہین ہی فی زمانہ
جو منجمین حکم کرتے ہین وہ چند کواکب پر مثل زحل و مشتری و زہرہ وغیرہ پر مگر انکی چال
بھی زمانۂ داؤدؑ سے صحیح نرہی باریتعالیٰ نے حسب دعائے جناب داؤدؑ کے
کواکب فلکیہ کی چال مین فرق ڈالکر حساب نجوم کو غلط کر دیا پس اس علم کا اعتبار نرہا
اور جو کتابین منجمین نے قبل جناب داؤدؑ کے تحریر کی تھین وہ سب غلط ہو گئین

۱۱۹ (۱۴۲) از مصباح کفعمی۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اسپر تجربہ ہوا ہی کہ واسطے
درد چشم اور ہر درد کے کہ جو اعضا مین ہو متوسل ہونا جناب امام موسی کاظمؑ سے ہی۔

من مؤلف پس اس طرح کہے یَا مُوْسیٰ بْنِ جَعْفَرٍ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَاٰبَائِكَ
اِشْفِنِیْ۔ جناب سید تبریزی علیہ الرحمہ نے اسکو تحریر فرمایا ہی اور وقت کہنے کلمات مذکور کے
یہ خیال کرے کہ جناب امام موسی کاظمؑ سے عرض کر رہا ہون بعد ہر نماز واجبہ کے کلمات مذکور
کو کہے بہتر ہی اور بعض علما نے مثل جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ کے تحریر فرمایا ہے کہ
نذر کرے کہ مجکو فلان دن تک آرام ہو جائیگا تو چودہ۱۴ سو مرتبہ درود شریف پڑھکر جناب امام
موسی کاظمؑ کو بخشونگا یا اگر طفل ہو کہ وہ نہ پڑھ سکتا ہو تو اُسکے والدین وغیرہ نذر مذکور کو
مانین اور کچھ زر نقد بھی اختیار ہی جسقدر ممکن ہو سکے سرہانے بیمار کے جناب امام موسی کاظمؑ کی

یا جنکو اُنھون نے حساب تعلیم کیا تھا وہ صحیح نرہا غلط ہو گیا اسکی کیفیت آئندہ تحریر کی جائیگی

(۱۱۰) حدیث از بحار الانوار۔ سعید ابن جبیر سے مروی ہی کہ کہا اُسنے کہ بخدمت جناب امیر ع ایک شخص عجم سے آیا اور عرض کیا کہ ستارہ آپس مین ایک دوسرے سے نحس ہو گئے ہین یہانتک اُسنے عرض کیا کہ یہ دن آپ کے لئے سخت ہی کہ دو ستارہ اسمین منقلب ہو گئے ہین اور برج سے آگ نکلی ہی لڑائی آپ کے لئے مناسب نہین فرمایا حضرت نے کر وائے ہو تجھپر برائے خبر دینے والے اثر نجوم کے کیا قصہ ہی صاحب میزان کا (یعنے وہ ستارہ کہ جو اسوقت برج میزان مین ہین کون کون سے ہین) اور کیا قصہ ہی صاحب سرطان کا (یعنے کون کون سے ستارہ اسوقت برج سرطان مین ہین) اور کتنے ستارہ برج اسد سے ابتک نکلے یہانتک کہ ایسی قسم کے آنحضرت ع نے اُس سے اور چند سوال کئے اُسنے کہا کہ مین فکر کرتا ہون بعد ازان اُسنے اسطرلاب نکالا اور اُس سے حساب کرنے لگا پس آنحضرتؑ نے تبسم فرمایا پس فرمایا حضرت نے کہ جانتا ہی کہ کل چین مین فلان گھر مین کیا واقعہ ہوا یہانتک کہ حضرت نے فرمایا کہ سراندیپ مین اور روم مین

منت نذر کا رکھدین بعد صحت کے اُس نذر کا کھانا وغیرہ پکا کر اور اُسپر فاتحہ جناب امام موسیٰ کاظمؑ کی دیکر بچون کو کھلائین یہ عمل مجربات صحیحہ سے ہی اور واسطے ہر بیماری کے مثل کبریت احمر کے ہی خصوصًا واسطے درد چشم کے نہایت مجرب ہی۔

(۱۵) از مکارم الاخلاق۔ حدیث فرمایا جناب امیر ع نے کہ جب کسی کو درد چشم ہو آیۃ الکرسی آنکھو پر پڑھے ببرکت اسکے شفا پائے۔

(۱۶) ایضاً روئی کو تر کرکے آنکھو نپر رکھے اور یہ کہے عَيْنِ الشَّمْسِ فِي لُجَّةِ الْبَحْرِ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۔

(۱۷) ایضاً برائے حفاظت صحت چشم کے کہ جمیع آفات سے محفوظ رہین ہر روز یہ کہے فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۔

ادرار منیا اور افریقہ مین کیا کیا واقعہ ہوئے اُسنے عرض کیا کہ مین نہین جانتا آنحضرتؐ نے سب کی تفصیل بیان کی کہ فلان فلان جگہ یہ یہ واقعہ گذرے۔

من مؤلف یہ حدیث بہت طولانی ہی مختصر کر دی گئی مقصد اس سے آنحضرتؐ کا یہ تھا کہ علم نجوم پر اسوقت حکم کیا جائے کہ جب احاطہ جمیع اوضاع و حالات و خاصیات کواکب فلکیہ کا ہر آن اور ہر زمان مین ہوسکے اور منجمین کو اسقدر علم نہین ہی مگر تھوڑا سا اور دانہ و مدار اُنکے احکام کا ستارہ ہائے سیارہ پر ہی باوجود اسکے کہ منجمین کو انکے بھی حرکات و خاصیات و حالات کا پورا علم نہین ہی تو جمیع کواکب کی تاثیرات و خاصیات کا کیا علم ہو سکتا ہی پس آنحضرتؑ کو یہ ظاہر کرنا تھا کہ اتنا علم احکام کے لئے کفایت نہین کرتا۔

(۱۱۱) جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ بحار الانوار مین تحریر فرماتے ہین کہ مین نے ایک کتاب کہنہ معتبرہ مین دیکھا اُسمین لکھا تھا کہ کسی نے جناب امیرؑ سے عرض کیا کہ آیا علم نجوم کی اصل ہی حضرت نے فرمایا ہان۔ کیفیت اسکی یہ ہی کہ ایک نبی کی دعا پر انبیا مین سے جبکہ اُنکی قوم نے

---

۱۲۱ (۱۸) ایضاً ان آیات کو تین مرتبہ پانی پر پڑھے اور صاحب درد چشم مونھہ اپنا اُس پانی سے دھووے اس طرح پر کہ کچھ پانی آنکھون مین بھی جائے آنکھین اُسکی آفات سے سالم رہین

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ۝۔

(۱۹) ایضاً ان آیات کو خاک کربلا اور آب زمزم سے ایک جام شیشہ پر لکھے اور اُسکو پانی سے دھوکر شیشہ مین رکھے اور اُسمین سے بذریعہ سلائی کے آنکھ مین لگائے آنکھین اُسکی آفات سے سالم ہو وین آیات یہ ہین اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُورِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلٰى نُورٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُورِهٖ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

اُنسے کہا کہ ہم ایمان آپ پر نہین لائینگے تاوقتیکہ ابتدا خلق اور گردش فلکی کو نہ بتلاؤ گے پس
وحی کی باریتعالیٰ نے ابر کو کہ وہ برسا اور اطراف پہاڑ کے پانی جمع ہو گیا پس وحی کی خدا تعالیٰ نے
آفتاب و قمر و جمیع ستارون کو کہ وہ اُس پانی مین سیر کرین پس وحی کی باری تعالیٰ نے پیغمبر کو
کہ وہ مع اپنی قوم کے پہاڑ پر چڑھکر گردش فلکی و کواکب کو دیکھین پس وہ سب پہاڑ پر
چڑھے اور کھڑے ہوئے اور پانی کی طرف اُنھون نے دیکھا یہانتک کہ پہچانا اُنھون نے
ابتداء خلق کو اور گردش فلکی اور آفتاب و قمر و ستارون کو اور ساعات لیل و نہار کو یہانتک
کہ اُس قوم مین ہر ایک شخص کو اتنا علم ہو گیا کہ وہ اپنے اُس علم سے یہ دریافت کر لیتا تھا
کہ کس وقت کون فوت ہوگا اور کون بیمار ہوگا اور کون پیدا ہوگا اور کسکو اولاد ہوگی
اور کسکو نہوگی اسی طرح اور بھی حالات تاثیرات و خاصیات کواکب سے دریافت کر لیتے تھے
پس وہ قوم ایک زمانہ تک اسیطرح واقف رہی جب زمانہ جناب داؤدؑ کا آیا اور جناب
داؤدؑ نے اُس قوم سے اُسکے کفر پر جہاد کیا پس وہ لوگ لڑائی کے لئے آئے کہ جنکو

۱۲۳ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ہ اور صاحب منہاج اعلی اللہ مقامہ اس حدیث کو
تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب امام موسی بن جعفرؑ نے کہ جس کسیکو ضعف بصر ہو پس ظرف
پاک پر بکرر آیات مذکور کو لکھے اور ظرف پاک مین رکھکر مثل سرمہ کے آنکھون مین لگائے باعث
نور چشم اور قوت کا ہو۔ اور یہ عمل واسطے دفع درد چشم کے بھی مجرب ہی اور دوسری روایت مین
کہ آیات مذکور کو لکھکر پانی سے دھووے اور اُس پانی سے آنکھونکو دھووے درد چشم زائل ہووے۔
(۲۰) ایضاً سلیمان بن عیسی نے روایت کی ہی کہ جناب امام جعفر صادقؑ کو مین نے دیکھا کہ ایک دن
آنکھو درد چشم عظیم تھا مجکو غم ہوا دوسرے دن پھر مین آنحضرتؑ کی خدمت مین گیا اُس دن کوئی
اثر درد کا آنکھون مین ندیکھا مین نے عرض کیا کہ کل آپ کی آنکھون مین بہت درد تھا اور آج
کوئی اثر اُسکا نہین ہی آیا آپ نے معالجہ کیا ہی فرمایا ہان تعویذ کیا مین نے اُسکو بذریعہ اُس
تعویذ کے کہ جو میرے پاس تھا عرض کیا مین نے کہ مجکو بھی تعلیم فرمائیے پس آنحضرتؑ نے اُسکو تحریر فرمایا

حساب نجوم سے معلوم تھا کہ اُنکی اجل اس لڑائی مین نہین آئیگی اور وہ لوگ کہ جنکی اجل
اس لڑائی مین حساب نجوم سے معلوم ہوئی نہین آئی اپنے اپنے گھرون مین رہے پس
اصحاب جناب داؤدؑ کے لڑتے تھے اور مارے جاتے تھے اور اُس قوم مین سے
ایک بھی نہین مارا جاتا تھا پس داؤدؑ نے درگاہ باریتعالی مین تضرع و زاری کی اور
عرض کیا کہ مین تیری راہ اور تیری طاعت مین لڑتا ہون اور یہ قوم تیری معصیت مین
لڑتی ہی میرے اصحاب قتل ہوتے ہین اور اُنہین سے کوئی قتل نہین ہوتا پس وحی کی
باریتعالی نے داؤدؑ پر کہ مین نے اُنکو یہ علم تعلیم کیا ہی ابتداء خلقت و گردش فلکی و
تاثیرات ستارون کو پس وہ لوگ لڑائی مین آتے ہین کہ جنکی اجل اس لڑائی مین نہین ہی
اور جنکی اجل اس لڑائی مین ہی وہ نہین آتے گھرون مین رہتے ہین اس سبب سے
تمھارے اصحاب قتل ہوتے ہین اور اونہین سے کوئی قتل نہین ہوتا پس جناب داؤدؑ نے
عرض کیا کہ اے باریتعالی تونے اُنکو یہ علم کیون تعلیم کیا پس دعا کی جناب داؤدؑ نے

(۱۲۳) اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِقُوَّةِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰہِ
اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِبَهَاءِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ عَلٰی مَا اَجِدُ وَاَخَافُ عَلٰی عَیْنِیْ وَاَجِدُہٗ مِنْ وَجَعِ عَیْنِیْ
اَللّٰهُمَّ رَبَّ الطَّیِّبِیْنَ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ فَنَظَرَ
نَظْرَةً فِی النُّجُوْمِ فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ وَصَوَّرَکُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَکُمْ وَرَزَقَکُمْ مِنَ
الطَّیِّبَاتِ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۰ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا جَلِیْلُ
یَا مَنِیْعُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا جَلِیْلُ
یَا جَمِیْلُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُکَ
اَنْ لَّا تَدَعَنِیْ فِیْ قَبْرِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ وَاِنْ کُنْتُ الْاَوْحَدَ

خدا تعالیٰ سے پس خدا تعالیٰ نے گردش شمس کو روک دیا پس دن بڑھ گیا اور زیادتی شب کی دن کے ساتھ مخلوط ہو گئی پس اُن لوگون کو مقدار زیادتی کی معلوم نہوئی حساب اُن کا خبط ہو گیا اسی سبب سے فرمایا جناب امیرؑ نے کہ نظر علم نجوم مین حرام کی گئی ہی۔

من مؤلف اس روایت سے یہ بات ثابت ہوئی کہ علم نجوم کی اصلیت ہی اور یہ علم نجوم ایسا ہی کہ اگر یہ علم صحیح حاصل ہو جائے تو اس سے سب حال ظاہر ہو سکتا ہی اور اصل اس نجوم کی گردش شمس و قمر و ستارون پر و اوضاع فلکیہ پر ہی یعنی انکے حساب گردش اور نیز حساب ساعات لیل و نہار سے تاثیرات سعد و نحس اور نیز کل حال معلوم ہو سکتا ہی جیسا کہ اُس قوم کو کہ جسکا روایت مذکورہ مین ذکر ہی معلوم ہو جاتا تھا مگر باریتعالیٰ نے جناب داؤدؑ کی دعا کو قبول فرما کر اُس دن گردش شمس کو روک دیا کہ جسکی وجہ سے ساعات شب و روز اور نیز ستارون کی گردش مین فرق آ کر حساب صحیح نرہا اسی سبب سے جناب ائمہ علیہم السلام نے فرمایا ہی کہ علم نجوم صحیح نہین ہی اور

۱۲۴ الصَّلٰوۃِ فِیْ قَبْرِہٖ بِمَا رَزَقْتَنِیْ فِیْ حَاجَتِیْ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۝

(۲۱) از روضۃ الاذکار جناب سید محمد تبریزی علیہ الرحمہ۔ **حدیث** فرمایا جناب امیرؑ نے کہ واسطے درد چشم کے ہاتھ آنکھون پر رکھکر کہے اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُطْفَاءُ بعد اسکے آیۃ الکرسی کو پڑھے اور وقت پڑھنے آیۃ الکرسی کے آنکھون پر اُنگلیون کو حرکت دیتا رہے یہ عمل مجرب و آزمودہ ہی اور دوسری حدیث مین واسطے ضعف بصر کے بھی عمل مذکور مجربات سے ہی پس جس کو ضعف بصر ہو بعد ہر نماز واجبہ کے عمل مذکور کو بجا لائے۔

(۲۲) از متن منہاج **حدیث** فرمایا جناب امیرؑ نے کہ ایک مرتبہ مجکو درد چشم ہوا پس جناب رسولخداؐ نے ہاتھ میری آنکھون پر رکھکر فرمایا بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اکْفِہِ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ وَقِہِ الْاَذٰی وَالْبَلَاءَ جناب امیرؑ

حکم کرنا اور اعتماد کرنا اسپر حرام ہی۔

(۱۱۲) از بحار الانوار خلاصہ اسکا یہ ہی کہ ریان بن الصلب سے مروی ہی کہ جب مامون رشید کے پاس علما جمع ہوئے اور جناب امام رضاؑ کی حجت سب علما پر ظاہر ہوئی اور صباح بن نصر الہندی بھی حضرت کی خدمت مین حاضر تھا صباح نے بہت سے مسائل حضرت سے دریافت کئے اور علم نجوم کا سوال کیا فرمایا حضرت نے کہ یہ علم اصلاً اول صحیح تھا لوگ کہتے ہین کہ اول جسنے علم نجوم سے کلام کیا جناب ادریس ؑ تھے اور ذوالقرنین (یعنے سکندر) اس فن مین بہت ماہر تھے اور اصل اس علم کی خدا سے ہی۔

(۱۱۳) حدیث۔ از بحار الانوار بحوالۂ کافی حدیث ہی ابی بصیر سے کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ آذر (یعنی چچا ابراہیم کے) نمرود کے پاس منجم تھے اور آذر کے حکم سے ہر ایک کام کیا جاتا تھا پس شب کو آذر نے علم نجوم سے دیکھا اور صبح کو نمرود سے کہا کہ ایک بات مین نے عجیب دیکھی نمرود نے کہا کیا آذر نے کہا کہ ہمارے ملک مین ایک لڑکا پیدا ہوگا

۱۲۵ فرماتے ہین کہ درد چشم زائل ہوا پھر کبھی سرما اور گرما مین درد چشم نہین ہوا۔

(۳) ایضاً وارد ہی کہ واسطے درد چشم کے ان کلمات کو لکھکر آنکھون پر لٹکا دے اگر دونون آنکھین درد کرتے ہون تو دو پرچہ کاغذ پر لکھے تاکہ ایک ایک پرچہ کا تعویذ ایک ایک آنکھ پر لٹکا رہی لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيثًا ۝

(۴) از مکارم الاخلاق ان آیات کو خاک کربلا اور آب زمزم سے (اگر آب زمزم نہو تو آب نیسان عمل کردہ سے) ایک جام پر لکھے اور اس جام کو دھوکر اسکا پانی شیشہ مین رکھکر مثل سرمہ کے اسکو لگائے آنکھین آفات سے سالم رہین۔ وَاِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ اِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝

کہ وہ ہمکو ہلاک کریگا اور تھوڑا ہی زمانہ ہی کہ حمل اُسکا قائم ہوگا پس نمرود نے تعجب کیا اور کہا کہ آیا اُس پسر کا حمل قائم ہوا ہی آذر نے کہا ابھی نہین پس نمرود نے تمام عورتون کو مردون سے علحدہ کرا دیا کسی عورت کو نہ چھوڑا شہر مین رکھا تاکہ وہ اپنے شوہرون سے نہ ملنے پائین مگر پدر ابراہیم نے ایک شب کو اپنی زوجہ سے جماع کیا پس نطفہ ابراہیم کا منعقد ہوگیا آذر کو نجوم سے معلوم ہوا کہ حمل اُس طفل کا قایم ہوگیا ہی پس دائیونکو بدریافت حمل عورتون کے پاس بھیجا دائیون نے سب عورتون کو دیکھا مگر باریتعالیٰ نے حمل ابراہیم کا دائیون سے مخفی رکھا پس دائیون نے کہا کہ ہمنے کسی عورت کے شکم مین حمل نہین پایا اور آذر کو علم نجوم سے یہ بھی معلوم ہوا تھا کہ وہ طفل آگ مین جلا دیا جائیگا مگر یہ معلوم نہ ہوا کہ وہ آگ سے نجات پائیگا۔

من مؤلف اس حدیث سے ثابت ہوا کہ باریتعالیٰ قادر ہی ہر ایک امر پر پس جو فعل حسب حساب نجوم کے صحیح طور پر معلوم بھی ہو جائے کہ ایسا وقوع ہونیوالا ہی اُسکو

۱۲۴ (۲۵) جو تعویذ لکھے اور جسوقت اُسکو لپیٹے تو ایک طرف سے موڑ کر دوسری طرف کھلا رکھکر سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھکر اُس مین پھوک کر اُسکو بند کر دے یہ نہایت مؤثر ہی حرز ہو یا کوئی تعویذ ہو سب کے لئے قاعدۂ مذکور معین ہی۔

(۲۶) **دعاے شبکوری۔** از مکارم الاخلاق۔ ابویوسف معصب نے بخدمت جناب امام موسیٰ کاظم ؑ شکایت شبکوری کی حضرت نے فرمایا کہ ان آیات کو تین مرتبہ جام شیشہ پر لکھے بعد ان دھو کر شیشہ مین رکھکر مثل سرمہ کے اسکو لگائے ابویوسف کہتا ہی کہ کہ تیس سلائی اُسکی نہ لگائی تھین کہ آنکھین میری اچھی ہوگئین آیات یہ ہین اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا آخر مندرجہ نمبر (۱۹) فصل ہذا۔ اور اگر خاک پاک سے لکھکر آب زمزم نہ ہو تو آب نیسان سے دھووے بہتر ہی اور اگر جام شیشہ نہو تو جس چیز کا مثل چینی وغیرہ کے کوئی مضائقہ نہین ہی۔

حسب مشیت خود دوسری طرح پر ظاہر کرے۔ اسیطرح تاثیرات کواکب کو تبدیل کردے جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے بحار الانوار مین دربارۂ تاثیرات کواکب بہت احادیث تحریر فرمائی ہین اس کتاب مین اُن جمیع احادیث کے تحریر کرنے کی گنجایش نہین ہی بس خلاصہ احادیث کا یہ ہی کہ جس طرح باریتعالی نے نباتات وغیرہ مین تاثیرات عطافرمائے ہین اسی طرح کواکب فلکیہ مین بھی تاثیرات دیے ہین خدائے تعالی نے کوئی چیز بیکار اور غیر مؤثر پیدا نہین کی پس تاثیرات کواکب کواپنے دیگر مخلوقات سے متعلق فرمایا صرف کلام اسمین ہی کہ آیا تاثیرات کواکب فلکیہ مین مستقل ہین یا غیر مستقل یعنی خدائتعالی جسکے حق مین چاہے تاثیرات سعد کو نحس اور نحس کو سعد کرسکتا ہی یا نہین۔ پس اکثر منجمین کے نزدیک یہ ہی کہ تاثیرات کواکب مستقل ہین کہ خلاف اُن تاثیرات کے نہین ہوسکتا بس یہ اعتماد کرلینا کفر ہی کہ ہمارا اعتقاد یہ ہی کہ باریتعالی قادر ہی اس امر پر کہ کواکب کی تاثیرات سعد کو نحس اور نحس کو سعد کردے چنانچہ احادیث سے ثابت ہی کہ اعمال خیر مثل صدقات

فصل (۵۳) ادعیہ واعمال دفع دردسر مین

(۱) از مصباح کفعمی حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ واسطے دفع دردسر کے ہاتھ موضع درد پر رکھکر سات مرتبہ یہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِی السَّمٰوٰاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

(۲) از مکارم الاخلاق واسطے دفع دردسر کے دو رکعت نماز پڑھے باین طریق کہ ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ توحید تین مرتبہ اور ایک مرتبہ اس آیت کو پڑھے رَبِّ اِنِّیْ وَھَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَکُنْ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا ۝۔

(۳) از مصباح کفعمی حدیث فرمایا جناب امام حسن عسکری ع نے کہ واسطے دفع دردسر کے ان کلمات کو ایک قدح آب پر پڑھے اور اس پانی کو پیئے اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰھُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ

وغیرہ کے مانع اثر نحس کے ہوکر باعث اثر سعد کے ہو جاتے ہین چنانچہ صدقہ مرگ مفاجات وبلاہاے ارضی وسماوی کو دور کرتا ہی اور غضب آلہی کو ساکن کرتا ہی اور اسیطرح اعمال بد مثل گناہان کبیرہ کے مانع اثر سعد کے ہوکر باعث اثر نحس کے ہو جاتے ہین یعنے خدا تعالی انکی وجہ سے عوارض وبلاہاے گوناگون ومرگ مفاجات کو نازل فرماتا ہی اور باعث نزول غضب پروردگار کے ہوتے ہین کہ جیسا آیات قرآنی واحادیث سے باب معاصی مین ثابت کیا گیا ہی پس صدقہ کواکب کی تاثیرات بد کو قطعی دفع کردیتا ہی اور اسی طرح نحوست یوم وتاریخ کو دور کردیتا ہی۔

(۱۱۴) حدیث از بحار الانوار علی بن اسواط نے روایت کی ہی اُس شخص سے کہ جسنے اس حدیث کو جناب امام جعفر صادق ع سے بیان کیا کہا اُسنے کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ مابین میرے اور ایک شخص کے زمین مین حصہ تھا اور وہ شخص نجومی تھا اور وہ منتظر ساعت نیک کا رہا کہ ساعت نیک مین نکلے اور مجکو ساعت نحس مین نکالا

۱۲۹ كُلُّ شَيْءٍ حَيٍّ اِلَّا فَلَا يَمُوتُونَ۔

(۴) از مکارم الاخلاق۔ صاحب دردسر اپنے دونون ہاتھون کو پھیلا کر اُنپر سورۂ فاتحہ اور سورۂ توحید ومعوذتین کو پڑھکر پھوکے اور دونون ہاتھون کو اپنے مونھہ پر ملے۔

(۵) ایضاً صاحب دردسر ان آیات کو پڑھے فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا اَوْ بِهٖ اَذًى مِنْ رَاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اُسْكُنْ سَكَنْتُكَ يَا وَجَعَ الرَّاسِ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۔

(۶) ایضاً صاحب دردسر ہاتھ اپنا موضع درد پر رکھکر اول آیۃ الکرسی اور پھر سورۂ فاتحہ پڑھکر کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَجَلُّ وَاَكْبَرُ مِمَّا اَخَافُ

پس اُس زمین کی آپس میں تقسیم کی پس میرے حصہ میں اچھی زمین آئی پس نجومی نے سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر مار کر کہا کہ میں نے مثل آج کے روز کے ہرگز نہیں دیکھا میں نے دریافت کیا کہ کیا ہی کہا کہ میں نجوم جانتا ہوں میں نے تمکو ساعت نحس میں نکالا اور میں ساعت نیک میں نکلا آپس میں تقسیم کی بہتر حصہ آپ کے لئے ہوا پس میں نے اُس سے کہا کہ آگاہ ہو میں تجھ سے ایسی حدیث بیان کرتا ہوں کہ جسکو میرے پدر بزرگوار نے بیان کیا کہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُس سے نحوست کو اُسدن کی دفع کرے پس چاہیے کہ وہ اُس روز اول وقت صدقہ دیوے تو اللہ تعالیٰ اُس دن کی نحوست کو اُس سے دفع کریگا اور جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ شب کی نحوست کو اُس سے دفع کرے پس چاہیے کہ وہ اول شب صدقہ دیوے تو اللہ تعالیٰ اُس شب کی نحوست کو اُس سے دفع کریگا بعد اُسکے میں نے کہا کہ بوقت نکلنے کے میں نے صدقہ دیا تھا پس یہ تیرے لیے بہتر ہی علم نجوم سے۔

۱۲۹ وَاحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَرِّ النَّارِ ۝۔

(۷) صاحب دردِ سر ہاتھ اپنا درمیان سر کے رکھکر کہے لَوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝۔

(۸) ایضاً پوست آہو پر لکھکر اور ایک ڈورہ میں باندھکر صاحب دردِ سر کے سر پر باندھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ

مین مؤلف اس قسم کے احادیث بہت ہین کہ جنسے یہ ثابت ہی کہ اول دن مین صدقہ دینے سے اُس دن کے اور اول شب مین صدقہ دینے سے اس شب کی نحوست برطرف ہو جاتی ہی چنانچہ اُن مین سے کچھ احادیث از نمبر ۸۶ تا ۹۵ باب ہذا مین تحریر ہو چکی ہین اور اسی طرح صدقہ کواکب کے تاثیرات بد کو برطرف کر دیتا ہی۔

(۱۱۵) **حدیث** از فرج الھموم صاحب کرامات جناب سید ابن طاؤس نے ابن ابی عمیر سے روایت کی ہی کہ کہا اُسنے کہ مین نے عرض کیا جناب امام جعفر صادق ع سے کہ مین نجوم سے (یعنی حساب نجوم و تاثیرات کواکب فلکیہ سے) واقف ہون لہذا وقت ابتدائے کام کے مجکو نحوست نجوم (یعنی نحوست کواکب کا) خیال ہوتا ہی فرمایا کہ جو کچھ میسر ہو اول تصدق کر اُس مسکین کو کہ جس کو اول دیکھے تو پس بہ تحقیق کہ صدقہ دفع کرتا ہے اُس نحوست کو (یعنی نحوست کواکب کو)۔

(۱۱۶) **حدیث** ایضاً ایک شخص نے بخدمت جناب امام جعفر صادق ع عرض کی کہ مین

کَیْفَ یَشَآءُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْہُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ ھُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَاَخْرِجْ مِنْھَا مَدْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝

(۹) ایضاً اس حرز کو لکھے اور صاحب درد سر کے ٹوپی مین اس تعویذ کو سئے تا کہ یہ تعویذ ہر وقت ٹوپی مین سلا ہوا صاحب درد کے سر پر رکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْیًاۢ بَیْنَھُمْ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝ اَللّٰہُ نُوْرٌ وَّحِلْمَۃٌ وَّعِزَّۃٌ وَّقُوَّۃٌ وَّبُرْھَانٌ وَّقُدْرَۃٌ وَّسُلْطَانٌ وَّرَحْمَۃٌ یَا مَنْ لَّا یَنَامُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرٰھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ وَکَلِمَتُہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

علم نجوم سے واقف ہون اور طالع کو پہچانتا ہون پس جبکہ ساعت نحس مین کوئی کام کرتا ہون تو مہموم ہوتا ہون پس فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جب تیرے نفس مین کوئی خیال بد پیدا ہو تو جو کچھ میسر ہو اول اُس مسکین کو صدقہ دے کہ جسکو اول تو دیکھے بدرستیکہ خداوند عالم دفع کرتا ہی نحوست و انجام بدکو۔

من مولف اسبارہ مین کہ کواکب کی تاثیرات بدکو صدقہ دور کردیتا ہی اکثر احادیث وارد ہین منجملہ اُنکے دو احادیث نمبر ۸۷ و ۸۸ باب ہذا مین تحریر ہو چکی ہین دفع نحوست کواکب مین کوئی دعا افضل تر صدقہ سے نہین ہی پس جب نحوست کواکب کی معلوم ہو تو چاہیے کہ ہر روز صبح کے وقت اور ہر شب شام کے وقت جو کچھ میسر ہو تصدق کرے خدائے تعالیٰ اُس صدقہ کی برکت سے نحوست کواکب کو دفع فرماتا ہی۔ پس دفع نحوست کواکب کے لئے بلکہ دفع نحوست تاریخ بد و یوم بد کے لئے صدقہ سے کوئی دعا افضل نہین ہی اور جسکو صدقہ دیوے اُس سے بھی استدعاء دعا کرے کہ خدائے تعالیٰ اُسکی دعا کو صدقہ دینے والے کے حق مین قبول فرماتا ہی۔

(۹) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَصَفِیُّہٗ وَصِفْوَتُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ اُسْکُنْ سَکَّنْتُکَ بِمَا سَکَنَ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَنْ یَّسْکُنُ لَہٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ خَاءَ حَیْثُ اَصَابَ وَالشَّیَاطِیْنَ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ہ۔

(۱۰) ایضاً ہاتھ صاحب درد سر پر رکھکر کہے اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ہ۔

(۱۱) از روضۃ الاذکار سید محمد تبریزی علیہ الرحمہ عمر بن یزید نے فرمایا کہ واسطے دفع درد سر کے ہاتھ موضع درد پر رکھکر سات مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(۱۱۷) استدعاء دعا کرنا سائل سے

(۱۱۸) حدیث از جمال الصالحین - فرمایا جناب آنحضرت م نے کہ جسوقت صدقہ دو اُس شخص سے اپنے لئے استدعاء دعا کرو بہ تحقیق کہ خدائے تعالیٰ اُس شخص کی دعا کو جو کچھ تصدق دینے والے کے حق مین طلب کرے مستجاب فرماتا ہی۔

(۱۱۹) فوائد وفضائل صدقہ

(۱۲۰) من مؤلف احادیث فوائد صدقہ مین (از نمبر ۸۵ تا ۹۷) باب ہذا مین) اور فضائل صدقہ مین آیات قرآنی واحادیث (از نمبر ۲۰ تا ۲۵) اور (از نمبر ۶۱ تا ۷۵) اور (از نمبر ۷۸ تا ۹۹) اور (از نمبر ۱۱۳ تا ۱۱۶) باب ہذا مین تحریر ہو چکی ہین باقی کچھ احادیث فوائد وفضائل صدقہ مین اس جگہ پھر تحریر کی جاتی ہین - پس جس شخص کو ہم وغم درپیش آئے یا کوئی مرض عارض ہو یا نکبت وتنگدستی وفقر درپیش ہو یا کسی بلا مین گرفتار ہو پس حسب مقدور ہر روز صبح وشام کے وقت تصدق دے اور مال تصدق

(۱۲۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُکَ بِمَا اسْتَجَارَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ لِنَفْسِهٖ انشاء اللہ ساکن ہووے۔

(۱۲۲) از متن منہاج - واسطے درد سر کے اسکو لکھکر سر پر باندھے۔

۱۱۱ہ م ه ک جعل ۱۱۱۱ ھ کہیعص حمعسق طہ یس والصافات وطواسین حفظہما بحرمۃ محمد المصطفا۔

(۱۲۳) واسطے درد سر کے اس شکل کو لکھے۔

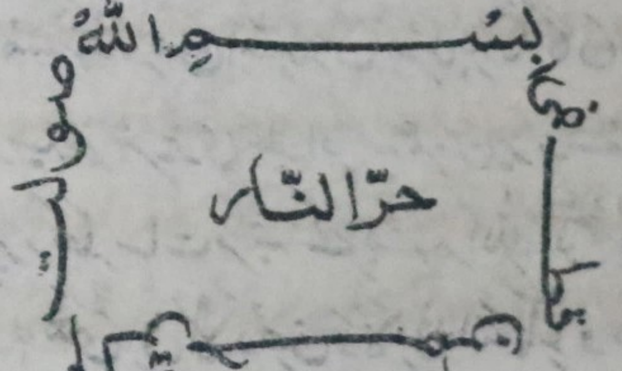

حلال اور پاک ہو اور محض خوشنودی خدا کی نظر سے دیا جائے پس خداے تعالیٰ تصدق کی برکت سے فقر و تنگدستی و قرض و عوارض و ہم و غم اور جمیع بلا کو دور فرما دیتا ہے۔ بلکہ اگر والدین زندہ ہون تو زندہ کی جانب سے اور اپنے اہل و عیال کی جانب سے بھی اس نیت سے تصدق کرے کہ خداے تعالیٰ اسکی برکت سے اُنکو جمیع آفات ارضی و سماوی و جمیع بلاہاے دنیا و آخرت و جمیع عوارض وغیرہ سے محفوظ فرمائے پس خداے تعالیٰ اس تصدق کی برکت سے ان سب کو حفاظت مین رکھتا ہی۔

(۱۲۱) حدیث از جمال الصالحین ایک شخص نے بخدمت جناب امام موسی کاظم ع عرض کیا کہ پریشان بہت ہون یہانتک کہ فلان شخص نے دو کپڑہ پہننے کو دے ہین حضرت نے فرمایا کہ جسقدر مقدور ہو صدقہ دے تاکہ پریشانی تجھ سے دور ہو پس صدقہ دینا فقر و احتیاج کو دفع کرتا ہی اور باعث شفاے جمیع امراض ہی۔

(۱۲۲) ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ افضل صدقہ وہ ہی کہ جو وقت تنگی

۱۳۳ بعد اسکے لکھے بِسْمِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ بعد اسکے اذان و اقامت کو لکھے اور صاحب دردسر کے سر پہ باندھے۔

(۱۴) ایضاً واسطے دردسر کے آب برگ بید کو سر پہ ملے نفع کرتا ہی۔

فصل (۵۴) ادعیہ و اعمال براے دفع صداع

صداع سر کے درد کو کہتے ہین جس طرف سر مین درد ہو اور درد نیمسر کو بھی کہتے ہین۔

(۱) از مکارم الاخلاق۔ حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ واسطے درد نیمسر کے اس دعا کو لکھکر جس جانب درد ہو اُس جانب سر پر لٹکا دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَشْهَدُ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اِسْتَحْدَثْنَاكَ وَلَا بِرَبٍّ يَبِيْدُ ذِكْرُكَ وَلَا يُشَارِكُكَ قَوْمٌ يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَا كَانَ قَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ نَلْجَأُ اِلَيْهِ اَوْ نَتَعَوَّذُ بِهٖ وَنَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ وَنَدْعُوْهُ وَنَدَعُكَ وَلَا اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَا مِنْ اَحَدٍ

و پریشانی کے دیا جائے۔

(۱۲۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب آنحضرتؐ کہ صدقہ دو اور پریشانی سے خوف نکرو کہ ہرگز کوئی شخص صدقہ دینے سے پریشان نہین ہوتا اور صدقہ مال کو زیادہ کرتا ہے اور قرض کو ادا کرتا ہے۔

(۱۲۴) حدیث ایضاً فرمایا ائمہؑ نے کہ اسقدر صدقہ دو کہ لوگ کہین اسراف کیا ہی حالانکہ اسراف نہین ہی۔

(۱۲۵) حدیث از کلمۂ طیبہ معاذ بن مسلم سے روایت ہی کہ وہ بخدمت جناب امام جعفر صادقؑ حاضر ہوئے اور گفتگو امراض کی ہوئی پس فرمایا حضرت نے کہ دوا کرو اپنی بیماریون کی بذریعہ صدقہ دینے کے اور ضرر نہین رکھتا ہی تمکو یہ امر کہ قوت ایک روز کا تصدق کرو بدرستیکہ تصدق کی برکت سے موت ٹل جاتی ہی پس صدقہ حافظ صحت و دافع بلا ہی۔

۱۳۴ فَنَسْئَلُکَ فِیْکَ سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ عَافِ اس جگہ نام مریض اور اُسکے باپ کا لکھے وَاشْفِہٖ بِشِفَائِکَ عَاجِلًا وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ اور جناب صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ نے دعائے مذکور کو مکارم الاخلاق سے اس طرح تحریر فرمایا ہو ممکن ہو کہ جس نسخہ مین اُنھون نے لکھا ہو اُنہین اسی طرح ہو۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ لَسْتَ بِاِلٰہٍ اسْتَحْدَثْنَاہُ وَلَا بِرَبٍّ یَبِیْدُ ذِکْرُہٗ وَلَا مَعَکَ شُرَکَاءُ یَقْضُوْنَ مَعَکَ وَلَا کَانَ قَبْلَکَ اِلٰہٌ نَدْعُوْہُ وَنَتَعَوَّذُ بِہٖ وَنَتَضَرَّعُ اِلَیْہِ وَنَدَعُکَ وَلَا اَعَانَکَ عَلٰی خَلْقِنَا مِنْ اَحَدٍ فَنَشُکُّ فِیْکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ عَافِ نام مریض کا اور اُسکی مان کا لکھے وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ بَیْتِہٖ۔

(۲) از سفینۃ النجاۃ اس دعا کو لکھکر جس جانب درد ہو اُس طرف سر مین لٹکائے

(۱۲۶) حدیث از ثواب الاعمال - بخدمت جناب امام رضاؑ کسی بیماری کی کیفیت
عرض کی فرمایا کہ دوا کرو اپنی بیماریون کی ساتھ صدقہ دینے کے اور کیا ضرر تمھارا ہی
تمکو اگر کوئی تم مین سے اپنے ایک روز کے قوت کو تصدق کرے بدرستیکہ جسوقت ملک الموت کو
قبض روح بندۂ مومن کا حکم دیا جاتا ہی تو وہ بسبب اُس صدقہ کے واپس لے لیا جاتا ہی -
(۱۲۷) حدیث از طب الائمہ ایک شخص نے بخدمت جناب امام موسی کاظمؑ عرض
کیا کہ مین دس نفر عیال رکھتا ہون اور وہ سب بیمار ہین حضرت نے فرمایا کہ دوا کرو ساتھ
صدقہ کے کہ نہین ہی کوئی چیز سریع التاثیر صدقہ سے اور پُر منفعت صدقہ سے -
(۱۲۸) حدیث از کتاب دعوات بعض تجار نے بخدمت جناب امام جعفر صادقؑ عرض کیا کہ
ہمکو چورون کا بہت خوف ہی فرمایا کہ صدقہ دو تا کہ باقی مال محفوظ رہے اور تجارت مین منفعت ہو
(۱۲۹) حدیث از مکارم الاخلاق فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ مین ضامن ہون اُس
مال کا کہ جس مین سے حق خدا کا دیا جائے کہ وہ مال دریا مین اور صحرا مین تلف نہ ہوگا اور

(۳۵) اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ قَامَ بِهٖ عَرْشُكَ عَلَی الْمَآءِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَشْفِیَ نام مریض کا اور اُسکی مان کا لکھے مِنَ الصُّدَاعِ وَالشَّقِیْقَةِ فَضَرَبْنَا عَلٰی
اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ بِهٖ خَلَقْتَ اٰدَمَ
وَاَتْمَمْتَ خَلْقَهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَشْفِیَ
نام مریض کا اور اُسکی مان کا لکھے -
(۳۶) از روضۃ الاذکار حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ انگشت سبابۂ
راست کو درمیان دونون ابروؤن کے رکھکر سات مرتبہ کہے یَا حَنَّانُ اشْفِنِیْ پھر انگشت
سبابہ کو ابروے راست پر ملے بعد اسکے اُسے انگشت سبابہ کو ابروے چپ پر ملے اور سات
مرتبہ کہے یَا مَنَّانُ اشْفِنِیْ بعد ازان ہتھیلی ہاتھ کی سر پر رکھکر کہے یَا مَنْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی
اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَسْكِنْ مَا بِیْ -

فرمایا کہ صدقہ قضائے محکم کو آسمان سے پھیر دیتا ہی۔ اس مقام پر جناب ملا حسین نوری کہ
کہ علماے جلیل القدر نجف اشرف سے ہین تحریر فرماتے ہین کہ حق خدا کا مال ہی مین منحصر
نہین ہی واجب مثل زکوٰۃ و کفارہ کے بلکہ جو مال اللہ تعالیٰ نے اپنے بندہ کو دیا ہے
اسمین حق صدقہ کا ہی (ملاحظہ ہو حدیث نمبر (۹۹) باب ہذا)۔

(۱۳۰) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ یا علی صدقہ پھیرتا ہی قضاے محکم کو۔

(۱۳۱) حدیث از کنز الفوائد فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ پرہیز کرو تم آتش جہنم سے ہر چند کہ بپارۂ نان یا نصف خرما کے ہو۔

(۱۳۲) حدیث از عدۃ الداعی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ دنیا مین کوئی چیز بہتر صدقہ دینے سے نہین ہی خدا تعالیٰ بسبب صدقہ کے فرزند عطا فرماتا ہی۔

(۱۳۳) حدیث از عدۃ الداعی فرمایا جناب امیر ع نے کہ صدقہ دینا باعث قضائے دین اور باعث نزول برکت کا ہوتا ہی۔

---

۱۳۶ (۴) از مصباح کفعمی۔ حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے ہاتھ سر پر اُس طرف رکھے کہ جس طرف درد ہو پس تین بار کہے یَا ظَاهِرًا مَوْجُوْدًا وَيَا بَاطِنًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ اُرْدُدْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ اَيَادِيْكَ الْجَمِيْلَةَ عِنْدَهٗ وَاَذْهِبْ عَنْهُ مَا بِهٖ مِنْ اَذًى اِنَّكَ رَحِيْمٌ قَدِيْرٌ ٥۔

(۵) از متن منہاج حدیث فرمایا جناب امام حسن عسکری ع نے کہ اس آیہ کو ایک قدح آب پر پڑھے اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ٥ اور اسکو صاحب صداع پیے انشاءاللہ صداع ساکن ہووے۔

(۶) ایضاً واسطے دفع صداع کے اسکو لکھکر سر پر رکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا

(۱۳۴) حدیث از عدۃ الداعی فرمایا جناب امام جعفر صادق عم نے کہ لے فرزند خرچ کرنے سے کسقدر باقی ہی عرض کیا کہ چالیس اشرفی فرمایا کہ اسکو تصدق کرو عرض کیا کہ سوائے اسکے اور کچھ نہین ہی فرمایا کہ لیجاؤ تصدق کرو حق تعالیٰ اسکے عیوض مین اور دیگا آیا نہین جانتے ہو کہ ہر چیز کی کلید ہی اور کلید رزق کی صدقہ ہی پس صدقہ دو پس وہ چالیس اشرفی صدقہ دی پس دس روز نہ گذرے تھے کہ بجائے اُسکے چار ہزار اشرفی آئی۔

(۱۳۵) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ صدقہ دفع کرتا ہی ستر عوارض وبلاہائے دنیا کو خصوصاً صدقہ دینے والا ناکامی کے ساتھ نہین مرتا۔

(۱۳۶) حدیث از جمال الصالحین۔ فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ بنی اسرائیل کے زمانہ مین کئی سال قحط عظیم ہوا ایک دن ایک عورت کو کئی دن کے فاقہ مین ایک لقمہ روٹی کا ہاتھ آیا وہ عورت مُونہہ مین لقمہ رکھتی تھی کہ ایک سائل نے آکر سوال کیا اُسنے وہ لقمہ سائل کو دیدیا اتفاقاً اُسیوقت اُس عورت کے طفل صغیر کو ایک بھیڑیا جنگل مین

---

۱۳۷ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا کٓهٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ کَمْ لِلّٰهِ مِنْ نِعْمَةٍ عَلٰی عَبْدٍ شَاكِرٍ وَغَیْرِ شَاكِرٍ وَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ فِیْ کُلِّ قَلْبٍ خَاشِعٍ وَغَیْرِ خَاشِعٍ وَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ فِیْ کُلِّ عِرْقٍ سَاكِنٍ اِذْهَبْ اَیُّهَا الصُّدَاعُ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

(۷) ایضاً واسطے صداع کے ان کلمات کو لکھکر صاحب صداع اپنے پاس رکھے یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتٰبِ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰی یَبْلُغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهٗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًی مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْیَةٌ مِّنْ صِیَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ اُسْكُنْ یَا صُدَاعُ كَمَا سَكَنَتِ النَّارُ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ اُسْكُنْ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔

(۸) ایضاً واسطے درد نیمسر کے اسکو لکھکر سر پر رکھے کٓهٰیٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ

لیکر بھاگا وہ طفل چلایا آواز سنکر وہ عورت اُسکے پیچھے بھاگی فوراً جبرئیل نازل ہوئے
اور اُس طفل کو بھیڑیہ سے چھوڑا کر عورت کو دیدیا اور اُس عورت سے فرمایا کہ بسبب
اُس لقمہ کے کہ تو نے راہِ خدا مین دیا تھا تیرے طفل کی جان بچ گئی۔

(۱۳۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا ص نے ایک یہودی کی نسبت کہ فلان
وقت اسکو سانپ کاٹیگا بعد ازان وہ یہودی بعد گذرنے اُسوقت کے پھر جناب
رسولخدا ص کی خدمت مین حاضر ہوا آنحضرت ص نے اُسکو اپنے پاس بلایا وہ پشت خار کہ جو
ہاتھ مین لئے ہوئے تھا اُسکو علیحدہ رکھکر حاضر ہوا آنحضرت ص نے ایک مار سیاہ اُس پشتخار
سے لپٹا ہوا دیکھا فرمایا کہ آج تو نے کیا عمل کیا تھا عرض کیا کہ دو روٹیان میرے پاس
تھین ایک روٹی مین نے کھائی اور ایک روٹی مین نے تصدق کی آنحضرت نے فرمایا
کہ اُسی تصدق کی برکت سے یہ بلا دفع ہوئی۔

(۱۳۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ صدقہ گناہان عظیم کو اسطرح گلاتا ہی کہ جسطرح پانی نمک کو

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۝ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي
وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝۔

ادعیہ برائے درد شقیقہ

درد شقیقہ کن پوٹی کے درد کو کہتے ہین جو درد کن پوٹی مین ہوتا ہی وہ درد شقیقہ ہے۔

(۹) از روضۃ الاذکار جناب سید محمد تبریزی علیہ الرحمہ۔ واسطے درد شقیقہ و صداع کے اس
دعا کو لکھکر سر مین باندھے اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي قَامَ تا آخر دعا یہ دعا نمبر (۲)
فصل ہذا مین تحریر ہو چکی ہی۔

(۱۰) از مکارم الاخلاق ان کلمات کو پوست آہو پر یا کاغذ پر لکھے اور اگر صاحب درد شقیقہ
مرد ہو تو اسکو سر پر باندھے اور اگر عورت ہو تو درمیان سر کے بالون سے کے رکھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ مِنَ الْأَرْضِ إِلَى السَّمَاءِ وَكَانَ

(۱۳۹) حدیث از کلمۂ طیبہ فرمایا جناب رسولخدا صؐ نے اصحاب سے کہ آیا مین تمکو خبر دون اُس عمل کی کہ اگر تم کرو تو تم سے شیطان دور ہووے مثل دوری مشرق و مغرب کے عرض کیا ارشاد ہو فرمایا کہ صدقہ پشت شیطان کی توڑتا ہی۔

(۱۴۰) از جمال الصالحین فرمایا جناب آنحضرت صؐ نے کہ افضل صدقات وہ ہین جو پوشیدہ دئے جائین کہ صدقہ پنہان غضب الٰہی کو ساکن کرتا ہی۔

(۱۴۱) از کتاب امالی شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے روایت کی ہی کہ فرمایا جناب امیر عؑ نے کہ بہشت مین ایک درخت ہی کہ اُسکے اوپر سے حلّے آتے ہین اور بائین درخت سے گھوڑے ابلق زین کردہ لجام دار اور پردار آتے ہین پس اُن گھوڑون پر اولیاء اللہ سوار ہونگے اور وہ گھوڑے اُنکو لیکر بہشت مین پرواز کرینگے پس جو لوگ کہ اُنکے درجہ سے کم ہونگے عرض کرینگے کہ اے خدا یہ کرامت اُنکو کسوجہ سے حاصل ہوئی پس خدائے تعالی فرمائیگا کہ یہ وہ لوگ ہین کہ راتون کو عبادت مین مشغول رہتے تھے اور نہین سوتے تھے اور انمین وہ لوگ ہین

۱۳۹ هَبَطَ جِبْرَئِیْلُ فَاسْتَقْبَلَهُ الْاَجْدَعُ فَقَالَ اَیْنَ تُرِیْدُ قَالَ اَذْهَبُ اِلَی الْاِنْسَانِ فَاٰكُلُ شَحْمَ عَیْنَیْهِ وَاَشْرَبُ مِنْ دَمِهٖ فَقَالَ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا تَذْهَبُ اِلَی الْاِنْسَانِ وَلَا تَاْكُلُ شَحْمَ عَیْنَیْهِ وَلَا تَشْرَبُ مِنْ دَمِهٖ اَنَا الرَّاقِیْ وَاللّٰهُ الشَّافِیْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَسَلَّمَ۔

(۱۱) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ ان آیات کو صاحب درد شقیقہ پڑھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ وَیٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝

کہ جو دن مین روزہ رکھتے تھے اور انہین وہ لوگ ہین کہ جو جہاد دراہِ خدا مین کرتے تھے اور انہین وہ لوگ ہین جو تصدق کرتے تھے۔

قولِ مؤلف اس حدیث سے یہ ثابت ہوا کہ عابد شب بیدار اور روزہ دار اور جہاد کنندہ اور تصدق کنندہ کا ایک درجہ ہی۔

(۱۴۲) حدیث از کتاب امالی فرمایا جناب رسولخداصلعم نے کہ آگاہ ہو کہ جو شخص تصدق کرے پس خدا تعالیٰ اُسکے لیئے بالعوض ہر درم کے برابر کوہ احد کے نعمتہاے بہشت عطا فرماتا ہی۔

(۱۴۳) حدیث از کتاب امالی فرمایا جناب رسولخداصلعم نے کہ رشک کیا جائیگا وہ شخص کہ جو بسبب صدقات وخیرات کے اپنے پلہ میزان کو بھاری کرے۔

(۱۴۴) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب رسالت مآب صلعم نے کہ زمین بروز قیامت آگ کی ہوگی اور کوئی سایہ نہوگا پس جس شخص نے صدقہ دیا ہوگا وہ صدقہ اسپر سایہ کیے ہوگا۔

(۱۴۵) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ حق تعالیٰ بروز قیامت

---

(۱۲) از روضۃ الاذکار حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ واسطے درد شقیقہ کے ہاتھ اپنا سر پر اُس طرف رکھے کہ جس طرف درد ہو اور تین مرتبہ اسکو کہے یَاظَاهِرًا مَوْجُوْدًا تا آخر دعا یہ دعا نمبر ۴ فصل ہذا مین تحریر ہو چکی ہی۔ ۱۴۰

(۱۳) از مکارم الاخلاق حدیث فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ اِن آیات کو صاحب درد شقیقہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

(۱۴) ایضًا اس دعا کو لکھکر صاحب درد شقیقہ پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ تا آخر دعا یہ دعا نمبر (۱) فصل ہذا مین تحریر ہو چکی ہی۔

ایک قوم کو زیر عرش محشور کریگا کہ چہرہ انکے نورانی اور لباس انکے نور کے ہونگے اور کرسیہائے
نور پر بیٹھیں گے پس خلائق کہیگی کہ کیا یہ پیغمبر ہیں پس منادی زیر عرش سے ندا کریگا کہ یہ
پیغمبر نہیں ہیں پس خلائق کہیگی کہ شہدا ہیں پس منادی کہیگا کہ شہدا بھی نہیں ہیں یہ لوگ
ہیں کہ جو آسان کرتے تھے کارہائے مومنین کو اور جو شخص عسرت اور تکلیف میں ہوتا تھا
اُسکی امداد کرتے تھے۔

من مؤلف آسان کرنا کارہائے مومنین کا اور رفع عسرت کرنا مومنین سے یہ سب صدقات ہیں۔

(۱۴۶) **حدیث** امالی میں ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ میں نے امر عجیب دیکھا
عرض کیا گیا فرمایا کہ میں نے اپنی امت کے چند گروہ کو دیکھا اور اُن میں سے ایک
شخص کو دیکھا کہ شعلہ و شرارہ آتش کے اُسکے قریب آئے پس جو صدقہ اسنے دیا تھا وہ صدقہ
درمیان میں حائل ہوا اور اسپر سایہ کیا۔

(۱۴۷) **حدیث** از عدۃ الداعی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ بزمانہ جناب عیسیٰ ع ایک شخص گذتھ

---

۱۴۱ (۱۵) ایضاً برائے دفع باد شقیقہ کے بعد نماز فریضہ انگشت سبابہ راست کو درمیان دونوں ابروُن کے رکھکر سات مرتبہ
کہے یَا مَنْ سَکَنَ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ بَيْتِهٖ وَسَكِّنْ مَا بِيْ

فصل (۵۵) در ادعیہ و اعمال دفع درد دہن و دندان

(۱) **دفع درد دہن** از مصباح کفعمی **حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے
کہ ہاتھ مونہہ پر رکھکر کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
دَاءٌ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا يَضُرُّ مَعَهَا شَيْءٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ
اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَكِ الَّذِيْ مَنْ سَاَلَكَ بِهٖ
اَعْطَيْتَهٗ وَمَنْ دَعَاكَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِيَنِيْ مِمَّا اَجِدُ فِيْ فَمِيْ وَفِيْ رَاْسِيْ وَفِيْ
سَمْعِيْ وَفِيْ بَصَرِيْ وَفِيْ بَطْنِيْ وَفِيْ ظَهْرِيْ وَفِيْ يَدِيْ وَفِيْ

لکڑیون کا کندھے پر لارہا تھا پس آنحضرت نے اُسکے کندھے پر سے گٹھا اُتروا کر کھلوایا تو مار سیاہ اُس گٹھے مین تھا حضرت نے دریافت فرمایا کہ آج کیا کار خیر تو نے کیا اسنے عرض کیا کہ دو روٹی میرے پاس تھین ایک روٹی مین نے صدقہ دی اور دوسری روٹی مین نے کھائی پس آنحضرت نے فرمایا کہ اسی صدقہ کے سبب سے تیری عمر زیادہ ہوئی۔

(۱۴۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام ع نے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرو اور خلق کے ساتھ بھی نیکی سے پیش آؤ یعنی احسانات کرو اور فقیرون کو صدقہ دو اور صلہ رحم بجالاؤ پس بہ تحقیق کہ یہ افعال عمر کو زیادہ کرتے ہین اور فقر و درویشی کو دور کرتے ہین اور ستر ہزار بلا کو اُس شخص سے اور اُس شخص کے احباب سے دفع کرتے ہین۔

من مؤلف نیکی اور احسان اور صلہ رحم وغیرہ کرنا یہ سب صدقات ہین کہ جیسا نمبر (۱) باب ہذا مین تحریر کیا گیا ہے۔

(۱۵۹) حدیث از کشف الغمہ۔ فرمایا جناب امیر ع نے کہ تین ۳ چیز سے خوشنودی

---

۱۴۲ رِجْلِیْ وَفِیْ جَوَارِحِیْ کُلِّھَا۔

(۲) درد دندان از مصباح کفعمی حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ ہاتھ دندان پر رکھکر سورۂ حمد اور سورۂ توحید اور سورۂ قدر ایک ایک بار پڑھے بعد ازان کے وَتَرَی الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِیْ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ۔

(۳) ایضاً حدیث فرمایا جناب امیر ع نے کہ ہاتھ موضع سجود پر ملکر دندان دردناک پر ملے اور کہے بسم اللّٰہِ الشَّافِیْ اَللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ دوسری روایت مین اس طرح ہے بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ الْكَافِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(۴) ایضاً سورۂ قلم کو لکھکر اپنے پاس رکھے شفا پائے۔

(۵) از مکارم الاخلاق حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ دندان دردناک پر

خدا کی ہوتی ہی کثرت استغفار اور فروتنی اور کثرت صدقہ۔

(۱۵۰) حدیث از مکارم الاخلاق معاویہ ابن عمار سے روایت ہی کہ جناب امام جعفر صادقؑ جب ارادہ کسی حاجت کا کرتے تھے قبل اُسکے صدقہ دیتے تھے بعد ازان خوشبو لگا کر مسجد مین جاتے تھے اور واسطے بر آنے اُس حاجت کے دعا کرتے تھے۔

(۱۵۱) حدیث از کلمۂ طیبہ بحوالۂ کتاب بشارت المصطفیٰ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص چاہے کہ خدا تعالیٰ اُسکی حاجت عظیمہ کو بر لائے پس وہ شخص اگر غنی ہو پس باندازہ ثروت کے اور اگر فقیر ہو تو باندازۂ درویشی کے صلہ و نیکی کرے آل محمدؐ و شیعیان کے ساتھ۔

(۱۵۲) حدیث از کتاب امالی شیخ طوسی علیہ الرحمہ سے مروی ہی کہ فرمایا جناب رسالتمآبؐ نے کہ جو کوئی ایک درہم راہ خدا مین دیوے خدا تعالیٰ واسطے اُسکے سات سو حسنہ تحریر فرماتا ہی۔

(۱۵۳) حدیث از کلمۂ طیبہ۔ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ آیا مین تمکو خبر دون اُس عمل سے کہ اگر تم کرو تو تم سے شیطان دور ہووے مثل دُوری مشرق و مغرب کے

۔۔۔ سات مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَسْکُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَكَ فَاِنَّہٗ قَادِرٌ مُقْتَدِرٌ عَلَیْكَ وَعَلَی الْجِبَالِ اَنْبَتَھَا وَاَنْبَتَكَ فَقَرَّ حَتّٰی یَاْتِیْ رَبُّكَ اَمْرُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

(۵) ایضاً ایک میخ آہنی پر تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین بار معوذتین پڑھے پھر ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے مَنْ یُّحْیِی الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ قُلْ یُحْیِیْھَا الَّذِیْ اَنْشَاَھَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّھُوَ بِکُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ یَا ضِرْسُ نام صاحب درد دندان اور اُسکی مان کا لیوے اَکَلَتِ الْحَارُّ وَالْبَارِدُ اَفَبِالْجَارِ تَسْکُنِیْ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ شَدَّدْتُ دَآءَ ھٰذَا الضِّرْسِ مِنْ نام اُسکا اور اُسکی مان کا لیوے بِاسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ پس فوراً اُس میخ کو دیوار مین گاڑ دے۔ اور وقت گاڑنے کے تین مرتبہ کہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔

عرض کی فرمائیے پس فرمایا کہ روزہ مونھہ شیطان کا سیاہ کرتا ہی اور صدقہ پشت اُسکی توڑتا ہی اور دوست رکھنا خدا کو اور اعانت نیکی کے ساتھ ایک دوسرے کی کرنا اصل ونسل شیطان کو دور کرتا ہی اور استغفار شیطان کو دور رکھتا ہی۔

(۱۵۴) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب امام محمد باقر عم نے خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ ایک عابد نے بنی اسرائیل مین سے اسّی برس کی عبادت کی پس اُسنے ایک عورت کو دیکھا اور اُسکے ساتھ حرام کیا پس ملک الموت آئے کہ زبان اُس عابد کی بند ہوگئی ایک سائل وہانسے گذرا اُسنے اشارہ کیا اپنے لباس کی طرف کہ اس مین روٹی ہی لے پس خداوند عالم نے بسبب اُس زنا کے اُس اعمال ہشتاد سالہ کو حبط فرمایا اور بسبب اس گردہ نان کے اُسکو بخشدیا۔

(۱۵۵) حدیث کتاب بانعات دخول الجنۃ مین جعفر بن احمد قمی نے روایت کی ہی فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ صدقہ گناہ کو خاموش کرتا ہی یعنی وہ آتش کہ جو بسبب گناہ کے روشن ہوتی ہی

(۱۵۶) از طب الائمہ حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عم نے کہ واسطے درد دندان کے تین برگ زیتون کے لیوے اور ہر ایک کے اوپر یہ لکھے بِسْمِ اللّٰهِ لَا مَلِكَ اَعْظَمَ مِنَ اللّٰهِ وَاَنْتَ لَهُ الْخَلِیْفَةُ یَا اِهِیًّا شَرَاهِیًّا اَخْرِجِ الدَّآءَ وَاَنْزِلِ الشِّفَآءَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ہ بعد اسکے ہر سہ برگ مذکور کے پشت پر دعائے مذکور کو لکھے بعد اسکے اُن تینون پتّون کو پارچۂ پاک مین لپیٹے اور ایک ڈورہ ایسے سوت کا کہ جسکو اُس لڑکی نے کاتا ہو کہ جسکو حیض نہ ہوا ہو بٹکر اُسپر باندھے بعد اسکے اُسپر سات گرہ لگاوے ہر گرہ پر ایک۔ ایک نام پیغمبران ذیل کا لیوے۔ آدم ع۔ نوح ع۔ ابراہیم ع۔ موسیٰ ع۔ عیسیٰ ع۔ شعیب ع۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد ازان اسکو اُسکے گلے مین لٹکائے انشاءاللہ آرام ہو مجربات صحیحہ سے ہی اور یا اھیًّا شراھیًّا بزبان عبرانی خدا کے نام ہین اور دوسری روایت مین بجائے ان دو اسماء کے یہ تین اسماء دعائے مذکور مین ہین یا اِھیًّا آھیًّا شراھیًّا۔

اُسکو خاموش کرتا ہی جیسے کہ پانی آگ کو۔

(۱۵۶) حدیث از کافی فرمایا جناب رسالت مآب صلعم نے کہ بدرستیکہ خداوند عالم بسبب صدقہ کے دفع کرتا ہی ہر درد کو اور جلنے آگ مین اور غرق ہونے سے اور دیوانگی اور ویرانیٔ خانہ کو اور مثل انکے ستر بلاؤن کو آنحضرت صلعم نے شمار فرمایا کہ اُس سے دور فرماتا ہی۔

(۱۵۷) حدیث از کافی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ ایک یہودی جناب رسالت مآب صلعم کے پاس سے گذرا جناب رسالت مآب صلعم نے فرمایا کہ اس یہودی کی پشت پر سانپ کاٹیگا پس یہ ہلاک ہوگا یہودی گیا اور لکڑیون کا گٹھا لیکر آیا حضرت نے فرمایا لکڑیون کو رکھدو دیکھا تو لکڑیون مین ایک مار سیاہ تھا کہ لکڑی کو اپنے سونہہ مین لیئے ہوئے تھا پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ اے یہودی آج کے روز کیا کار خیر کیا اُسنے کہا کہ کوئی کار خیر نہین کیا سوائے اسکے کہ جب لکڑیان کاندھے پر اُٹھا کر لایا میرے

نمبر ۱۴۵ (۷) از مکارم الاخلاق - ایک لکڑی یا کوئی چیز آہنی دندان دردناک پر رکھکر سات مرتبہ اس افسون کو پڑھے اور اُنپر پھوکے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ اَلْعَجَبُ كُلُّ الْعَجَبِ دُوْدَةٌ تَكُوْنُ فِي الْفَمِ تَأْكُلُ الْعَظْمَ وَتَتْرُكُ الدَّمَ اَنَا الرَّاقِيْ وَاللّٰهُ الشَّافِيْ وَالْكَافِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ہ۔

(۸) تین برگ سبز کسی درخت کے لیوے اُن مین سے ہر ایک پر یہ لکھے اَلَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ہ بعد اسکے اُن تینون پتون کو ان دانتون پر رکھے کہ جن مین درد ہو پھر تھوڑی دُور راستہ چلکر اُسکو دانتون مین سے نکالکر پیچھے پھینکدیوے مگر اُس طرف نگاہ نہ کرے انشاء اللہ درد ساکن ہو۔

ساتھ دو روٹیان تھین ایک مین نے کھائی اور دوسری ایک مسکین کو صدقہ دی حضرت نے فرمایا کہ اسکی برکت سے خداوند عالم نے اس سانپ سے تجکو محفوظ رکھا۔

(۱۵۸) حدیث از کافی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام موسی کاظم ع نے کہ ایک شخص بنی اسرائیل مین تھا اُسکے لڑکا نہین ہوتا تھا جب اُسکے لڑکا پیدا ہوا جب اُس فرزند کی نسبت کہا گیا کہ یہ شب عروسی کو مرجائیگا پس جب شب عروسی ہوئی اُس فرزند نے ایک پیر مرد ضعیف کو دیکھکر رحم کیا اور کھانا کھلایا پس اُس ضعیف نے کہا کہ تو نے مجکو زندہ کیا خدا تجکو زندہ کرے پس ایک شخص نے اس فرزند کے باپ سے خواب مین کہا کہ خدا تعالی نے بسبب اُس صدقہ کے تیرے فرزند کو زندہ کیا۔

(۱۵۹) حدیث جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے کتاب عیون مین روایت کی ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جناب عیسیٰ ع کا ایک قوم پر گذر ہوا ایک لڑکی کو شادی کرکے لیئے جاتے تھے فرمایا جناب عیسیٰ ع نے کہ یہ لڑکی آج شب

۱۴۷ (۹) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جس کسی کو درد دندان ہو ایک کار دیا ایک برگ خرما لیکر اُس جگہ ملے کہ جس جگہ درد ہوتا ہو اور سات بار کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ اَسْكُنْ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِاِذْنِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(۱۰) ایضاً حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ اُنگلی دندان دردناک پر رکھکر سات مرتبہ کہے هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ

(۱۱) ایضاً حدیث مفضل بن عمر نے جناب امام جعفر صادق ع سے روایت کی ہی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ مفضل بن عمر کے درد دندان ہوا پس جناب امام جعفر صادق ع نے انگشت سبابہ کو دندان دردناک پر رکھکر اس دعا کو پڑھا فوراً درد ساکن ہوا۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ

عروسی مین مرجائیگی حوارین نے سچ سمجھا اور منافقین نے کہا کہ شب بھی قریب ہی پس
جب صبح ہوئی تو اُس لڑکی کو زندہ پایا پس یہ خبر جناب عیسیٰؑ کو دی آپ نے فرمایا جو خدا
چاہتا ہی کرتا ہی پس آپ اُسکے مکان پر تشریف لے گئے اور اُس لڑکی سے پوچھا کہ کیا
کار خیر تونے کیا اُسنے کہا کہ ایک سائل آتا تھا اُسکو ہر شب قوت شب آیندہ تک کا دیتی تھی
پس شب عروسی مین بھی آیا مین نے سب سے پوشیدہ ہو کر اُس سائل کو قوت حسب معمول دیا
پس جناب عیسیٰؑ نے فرمایا کہ اپنی جگہ سے اُٹھ جب وہ اُٹھی ناگاہ دیکھا کہ ایک مار سیاہ
اُسکے کپڑون کے نیچے دم کو اپنے مُونہہ مین لئے ہوئے تھا حضرت نے فرمایا کہ اس صدقہ کے
سبب سے خداوند عالم نے اس بلا کو تجھ سے دفع کیا۔

(۶۰) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ نبی اسرائیل مین چند سال پے در پے
قحط شدید ہوا ایک عورت کو کئی دن مین ایک لقمہ روٹی کا ملا اُسنے مُونہہ مین رکھا تھا کہ
کہ ایک سائل نے آکر سوال کیا کہ مین بھوکا ہون پس اُس عورت نے وہ لقمہ مونہہ مین سے

۱۴۷ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَجَلَالِکَ وَقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اِنَّ مَرْیَمَ لَمْ تَلِدْ غَیْرَ عِیْسٰی رُوْحِکَ
وَکَلِمَتِکَ اَنْ تَکْشِفَ مَا تَلْقٰی فَاطِمَۃُ بِنْتِ خَدِیْجَۃَ مِنَ الضِّرْسِ کُلِّہٖ۔

(۱۲) ایضاً دندان دردناک پر سورۂ فاتحہ و سورۂ توحید تین تین مرتبہ پڑھکر کہے یَا ضِرْسُ
بِالْحَارِّ تَسْکُنِیْنَ اَمْ بِالْبَارِدِ تَسْکُنِیْنَ اَمْ بِاسْمِ اللّٰہِ تَسْکُنِیْنَ اُسْکُنْ سَکَّنْتُکَ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ
مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ قَالَ مَنْ یُحْیِی الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ قُلْ
یُحْیِیْھَا الَّذِیْ اَنْشَاَھَا اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَھُوَ بِکُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ اُخْرُجْ مِنْھَا فَاِنَّکَ
رَجِیْمٌ وَلَنُخْرِجَنَّھُمْ مِنْھَا اَذِلَّۃً وَّھُمْ صَاغِرُوْنَ فَخَرَجَ مِنْھَا خَائِفًا۔

(۱۳) از متن منہاج وارد ہی کہ اس دعا کو واسطے درد دندان کے لکھکر اپنے پاس رکھے
اور ہاتھ دندان دردناک پر رکھکر بھی اس دعا کو پڑھے اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا
اَتَاکَ سُکِّنْ اِنْ کُنْتَ مَاکُوْلًا بِالَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ

نکالکر سائل کو دیدیا ایک لڑکا چھوٹا اُس عورت کا صحرا مین لکڑیان لینے گیا تھا کہ ایک
جانور بھیڑیا اُسکو اُٹھاکر بھاگا وہ لڑکا چلایا وہ عورت اُسکے پیچھے دوڑی فورًا خدا تعالی
نے جبرئیل کو حکم فرمایا کہ اُسکے فرزند کو جانور بھیڑیہ کے مونہہ مین سے چھٹا کر اُس کے
سپرد کرو پس جبرئیل نے اُس طفل کو جانور بھیڑیہ کے مونہہ سے چھٹا کر اُس عورت
کے سپرد کیا اور کہا کہ یہ بلا بسبب اُس لقمہ کے کہ جو تونے خدا کی راہ مین دیا تیرے
فرزند سے دفع ہوئی۔
(۱۶۱) حدیث شیخ کلینی وغیرہ نے تحریر فرمائی ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ
نے کہ مابین میرے اور ایک شخص کے تقسیم زمین کی تھی وہ شخص علم نجوم کو جانتا تھا
وہ نیک ساعت مین باہر آیا اور مین ساعت بد مین پس اُس زمین کو تقسیم کیا
اچھی زمین میرے حصہ مین آئی اُس شخص نے کہا کہ مین نجومی ہون تمکو ساعت
بد مین نکالا اور مین ساعت نیک مین باہر آیا پس یہ کیسے ہوا کہ اچھی زمین آپ کے

۱۴۲ الْعَلِيمِ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَمِنَ
اللهِ وَإِلَى اللهِ وَلَا غَالِبَ إِلَّا اللهُ وَلَا أَحَدَ غَيْرُ اللهِ وَلَا أَحَدٌ مِثْلَ اللهِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ مَا شَاءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ
لَمْ يَكُنْ أَشْهَدُ أَنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا وَهَّابُ ۝
(۱۴۳) ایضًا صاحب درد دندان سورۂ الحمد وسورۂ توحید و معوذتین کو پڑھکر کہے
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ۝ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ
الْأَخْسَرِينَ نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ بعد اسکے کہے اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْكَ شَيْءٌ
اِكْفِ اپنا نام لیوے ابْنَ عَبْدِكَ وَابْنَ أَمَتِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَخَافُ وَيَحْذَرُ مِنْ

حصہ مین آئی مین نے کہا کہ خبر دون تجکو اُس حدیث سے کہ جسکی خبر دی مجکو میرے باپ نے
کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص چاہے کہ خدائے تعالی اُس روز کی بدی کو اُس سے
دُور کرے پس اوّل روز صدقہ دیوے خدائے تعالی بدی کو اُسدن کی اُس سے دور
کرتا ہی اور جو شخص چاہے کہ اُس شب کی بدی کو اُس سے دور کرے تو اول شب مین صدقہ
دیوے یہ بہتر ہی تیرے لئے علم نجوم سے۔

(۱۶۲) حدیث از تفسیر جناب امام حسن عسکری ؑ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ قسم اُس خدا کی کہ جسنے
مجکو برسالت مبعوث کیا ہی کہ بروز قیامت بندہ بندگان خدا سے ایک موقف مین کھڑا
ہوگا پس شعلۂ آتش جو بزرگ تر ہوگا جمیع کوہ ہاے دنیا سے نکلیگا اُسوقت درمیان اُس
شخص کے اور شعلۂ آتش کے کوئی چیز حائل نہ ہوئی پس وہ متحیر ہوگا کہ ناگاہ ایک گردۂ نان
یا ایک حبّہ نقرہ کہ جو اپنے برادر مومن کے ساتھ حالت تنگی و سختی مین اعانت کیا ہے وہ
اُسوقت اُڑتا ہوا ہوا مین آویگا اور اُس شخص کو گھیر لیگا اور مثل بزرگ ترین کوہ کے

---

۱۴۹ هٰذَا الْوَجَعُ يَشْكُرُهُ اِلَيْكَ باذن خدا درد ساکن ہووے مجرب ہی

(۱۵) ایضاً واسطے درد دندان کے اسکو لکھکر اپنے پاس رکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِثُبُوْتِ الرُّبُوْبِيَّةِ وَبِتَعْظِيْمِ الصَّمَدَانِيَّةِ وَبِتَعْظِيْمِ الْاُلُهِيَّةِ وَبِقُدْرَةِ
الْجَبَرُوْتِيَّةِ وَبِقِدَمِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَبِعِزَّةِ الْفَرْدَانِيَّةِ اَنْ تَشْفِيَنِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ
وَوَجَعٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ھ ھ ھ ھ ۱۱ ✕

۳	۵	۹	۱۱	۹
۲۲		۱۱۱		۹

۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ و ھ س م

(۱۶) ایضاً ہاتھ دانتون پر رکھکر سات مرتبہ کہے اَلْعَجَبُ كُلُّ الْعَجَبِ لِدُوْدَةٍ تَكُوْنُ
فِي الْفَمِ تَاكُلُ الْعَظْمَ وَتَتْرُكُ اللَّحْمَ اَنَا اَرْقِيْ وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الشَّافِيْ وَالْكَافِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا
وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا۔

اُس شخص کے اطراف مین ہوجائیگا تاکہ اُس شخص تک شعلۂ آتش نہ پہونچے اور حرارت اُسکی دور رہووے یہانتک کہ وہ داخل بہشت ہووے۔

(۱۶۳) **حدیث** از دعایم الاسلام جناب امام زین العابدین ؑ نے کبوتران مکہ کو دیکھا اور فرمایا کہ جانتے ہو کہ کیا سبب ہی کہ یہ کبوتر حرم مین ہین لوگون نے عرض کیا کہ کیا سبب ہی پس فرمایا کہ زمانہ قدیم مین ایک شخص کے گھر مین درخت خرما کا تھا اُسمین کبوتر نے آشیانہ کیا تھا جب بچہ ہوتے تھے وہ شخص اُس درخت پر چڑھکر کبوترون کے بچون کو مار ڈالتا تھا ایک زمانۂ دراز تک عمل اُس شخص کا یہی رہا بالآخر اُس کبوتر نے درگاہ باریتعالی مین عرض کیا خدائے تعالیٰ کا حکم ہوا کہ اب اگر آیندہ کو یہ شخص درخت پر چڑھیگا تو گر کر مرجائیگا پھر جب بچہ اُس کبوتر کے ہوئے اور وہ شخص درخت پر چڑھا تو کبوتر اُس وعدۂ الٰہی کا انتظار کرتا تھا پس اُس وقت ایک فقیر نے آکر سوال کیا اُس شخص نے درخت سے اُترکر اُس فقیر کو صدقہ دیا بعد ازان پھر درخت پر چڑھا اور بچون کو نیچے لاکر مار ڈالا کبوتر نے

نن۱۵ (۱۷) ایضاً صاحب منہاج اعلی اللہ مقامہٗ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے درد دندان و دندان کرم خوردہ کے لئے یہ دعا مجرب ہی مین نے اسپر تجربہ کیا ہی اول صاحب درد ایک خط مدور یعنے گول کھینچے اور وقت کھینچنے کے سورۂ الحمد پڑھے اس طرح پر کہ جب کھینچنا شروع کرے تو اُسیوقت سورۂ الحمد کو بھی پڑھنا شروع کرے اور جب خط تمام ہووے تو سورۂ حمد کو بھی تمام کرے بعد اسکے درمیان اُسکے دو لکیرین کھینچے اور وقت کھینچنے ہر لکیر کے بِسْمِ اللّٰہ کہے۔ صورت شکل کی یہ ہی

بعد اسکے صاحب درد ہاتھ دانتون پر رکھکر تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے اِحْتَجَبْتُ بِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ الْکَامِلِ وَتَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اللّٰہِ الْقَوِیِّ الشَّامِلِ بعد اسکے ہاتھ دانتون پر سے اُٹھا کرکے کہ ساکت ہوا یا نہین پس فوراً ہاتھ کو دانتون پر رکھکر پھر دعائے مذکور کو ایک مرتبہ پڑھے بعد اسکے پھر دانتون پر سے ہاتھ اُٹھا کر کہے کہ ساکت ہوا یا نہین پھر ہاتھ دانتون پر رکھکر دعائے مذکور کو پڑھے پھر ہاتھ کو دانتون پر

خدائے تعالیٰ سے عرض کیا کہ یہ خلاف تیرے وعدہ کے کیسے ہوا پس حکم خدا کا ہوا کہ اس مرد نے اپنی جان کو صدقہ دیکر خرید لیا پس اُس سے موت دفع ہوگئی اور مین بہت جلد تیری نسل کو زیادہ کرونگا اور ایسی جگہ رکھونگا کہ تا روز قیامت تیری نسل کو کوئی نہ ہٹا سکیگا پس اُس کبوتر کے رہنے کے لئے حرم مکہ مین جگہ دی۔

من مؤلف اس حدیث سے ثابت ہی کہ صدقہ حکم خدا کو ٹالدیتا ہی یعنی بسبب صدقہ کے خدائے تعالیٰ اپنے حکم کو واپس لے لیتا ہی اسکی مؤید اور بہت احادیث ہین اُنمین سے کچھ سابق مین تحریر ہو چکی ہین۔

(۱۶۴) حدیث از کتاب غایات۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ ایک دن جناب عیسیٰ ؑ نے حوارین سے فرمایا کہ سب چیزون مین سخت تر غضب خدا کا ہی اور صدقہ خصوصاً شب مین دینا خاموش کرتا ہی غضب الٰہی کو۔

(۱۶۵) حدیث از کتاب امالی جناب امیر ؑ سے حدیث ہی کہ فرمایا کہ جب بندہ مرتا ہی

۱۵۱ اٹھا کر رکھے کہ ساکت ہوا یا نہین بعد اسکے پھر ہاتھ دانتون پر رکھکر دعائے مذکور کو پڑھے پس تین مرتبہ بطریق مذکورہ عمل کرے باذن خدا درد ساکت ہو وے اور اگر صاحب درد اس عمل کو نہین کر سکتا تو دوسرا شخص بھی کر سکتا ہی یعنے صاحب درد کے دانتون پر انگلی رکھکر عمل مذکورہ بجا لاوے۔

فصل (۵۶) دعائے دفع صرع کہ جسکو مرگی کہتے ہین۔

(۱) فرمایا جناب امام رضا ؑ نے کہ سورۂ حمد و معوذتین کو پڑھکر ایک قدح آب پر پھونکے بعد ازان اُس پانی کو مصروع کے سر پر چھڑکے۔

(۲) ایضاً حدیث فرمایا جناب امیر ؑ نے کہ اس دعا کو مصروع پر پڑھے عَزَمْتُ عَلَيْكَ يَا رِيحُ بِالْعَزِيمَةِ الَّتِي عَزَمَ بِهَا عَلِيُّ ابْنُ اَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَلَى جِنِّ وَادِي الصَّفْرَاءِ فَاَجَابُوا

ملائکہ اُس سے کہتے ہین کہ کیا آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑا پس اپنے مال کو آگے زیادہ بھیجو کہ
تمھارے لئے رہے اور سب کو نہ چھوڑو کہ ضرر اُسکا تمھارے لئے ہی محروم ہی وہ شخص
جسکا مال خیر سے محروم ہی اور قابل رشک ہی وہ شخص جو سنگین کرے اپنی میزان کو صدقات
وخیرات سے اور عمدہ کرے اُن صدقات سے بہشت مین اپنی خوابگاہ اور پاکیزہ کرے
اُس صدقہ سے صراط پر راہ کو۔

(۱۶۶) شیخ ابو الفتوح نے اپنی تفسیر مین روایت کی ہی کہ جب جناب امیرؑ دفن
جناب فاطمہ صلوات اللہ علیہا سے فارغ ہوئے قبرستان مین گئے اور فرمایا سلام ہو تمپر
اے اہل قبر مال تمھارے تقسیم ہوئے اور تمھاری اولاد کے اور عزیزون کے قبضہ مین ہوا
اور تمھاری عورتون نے شوہر کر لئے یہ وہ خبر ہی جو میرے پاس ہی اب تمھارے پاس کیا
خبر ہی ایک ہاتف نے آواز دی کہ جو کچھ کھایا ہمنے فائدہ کیا اور جو کچھ پہلے سے بھیجدیا
اُسکو ہمنے پایا اور جو کچھ پیچھے چھوڑا نقصان کیا۔

۱۵۲ وَاَطَاعُوْا لَمَّا اَجَبْتِ وَاَطَعْتِ وَخَرَجْتِ عَنْ نام مصروع کا اور اُسکی مان کا
لیوے اَلسَّاعَةُ پھر نام مصروع کا لیوے۔

(۳) ایضاً سورہ بقر کو لکھکر مصروع پر باندھے صرع زائل ہووے۔

(۴) سورہ شوریٰ کو لکھکر پانی سے دھووے اور اُس پانی کو مصروع پر چھڑکے صرع
زائل ہووے اور پھر عود نہ کرے۔

(۵) سورہ رحمٰن کو لکھکر مصروع پر باندھے صرع زائل ہووے۔

(۶) ایضاً سورہ تحریم کو مصروع پر پڑھے صرع زائل ہووے۔

(۷) ایضاً سورہ واللیل کو مصروع پر پڑھے ہوش مین آئے۔

(۸) از مکارم الاخلاق اس آیہ کو لکھکر مصروع پر باندھے اور مصروع پر پڑھے
وَمَا لَنَا اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا

(۱۶۷) **حدیث** ایضًا فرمایا جناب رسالت مآب صلعم نے کہ مال مین سے تجکو کوئی حصہ نہین ہی لیکن جو کچھ کھایا یا وفا کیا اور جو کچھ پہنا پُرانا کیا اور جو کچھ تصدق کیا اسکو پایا۔

(۱۶۸) **حدیث** ایضًا جناب رسولخدا صلعم نے ایک گوسفند کو عایشہ کے حُجرہ مین ذبح کیا اور سب درویشان مدینہ کو تقسیم کیا جب رات ہوئی تو سوائے گردن کے کچھ نہ بچا عایشہ نے کہا کہ سوائے گردن کے کچھ نہین بچا فرمایا کہ یہہ کہو کہ سب رہا سوائے گردن کے

(۱۶۹) سید نعمت اللہ جزایری علیہ الرحمہ نے نور الانوار مین کہ شرح صحیفہ کاملہ کی ہی نقل کیا ہی کہ ایک مجتہد زمانہ نے مرحوم آخوند ملا عبد اللہ شوستری اُستاد مجلسی اول کو کہ جو اپنے عصر مین تقویٰ و علم و عمل مین یگانہ تھے بعد اُنکے انتقال کے اُنکو خواب مین دیکھا کہ بہشت مین بہت بلند مکان اُنکا ہی پس اسکا سبب پوچھا کہ یہ مرتبۂ اعلیٰ کیسے ملا اُنھون نے کہا کہ اسکا سبب یہ ہی کہ مین جامع مسجد اصفہان سے آتا تھا میرے ہاتھ مین ایک سیب تھا پس ایک لڑکا مجکو ملا وہ سیب مین نے اُسکو دیدیا وہ لڑکا بہت خوش ہوا

۱۵۳ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ٥۔

(۹) ازمتن منہاج واسطے دفع جنون وصرع کے اس شکل کو لکھکر مجنون ومصروع کے گلے مین لٹکاوے۔

سہ ۱۱۱ ۳۰ ٥ و ۱۱.۴۱.۴۲۴

۱۳۱۳ مع ی ۱۳۱ ۱۱ ۰ ۱۱ ل ۳ ۱۱۰ ٥ ۲ ۰۰ ۷

۲۰ ۴ ع ۱۰ ۱۰ ۲۰ ۰ ۷ ۴ ۷ غ ۱ ۰ ٥ ۱۱۱

۳ ۳۰ ٥ ۱ ۰ ۳ ۴ ۸ ۴۰ ۴ ۷ ع ۱۰ ۲۰

۳۰ ع ۸ ۰ ۸ ۱ ۳ ٥ ۱۱ ٥ : ۱۱ ۰۰۰ ۲ ۱ ۵ ۱۱

ھ ھ ھ ھ ھ // ✕

ع ع ع ع ع ع ع ع وھ ص م

پس خدا تعالی نے اُسکے عیوض مین یہ مرتبہ مجکو عطا فرمایا گمان میرا یہ ہی کہ وہ لڑکا یتیم تھا۔
(۱۷۰) حدیث از مشکوۃ جناب سبط شیخ طبرسی علیہ الرحمہ احمد بن جعفر الرمیمان سے روایت کی ہی کہ ایک شخص نے جناب امام علی نقی عٴ سے عرض کیا کہ ابو دلف کو چار ہزار اور ایک قریہ کس سبب سے ملے فرمایا جب کوئی مؤمن شبکو اُسکا مہمان ہوتا تھا تو وہ اُسکو ایک ظرف پر از خرما دیتا تھا جس مین چار ہزار اور ایک خرما ہوتے تھے پس خداوند عالم نے بالعیوض ہر ایک خرما کے ایک قریہ اُسکو عطا فرمایا۔
(۱۷۱) جناب صدوق علیہ الرحمہ نے کتاب خصال مین تحریر فرمایا ہی کہ ایک دن ابو ذرؓ خانہ کعبہ کے نزدیک کھڑے تھے لوگون نے اُنکے گرد حلقہ کیا ابوذرؓ نے اُنسے کہا کہ جو شخص تہیہ سفر کا رکھتا ہو اسقدر توشہ رکھتا ہی کہ جو سفر کے لئے کافی ہو پس سفر قیامت کے لئے تم لوگون نے کیا توشہ اختیار کیا ایک شخص نے عرض کیا کہ فرمایئے ابو ذرؓ نے کہا کہ جسدن خوب گرمی ہو اُسدن روز قیامت کے لئے روزہ رکھو اور حج

۱۵۴ (۱۰) ایضاً اس آیہ کو گوش راست مجنون دشروع مین پڑھے اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۰۔

فصل (۵۷) ادعیۂ قولنج

(۱) از مصباح کفعمی حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عٴ نے کہ سورۂ فاتحہ و سورۂ توحید و معوذتین کو اور بعد اُسکے اس دعا کو لکھے اور صاحب درد قولنج پر باندھے اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِعِزَّۃِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَاتُرَامُ وَبِقُدْرَۃِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْھَا شَیْءٌ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْہُ اور مکارم الاخلاق مین ہی کہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ توحید اور معوذتین ایک لوح یا شانہ پر لکھکر تحت مین اُسکے اس دعا کو لکھے (یعنے دعا مذکور) بعد ازان آب باران سے دھوکر بوقت خواب اُسکو پلائے تاکہ بعد پینے کے وہ سو رہے۔
(۲) از مکارم الاخلاق صاحب درد قولنج دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین بعد الحمد کے ایک

اور بزرگ کے لئے اور تاریکی شب مین دو رکعت نماز پڑھو واسطے دفع وحشت قبر کے اور سخن خیر کہو اور سخن شر سے اپنے کو باز رکھو اور یا صدقہ دو کسی مسکین کو شاید نجات پاؤ بسبب اُس صدقہ کے اور دنیا کے دو حصہ قرار دو ایک حصہ اپنے عیال پر صرف کرو اور ایک حصہ آگے بھیجو۔ اور تیسرا حصہ نہ کرو کہ اُسمین ضرر ہی کوئی نفع نہین ہی اور قرار دو دنیا کو دو کلمہ ایک کلمہ طلب حلال کے لئے اور ایک طلب آخرت کے لئے اور تیسرا کلمہ ضرر رکھتا ہی کوئی اُسمین نفع نہین ہی۔

(۱۷۲) حدیث علی ابن ابراہیم نے جناب امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہی کہ فرمایا کہ جناب فاطمہؑ کے پاس تھوڑے سے جو تھے اُسکا حریرہ بنایا جب پک چکا اور سامنے رکھا ایک مسکین آیا اور کہا کہ خدائے تعالیٰ تمپر رحمت نہ بھیجے جو کچھ خدا نے تمکو روزی دی ہی مجکو کھانا کھلاؤ پس جناب میرؑ نے ایک ثلث اُسمین سے اُسکو دیا اُسکے بعد ایک یتیم آیا اُسنے بھی یہی سوال کیا پس آپ نے ثلث دوئم اُسکو

۱۵۵ مرتبہ یہ پڑھے فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ۔

فصل (۵۸) ادعیۂ فالج

(۱) از مکارم الاخلاق۔ حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ فالج اور قولنج اور ہر درد پر سورۂ فاتحہ اور سورۂ توحید و معوذتین کو پڑھے بعد اسکے اس دعا کو شانہ یا لوح پر لکھکر آب باران سے دھوکر مریض کو بوقت خواب پلاوے تاکہ بعد پینے کے مریض سو جائے دعا یہ ہے أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيمِ تا آخر دعا مندرجہ نمبر (۱) فصل (۵۶)۔

(۲) از متن منہاج وارد ہی کہ واسطے فالج کے سجدۂ نافلہ شب مین کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوكَ دُعَاءَ الذَّلِيلِ الْفَقِيرِ الْعَلِيلِ اَدْعُوكَ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَقَلَّتْ حِيلَتُهُ وَضَعُفَ عَمَلُهُ وَاَلَحَّ عَلَيْهِ الْبَلَاءُ۔

(۳) ایضاً واسطے دفع فالج کے پڑھے يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ

دیدیا پھر تھوڑی دیر نہین ہوئی تھی کہ ایک اسیر نے ایساہی آکر سوال کیا آپ نے
ثلث باقی اُسکو بخشدیا پس خدائے تعالیٰ نے آیات مبارکہ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِھَا
عِبَادُ اللّٰهِ تا وَکَانَ سَعْیُکُمْ مَّشْکُوْرًا ہ نازل فرمائین پس جو مؤمن ایسا کرے
اُسکے حق مین بھی یہ آیات جاری ہین۔

(۱۷۳) **حدیث** از کتاب اختصاص جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ برید عجلی سے
اور اُسنے اپنے باپ سے کہ کہا اُسنے کہ مین حاضر ہوا بخدمت جناب امام جعفر صادق ؑ
اور عرض کیا کہ مین مفلس ہوگیا ہون فرمایا کہ جب تو کوفہ مین جاوے تو دس درہم
تلاش کر اگر نہ ملین تو ایک تکیہ اپنا دس درہم مین فروخت کرکے دس شیعون کی
دعوت کر جب کھانے سے فارغ ہون اُنسے دعا کرنیکی خواہش کر کہ تیرے لئے دعا کرین
ساکہ مین نے کوفہ مین آکر ایساہی کیا پس تھوڑا زمانہ نہین گذرا کہ مین دولتمند ہوا۔

(۱۷۴) کتاب اثناعشریہ مین سید محمد حسینی معروف با بن قاسم عاملی علیہ الرحمہ نے

یَا مَنْ لَا یَشْغَلُهٗ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ یَا مَنْ لَا یُلْهِیْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ یَا مَنْ لَا یُغَلِّطُهٗ سُؤَالٌ عَنْ
سُؤَالٍ یَا مَنْ لَا یَحْجُبُهٗ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ یَا مَنْ لَا یُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ یَا مَنْ
هُوَ غَایَةُ مُرَادِ یَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰی هِمَمِ الْعَارِفِیْنَ یَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰی طَلَبِ
الطَّالِبِیْنَ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ ذَرَّةٌ فِی الْعَالَمِیْنَ۔

(۴) ایضاً واسطے فالج کے ان اسماء کو پڑھے یَا کَافِیًا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یَا قَائِمًا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
یَا مَنْ لَا یُشْبِهُهٗ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ
شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ هُوَ خَبِیْرٌ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ
وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ کُلَّ شَیْءٍ

(۵) ایضاً واسطے دفع فالج کے ان اسماء کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
یَا رَبَّنَا یَا اِلٰهَنَا یَا سَیِّدَنَا یَا مَوْلَانَا یَا نَاصِرَنَا یَا حَافِظَنَا یَا دَلِیْلَنَا

روایت کی ہی کہ ایک شخص اپنی زوجہ کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا بھنا ہوا مرغ اُن کے سامنے تھا ایک سائل نے آکر سوال کیا اُسکو جھڑک دیا اتفاق ایسا ہوا کہ نعمت اُس شخص سے زائل ہوئی اور وہ فقیر ہو گیا اور اپنی عورت کو طلاق دیدی اُس عورت نے ایک مرد کے ساتھ نکاح کر لیا پس اسکا یہ شوہر اپنی عورت کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا انکے روبرو بھی بھونا ہوا مرغ تھا ناگاہ ایک سائل دروازہ پر آیا اور سوال کیا اُس مرد نے عورت سے کہا کہ یہ مرغ اسکو دیدے جب عورت وہ مرغ سائل کے پاس لے گئی تو اُسنے دیکھا کہ اُسکا پہلا شوہر ہی پس مرغ اُسکو دیدیا اور روتی ہوئی آئی شوہر نے سبب گریہ پوچھا اُس عورت نے کہا کہ یہ سائل میرا پہلا شوہر تھا اور تمام قصہ بیان کیا اُس مرد نے کہا کہ واللہ مین وہی سائل ہون کہ جسکو جھڑک کر نکالدیا۔

(۱۷۵) فقیہ کامل جناب حاجی ملا احمد نراقی رح نے اپنے خزائن مین نقل کیا ہی ایک شخص سے کہ جو ایک مرد صالح کا مصاحب تھا اُسنے اُس مرد صالح کی وفات کے بعد

۱۵۷ یَا مُعِیْنَنَا یَا حَبِیْبَنَا یَا طَبِیْبَنَا۔

فصل (۵۹) در ادعیہ جذام و برص

(۱) **دعاے جذام**۔ از مکارم الاخلاق ان آیات کو صاحب جذام پر پڑھے اور لکھکر اُسپر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ بِاسْمِ نام صاحب جذام کا اور اُسکی ماں کا لکھے۔

(۲) از متن منہاج وارد ہی کہ سورۂ انعام کو شہد سے لکھکر صاحب جذام کو پلائے انشاء اللہ صحت پائے

(۳) **دعاے برص** از مصباح کفعمی حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ مبروص وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرے بعد اسکے اس دعا کو پڑھے یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا

اُسکو خواب مین دیکھا اور پوچھا کہ خدا نے تیرے ساتھ کیا کیا اُسنے کہا کہ مجکو محضر جلال مین رکھا
اور خدا نے فرمایا کہ معلوم ہوا تجکو کہ مین نے تجکو کیون بخشا مین نے عرض کیا کہ میرے
اعمال صالح کی وجہ سے فرمایا نہین پھر مین نے عرض کیا بسبب میری عبادت خالصہ کے
فرمایا یہ بھی نہین پھر مین اپنے جمیع اعمال نیک کا نام لیتا گیا فرمایا کہ انہین کسی کی وجہ سے
مین نے نہین بخشا مین نے عرض کیا کہ پھر کسوجہ سے مجکو بخشا فرمایا کہ تجھے یاد ہی کہ تو کوچۂ
بغداد مین جا رہا تھا اور ایک بلی کو تو نے دیکھا کہ بسبب سرما کے وہ عاجز تھی تو نے
اُسکو اپنے پوستین مین چھپا لیا اس سبب سے کہ وہ سردی سے محفوظ رہے پس تو نے
اسپر رحم کیا ہمنے تجھپر رحم کیا۔
(۱۷۶) جناب ملا شیخ حسین نوری علیہ الرحمہ کلمۂ طیّبہ مین تحریر فرماتے ہین کہ جناب
سید محمد کہ اعیان علمائے کاظمین سے ہین اور اُنکے بھائی عالم فاضل سید حسین کہ ملجاء
جماعت امامیہ شہر بغداد کے ہین اور یہ دونون علمائے عراق کے نزدیک تقوی و صلاح مین

وَالْاٰخِرَةِ وَقِنِیْ شَرَّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَذْهِبْ عَنِّیْ مَآ اَجِدُ
فَقَدْ غَاظَنِیْ وَاَحْزَنَنِیْ۔
(۴) از مکارم الاخلاق ان آیات کو لکھکر صاحب جذام پر باندھے بسم اللہ الرحمن
الرحیم۔ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ تا آخر نمبر (۱) فصل ہذا مین تحریر ہو چکے ہین۔
(۵) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ قدرے خاک قبر جناب
امام حسین ع کی لیکر پانی کے ساتھ کھائے۔
(۶) ایضاً بعضے اصحاب نے روایت کی ہی کہ لکّہ سفیدی میرے جسم مین ظاہر ہوا پس
مین نے جناب امام جعفر صادق ع سے عرض کیا فرمایا کہ سورۂ یٰسین کو شہد سے ظرف پر لکھکر دھو کر
پیئے پس اسیطرح مین نے کیا وہ لکّہ سفیدی برطرف ہوا۔
(۷) یونس بن عمار نے لکّہ سفیدی کی جناب امام ع سے شکایت کی فرمایا کہ مویز کو پانی مین

مشہور و معروف مین نقل کیا ہی کہ اُنکی دادی علویہ دختر عالم جلیل سید احمد صاحب تحقیق
اصول و فقہ کی تھین اور یہ عیال تھین جد مرحوم سید حیدر کی اور سید حیدر بھی علمائے
معروف سے تھے پس علویہ معمول تھا کہ تین مہینہ ماہ رجب و شعبان و رمضان المبارک
کے روزہ رکھا کرتی تھین ایک دن بہت سے مہمان آئے اُنھون نے سب کو کھانا کھلایا
اور اپنے لئے تھوڑا سا سحری کے لئے رکھ لیا اور بسبب مشقت مہمان داری کے بھوکھ
کھانا نہ کھایا صرف پانی سے افطار کر لیا پس ایک سائل آیا اور جو کچھ سحری کے لئے
رکھا تھا اُسکو دیدیا اور کوئی چیز گھر مین کھانے کی قسم سے نہین پائی پس نماز شب
بجا لائین اور پانی پیا اور طاق کے دروازہ کو بند کر دیا چراغ اُسیطرح روشن رہا اور
بقصد روزہ صبح کے اپنے فرش خواب پر چلی گئین ابھی سوئی نہین تھین کہ دو عورتین
جنکے چہرہ سے آثار جلالت عیان تھے آئین ایک انمین سے جو سن مین چھوٹی مگر شان
و جلالت مین بزرگ تھین انکے بالائے سر بیٹھین اور کہا کہ اے دختر من کسطرح بغیر افطار

۱۵۹ بھگو کر اُس پانی کو پئے پس ایسا ہی کیا نفع ہوا

فصل (۶۰) ادعیہ چیچک

(۱) از مکارم الاخلاق - اس شکل کو لکھکر بازوے مریض پر باندھے تاکہ دانہائے چیچک
نہ نکلین اور اگر نکل آئے ہون تو زیادہ اُس سے نہ نکلین گے شکل یہ ہی -

سی سی و بالفزعة
ایسر ایسر ماوس
ار یوس اس

دوسری روایت مین اسطرح یہ شکل ہی

سی سی و بالفزعة
اسواسوں ماوس اسر اسر اسر
ارند سوا اس ماروس

وسحری کے قصد روزہ رکھنے کا کیا ہی حالانکہ تو ضعیف ہی علویہ نے عرض کیا کہ ایک فقیر آگیا
مین نے اُسکو کھانا دیدیا اتفاق سے مجکو کھانا باقی نہین رہا اُنھون نے کہا کہ اب کسی
چیز کی رغبت ہی کہا کہ آلوے بخارا اور نبات سے پس دو تھیلیان سبز رنگ کی اُنکو
مرحمت کی ایک مین مصری تھی اور دوسری تھیلی مین آلوے بخارا اور ہر ایک مین
بقدر سَو سَو مثقال کے تھے بعد اسکے وہ دونون عورتین تشریف لے گئین پس علویہ
اُسی حالت مین ہراسان اُٹھین دونون تھیلیان تھین دروازہ کو دیکھا وہ بدستور
بند تھا پس کھولکر سید حیدر کو جو دوسری جگہہ تھے آواز دی اور قصہ بیان کیا پھر واپس
چلی آئین اور جائے نماز پر اُن تھیلیون کو رکھا ہوا دیکھا بہت خوش ہوئین اور حمد و ثنا الٰہی
بجا لائین اور آلو بخارہ کو تمام اپنے عزیز و دوستون کو تقسیم کیا اور نبات کی تھیلی کو
اُسی طرح رکھا اور جو شخص بیمار مانگتا تھا کئی برس تک اُس نبات مین سے دیتی رہین اور
لوگون نے شفا پائی اُسی زمانہ مین جناب عالم جلیل القدر آخوند ملا زین العابدین

۱۶۰ (۲) ازمکارم الاخلاق۔ اس تعویذ کو لکھکر صاحب چیچک پر باندھے اور اگر چیچک
نکل آئی ہی تو زیادہ اُس سے نہ نکلیگی۔

۷۸۶

۱۳	۲	۳	۱۶
۸	۱۱	۱۰	۵
۱۲	۷	۶	۹
۱	۱۴	۱۵	۴

جس خانہ مین ہندسہ ایک کا ہی اُسی خانہ سے شروع کرے اسکے بعد
ہندسہ (۲) کا لکھے اسکے بعد ہندسہ (۳) کا اسیطرح ایک کے بعد دوسرا
ہندسہ جس خانہ مین ہے اُسی طریقہ سے تحریر کرکے (۱۶) پر تمام کرے

سلماسی مریض تھے انکا مرض بہت سخت تھا اور سید حیدر کے اور اُنکے دوستی اور اخوت تھی
اُسی شب کی صبح کو تھوڑی سی مصری سید حیدر لیکر اخوند کے پاس گئے اور قصہ بیان کیا
اخوند نے کہا کہ یہ مصری بہشت کی ہی اور شفا ہی ہر مرض کی تھوڑی سی آخوند نے تناول کی
فوراً شفا پائی اور نیز اُسی زمانہ مین نواب غلام محمد خان ہندی مریض و صاحب فراش تھے
سید حیدر سے کمال اخلاص تھا اُسی دن سید حیدر نے اُنکے لئے بھی تھوڑی مصری بھیجی
اُسکے کھانے سے فوراً شفا پائی اور یہ خبر بلاد ایران وغیرہ مین اسقدر مشہور ہوئی کہ مصری
تقریباً ایک من شاہ سے زیادہ اس مقدار قلیل سے تقسیم کی گئی پھر سید حیدر اور علویہ
نے ایک ایک تھیلی اپنے کفن مین رکھکر صندوق مین احتیاط کے ساتھ رکھین پھر ایک مدت کے بعد
جب کفن کو کھولا تو وہ تھیلیان نہین ملین۔
(۱۷۷) ایضاً عبد اللہ ابن مبارک سے نقل کیا ہی کہ مین ایک سال مناسک حج سے
فارغ ہو کر زیارت حضرت رسالت مآب ص کے لئے گیا اُس جناب کو خواب مین دیکھا کہ مجھ سے

۱۶۱ مگر مشہور یہ تعویذ با سورۂ فاتحہ ہی شکل اسکی یہ ہی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ۱۶	رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۳	اَلرَّحۡمٰنِ ۲	اَلرَّحِیۡمِ ۱۳
مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۵	اِیَّاکَ ۱۰	نَعۡبُدُ ۱۱	وَاِیَّاکَ ۸
نَسۡتَعِیۡنُ ۹	اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ ۶	الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۷	صِرَاطَ الَّذِیۡنَ ۱۲
اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ ۴	غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ ۱۵	عَلَیۡھِمۡ ۱۴	وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۱

فرماتے ہین کہ جب کوفہ مین جاتا تو بہرام مجوسی کو میری دعا پہونچاتا اور کہنا کہ مین روز
قیامت مین تیرا شفیع ہونگا جب کوفہ مین آیا تو تلاش کرتا ہوا بہرام کے پاس گیا
پوچھا مین نے کہ تو نے ایسا کیا کار خیر کیا ہی کہ جسکی وجہ سے مورد الطاف جناب
رسالت مآب ص کا ہوا مجوسی نے کہا کہ مین نے اپنے لڑکے اور لڑکیون کی شادیان
کر دین مین نے کہا کہ اس سے بہتر اور کیا کیا اُسنے کہا کہ مین نے اپنے ہر ایک فرزند
کے لئے ایک ایک زنار معین کر دیا ہی کہ جب بڑے ہون تو اپنی کمر دن مین باندھین
مین نے کہا کہ ہمارے دین مین سے بھی کوئی امر خیر کیا ہی اُسنے کہا کہ میرے ہمسایہ مین
ایک فقیر عورت تھی اُسکے یتیم لڑکے تھے ایک شب میرے گھر مین آئی اپنا چراغ روشن
کیا پھر باہر جا کر خاموش کر دیا مجکو اُسپر گمان بد ہوا اور اُسکے پیچھے گیا دیکھا کہ اپنے گھر مین
آئی اُسکی اولاد نے پوچھا کہ ہمارے لئے کیا لائی عورت نے کہا کہ مجکو حیا آئی کہ دوست
کی شکایت اُسکے دشمن سے کرون مین سمجھا کہ یہ محتاج ہین بس جو کچھ میرے پاس موجود تھا

۱۶ جب اس تعویذ کو لکھے تو اول سورۂ فاتحہ کو بترتیب کہ جس طرح تحریر سا ہی لکھے اور وَلَا الضَّالِّين
پر تمام کرے اسکے بعد ہندسہ لکھے اور ہندسہ نمبر (۱) سے شروع کر کے بترتیب حسب طریقۂ
و تعویذ اول کے ہندسہ (۱۶) پر تمام کرے۔

(۲۳) از متن منہاج اس شکل کو لکھکر موم مین رکھکر صاحب چیچک کے گلے مین لٹکائے۔

یج	ب	ج	یو
ح	یا	ی	ھ
یب	ز	و	ط
ا	ید	یہ	د

اس شکل کو جب لکھے تو اُسی ترتیب سے لکھے کہ جس طرح تعویذ مندرجۂ نمبر (۲) فصل خا

ایک طبق مین جمع کر کے اُنکے پاس بھیجا عورت نے کہا کہ مجکو اسی کی ضرورت تھی عبداللہ نے کہا کہ بشارت ہو تجکو کہ جناب رسالت مآبؐ نے تجکو دعا فرمائی ہی اور شفاعت کا وعدہ کیا ہی اُس مجوسی نے کہا کہ مجکو اسلام سے مشرف فرمایئے پس وہ مسلمان ہوا۔

(۱۷۸) محدث نبیل سید نعمت اللہ جزائری علیہ الرحمہ نے کتاب انوار نعمانیہ مین حکایت کی ہی کہ مرحوم مقدس احمد اردبیلی علیہ الرحمہ سال گرانی مین از قسم طعام جو کچھ اپنے پاس رکھتے تھے اُسکو فقیرون پر تقسیم کردیتے تھے اور اپنے لئے کچھ رکھ لیتے تھے پس ایک سال گرانی مین ایسا ہی کیا اُنکی زوجہ غصہ مین آئی اور کہا کہ مجکو اور میری اولاد کو ایسے قحط سال مین اس طرح پر چھوڑ دیا ہی کہ لوگون سے سوال کرون پس مقدس اردبیلی علیہ الرحمہ اہل وعیال کو چھوڑ کر مسجد کوفہ کو چلے گئے اور مسجد مین اعتکاف کے لئے بیٹھے جب دوسرا دن ہوا ایک مرد انکے اہل وعیال کے دروازہ پر آیا اور چند بوجھ پاکیزہ گیہون اور عمدہ آٹے کے انکے اہل وعیال کو دئے اور کہا کہ اسکو اردبیلی نے

۱۶۲ کی نسبت تحریر کیا گیا ہی اول ہندسہ (۱) کا لکھے پھر جس خانہ مین (ب) ہو اُسکو لکھے اسکے بعد (ج) لکھے غرض کہ اسی ترتیب سے خانہ (یو) پر تمام کردے یہ شکل مجربات صحیحہ سے ہی اور آزمودہ ہی۔

فصل (۶۱) ادعیہ در د طحال و در د جگر و سینہ و شکم

(۱) ادعیہ طحال۔ از مکارم الاخلاق۔ ان آیات کو لکھکر موضع طحال پر باندھے
إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝۔

(۲) ایضاً سورۂ اذا جاء کو صاحب طحال کے دونون ہاتھون کی ہتھیلیون پر تین مرتبہ پڑھے بعد از ان تین مرتبہ یہ کہے إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا

تمکو بھیجا ہی وہ مسجد مین معتکف ہین جب مقدس اردبیلی علیہ الرحمہ مسجد کوفہ سے بعد اعتکاف کے واپس تشریف لائے تو انکی زوجہ نے انسے کہا کہ جو کچھ طعام تمنے اعرابی کے ہاتھ بھیجا تھا بہت اچھا تھا پس جناب مقدس اردبیلی علیہ الرحمہ حمد الٰہی بجا لائے اُنکو اُس طعام سے خبر نہ تھی۔

(۱۷۹) جناب شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ نے مجموع الغرائب مین نقل کیا ہی کہ بعض کتب اصحاب مین دیکھا مین نے کہ کہا کہ ابو القاسم پدر ابو العلا نے کہ مین قید مین تھا پس تھوڑا خرچ مؤکلین کے دینے کے لیے مین نے طلب کیا پس مین پشیمان ہوا اور اُس مال کو صدقہ دیا مین نے پس مین نے سنا کہ ایک ہاتف نے کہا کہ اے ابو القاسم نیکی باقی رہتی ہی اور احسان نگاہ رکھتا ہی اور جو کچھ پہلے سے بھیجا ہی اسکو ملیگا اوسی دن صبح کو کشادگی حاصل ہوئی اور قید سے چھوٹ گیا۔

(۱۸۰) حدیث امالی مین مفید ثانی نے جناب امام جعفر صادق ع سے روایت کی ہی کہ فرمایا آنحضرت ع نے روگردانی نہ کرو ہمارے فقرائے شیعہ سے کہ ایک فقیر شیعہ شفاعت کریگا

---

(۳) تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَنْ لَا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ٥ بعد ازان دونون ہاتھ اُسکے اُسکے سر پر سات مرتبہ ملے انشاء اللہ شفا پائے۔

(۴) از مصباح کفعمی سورۂ رحمن کو لکھکر دھووے اور صاحب طحال کو پلائے عافیت پائے۔

(۴) ایضاً سورۂ محمد کو تین روز پے درپے لکھے اور صاحب طحال کو پلائے شفا پائے۔

(۵) از روضۃ الاذکار جناب سید محمد تبریزی علیہ الرحمہ حدیث فرمایا جناب امام زین العابدین ع نے کہ واسطے درد طحال کے زعفران اور آب زمزم سے یہ لکھے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ تا آخر سورۂ بنی اسرائیل بعد ازان دھوکر پیئے شفا پائے۔

(۶) از مصباح برائے درد طحال اس شکل کو پوست آہو پر لکھکر بازو پے چپ پر سات روز تک باندھے انشاء اللہ صحت پائے اسی جگہ کی المترجم عفی عنہ

روز قیامت مین مثل قبائل ربیعہ و مضر کے کہ یہ دو قبیلہ عرب مین بڑے ہین۔

(۱۸۱) حدیث از مجمع البیان جناب شیخ طبرسی علیہ الرحمہ ابو الدحداح سبب نزول آیہ من ذا الذی یقرض اللہ الخ کا ہوا اسواسطے کہ جناب رسالتمآبؐ نے فرمایا کہ جو شخص تصدق دیوے کوئی چیز پس اُسکے لئے بہشت مین دو چند ثواب اُسکا خدا تعالیٰ عطا فرمائیگا ابو الدحداح نے کہا کہ یا رسول اللہ میرے پاس دو باغ ہین اگر ان مین سے ایک کو تصدق کرون تو بہشت مین مجکو دو چند اسکا ملیگا حضرتؐ نے فرمایا ہان ابو الدحداح نے کہا کہ میری زوجہ اور دختر بھی میرے ساتھ ہو گی حضرتؐ نے فرمایا ہان پس ابو الدحداح نے جو باغ عمدہ تھا وہ تصدق کیا اُسوقت یہ نازل ہوا اور خدا تعالیٰ نے مضاعف کیا اُسکے صدقہ کو دو ہزار ہزار درجہ یہی مراد ہے قول حق تعالیٰ فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗٓ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً سے۔

(۱۸۲) قطب راوندی نے لُب لباب مین نقل کیا ہی کہ ایک شخص نے قاضی رے سے کچھ طلب کیا اُسنے وعدہ کیا وقت ظہر کا جب سائل ظہر کے وقت آیا تب اُسنے عصر کا وعدہ کیا

۱۶۵ لاس س ح ح دم کو مل و بحی جؔ اللہ غیرہ و جتّ شی حجحب عشرہ بہ ھل بان عنہا حساح حل نصرس لعو لو اامنوا مسعوف۔

(۷) ایضًا بروز چہارشنبہ آخر ماہ مین ان کلمات کو لکھکر بازوے چپ صاحب طحال پر باندھے بعد اسکے نوین دن اُسکو کھولکر آب جاری مین ڈالدے اگر صحت پائے بہتر ہی ورنہ چہارشنبہ آخر ماہ دیگر مین اس عمل کو پھر بجا لاوے انشاء اللہ شفا پائے۔

الٓمّٓ الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ الٓمّٓرٰ الٓمّٓرٰ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمّٓ طٰسٓ طٰسٓمّٓ الٓمّٓ الٓمّٓ الٓمّٓ یٰسٓ صٓ قٓ نٓ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَہُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۝ وَوُضِعَ الْکِتٰبُ فَتَرَی الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ فِیْہِ اَیُّہَا الطِّحَالُ ارْجِعْ اِلٰی مَوْضِعِ

اور جب عصر کا وقت آیا اُسکو نا امید پلٹا دیا وہ اندوہگین واپس ہوا راستہ مین ایک نصرانی نے
اُس سائل سے حال دریافت کیا اُسنے اپنا قصہ بیان کیا اُسنے کہا کہ تو اور تیرے فرزند
میرے نفقہ مین شریک ہین جب تک کہ مین زندہ ہون قاضی نے اُسی شب کو
خواب مین دو قصر بہشت کو دیکھا چاہا کہ اُن مین داخل ہو آواز آئی کہ یہ قصر ہمنے تیرے
لئے بنائے تھے مگر چونکہ تو نے سائل کو واپس کیا لہذا ہمنے نصرانی کو دیدئے۔ جب قاضی
بیدار ہوا نصرانی کے پاس آیا اُس سے قصہ بیان کیا نصرانی نے بھی یہی خواب دیکھا تھا
قاضی نے کہا کہ جو کچھ تو نے سائل کو دیا ہی اُسکو مین دس ہزار درہم کو خریدتا ہون
نصرانی نے انکار کیا اور مسلمان ہو گیا۔
(۱۸۳) صاحب کلمۂ طیبہ اعلی اللہ مقامہٗ تحریر فرماتے ہین کہ بعض صالحین سے نقل
کیا ہی کہ میرا ایک بھائی نیک بخت تھا جب وہ مرگیا تو مین نے اُسکو خواب مین دیکھا
مین نے اُس سے کہا کہ تجہیر کیا کیا گذرا اُسنے کہا کہ بعد دفن کے ملائکہ عذاب آئے

۱۶۶ بحرمتِ محمدٍ وَّآلِ محمدٍ صلی اللہ علیہم۔
(۸) ایضاً واسطے رفع طحال کے چہار شنبہ آخر ماہ مین اس شکل کو لکھکر بازوے چپ پر سات روز
باندھے مجرب ہی یا معون یا مستسون یا مستعلون یا مستعلمون۔

اللہ	۹۹	موال
۲	الساعۃ	۷۱

(۹) ایضاً طحال گوسفند کو چہار شنبہ آخر ماہ مین لیکر موضع طحال پر رکھکر بارہ مرتبہ
سورۂ حمد اور بارہ مرتبہ سورۂ توحید اُسپر پڑھے بعد اُسکے اُس طحال کو قبلہ کی جانب
دیوار مین صاحب طحال اور اُسکی مان کا نام لیکر میخ سے گاڑ دے یعنے طحال پر میخ کو رکھکر
دیوار مین گاڑ دے تاکہ وہ طحال میخ مین لٹک جائے۔ اور وقت میخ گاڑنے کے سورۂ توحید پڑھے مجرب ہی

اور کھینچکر مجکو جہنم کی جانب لے چلے مین قریب بہلاکت ہوا کہ ایک دختر خوبصورت
کو مین نے دیکھا اُسنے مجھسے کہا کہ تو خوف نہ کر خدا نے تجھے مجکو بخشدیا ہی پس وہ مابین
میرے اور جہنم کے کھڑی ہوگئی اور مجکو جہنم سے بچالیا مین نے پوچھا کہ تو کون ہے
اُسنے کہا کہ وہی صدقہ پوشیدہ ہون کہ جسکو تو نے دیا تھا پس ایک منادی نے ندا
دی کہ اسکو در مغفرت سے بہشت مین داخل کرو۔

(۱۸۴) کلمۂ طیبہ مین ہی کہ حاجی مہدی سلطان آبادی نے کہ جو مجاور قبر جناب امیرؑ
کے تھے نقل کیا ہی کہ بعد مراجعت حج کے مدینۂ طیبہ مین بسبب نہ ہونے خرچ کے مین
معطل ہوگیا تو کچھ روپیہ مین نے قرض لیا جب مجھے حال نخاولہ کا جو شیعیان فقیر
و مجاور اُس شہر کے تھے معلوم ہوا تو اُس روپیہ مین سے کچھ روپیہ مین نے اُنکو دیدیا
پس جب مین نے اپنے روپیہ کا حساب کیا تو پانچ تومان اس برکت سے زیادہ ہوگئے تھے۔

(۱۸۵) حدیث از ثواب الاعمال کہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جب

---

(۱۰) ادعیہ درد جگر از مصباح کفعمی سورۂ اِنَّآ اَنزَلنٰاہُ کو ایک سفال پر لکھے اور ۱۶۷
آب باران سے دھوکر قدرے شکر اُسمین ڈالکر صاحب درد جگر کو پلاوے شفا پائے۔

(۱۱) ایضاً سورۂ والعادیات کو سفال پر لکھکر آب باران سے دھوکر قدرے شکر ڈالکر
صاحب درد جگر کو پلا سے درد سے بری ہو۔

(۱۲) ادعیہ درد دل۔ از مصباح کفعمی اس آیت کو دھوکر صاحب درد دل کو پلائے
شفا پائے اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ وَهُوَ شَهِیْدٌ ۝

(۱۳) سورۂ رحمٰن کو لکھکر دھوکر صاحب درد دل کو پلائے شفا پائے۔

(۱۴) سورۂ انشراح کو موضع درد پر پڑھے درد دل زائل ہووے۔

(۱۵) از مکارم الاخلاق ان آیات کو پانی پر پڑھکر صاحب درد دل کو پلائے اور نیز ان
آیات کو لکھکر صاحب درد دل کے گلے مین باندھے شفا پائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جناب عیسیٰ ع کسی دریا سے گذرتے تھے تو قرص نان اپنی قوت مین سے دریا مین ڈالدیتے تھے بعض حوارین نے پوچھا کہ یا روح اللہ آپ کیون ایسا کرتے ہین فرمایا کہ اسکے لئے کہ اسکو کوئی حیوان کھائیگا اور ثواب اسکا پیش خدا بہت زیادہ ہی۔

(۱۸۶) **حدیث** از تفسیر جناب شیخ ابو الفتوح علیہ الرحمہ کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ کوئی مال صدقہ و زکوۃ سے نہین گھٹتا ہی۔

(۱۸۷) **حدیث** ایضاً فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ بدرستیکہ خداوند عالم تربیت کرتا ہی تمھارے صدقہ کو جس طرح تربیت کرتا ہی تم مین سے کوئی اپنے فرزند کو یہانتک کہ ملاقات کرتا ہی وہ صدقہ روز قیامت مین مثل کوہ احد کے۔

(۱۸۸) **حدیث** جناب شیخ عیاشی و صدوق علیہ الرحمہ نے معلّٰی بن جیش سے روایت کی ہی کہ جناب امام جعفر صادق ع ایک شب کو کہ جب بارش ہوتی تھی باہر تشریف لائے اور ظلّہ بنی ساعدہ مین کہ جہان لوگ جمع ہوتے تھے اور شب کو فقرا

(۱۵) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۔

(۱۶) ایضاً ان آیات کو پانی پر پڑھکر صاحب درد دل کو پلائے شفا پائے لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝۔

(۱۷) **دعاے تنگی دل** - از مکارم الاخلاق واسطے دفع دل تنگی کے ستر روز تک

وہان سوتے تھے چلے کہ ناگاہ چند روٹیان آپ کے ہاتھ سے گر گئین مین نے عرض کی کہ مین اُٹھاؤن فرمایا کہ مین سزاوار تر ہون تجھ سے لیکن تم ہمارے ساتھ آؤ جب ظلہ بنی ساعدہ مین پہونچے تو ایک جماعت سورہی تھی پس آنحضرت نے ایک ایک دو دو روٹی اُنکے جامہ کے نیچے پوشیدہ کرکے رکھدی یہانتک کہ سب روٹیان ختم ہوگئین پس واپس آئے مین نے عرض کیا کہ یہ جماعت کیا شیعہ کی تھی فرمایا کہ اگر یہ جماعت حق کو پہچانتی ہوتی تو ہر آئینہ مین اُنکے ساتھ مواسات کرتا اور خدا نے کوئی چیز خلق نہین فرمائی مگر اُسکے لئے خزانہ دار مقرر فرمایا کہ اُس چیز کو خزانہ مین رکھے سوائے صدقہ کے پس بدرستیکہ خدا خود صدقہ کو لیتا ہی اور میرے پدر بزرگوار جب کوئی چیز تصدق کرتے تھے پس سائل کے ہاتھ مین دیکر پھیر لیتے تھے اور اُسکو چومتے تھے اور سونگھتے تھے پھر سائل کو دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ صدقہ قبل اسکے کہ سائل کے ہاتھ مین جاوے خدا کے دست قدرت مین جاتا ہی پس دوست رکھتا ہون مین کہ لون مین اُس چیز کو جسکو خاص خدا نے لیا ہی اور صدقہ شب کا خاموش

۱۶۹ ہر روز صبح کو ایک مرتبہ اور شام کو ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھے۔

(۱۸) ادعیہ درد سینہ۔ از مکارم الاخلاق واسطے دفع درد سینہ کے چار رکعت نماز ادا کرے رکعت اول مین بعد الحمد کے سورۂ الم نشرح ایک مرتبہ اور رکعت دوم مین بعد حمد کے سورۂ توحید تین مرتبہ اور رکعت سویم مین بعد الحمد کے سورۂ والضحیٰ ایک مرتبہ اور رکعت چہارم مین بعد الحمد کے یہ آیہ ایک مرتبہ یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ۔

(۱۹) ایضاً ایک شخص نے بخدمت جناب امام حسین ع درد سینہ کی شکایت کی فرمایا حضرت نے کہ قرآن پڑھکر شفا طلب کرے۔

من مولف واسطے ہر بیماری اور واسطے ہر حاجت کے اور واسطے دفع ہم و غم کے یہ عمل مجربات صحیحہ سے ہے کہ انکتو آیات جس جگہ قرآن مین سے چاہے پڑھے بعد ازان دعا طلب کرے کہ مستجاب ہی اور احادیث اسکے موئد ہین کہ وہ باب تعقیبات نماز صبح مین تحریر ہین۔

کرتا ہی غضب الٰہی کو اور محو کرتا ہی گناہان بزرگ کو اور آسان کرتا ہی حساب کو اور صدقہ دن کا باثمر کرتا ہی مال کو اور زیادہ کرتا ہی عمر کو۔

(۱۸۹) جناب ملا شیخ حسین ثوری علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ نقل کیا ہی کہ امیر خراسان کو خواب مین دیکھا کہ کہتا تھا کہ بھیجو میرے لئے جو کچھ اپنے کتون کو تم دیتے ہو کہ مین محتاج ہون اسکا۔

(۱۹۰) علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے بحار الانوار مین نجیح سے نقل کیا ہی کہ دیکھا مین نے جناب حسن بن علی علیہ السلام کو کہ غذا تناول فرماتے تھے اور سامنے حضرت کے ایک کتا بیٹھا تھا جسوقت خود ایک لقمہ نوش فرماتے تھے اُسوقت ایک لقمہ کتے کو بھی دیتے تھے مین نے عرض کی یا ابن رسول اللہ اس کتے کو دور کر دون فرمایا رہنے دو کہ مجکو حیا آتی ہی خدا سے اسبات پر کہ ایک ذی روح دیکھ رہا ہو اور مین خود کھاؤن اور اُسکو نہ دون۔

(۱۹۱) سید محمد معروف یا ابن قاسم حسینی عاملی خزنبی نے کتاب اثنا عشریہ مین روایت

---

(۲۰) ایضاً واسطے دفع درد سینہ کے اس آیہ کو پڑھے وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ٥۔

(۲۱) از مصباح کفعمی سورۂ الم نشرح کو جسجگہ درد سینہ مین ہو اُسجگہ پڑھے درد اُسکا زائل ہو۔

(۲۲) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ ہاتھ موضع درد پر رکھکر یہ کہے وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ۔ بعد ازان سورۂ قدر سات مرتبہ پڑھے۔

(۲۳) ادعیہ درد شکم - از مکارم الاخلاق حدیث فرمایا جناب امام موسیٰ کاظمؑ نے کہ سورۂ فاتحہ اور معوذتین اور سورۂ توحید کو لکھکر یہ دعا لکھے اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

کی ہی کتاب لُبِّ لباب سے کہ ایک شخص خدمت جناب رسولخدا ص مین آیا اور عرض کیا کہ آیا
آپ اجازت دیتے ہین مجکو کہ مین موت کی آرزو کرون فرمایا موت وہ چیز ہی کہ اُس سے چارہ
نہین ہی اور ایک سفر ہی دور و دراز پر سزاوار ہی اُس شخص کے لئے کہ اپنے ساتھ ہدیہ لیجائے
عرض کیا وہ ہدیہ کیا ہی فرمایا ہدیہ عزرائیل و ہدیہ قبر و ہدیہ منکر و نکیر و ہدیہ میزان و ہدیہ صراط
و ہدیہ مالک و ہدیہ رضوان و ہدیہ پیغمبر و ہدیہ جبرئیل و ہدیہ خدائے تعالیٰ پس ہدیہ عزرائیل
چار چیزین ہین راضی کرنا دشمنون کا اور قضا نماز ہائے فوت شدہ کی شوق خدا تعالیٰ
کی طرف آرزو مرنے کی - اور ہدیہ قبر چار چیزین ہین ترک عیب جوئی اور استبرا بول سے
قرأت قرآن نماز شب اور ہدیہ منکر و نکیر چار چیزین ہین بات کا سچ کہنا غیبت کا نکرنا
حق کہنا فروتنی عاجزی ہر شخص کے ساتھ کرنا - اور ہدیہ میزان چار چیزین ہین خاموش کرنا
غضب الٰہی کا واسطے رضاے خدا کے زہد یعنی تقویٰ شریک ہونا نماز جماعت مین دعاے
مغفرت کرنا جمیع مؤمنین و مؤمنات کے لئے اور ہدیہ صراط کا چار چیزین ہین ۱ اخلاص عمل

---

۱۷۱ وَعِزَّتِہٖ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِہٖ لَا یَمْتَنِعُ مِنْهَا شَیْءٌ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ
وَمِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ مِنْهُ پس اسکو صاحب درد شکم اپنے پاس رکھے شفا پائے -
(۲۴) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے یونس بن یعقوب سے کہ واسطے
دفع درد شکم کے کہے یَا اَللّٰهُ یَا رَبِّیْ یَا رَحْمٰنُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ
اِشْفِنِیْ وَعَافِنِیْ مِنْ دَاءٍ وَسُقْمٍ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِكَ -
(۲۵) ایضاً حدیث جناب امیر ع نے برائے دفع درد شکم ایک شخص کو تعلیم فرمایا کہ کوئی
چیز عورت سے طلب کرے اور وہ عورت اُس چیز کو اُس شخص کے لئے بخشدے (وہ چیز ملکیت
عورت سے ہو) پس اُس چیز کا قدرے شہد خرید کرکے آب باران سے اُسکا شربت کرے بعد اسکے
اُس شربت کو گرم کرے پھر سات مرتبہ اُس شربت پر سورۂ فاتحہ پڑھکر صاحب درد شکم کو پلائے شفا پائے
(۲۶) از متن منہاج - واسطے درد شکم کے سورۂ الحمد کو لکھکر اپنے پاس رکھے -

حسن خلق کثرت ذکر خدا تحمل آزار اور ہدیہ مالک کی چار چیزین ہین رونا خوف خدا سے
صدقہ پوشیدہ کرنا ترک معاصی نیکی والدین کے ساتھ کرنا اور ہدیہ رضوان چار
چیزین ہین صبر مکارہ پر نعمت خدا کا شکر کرنا انفاق مال کا طاعت خدا مین حفظ
امانت وقت مین پینے وقت فضیلت پر نماز کا پڑھنا کہ یہ امانت بزرگ خدا کی ہی اور ہدیہ
پیغمبر کا چار چیزین ہین محبت آنجناب کی پیروی سنت رسول کی محبت اہلبیت علیہم السلام
کی حفاظت زبان کی ناسزا و بیہودہ کہنے سے اور ہدیہ جبرئیل کا چار چیزین ہین۔ کم کھانا
گفتگو کم کرنا مداومت حمد کی ہے یہ چہارم اصل کتاب سے ساقط تھا اور ہدیہ خدا تعالیٰ کا
چار چیزین ہین امر بمعروف نہی از منکر نصیحت خلق کی مہربانی کرنا ہر شخص پر۔

مذمت سوال

(۱۹۳) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ دنیا مین سوال کرنے
سے اجتناب کرو اس سبب سے کہ دنیا مین ذلت ہی اور قیامت مین باعث طول حساب ہی

۱۷۲ فصل (۶۲) ادعیہ بول کردن درخواب

(۱) از مکارم الاخلاق۔ ان کلمات کو ورق آہو پر لکھے صاحب علت پر باندھے ھف ھف
ھد ھد ھف ھف ھات ھات انا لہ کف کف کف ھف ھعف ھعف
سھم مسعر مر ہم ہم قل ھو اللہ احد الغالب من جث ویستحسر العدو
ابلھس شیخ لبنی آدم کما الذی سجد لآدم الملائکۃ باذن اللہ انہ کریمۃ
بنت کریمہ ولد نام صاحب علت اور اُسکے باپ کا لکھے ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ
شدوت بسورہ بسورہ صفہ صفہ ختمت بخاتم سلیمان بن داؤد للہ رب العالمین
(دوسری روایت مین بعد لکھنے نام صاحب علت اور اُسکے باپ کے شکل اس طرح برائ
ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ شدت شدت شدت بسورہ بسورہ صفہ صفہ
ختمت خاتم سلیمان بن داؤد للہ رب العالمین۔

(۱۹۳) **حدیث** از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص قوت تین دن کا رکھتا ہوا ور سوال کرے تو بروز قیامت اُسکے مُونھہ پر گوشت نہ ہوگا۔

(۱۹۴) **حدیث** از جمال الصالحین فرمایا امامؑ نے کہ ایک دن ایک جماعت نے بخدمت جناب رسولخداؐ حاضر ہو کر عرض کیا کہ ہمارے لئے آپ ضامن بہشت کے ہوتے ہین فرمایا ہان بشرطیکہ کسی سے سوال نہ کرو پس اُس جماعت نے سوال کرنا قطعی ترک کر دیا یہانتک کہ وقت طعام کھانے کے اگر پانی ایک شخص کے قریب ہوتا تھا تو دوسرا شخص اُس سے نہین مانگتا تھا اور اگر سواری مین تازیانہ ہاتھہ سے گر پڑتا تھا تو خود سواری سے اُتر کر اُٹھا لیتے تھے مگر کسی سے سوال اُٹھانیکا نہ کرتے تھے۔

(۱۹۵) **حدیث** فرمایا امام جعفر صادقؑ نے کہ کوئی شخص سوال نہین کرتا ہی کسی چیز کا بغیر حاجت کے مگر یہ کہ قبل مرنے کے خداے تعالیٰ محتاج کرتا ہی اُس چیز کا۔

من مؤلف احادیث سے ثابت ہوا۔ نیز مجکو تجربہ ہوا ہی کہ اگر انسان محض خدا پر

---

۱۷۲ (۲) اس دعا کو پوست آہو پر لکھکر صاحب علت پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْمَكِّيِّ الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَنْ حَضَرَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ يَّكُ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ دَاعِيَ حَقٍّ مُّبْطِلًا اَوْ مَنْ يُّؤْذِي الْوِلْدَانَ وَيُفْزِعُ الصِّبْيَانَ وَيُبْكِيْهِمْ وَيُبَوِّلُهُمْ عَلَى الْفِرَاشِ فَلْتَمْضُوْا اِلٰى اَصْحَابِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَلْتَخْلُوْا عَنْ اَصْحَابِ الْقُرْاٰنِ فِيْ جِوَارِ الرَّحْمٰنِ وَمَخَازِي الشَّيْطَانِ وَعَنْ اَيْمَانِهِمُ الْقُرْاٰنُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

فصل (۶۳) ادعیہ عرق مدنی یعنی نارو

اکثر اوقات رشتہ پاؤن سے نکلتا ہی اُسکو زبان اُردو نارو کہتے ہین۔

بھروسہ کرے اور کسی سے قطعی امید نہ رکھے اور نہ کسی سے سوال کرے تو خدا تعالی اُسکا متکفل ہوتا ہی اور اسمین کوئی شک نہین کہ پردۂ غیب سے اُس شخص کی خدا تعالی امداد کرتا ہی کہ جو خدا پر توکل کرے چنانچہ (۱۹۶) حدیث از عدۃ الداعی فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو شخص سوائے خدا کے اور کسی سے سوال نہ کرے خدائے تعالی اُسکی امداد کرتا ہی اور اُسکو تونگر کرتا ہی اور جو شخص خدا سے سوال کرے خدائے تعالی اُسپر کرم فرماتا ہی اور جو شخص سوائے خدا کے دوسرون سے سوال کرے خدا تعالی اُس شخص پر ستر دروازہ درویشی کے کھولتا ہی

(۱۹۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقر ؑ نے کہ جو شخص سوائے خدا کے کسی سے سوال نہ کرے تو خدائے تعالی فقر و درویشی کو دفع فرماتا ہی۔

(۱۹۸) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو شخص کسی سے کوئی چیز طلب کرے اُس حالت مین کہ درویش و فقیر نہ ہو بس ایسا ہی کہ گویا اُسنے شراب پی۔

(۱۹۹) حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخدا نے کہ نہین ہے کوئی بندہ

(۱) از مکارم الاخلاق قدرے پشم شتر کی لیوے بغیر اسکے کہ اُسکو پوست سے جدا کیا ہو یا چاقو یا مقراض سے کاٹا ہو پس اُس پشم کا ایک ڈورہ بٹے اور سات گرہ اُسپر لگائے اور ہر گرہ پر سورۂ فاتحہ تین بار پڑھے اور بعد ازان اُس ڈورہ پر تین مرتبہ اس دعا کو پڑھکر صاحب نارو پر باندھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَبَدِ الْاَبَدِ الْمُحْصِي لِعَدَدِ الْقَرِيْبِ لِمَا بَعُدَ الطَّاهِرِ عَنِ الْوَلَدِ الْمُتَعَالِي عَنْ اَنْ يُوْلَدَ الْمُنْجِزِ لِمَا وَعَدَ الْعَزِيْزِ بِلَا عَدَدٍ الْقَوِيِّ بِلَا مَدَدٍ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا خَالِقَ الْخَلِيْقَةِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِيَّةِ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ بِقُدْرَتِهٖ مُرْخَاةٌ يَا مَنِ الْاَرْضُ بِعِزَّتِهٖ مَدْحُوَّةٌ يَا مَنِ الْجِبَالُ بِاِرَادَتِهٖ مُرْسَاةٌ يَا مَنْ نَجَا بِهٖ صَاحِبُ الْغَرَقِ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَبَلِيَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ وَاشْفِ اَللّٰهُمَّ نام اُسکا اور اُسکی مان کا لکھے بِشِفَائِكَ وَكَاوِهٖ بِدَوَائِكَ وَعَافِهٖ مِنْ بَلَائِكَ اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى تَشَاءُ

کر سوال کرے بغیر احتیاج کے پس مریگا وہ شخص اس چیز کا محتاج ہو کر اور جزا ہوگی اُس سبب سے آتش ۔

(۲۰۰) **حدیث** فرمایا آنحضرت ؐ نے کہ تین شخص ہیں کہ بروز قیامت خدا اُنکی طرف لطف و رحمت سے نظر نکریگا اور اُنکے لئے عذاب دردناک ہی اول جو شخص دیوث ہو دوسرے فحش گو کہ حد سے گذر جائے سویم وہ شخص کہ جو سوال آدمیون سے کرے اور اُسکے پاس اتنا ہو کہ اگر کوئی کچھ اُسکو دین تو وہ غنی ہو جائے ۔

(۲۰۱) **محبت و اعانت اخوان** واجب عینی ہی اور واجب کفائی ہی اور مستحب مؤکد ہی اور مستحب غیر مؤکد ہی جیسی صورت ہو ۔ پس واجب عینی یہ ہی کہ مثلاً ایک شخص بھوک سے قریب بہ ہلاکت ہی اور سد رمق کھانا پہونچانے سے اُسکی جان بچ سکتی ہی اور ہمارے پاس کھانا بھی ہی اور ہم ہی تنہا ہین تو ایسی صورت مین اُسکی امداد کرنا اور اُسکی جان بچانا واجب عینی ہی اور واجب کفائی سے مراد یہ ہی کہ مثلاً کئی شخصون کے پاس کھانا ہی

وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ ۔

فصل (۶۴) در ادعیہ گم شدہ و گریختہ

(۱) از مصباح کفعمی **حدیث** فرمایا جناب امیر ؑ نے کہ جس کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے (یا مثل جانور کے) بھاگ جائے پس اس آیت کو پڑھے اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۔

(۲) ایضاً جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ کتاب خواص القرآن مین ہی کہ جس کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے یا بھاگ جائے (مثل جانور وغیرہ کے) پس بوقت چاشت بروز جمعہ آٹھ رکعت نماز پڑھے (دو دو رکعت کر کے) بعد سلام (یعنے اتمام نماز کے) سات مرتبہ سورۂ والضحیٰ پڑھے پھر کہے یَا صَانِعَ الْعَجَائِبِ یَا رَادَّ کُلِّ غَائِبٍ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مَنْ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ

ثواب ہر ایک کے ذمہ واجب کفائی ہی یعنی ایک بھی اُنمین سے دیدیگا تو سب پر سے واجب
ادا ہو جائیگا اور مستحب مؤکد کے صورت یہ ہی کہ مثلاً ایک شخص معمولی طور پر بھوکا ہی اور وہ متقی
و پرہیزگار ہی اور دوسرا شخص بھی معمولی طور پر بھوکا ہی الا متقی و پرہیزگار نہین ہی تو کھانا
کھلانا دونون کے لئے مستحب ہی الا شخص اول کے لئے موکد اور شخص دویم کے لئے غیر موکد ہی۔

(۲۰۲) بھوکے کو سیر کرنا۔ مؤمن ہو یا غیر مؤمن اسیطرح حیوان ماکول اللحم ہو یا غیر
ماکول اللحم بحالت گرسنگی سب کا سیر کرنا باعث ثواب کا ہی اس سبب سے کہ سب مخلوق خدا ہین۔

(۲۰۳) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص
کسی بھوکے مؤمن کا پیٹ بھر دے جنت مین خدائے تعالیٰ اُسکے لئے اتنا بڑا دستر خوان
بچھائیگا کہ کل جن وانس اُس سے سیر ہو جائین اور پھر بچ رہے۔

(۲۰۴) حدیث از محاسن فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ اللہ کو تین عمل زیادہ
پسند ہین منجملہ اُنکے ایک کسی بھوکے مسلمان کا پیٹ بھر دینا۔

---

۱۷۶ بِہٖ اِجْمَعْ عَلَیَّ کَذَا فَاِنَّہٗ لَا جَامِعَ اِلَّا اَنْتَ۔

(۳) جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ حیوٰۃ الحیوان مین ہی کہ اگر کوئی چیز گم ہو جائے
اور چاہے تو کہ وہ ملجائے پس کہو یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ
الْمِیْعَادَ ۝ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ نام اُس چیز گم شدہ کا لیوے (انسان ہو یا غیر انسان)
پس حق تعالیٰ اسکو بسلامت پہونچائے۔

(۴) ایضاً حدیث فرمایا جناب امیر ع نے کہ واسطے ملنے گم شدہ کے دو رکعت نماز ادا کرے
اس طرح پر کہ ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ یٰسین ایک مرتبہ اور بعد فراغ نماز کے کہے
اَللّٰھُمَّ یَا رَآدَّ الضَّالَّۃِ رُدَّ عَلَیَّ الضَّالَّتِیْ۔

(۵) ایضاً حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے جناب امیر ع و جناب فاطمہ ع سے کہ اگر نازل ہو
تم پر کوئی مصیبت یا خوف کرو تم جور سلطان کا یا کوئی چیز تمسے گم ہو جائے پس وضوے کامل

(۲۰۵) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو کوئی کسی ایک بھوکے شخص کو سیر کردے تو خدائے تعالیٰ جنت مین اُسکے لئے ایک نہر جاری کردیگا۔

(۲۰۶) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو مؤمن ایک بھوکے پیٹ کو بھردے جنت اُسکے لئے واجب ہی۔

(۲۰۷) حدیث از محاسن فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص ایک مسلم کو پیٹ بھر کر کھانا کھلادے مخلوق خدا مین سے کوئی نہین جانتا کہ آخرت مین اُسکے لئے کیا اجر مقرر ہی اور نہ اسبات کو کوئی مقرّب فرشتہ جانتا ہی نہ کوئی نبی مرسل صرف خدائے تعالیٰ اُس سے واقف ہی۔

(۲۰۸) از امالی شیخ۔ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ خدا کے نزدیک افضل اعمال مین یہ دو امور ہین تشنہ جگر کو سیراب کرنا اور گرسنہ معدہ کو بھردینا۔

(۲۰۹) قبول ضیافت

عشا کرکے دو رکعت نماز ادا کرو اور دونون ہاتھ اُٹھا کر کہو یَا عَالِمَ الْغُیُوْبِ وَالسَّرَائِرِ یَا مُطَاعُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا ھَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَا کَائِدَ فِرْعَوْنَ بِمُوْسٰی یَا مُنْجِیَ عِیْسٰی مِنْ اَیْدِی الظَّلَمَۃِ یَا مُخَلِّصَ قَوْمِ نُوْحٍ مِنَ الْغَرَقِ یَا رَاحِمَ عَبْرَۃِ یَعْقُوْبَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا کَاشِفَ ضُرِّ اَیُّوْبَ یَا مُنْجِیَ ذَا النُّوْنِ مِنَ الظُّلُمَاتِ الثَّلٰثِ یَا فَاعِلَ کُلِّ خَیْرٍ یَا ھَادِیَ اِلٰی کُلِّ خَیْرٍ یَا دَالًّا عَلٰی کُلِّ خَیْرٍ یَا خَالِقَ الْخَیْرِ وَیَا اَھْلَ الْخَیْرِ وَیَا اَھْلِ کُلِّ خَیْرٍ اَنْتَ اللّٰہُ فَزِعْتُ اِلَیْکَ مِمَّا قَدْ عَلِمْتَہٗ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس جو حاجت ہو خدا سے طلب کرے یعنی اگر چیز گم شدہ کے لیئے کہے تو اس طرح کہ اے باریتعالیٰ فلان چیز مجکو ملجائے اور اگر کسی مصیبت کے لیئے کہے تو اس طرح کہ فلان مصیبت کو رفع فرما اگر خوف جور سلطان کے لیئے کہے تو اس طرح کہ فلان سلطان کے جانب

(۲۱۰) حدیث از قرب الاسناد فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ ظلم مین سے یہ بھی ہی کہ ایک شخص کھانے کو بُلائے اور یہ شخص قبول نکرے اور یا قبول کرے اور نہ کھائے۔

(۲۱۱) حدیث از کنز الکراچکی جناب رسولخداؐ نے فرمایا کہ مسلمان کے مسلمان بھائی پر تیس حق ہین جنسے برأت ادائگی سے یا معافی سے ہو سکتی ہی اُنمین سے ایک یہ شمار کیا کہ وہ اُسکی دعوت قبول کرے۔

(۲۱۲) حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ مین اپنی امت کے ہر حاضر وغائب کو وصیت کرتا ہون کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی دعوت قبول کرے گو اُسکو پانچ میل جانا پڑے اسواسطے کہ یہ دین کا ایک جز ہی۔

(۲۱۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ مسلمان پر مسلمان کے جو حقوق واجبہ ہین اُنمین سے ایک یہ بھی ہی کہ اُسکی دعوت قبول کرے۔

(۲۱۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ مومن پر مومن کا حق واجب یہ ہی

لہٗا جو مجکو خوف ہی اسکو دفع فرما غرضکہ جو حاجت ہو طلب کرے۔

(۶) ایضاً اَلشَّهِیدُ الحَقُّ چار گوشہ کاغذ پر لکھے اس طرح پر۔

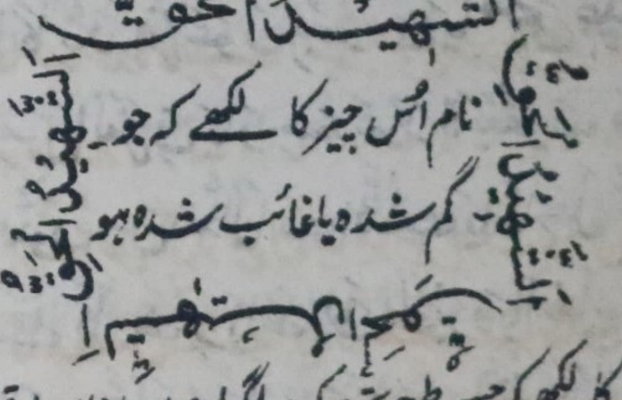

اور درمیان مین نام چیز کا لکھے کہ جس طرح تحریر کردیا گیا ہی بعد ازان بوقت نصف شب زیر آسمان اگر ہر دو اسماء مذکور کو ستر مرتبہ پڑھے خبر گم شدہ اور غایب کے انشاء اللہ پہونچیگی۔

(۷) اگر کوئی چیز دفن کرکے اُس جگہ کو فراموش کردیا ہو تو سورہ عبس کو پڑھکر دعا کرے خدا تعالیٰ اُسکو مطلب پر پہونچائے۔

کہ جب وہ اُسکو بُلائے اُسکے پاس چلا جائے۔
من مؤلف۔ یہ حدیث مطلق ہی۔
(۲۱۵) حدیث از کتاب الاخوان فرمایا جناب رسولخدا نے کہ تین میل کے فاصلہ تک بلائے جلائے جائے من مؤلف۔ یہ حدیث بھی مطلق ہی کچھ کھانے کے لئے ہی مخصوص نہین ہی بلکہ ہر قسم کے حلال جائز طور پر بُلاوے کا قبول کرنا مسنون ہی۔
(۲۱۶) حدیث از حلیتہ المتقین فرمایا جناب رسولخدا نے سات خصلتون کا عیادت کرنا بیمارون کی۔ جنازون کے ساتھ جانا۔ قبول کرنا کہنا اُس شخص کا کہ جو قسم دے دُعا کرنا واسطے اُسکے کہ جو چھینکے۔ مدد کرنا مظلوم کی۔ ہر شخص کو سلام کرنا۔ ضیافت کا قبول کرنا۔
(۲۱۷) جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ دار السلام مین تحریر فرماتے ہین کہ مسالک مین وارد ہی کہ قبول دعوت کے مستحب یا واجب ہونے مین یہ شرط ہی کہ دعوت کرنے والا

---

۱۷۹ (۸) ایضاً جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب شیخ رجب علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ بوقت نصف شب اپنے مکان مین کھڑا ہو کر ستر مرتبہ یَا مُعِیْدُ کہے بعد ازان ایک مرتبہ کہے یَا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ نام گم شدہ یا غائب شدہ کا لیوے البتہ اُسی ہفتہ مین خبر اُس چیز یا اُس شخص کی کہ جو گم شدہ یا غائب ہی معلوم ہو جائے۔
(۹) کوئی چیز کسی جگہ دفن کر کے اُس جگہ کو بھول گیا ہو پس ظرف نو مین اس آیہ کو لکھے اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰی اَهْلِهَا وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا بعد اسکے آب باران سے دھو کر اُس مکان مین کہ جہان گمان ہو چھڑکے انشاء اللہ مکان مدفون سے مطلع ہووے اس عمل کو سفینتہ النجاۃ سے لکھا گیا ہی۔
(۱۰) از مصباح کفعمی واسطے گم شدہ کے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ یَا هَادِیَ الضَّالَّةِ وَ

مسلمان ہو اور اُس دعوت مین کوئی گناہ اور لہو ولعب کی بات نہ ہو اور اگر ہو بھی تو اسکے
موجود ہونے سے دعوت کرنیوالیکو بغیر نقصان پہونچانے کے اُس گناہ کا موقوف ہوجانا
مدنظر ہو پس ایسی نیت سے اُسکا قبول واجب ہی اور یہ بھی شرط ہی کہ صاحب دعوت نے
غنی اور فقیر سب کو عام طور سے دعوت دی ہو گو وہ بعض قسم کے لوگ ہون جیسے اُسکے
کُنبہ کے یا ہمسایہ یا ہم پیشہ (اسکا کچھ ہرج نہین ہی) لیکن اگر اُن مین صرف مالدارون ہی
کی خصوصیت ہی تو ایسی دعوت کا قبول کرنا کچھ پسندیدہ نہین ہی اور صاحب مسالک کے
نزدیک واجب بھی نہین اس سبب سے کہ جناب رسولخدا ص نے یہ فرمایا ہی کہ سب سے بدتر دعوتین
وہ ہین جنمین مالدارون ہی کو بُلایا جاوے اور مفلسون کو چھوڑ دیا جائے۔

(۲۱۸) حدیث از قصص الانبیاء راوندی فرمایا کہ بنی اسرائیل مین ایک شخص نے
محل عمدہ بنایا اور اُسکی خوشی مین کھانا پکوایا امیرون کو بُلایا غریبون کو نہ پوچھا دو فرشتے
منجانب خدا اول بصورت فقیر آئے اُنسے کہدیا کہ تم ایسون کے لئے یہ کھانا نہین ہی

(۱۰) برائے ضالّہ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ
تَرُدَّ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ۔

(۱۱) ایضاً جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے رد گم شدہ کے سورۂ عَبَسَ کو پڑھے اور بخط جناب
شیخ شہید علیہ الرحمہ لکھا ہوا دیکھا گیا کہ سورۂ والعادیات کو واسطے رد گم شدہ کے پڑھے۔

(۱۲) ایضاً جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے ملنے گم شدہ کے نادعلی کو مکرر پڑھے
نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبْ ؁ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبْ ؁ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ ؁
بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

(۱۳) ایضاً حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ اگر کوئی جانور چوپایہ بیابان مین بھاگ جائے
پس پکار کر کہے يَا عِبَادَ اللّٰهِ احْبِسُوْا يَا عِبَادَ اللّٰهِ احْبِسُوْا پس بہ تحقیق کہ پکڑا جائیگا وہ
جانور چوپایہ انشاء اللہ تعالیٰ اور جناب کفعمی تحریر فرماتے ہین کہ بعض مشایخ نے نقل کیا ہی کہ شتر مادہ

پھر خدا نے حکم دیا کہ تم امیرون کی صورت مین جاؤ اُس صورت مین اُنکا اکرام کیا گیا پس خدا نے حکم کیا (فرشتون کو) کہ اسی بناء پر اُس شہر کو زمین مین دھسادین پس وہ شہر کا شہر زمین مین دھسا دیا گیا۔

(۲۱۹) از دار السلام جناب امیرؑ نے عثمان بن حنیف اپنے عامل کو جو حکم لکھا تھا اُسمین یہ الفاظ بھی تھے کہ مجکو گمان نہین تھا کہ تو ایسے لوگون کی دعوت قبول کریگا کہ جو مفلس پر تو جفا کرین اور غنی کو بُلائین۔

(۲۲۰) کھانے والے کو شناخت اسباب کی بھی ہونا چاہیئے کہ وہ کھانا کیسے شخص کا ہی پس نہ فاسق کو کھانا کھلایا جائے اور نہ اُنکا کھانا کھایا جائے۔

(۲۲۱) حدیث از من لا یحضرہ الفقیہ حدیث مناہی مین جناب رسولخداؐ سے منقول ہی کہ آنحضرتؐ نے فاسقون کی دعوت قبول کرنے سے منع فرمایا۔

(۲۲۲) حدیث جناب رسولخداؐ نے جو وصیتین ابوذر کو فرمائی تھین اُنمین سے

---

۱۸۱ ہماری بھاگ گئی تھی پس اس عمل کو ہمنے کیا حق تعالیٰ نے اُسکو محبوس کیا یہانتک کہ ہمنے اسکو پکڑا۔

(۱۴) ایضًا واسطے ردگم شدہ کے اس دعا کو پڑھے یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ مَکْتُوْمٌ وَّلَا یَشِذُّ عَنْہُ مَعْلُوْمٌ وَّلَا یُغَالِبُہٗ مَنِیْعٌ وَّلَا یُغَالِبُہٗ مَنِیْعٌ وَّلَا یُطَاوِلُہٗ رَفِیْعٌ رُدَّ وَ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی مَا فِیْ قَبْضَتِکَ اِنَّکَ اَھْلُ الْخَیْرَاتِ۔

(۱۵) ایضًا حدیث فرمایا جناب میرؑ نے کہ واسطے ردغائب کے لکھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ السَّمَآءَ سَمَآؤُکَ وَالْاَرْضَ اَرْضُکَ وَالْبَرَّ بَرُّکَ وَالْبَحْرَ بَحْرُکَ وَمَا بَیْنَھُمَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ لَکَ فَاجْعَلِ الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ عَلٰی نام اُس شخص کا کہ جو غائب ہی اور اُسکی ماں کا لکھے اَضْیَقَ مِنْ مَسْکِ جَمَلٍ وَخُذْ بِسَمْعِہٖ وَبَصَرِہٖ وَقَلْبِہٖ اَوْ کَظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ

یہ بھی تھی کہ اے ابوذر سوائے مؤمن کے کسی کی صحبت مین نہ بیٹھ اور تیرا کھانا سوائے
پرہیزگار کے دوسرا شخص نہ کھائے اور تو بھی خود فاسقون کا کھانا نہ کھائے اے ابوذر اپنا
کھانا تو اسکو کھلا جس سے تو للّٰہی محبت رکھتا ہو اور تو اُسکا کھانا کھا جو تجھ سے للّٰہی محبت رکھتا ہو
من مؤلف للّٰہی محبت سے غرض یہ ہی کہ محض خوشنودی خدا کے لئے محبّت ہو
نہ اغراض دنیوی کے لئے۔

(۲۲۳) حدیث از محاسن فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ اپنا کھانا کھلانے کے لئے
اُس شخص کو مہمان کر جس سے تو للّٰہی محبت رکھتا ہو۔

(۲۲۴) فضائل ضیافت

(۲۲۵) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ جو شخص ایک مؤمن کو
کھلا دے بہتر ہی اُس سے کہ ایک بندہ آزاد کرے اور دس حج بجالاوے اور اگر ایک مؤمن
غنی کو طعام دیوے ایساہی کہ ایک شخص کو اولاد اسمعیل سے وقت ذبح کے نجات دی اور

بقیہ ۱۸۱ بعد اسکے اطراف دعائے مذکور کے آیۃ الکرسی کو لکھے اس طرح پر کہ تمام دور مین تمام ہوجاوے پھر اسکو ہوا مین
تین روز لٹکائے پس چوتھے دن اُس جگہ پر کہ جہان وہ سویا کرتا تھا دفن کردے۔

(۱۶) ایضاً جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ لفظ الفوائد مین ہی کہ واسطے واپسی گریختہ
وغائب کے بروز دوشنبہ ایک ورق مین دو دائرہ کھینچے دائرۂ اول مین یہ لکھے وَعَلَی الثَّلٰثَۃِ
الَّذِیْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰۤی اِذَا ضَاقَتْ عَلَیْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ کَذٰلِکَ یَضِیْقُ اللّٰہُ
عَلٰی نام اُس شخص اور اُسکے باپ کا لکھے حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَی الْمَوْضِعِ الَّذِیْ خَرَجَ مِنْہُ اور
دوسرے دائرہ مین اسکو لکھے اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ
فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ آیہ مذکور کو دائرہ کے اندر دائرہ کے طور پر یعنے مدور لکھے بعد اسکے تین مرتبہ
اسکو لکھے اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ ۝ بعد اسکے اسکو ایک مرتبہ لکھے کَذٰلِکَ یَرْجِعُ

اگر مؤمن فقیر کو طعام دے ایسا ہی کہ ایکسو آدمیونکو اولاد اسمٰعیل سے وقت ذبح کے نجات دی

(۲۲۶) **حدیث** از محاسن فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ موجبات مغفرت باریتعالیٰ سے کھانا کھلانا بھی ہی۔

(۲۲۷) **حدیث** از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ جو شخص کسی مومن کو سیر کرے خدا ے تعالیٰ تمام گناہ اُسکے بخشے اور بہشت اُسپر واجب کرے اور نعمتہاے بہشت سے اُسکو سیراب کرے اور مؤمن کا سیر کرنا بہتر ہی سو بندہ آزاد کرنے سے۔

من مؤلف سیر کرنے کے فضائل مین ملاحظہ ہون احادیث از نمبر (۲۰۲ تا ۲۰۸) باب ہذا۔

(۲۲۸) اکرام مہمان

(۲۲۹) **حدیث** از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جناب فاطمہؑ کو جناب رسولخداؐ نے جو کچھ تعلیم فرمایا اُسمین سے یہ بھی تھا کہ جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان لایا ہو اسکو لازم ہی کہ اپنے مہمان کا اکرام کرے۔

---

۱۸۲ نام اُس شخص کا اور اُسکی ماں کا لکھے اِلیٰ مَوضعِ خرجَ مِنہُ- بعد ازان ورق مذکور کے پشت پر ایک سطر در ازمین یہ لکھے (سطر حیر کہ دونون دائرہ زیر آجائے) وَھُوَ عَلٰی جَمعِہِم اِذَا یَشَآءُ قَدِیرٌ اور اگر عمل مذکور کو اُس کپڑہ پر لکھے کہ جو اوس کا پہنا ہوا ہو بہتر ہی پس بعد تحریر کے ایک ایک سوئی ہر دو دائرہ مین اُسکے نام پر چبھوے بعد اُسکے ایک ذرہ اُس دھاگہ کا کہ جو اُس شخص کے جامہ مین سے نکالا گیا ہو بٹکر لٹکا دیوے جلد واپس ہووے شکل ہر دو دائرہ مذکور کی یہ ہے-

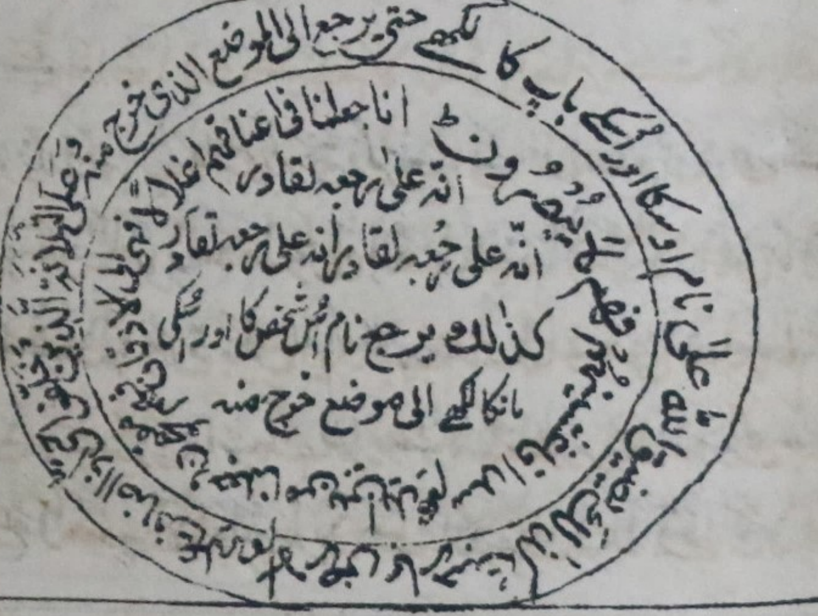

(۲۳۰) حدیث از جمال الصالحین۔ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ حق اُسکا کہ جو کسی کے گھر مین آوے صاحب خانہ پر ہی کہ وقت آنے اور جانے کے اُسکے ساتھ جائے اور فرمایا کہ جو کسی کے گھر مین آئے وہ صاحب خانہ پر حاکم ہی جب تک کہ باہر جائے اور جو کچھ کہے صاحب خانہ کو چاہیے کہ اُسکے کہنے کی تعمیل کرے۔

(۲۳۱) ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ اگر برادر مؤمن آئے اور اُسکو گرامی رکھے ایسا ہی کہ خدا کو گرامی رکھا۔

(۲۳۲) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ عؑ نے کہ جسوقت مہمان گھر مین داخل ہوتا ہی رزق اُسکا آسمان سے آتا ہی اور جسوقت طعام کھاتا ہی تمام گناہ اُس گھر کے آدمیون کے بخشے جاتے ہین۔

(۲۳۳) حدیث ایضاً فرمایا ائمہ عؑ نے کہ ہلاک ہووے وہ میزبان کہ جو مہمان کو حقیر سمجھے اور وہ کہ جو کچھ مہمان کو حقیر سمجھکر لاوے۔

۱۸۴ ایک اس جگہ نام لکھے مَغْلُولَةً اِلٰی عُنُقِہٖ اِذَا اَخْرَجَھَا لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا وَ لَمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُوْرٍ ہ پھر اُس کاغذ کو لپیٹ کر دو لکڑیون کے درمیان مین رکھکر اُس گھر مین کہ جس گھر مین وہ رہتا تھا جاے تاریک مین رکھدے اور دوسری روایت مین ہی کہ جس گھر مین وہ رہتا تھا گاڑ دیوے یا نیچے سنگ گران کے رکھدیوے عمل مذکور کو صاحب مکارم الاخلاق علیہ الرحمہ نے بھی تحریر فرمایا ہے۔

(۱۸) از مکارم الاخلاق واسطے واپسی گریختہ و گم شدہ کے اس دعا کو پڑھے اور لکھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ جَبَّارٌ فِی السَّمَآءِ وَجَبَّارٌ فِی الْاَرْضِ وَاِلٰہٌ فِی السَّمَآءِ وَاِلٰہٌ فِی الْاَرْضِ تَرُدُّ الضَّالَّةَ وَتَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ رُدَّ عَلٰی نام اُسکا لیوے اور بوقت تحریر لکھے ضَالَّتَہٗ وَاحْفَظْہُ۔

(۱۹) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ واسطے گریختہ یا گم شدہ کے اسکو پڑھے وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ

(۲۳۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جو کوئی خدمت کرے کسی گروہ مسلمان کی خدا یتعالی مثل عدد اُن لوگونکے خدمتگار بہشت مین اُسکو عطا فرمائیگا۔

(۲۳۵) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ تعظیم خدا کی ہے تعظیم کرنا ضعیف یعنی بڈھون کی۔

(۲۳۶) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جس شخص کا صاحب طعام سے اختلاط اور ربط اور محبت و یگانگی نہ ہو اور وہ شخص بغیر طلب کے جا کر کھانا کھاوے تو گویا اُسنے پارۂ آتش کھایا۔

(۲۳۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جس شخص کی دعوت کی جائے اور وہ شخص اپنے ساتھ اور کسی کو کہ جس کی دعوت نہ کی ہو لیجاوے تو وہ شخص مثل غاصب کے ہے مگر جبکہ مابین یگانگی ہو اور کوئی عذر صاحب طعام کو نہ ہو تو اس صورت مین بے اذن صاحب طعام کے طعام جائز ہے۔

---

۱۸۵ وَرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَتُنَجِّيْ مِنَ الْعَمٰى وَتَرُدُّ الضَّالَّةَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْ لِيْ وَرُدَّ ضَالَّتِيْ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

(۲۰) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ واسطے گریختہ کے اس دعا کو پڑھے اور ایک کاغذ پر لکھے بعد اسکے آیۃ الکرسی کو مدوّر دور دعائے مذکور پر لکھے پھر اُس کاغذ کو اوس گھر مین کہ جس گھر مین اُس شب کو رہا تھا دفن کرے اور اوپر اُسکے کوئی چیز سنگین رکھے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ السَّمَاءُ لَكَ وَالْاَرْضُ لَكَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَكَ فَاجْعَلْ مَا بَيْنَهُمَا اَضْيَقَ عَلٰى نام اُس شخص کا لکھے مِنْ جِلْدِ جَمَلٍ حَتّٰى تَرُدَّهُ عَلَيَّ وَتُظْفِرَنِيْ بِهٖ۔

(۲۱) ایضاً حدیث فرمایا جناب امیر ع نے کہ واسطے پیدا ہونے گم شدہ کے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَكَ السَّمٰوٰتُ وَلَكَ الْاَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاجْعَلْ

(۲۳۸) بحالت مہمانی شکم پر ہو کر کھانا

(۲۳۹) حدیث از کافی ہشام ابن سالم کے سے منقول ہی کہ ہم ابن ابی یعفور کے ساتھ جناب امام جعفر صادق ع کی خدمت مین گئے حضرت نے سب کے لئے کھانا منگوایا ہم سب نے کھایا اور خود حضرت نے بھی ہمارے ساتھ تناول فرمایا اور مین اُس گروہ مین سب سے کم سن تھا تو مین کھانے مین بھی کمی کرتا تھا پس حضرت نے میری طرف توجہ فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ خوب کھا کیا تو نہین جانتا کہ کسی شخص کی محبت اپنے بھائی کے ساتھ اسی سے ظاہر ہوتی ہی کہ وہ اُسکا کھانا خوب پیٹ بھر کر کھائے۔

(۲۴۰) حدیث ایضاً عیسیٰ بن ابی منصور سے روایت ہی کہ مین جناب امام جعفر صادق ع کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا پس حضرت بھُونا ہُوا گوشت میرے سامنے رکھتے جاتے تھے اور یہ فرماتے تھے کہ اے عیسیٰ کسی شخص کی محبت اسی سے ثابت ہوتی ہی کہ وہ اپنے بھائی کا کھانا شکم پُر ہو کر کھائے۔

---

۱۸۶ لَا اَرْضَ عَلٰی نام اُس شخص کا لے اَضْیَقَ مِنْ جِلْدِ جَمَلٍ حَتّٰی تُمَکِّنَنِیْ مِنْهُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(۲۲) ایضاً واسطے واپسی گریختہ کے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین بعد الحمد کے ایک ایک مرتبہ چہار آیہ اول سورۂ حدید بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبَّحَ لِلّٰهِ تا بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ اور چہار آیہ آخر سورۂ حشر وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورۂ حشر پڑھے بعد فراغ نماز کے کہے یَا مَنْ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ اِجْعَلِ الدُّنْیَا عَلٰی نام اُسکا لیوے اَضْیَقَ مِنْ مَسْكِ جَمَلٍ حَتّٰی تَرُدَّهٗ عَلَیَّ۔

(۲۳) ایضاً حدیث فرمایا جناب امیر ع نے کہ واسطے پیدا ہونے گم شدہ کے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین بعد سورۂ الحمد کے ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے اور بعد فراغ نماز کے دونون ہاتھون کو بطرف آسمان اُٹھا کر کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ

(۲۴۱) حدیث ایضاً فرمایا امام جعفر صادق عؑ نے کہ کسی شخص کی محبت اس سے ثابت ہوتی ہی کہ وہ اپنے بھائی کے لئے دستر خوان لنبا چوڑا بچھائے اور کھانے عمدہ عمدہ کھلائے۔

(۲۴۲) تشنہ جگر کا سیراب کرنا

(۲۴۲) حدیث از کافی فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ اللہ تعالیٰ تشنہ جگر کے سیراب کرنیکو دوست رکھتا ہی اور جو شخص تم مین سے کسی انسان کو سیراب کرے یا جانور کو تو خدا تعالیٰ قیامت کے دن اُسکو اپنے سایہ مین جگہ دیگا حالانکہ اُسدن سوائے اُسکے سایہ کے اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔

من مؤلف یہ حدیث مطلق ہی یعنی انسان مین جمیع انسان شامل ہین مومن ہو یا مسلم ہو یا کافر ہو اور اسیطرح سے جانور ماکول اللحم وغیر ماکول اللحم سب شامل ہین اس سبب سے کہ سب مخلوق خدا سے ہین پس جو شخص محض مخلوق خدا سمجھکر سیراب کریگا تو خدا تعالیٰ اُسکو جزائے نیک عطا فرمائیگا۔

(۲۴۳) یَا هَادِیَ الضَّالَّةِ وَالْهَادِیَ مِنَ الضَّلَالَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِحْفَظْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ وَرُدَّهَا اِلَیَّ سَالِمَةً یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۰ فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَائِكَ یَا عِبَادَ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ وَیَا سَیَّارَةَ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ رُدُّوْا عَلَیَّ ضَالَّتِیْ فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَعَطَائِهٖ۔

(۲۴۴) از سفینتہ النجاۃ واسطے رد گم شدہ کے ان کلمات کو اسطرح پر لکھے اور نام گم شدہ کا لکھے۔

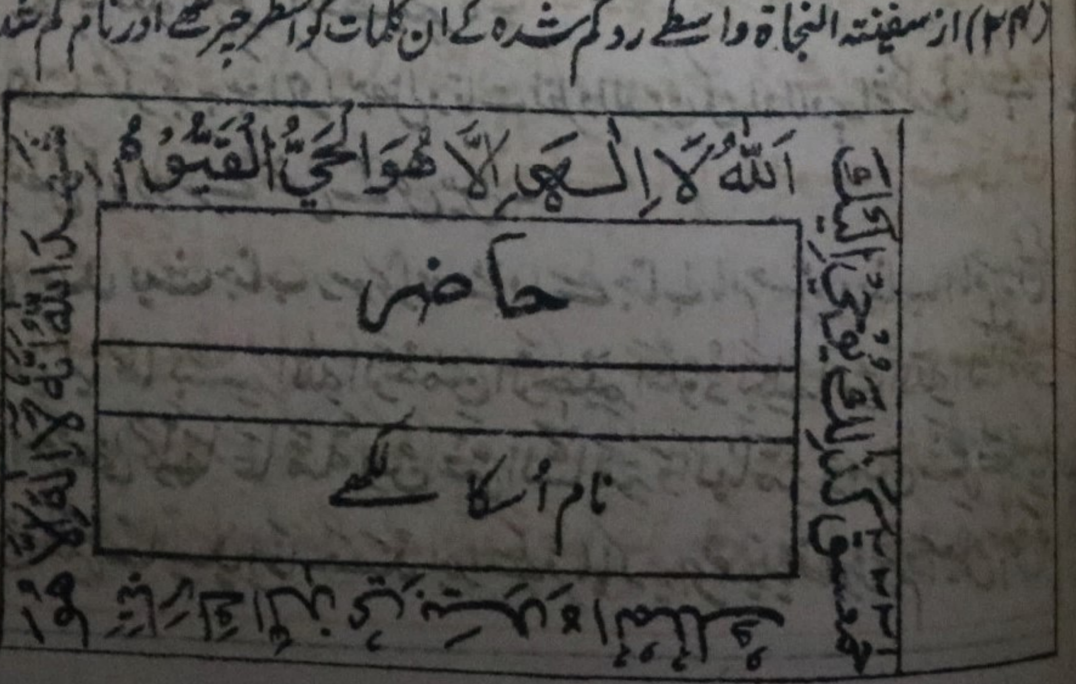

(۲۴۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ تشنہ جگر کے سیراب کرنے سے افضل کوئی صدقہ نہین ہی۔

(۲۴۵) حدیث از کتاب الغایات فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ افضل اعمال تشنہ جگر کو سیراب کرنا ہی یعنی پانی پلانا۔

(۲۴۶) از کلمہ طیبہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ بہترین صدقہ سرد کرنا حرارت جگر کا ہی

(۲۴۷) حدیث از کتاب جعفریات فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جب مین داخل بہشت ہوا تو مین نے دیکھا ایک مصاحب سگ کو جسنے اُس سگ کو پانی سے سیراب کیا تھا۔

(۲۴۸) حدیث از محاسن فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ کسی نے ابوذر کو دیکھا کہ اپنے گدھے کو پانی پلا رہے ہین اُنسے کہا کہ کیا اور کوئی شخص نہین ہی کہ جو آپ کے گدھے کو سیراب کردے فرمایا کہ سُنا مین نے جناب رسولخدا ص سے کہ فرمایا آنحضرت ص نے کہ کوئی چارپایہ نہین ہی مگر یہ کہ سوال کرتا ہی ہر صبح کو کہ خداوندا روزی دے مالک صالح کو

۱۹۹

فصل (۶۵) عوذات از چشم بد

(۱) از مکارم الاخلاق حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ تاثیر چشم حق ہی پس جسوقت تاثیر چشم بد کا اندیشہ ہو تین مرتبہ کہے مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

من مؤلف مجکو تجربہ ہوا ہی کہ بعض اوقات نظر والدین کی اولاد پر اثر کرتی ہے اسی طرح غیر شخص کی دوسرے شخص کے حق مین۔

(۲) از کافی حدیث جناب رسولخدا ص نے واسطے جناب امام حسن ع وجناب امام حسین ع کے اس دعا کو تعویذ کیا تھا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ وَاَسْمَائِہِ الْحُسْنٰی کُلِّہَا عَامَّۃً مِنْ شَرِّ السَّامَّۃِ وَالْہَامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ بعد اسکے فرمایا کہ یہ ہی تعویذ کیا تھا ابراہیم نے اسمٰعیل و اسحٰق کو

کہ سیراب کرے مجکو چارہ سے اور سیراب کرے پانی سے اور میری طاقت سے زیادہ مجکو تکلیف نہ دیوے لہذا دوست رکھتا ہون مین کہ خود پانی پلاؤن۔

(۲۴۹) حدیث از جعفریات فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جناب رسولخداؐ وضو فرما رہے تھے کہ ناگاہ ایک بلّی خانگی آپ کے پاس آئی آپ نے جانا کہ وہ پیاسی ہی پس پانی کے ظرف کو بلّی کے جانب جھکا دیا یہانتک کہ بلّی پانی سے سیراب ہو گئی بعد اُسکے وضو فرمایا اُس پانی سے کہ جو باقی رہا تھا۔

(۲۵۰) از ابواب الجنان جناب واعظ قزوینی علیہ الرحمہ۔ ایک شخص شارحین احادیث نبوی صلعم نے شرح حدیث فِی کُلِّ کَبِدٍ حَرّٰی تا آخر مین روایت کی ہی کہ حاصل معنی اس حدیث کے یہ ہین کہ ایک شخص بنی اسرائیل سے نہایت جہالت و نافرمانی مین مبتلا تھا ایک وقت سفر مین گیا راستہ مین ایک کنوئین پر پہونچا ایک سگ کو دیکھا کہ بسبب شدت پیاس کے زبان اُسکی نکلی ہوئی ہی پس اُسنے رحم کھاکر چونکہ ڈول و رسّی

---

۱۸۹ من مؤلف اختیار ہی کہ اس دعا کو لکھکر گلے مین ڈالے یا بازو پر باندھے۔

(۴۷) از مکارم الاخلاق جناب شیخ رضی الدین ابی علی طبرسی علیہ الرحمہ۔ معمر بن خلاد نے واسطے جناب امام رضاؑ کے ایک شیشہ خریدا وہ شیشہ جناب امام رضاؑ کے نہایت پسند آیا فرمایا کہ اے معمّر تاثیر چشم حق ہی پس سورۂ فاتحہ و سورۂ توحید و معوذتین و آیۃ الکرسی کو لکھکر اس شیشہ کے غلاف مین رکھدو تا کہ یہ شیشہ محفوظ رہے۔

من مؤلف اس سے یہ ثابت ہوا کہ اپنی چیز کو اپنی بھی نظر لگ جاتی ہی۔

(۴۸) از مہج الدعوات سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ اللہ تعالیٰ کی پناہ مین دو تم اپنی عورتون اور فرزندون کو بذریعہ اس تعویذ کے اَللّٰھُمَّ یَا ذَاالسُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِیْمِ وَالْوَجْہِ الْکَرِیْمِ ذَاالْکَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ وَ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْسِ

وہان نہ تھی عمامہ اپنا اُتار کر ایک کاسہ چوبی مین کہ جو اُسکے پاس تھا باندھا اور کنوین سے پانی نکالکر اُس کتہ کو سیراب کیا پس خدائے تعالیٰ نے پیغمبران عصر پر وحی بھیجی کہ مین نے اُس شخص کی سعی کو مشکور کیا اور مین نے اُسکے تمام گناہ بخشدئے بالعوض اُس احسان کے کہ جو اُسنے میرے مخلوق پر کیا پس یہ خبر اُس شخص کو پہونچی اور اُسنے گناہون سے توبہ کی۔

(۲۵۱) فضائل بناء چاہ ونہر وغیرہ

(۲۵۲) فضائل صدقہ آب کے اس سبب سے زیادہ ہین کہ پانی مین شبہات واسباب حرمت کے نہین ہین کیونکہ بسبب وفور کے آب مین ظلم و تعدی کمتر ہی اور پینے کے لئے بھی کوئی شخص مانع نہین ہوتا اگرچہ عداوت ہو اور تمام جاندار اِس کی خواہش کرتے ہین بلکہ قوام زندگی کا اسی سے ہی پس لازم ہی کہ ایسے راستون پر کہ جہان آمد ورفت انسان وحیوانات کی ہو یا ایسی آبادی مین کہ جہان بدشواری

دوری

۱۹۰ **من مؤلف** خلاصہ روایت کا یہ ہی کہ نازل ہوئے جبرئیل ع دیکھا کہ جناب رسولخدا ص مغموم ہین سبب دریافت کیا فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ حسنینؑ کو چشم بد (یعنے ٹوک لگی ہی) پس جبرئیلؑ نے عرض کیا کہ اے محمد ص ٹوک کا لگنا حق ہی پس تعویذ کرو تم اُنکے لئے بذریعۂ اس تعویذ کے اَللّٰھُمَّ یَا ذَاالسُّلْطَانِ تا آخر دعاے مذکور۔

من مؤلف دعائے مذکور مین بعد عَافِ کے نام اُسکا لکھے کہ جسکے لئے یہ تعویذ لکھا گیا ہی اور بعد نام کے لکھے بِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْسِ پس گلے مین ڈالے یا بازو پر باندھے۔

(۵) ازمجمع البیان جناب شیخ طبرسی علیہ الرحمہ جناب رسولخدا ص نے جناب حسنین علیہم السلام کو واسطے دفع چشم بد کے بذریعۂ اس دعا کے تعویذ فرمایا اور جناب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون کو تعویذ کیا تھا اور یہ تعویذ جناب امام جعفر صادق ع سے منقول ہی اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَذُرِّیَّتِیْ

(۶۱)

دور سے پانی لایا جاتا ہو کنوان تیار کرائے اگر ایک شخص مین اتنی استطاعت نہو تو چندہ
کر کے اُسکا انتظام کرے یہ ایک ایسا کار خیر ہی کہ جب تک وہ باقی رہیگا اور انسان
وحیوانات اُس سے سیراب ہوتے رہین گے ثواب بیشمار حاصل ہوتا رہیگا اور
مخصوص موسم گرما مین ایسے راستون پر کہ جہان آمد و رفت انسان کی ہی پانی پلانیکا
انتظام کیا جائے یعنی گھڑہ وغیرہ پانی کے بھر کر بطور سبیل رکھوا دئے جایا کرین
تا کہ جسکو ضرورت پانی کی ہو وہ پیئے یا کوئی شخص پانی پلانے کے لئے مقرر کر دیا جائے۔
غرض کہ جس طرح ممکن ہو ہر موسم مین خصوصًا موسم گرما مین ایسا انتظام ضرور کیا جائے
کہ جس کے سبب سے انسان وحیوانات سیراب ہوتے رہین اور اگر اپنے مکانون مین
واسطے جانورون کے پانی اور دانہ علیحدہ علیحدہ ظرف مین روزانہ رکھدیا جایا کرے کہ
جس سے ہر روز جانوران پرند وغیرہ سیراب ہوتے رہین تو ثواب اور فوائد اُسکے بھی
بیشمار ہین ادنیٰ خاصیت اسکی یہ ہی کہ وہ شخص جمیع بلاہائے ارضی وسماوی سے

لله وَاَهْلِ بَيْتِيْ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

(۶) جناب شیخ طبرسی علیہ الرحمہ نے جوامع مین تحریر کی ہی حدیث۔ فرمایا جناب رسولخدا نے
کہ جس چیز کو دیکھے اور وہ اُسکو خوش آوے بس چاہیے کہ واسطے دفع تاثیر چشم کے کہے
اَللهُ اَللهُ مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔

(۷) ایضًا برائے دفع چشم بد کے اسکو پڑھے وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ۝۔

(۸) از مصباح کفعمی۔ جبرئیل ع نے جناب رسولخدا کو تعویذ کیا بذریعہ اس دعا کے اور تعلیم کیا اُنکو
واسطے دفع چشم بد کے بِسْمِ اللهِ اُرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللهُ يَشْفِيْكَ۔

(۹) ایضًا خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ گھر سے باہر جانے کے وقت سورۂ
معوذتین کو پڑھے محفوظ رہے انشاء اللہ چشم بد سے۔

محفوظ رہتا ہی اور باری تعالیٰ اس صدقہ کی برکت سے فقر و تنگدستی کو دفع فرماتا ہی اور اسکے امور مشکلہ کو آسان کرتا ہی۔

(۲۵۳) **حدیث** از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ جو شخص کنوان تیار کرے یہانتک کہ اُسمین سے پانی واسطے مسلمین کے نکالے پس اُسکے لئے مثل اُس شخص کے اجر ہوگا کہ جو اُس سے وضو کرے اور نماز پڑھے اور جسقدر انسان یا حیوان یا جانوران پرند سیراب ہونگے بعدد اُنکے ہر بال کے خدائتعالیٰ ہزار بندہ آزاد کرنیکا ثواب عطا فرمائیگا اور بروز قیامت اُسکی شفاعت سے لوگ بعدد ستارہائے آسمان کے حوض قدس پر داخل ہونگے اصحاب نے عرض کیا کہ حوض قدس کیا ہے فرمایا میرا حوض میرا حوض میرا حوض تین مرتبہ۔

(۲۵۴) **حدیث** از عدۃ الداعی فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ بہترین صدقہ قلب کا خنک کرنا ہی ایام گرما و جمیع موسم مین آب سرد سے یعنی انسان خواہ حیوان کا

---

۱۹۲ (۱۰) ایضاً جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ خط وزیر مؤید الدین بن علقمی مین ہی کہ واسطے دفع تاثیر چشم بد کے یہ دعا ہی بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الشَّاْنِ الْقَوِیِّ السُّلْطَانِ الشَّدِیْدِ الْاَرْکَانِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَحَجَرٌ یَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ وَلَیْلٌ دَامِسٌ وَمَآءٌ قَارِسٌ فِیْ عَیْنِ الْعَائِنِ وَفِیْ اَحَبِّ خَلْقِ اللّٰہِ اِلَیْہِ وَفِیْ کَبِدِہٖ وَفِیْ کُلْیَتِہٖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بعضون نے لکھا ہے کہ بیضہ مرغ پر دعائے مذکور کو لکھے اگر حیوان ہو تو درمیان دونون آنکھون کے اور اگر انسان ہو تو مابین دونون پاؤن کے اُس انڈے کو مار دے وہ انڈہ ٹوٹ جائیگا پس اُسکو زمین مین ایسی جگہ گاڑ دے کہ نیچے پاؤن کے نہ آوے اس عمل کو ایسی جگہ کرے کہ پاؤن کے نیچے نہ آئے واسطے دفع تاثیر چشم بد کے یہ عمل مجرب ہی۔

سیراب کرنا ہی پس بروز قیامت خدا تعالیٰ اُسکو تشنگی وگرمی قیامت سے محفوظ رکھیگا۔

(۲۵۵) **حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو شخص سیراب کرے ایسے مقام پر جہان پانی مل سکتا ہو تو ایسا ہی کہ ایک بندہ آزاد کیا اور اگر ایسے مقام پر سیراب کرے کہ جہان پانی نہ ہو تو ایسا ہی کہ اُسنے ایک نفس کو زندہ کیا اور جسنے ایک نفس کو زندہ کیا پس گویا اُسنے تمام مخلوق کو زندہ کیا۔

من مؤلف چنانچہ خدائے تعالیٰ سورۂ مائدہ مین فرماتا ہی کہ مَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَا اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا یعنے جس شخص نے زندہ کیا اُسکو (یعنے ایک نفس کو) پس گویا زندہ کیا سب آدمیون کو۔

(۲۵۶) **حدیث** از کافی فرمایا جناب امام محمد باقر ؑ نے کہ خدا دوست رکھتا ہی سرد کرنا جگر تشنہ کا اور جو شخص سیراب کرے جگر تشنہ کو حیوان یا غیر حیوان سے پس خدائے تعالیٰ سایہ کرتا ہی اُسپر اُسدن جسدن سوائے اُسکے سایہ نہین ہی۔

(۲۵۷) **حدیث** از کتاب المؤمن جناب حسین ابن سعید علیہ الرحمہ

---

۱۹۳ (۱۱) از روضۃ الاذکار جناب سید محمد تبریزی علیہ الرحمہ مروی ہی کہ انڈہ کی گولائی کے درمیان مین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھے اور جس شخص کو تاثیر چشم بد کی ہو اُسکی پیشانی سے لگا کر انڈہ کو چھوڑ دے تو وہ انڈا ٹوٹ جائیگا پس اُسی جگہ اُسکو گاڑ دے یہ عمل ایسی جگہ کرے کہ پانون کے نیچے نہ آئے انڈا مرغ کا ہووے یہ عمل مجرب و آزمودہ ہی۔

(۱۲) از مصباح سورۂ بقر کو لکھکر اُس شخص پر باندھے کہ جسپر تاثیر چشم بد کی ہو پس تاثیر زائل ہووے

(۱۳) اگر جو کوئی سورۂ یوسف کو لکھکر اپنے پاس رکھے ضرور چشم بد سے محفوظ رہے۔

(۱۴) از مکارم الاخلاق جناب شیخ رضی الدین طبرسی علیہ الرحمہ۔ واسطے دفع تاثیر چشم بد کے سورۂ فاتحہ پڑھے اور اس دعا کو لکھکر اپنے پاس رکھے ضرر سے محفوظ رہے اُعُوْذُ نام اُسکا اور اُسکی مان کا لکھے بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَءَ وَبَرَءَ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ نَاظِرَةٍ وَّاُذُنٍ سَامِعَةٍ وَلِسَانٍ نَاطِقٍ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ

فرمایا جناب امام جعفر صادق عم نے کہ جو مؤمن کسی مؤمن کو پانی پلائے خدا تعالے اسکو شراب جنت پلائیگا۔

(۲۵۸) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص کسیکو ایسی جگہ پانی پلائے جہان پانی نہ ملتا ہو تو اتنا ثواب ہوگا کہ گویا ایک نفس کو زندہ کیا اور جس شخص نے ایک نفس کو زندہ کیا اُسنے گویا کل آدمیون کو زندہ کردیا۔

(۲۵۹) حدیث از کتاب امالی جناب ابن شیخ علیہ الرحمہ ایک شخص نے جناب رسولخدا ص سے عرض کیا کہ ایسا عمل تبلائیے کہ مین اُسکے سبب سے جنت مین داخل ہوجاؤن فرمایا کہ ایک مشک خرید لے اور جب تک وہ پھٹ نہ جائے پانی پلائے چلا جا اُسکے پھٹنے تک جنت تجھپر واجب ہوجائیگی۔

من مؤلف احادیث از نمبر ۲۵۴ تا ۲۵۹ مخصوص چاہ سے متعلق نہین ہین بلکہ مطلق آب سے متعلق ہین چونکہ فضیلت آب مین یہ احادیث باقی رہگئی تھین لہذا اسجگہ تحریر کردی گئین۔

۱۹۴ مُسْتَقِیْمٍ ہ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَعَمَلِ الشَّیْطَانِ وَخَیْلِہٖ وَرَجِلِہٖ وَقَالَ یَا بَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَۃٍ ط

(۱۵) از حصن متین واسطے دفع تاثیر چشم بد کے اس عوذہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تا آخر سورہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر سورہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تا آخر سورہ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ

(۲۶۰) کپڑہ پہنانا

(۲۶۱) حدیث از جمال الصالحین۔ فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو کوئی کسی مسلمان گرسنہ کو سیر کرے یا کسی مسلمان برہنہ کو کپڑہ دے تاکہ اُنکو لوگوں سے سوال کرنے کی ضرورت نہ رہے بس یہ زیادہ ستر حج بجالانے سے ہے اور ایکسو حج زیادہ ہے ستر بندہ آزاد کرنے سے۔

(۲۶۲) حدیث فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو کوئی کسی مومن کی معاش مین اعانت کرے یا اگر وہ برہنہ ہو کپڑا پہنا دے تو خدائے تعالیٰ ستر ہزار فرشتہ واسطے اُسکے مؤکل کرے کہ قیامت تک واسطے اُسکے استغفار کرین۔

(۲۶۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو کوئی کسی مومن کو کپڑہ پہنا دے خدائے تعالیٰ سکرات موت کو آسان کرے اور قبر کو اُسکی کشادہ کرے۔

(۲۶۴) حدیث از رسالہ اہوازیہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص اپنے برادر مومن کو کپڑہ پہنا کر برہنگی سے محفوظ رکھے پروردگار عالم اُسکو

195 مِنْ شَرِّ نَفْسٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ عَبَسَ عَابِسٍ وَحَبَسَ حَابِسٍ وَحَجَرٍ يَابِسٍ وَمَاءٍ فَارِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ مِنْ خَفْسٍ نَافِسٍ وَمِنْ عَيْنِ الْعَيْنِ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَابِدِيْنَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ كَيْدَهٗ وَكُلْيَتَيْهِ لَحْمٍ رَقِيْقٍ وَشَحْمٍ وَسَيْقٍ مَا بِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَا اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِىِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

(۱۶) برائے دفع تاثیر چشم بد کے اس عوذہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّۃِ تا و مکروہات ملاحظہ ہو نمبر (۶) فصل (۳۷) کتاب ہذا۔

سندس اور استبرق وحریر جنّت کے خلعت عطا فرمائیگا اور جب تک اُس کپڑہ کا تار جسم پر رہیگا خداتعالیٰ کی خوشنودی اُسکو حاصل ہوتی رہیگی۔

(۲۶۵) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق عہ نے کہ جو شخص اپنے برادر مومن کو جاڑہ یا گرمی کا کپڑہ پہناوے تو اللہ پر یہ حق ہی کہ اُسکو جنت کے کپڑہ پہنائے اور سکرات موت کو اُسپر آسان کرے اور قبر کو اُسکی کشادہ کرے اور جب یہ شخص قبر سے نکلے تو بہت سے فرشتہ اُسکے پاس خوشخبری لیکر آئین۔

(۲۶۶) از کتاب المؤمن فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو شخص کسی مومن کو ایک کپڑہ پہناوے جب تک اُس کپڑہ کا ایک جزبھی باقی رہیگا اوس پہنانے والے پر برابر رحمت خدا رہیگی۔

(۲۶۷) حدیث فرمایا جناب امام زین العابدین عہ نے کہ جو شخص کسی مومن کو کپڑہ پہناوے جب تک ایک تار بھی اُسکے جسم پر رہیگا پہنانے والا برابر

۱۹۶ فصل ۶۶ ادعیہ و اعمال محفوظی از عقرب و مار و دیگر جانوران گزندہ و دزد

(۱) از طب الائمہ۔ واسطے محفوظی جانوران گزندہ کے اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ عَلٰى مَا يَشَاءُ مِنْ شَرِّ كُلِّ هَامَّةٍ تَدُبُّ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اس دعا کو صبح و شام پڑھے محفوظ رہے جانوران گزندہ مثل عقرب و مار وغیرہ سے۔

(۲) از مصباح کفعمی جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ حیوٰۃ الحیوان مین ہی کہ جو کوئی صبح و شام اس دعا کو پڑھے محفوظ رہے جانوران گزندہ تھے۔

(۳) ایضاً جو کوئی اول روز اور اول شب مین اس دعا کو پڑھے اُس دن اور شب مین ضرر عقرب اور مار اور دزد سے محفوظ رہے عَقَدْتُ زُبَانَى الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ضمانت وحفاظت خدا مین رہیگا۔

(۲۶۸) **فضائل احسان**۔ جسقدر احادیث وآیات قرآنی باب ہذا مین یہانتک تحریر ہوچکی ہین وہ سب داخل احسان ہین باری تعالیٰ نے اکثر جگہ اپنے کلام پاک مین احسان کرنیکا حکم دیا ہی احسان کرنیوالون کی مدح فرمائی ہی منجملہ اُنکے سورۂ بقر مین ہی وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ اور احسان کرو تم بدرستیکہ خدا دوست رکھتا ہی احسان کرنیوالونکو۔ احسان کرنا مخلوق خدا کے ساتھ بہت بڑا ثواب رکھتا ہی انسان مؤمن ہو یا مسلم ہو یا کافر ہو اسیطرح جانور حلال ہو یا حرام سب کے ساتھ احسان کرنا چاہیے خصوصًا ایسے وقت مین کہ جب وہ محتاج احسان کے ہون یہی ایک عمل خیر ایسا ہی کہ جو غضب باریتعالیٰ کو ساکن کرتا ہی اور باعث امان کا ہوتا ہی آتش دوزخ سے کوئی عبادت خدا مخلوق کے ساتھ احسان کرنے سے افضل تر نہین ہی چنانچہ روایات سے ثابت ہوتا ہی کہ صلحاے جلیل القدر مین سے بعض صلحا کی کوئی عبادت

---

۱۹۷ (۴) ایضًا جو کوئی اول شب مین یہ کہے ضرر عقرب و مار سے ایمن رہے سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝ اِنَّہٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ اور کتاب حیوٰۃ الحیوان مین ہی کہ مار اور عقرب جناب نوح ؑ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمکو بھی کشتی مین سوار کیجیے تاکہ ہمکو بھی نجات ملے فرمایا آپ نے کہ مین تمکو سوار نکرونگا بسبب اسکے کہ تم آدمیون کو اذیت دیتے ہو پس اُنھون نے عرض کیا کہ ہم شرط کرتے ہین کہ اُس شخص کو اذیت نہ پہونچائینگے کہ جو شخص تمہارا نام زبان پر جاری کریگا پس جو کوئی خوف کرے عقرب ومار کا پس پڑھے سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ تا آخر اور صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ مجمع الدعوات مین اس طرح ہی کہ بعد سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ تا آخر مندرجۂ بالا کے یہ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ اور مکارم الاخلاق مین جناب امام جعفر صادق ؑ سے

قبول نہ ہوئی صرف بالعوض احسان گے کہ جو اُنھون نے ایک جانور حرام کے ساتھ
مخلوق خدا سمجھکر کیا تھا بارتیعالیٰ نے بخشدیا اسیطرح جنکی تمام عمر گناہ ہونین گذری تھی
اور اُنھون نے ایک کتہ کو کہ جو جان بلب تھا پانی پلا دیا یا اور کسی جانور کے ساتھ
احسان کرو یا خدائے تعالیٰ نے اس ایک احسان کے عیوض مین اُن کے تمام عمر کے
گناہ بخشدیئے اور اُنپر آتش دوزخ کو حرام اور بہشت کو واجب کر دیا پس جب جانورون
کے ساتھ احسان کرنے کے یہ صلہ ہین تو انسان کے ساتھ احسان کرنے کے تو فوائد بیشمار
حاصل ہونگے چنانچہ احادیث سے ثابت ہی کہ اگر کافر بھی احسان کرے تو خدائے تعالیٰ
اُسکے عوض مین اُس کافر پر بھی تخفیف عذاب کی کر دیتا ہی اور حدیث مین آیا ہی
کہ ایک کافر نے ایک مؤمن کو اپنے گھر مین پناہ دی تھی بارتیعالیٰ نے اسکے عیوض مین
اُسکو عذاب آتش دوزخ سے قطعی محفوظ کر دیا۔

(۲۶۹) جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ کلمہ طیبہ مین تحریر فرماتے ہین کہ فقیہ
۱۹۸ روایت ہی کہ واسطے دفع ضرر عقرب کے ہر صبح و شام کو سات مرتبہ دعائے مذکور کو پڑھے۔

(۵) جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ کتاب توکل تالیف ابن ابی الدنیا مین ہی کہ
جو کوئی خوف کرے جانوران گزندہ سے پس بوقت صبح و شام کہے وَمَا لَنَا اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ
عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۝

(۶) ایضاً جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ مسند احمد مین ہی حدیث فرمایا جناب سولخدا
نے کہ جو کوئی اول شب مین کہے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ محفوظ رہی عقرب
سے پس اسکو ہر روز بوقت صبح و شام پڑھے اُسدن اور شب محفوظ رہے ضرر عقرب سے۔

(۷) از مکارم الاخلاق حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ واسطے دفع ضرر عقرب
و مار کے اس دعا کو شب مین (یعنے اول شب مین) پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَخَذْتُ الْعَقَارِبَ وَالْحَيَّاتِ كُلَّهَا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

کامل جناب ملا احمد نراقی علیہ الرحمہ نے اپنے خزائن مین نقل کیا ہی ایک شخص سے کہ جو ایک مرد صالح کا مصاحب تھا اُسنے اُس مرد صالح کی وفات کے بعد اُسکو خواب مین دیکھا اور پوچھا کہ خدا نے تیرے ساتھ کیا کیا اُسنے کہا کہ مجکو محض جلال مین رکھا اور خدا نے فرمایا کہ تجکو یہ بھی معلوم ہوا کہ مین نے تجکو کیون بخشا مین نے عرض کیا کہ میرے اعمال صالح کی وجہ سے فرمایا نہین مین نے عرض کیا کہ میری عبادت خالصہ کی وجہ سے فرمایا یہ بھی نہین پھر مین اپنے جمیع اعمال نیک کا نام لیتا گیا فرمایا کہ انہین سے کسی کی وجہ سے نہین بخشا فرمایا کہ تجکو یاد ہی کہ تو کوچۂ بغداد مین جا رہا تھا اور ایک بلی کو تو نے دیکھا کہ بسبب سرما کے وہ عاجز تھی تو نے اُسکو اپنے پوستین مین چھپا لیا اس سبب سے کہ وہ سردی سے محفوظ رہے پس تو نے اُسپر رحم کیا ہمنے تجھپر رحم کیا۔

(۲۷۰) ایضاً تحریر فرماتے ہین کہ فاضل سید محمد باقر بن محمد شریف حسینی اصفہانی

۱۹۹ بِأَفْوَاهِهَا وَآذَانِهَا وَأَسْمَاعِهَا وَأَبْصَارِهَا وَقُوَاهَا عَنِّي وَعَمَّنِ الْجُبْتُ إِلَى ضَحْوَةِ النَّهَارِ إِنْشَاءَ اللهُ تَعَالَى۔

(۸) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ جو کوئی شب مین اس دعا کو پڑھے مین ضامن ہون کہ کوئی ضرر عقرب و سائر ہوام سے صبح تک اُسکو نہ پہونچے۔ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ الَّذِي لَا يُخْفَرُ جَارُهُ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا بَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِينِ وَشُرَكَةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ رَبِّي هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔
اس دعا کو صبح و شام دونون وقت پڑھے محفوظ رہے عقرب و مار وغیرہ سے۔

(۹) ایضاً حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ واسطے دفع ضرر مار و عقرب کے ہر صبح و شام اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ وَمَنْ

کہ علمائے عہد نادرشاہ سے ہین کتاب نور العیون مین نقل کرتے ہین کہ ایک عالم واسطے کسی مہم کے سلطان امیر اسماعیل سامانی سلطان خراسان کے پاس گیا سلطان نے اُس عالم کی نہایت تعظیم اور توقیر کی اور وقت واپسی کے اُس عالم کی سلطان نے سات قدم تک مشایعت کی پس سلطان نے شب مین جناب رسالت مآب کو خواب مین دیکھا کہ جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا کہ تو نے میری امت کے ایک عالم کی تعظیم کی لہذا مین نے خدائے تعالیٰ سے دعا کی کہ تجکو دنیا مین معزز رکھے اور تو نے سات قدم اسکی مشایعت کی تیری اولاد مین تا ہفت پشت سلطنت قایم رہیگی۔

(۲۷۱) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ ایک مومن ایک حاکم جبار کی مملکت مین تھا پس وہ حاکم اُس مومن کو اذیت پہونچانے پر آمادہ ہوا ناچار وہ مؤمن وہان سے مملکت کفار مین چلا گیا اور ایک مشرک کے گھر پر پہونچا اُس مشرک نے اُس مؤمن کو جگہہ دی اور اُسپر ملاطفت و مہربانی کی جب وہ

...یَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ کَنَفِکَ وَفِیْ جِوَارِکَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ حِفْظِکَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ اَمْنِکَ۔

(۱۰) جو کوئی چاہے کہ سانپ گھر مین داخل نہ ہووے ان کلمات کو چار پارچۂ کاغذ پر لکھکر گھر کے چارون کونون مین ایک ایک پرچہ دفن کردے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھجہ وھجہ وھود محنا واطرد۔

(۱۱) ایضاً بتاریخ پانچوین اسفندار کی بوقت صبح وضو کرے پھر کسی سے بات نہ کرے جب تک کہ ان کلمات کی تحریر کرنے سے فارغ ہووے پس انکو لکھکر ہمیشہ اپنے پاس رکھے ضرر عقرب سے محفوظ رہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ سبحہ سبحہ قرینہ ترینہ ملحہ نحو قعنا تفطا قطعہ قطعہ نفطہ قفطہ۔

ماہ اسفندار منجملہ ماہ ہائے فارسی کے ہے اور مہینے فارسی کے بھی جنتری نون مین تحریر ہوتے ہین پس

مشرک مرگیا خدائے تعالیٰ نے اُسکی طرف وحی کی کہ مین اپنی عزت وجلال کی قسم کھاتا ہون
کہ اگر میری بہشت مین تیرے لئے جگہ ہوتی تو مین ضرور تجکو جگہ دیتا لیکن بہشت حرام ہی
اُس شخص پر جو حالت شرک مین مرے مگر آتش جہنم کو حکم دیا گیا ہی کہ تجکو حرکت و اذیت
ندیوے اور فرمایا کہ صبح وشام اُس مشرک کو روزی دیجاتی ہی راوی نے کہا بہشت سے
حضرت نے فرمایا جہانسے خدا چاہتا ہی۔

(۲۷۲) حدیث از تفسیر جناب امام حسن عسکری ع فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ
جو شخص از روے مہربانی کے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے خدائے تعالیٰ بالعوض ہر موے
سر کے جتنے اُسکے ہاتھ کے نیچے ہون قصر بہشت مین کشادہ تر دنیا سے عطا فرمائے اور
جو کچھ اُسمین ہی اور جس چیز کی نفس خواہش کرے عطا فرمائے۔

(۲۷۳) حدیث از امالی فرمایا ائمہ ع نے کہ جناب عیسیٰ ع کا ایک قبر پر گذر ہوا کہ صاحب
قبر پر عذاب ہوتا تھا دوسرے سال پھر اُس جگہ تشریف لائے دیکھا تو عذاب نہین تھا

---

(۱) ۲۰ جس جنتری مین ماہ ہاے فارسی لکھے ہون اُس سے تاریخ پانچوین ماہ اسفندار کی معلوم ہو سکتی ہی۔

(۱۲) از مصباح کفعمی۔ جناب رسولخدا ص سے مروی ہی کہ آنحضرت صلعم مشغول بہ نماز تھے کہ عقرب
نے کاٹا فرمایا کہ خدا لعنت کرے عقرب پر پس اُسکو نعلین مبارک سے مارا بعد ازان قدرے آب ونمک
طلب فرما کر جس جگہ عقرب نے کاٹا تھا ملتے تھے اور سورۂ توحید و معوذتین کو پڑھتے جاتے تھے۔

(۱۳) ایضاً جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ خاصیت ستارہ سُہا کی ہی کہ جو کوئی اُسکو
شب مین دیکھے اُس شب امان مین رہے ضرر عقرب سے اور ستارہ سہا چھوٹا ہی بنات النعش
کبریٰ سے اور ابن سبیا نے کہا ہی کہ جو کوئی ستارہ سُہا کو شب مین دیکھے اُس شب محفوظ رہیگا
ضرر عقرب سے اور چور سے اور راہ گم کرنے سے سفر مین۔

(۱۴) ایضاً جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ خواص ان حروف کے یہ ہین کہ جو کوئی
ان کو کاغذ سفید پر لکھے اور بوقت لکھنے کے طاہر ہو اور رو بقبلہ ہو بعد لکھنے انکو دھو کر اُس

پس خدا سے سبب اسکا پوچھا وحی ہوئی کہ اے روح اللہ اس میت کا ایک پسر صالح
بڑا ہوا اُسنے ایک راہ کی اصلاح کی اور ایک یتیم کو جگہہ دی بسبب اسکے کہ اسکے فرزند
نے یہ کام کیا ہمنے اِسکو بخشدیا۔

(۴ ۲۷) حدیث از کتاب دعوات جناب فضل اللہ راوندی علیہ الرحمہ فرمایا
جناب رسولخدا نے کہ ہر مسلم پر ہر روز صدقہ دینا واجب ہی کسی نے عرض کیا کہ اگر طاقت
اسکی نہین رکھتا ہی فرمایا دور کرنا خس و خاشاک کا راہ سے صدقہ ہی اور گم شدہ کو راہ پر
پہونچانا صدقہ ہی اور عیادت کرنا بیمارون کی صدقہ ہی اور نہی منکر سے کرنا صدقہ ہی
سلام کرنا صدقہ ہی۔

(۲۷۵) از کتاب امالی فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو شخص راہ مسلمین سے کسی
ایسی چیز کو دور کرے کہ جو اذیت رسان ہو خداوند عالم اُسکے لیے ثواب چار سَو
قرآن پڑھنے کا عطا فرماتا ہی کہ ہر حرف مین دس حسنہ ہین۔

٢٠٢ شخص کو پلائے کہ جس شخص نے یہ خبر دی ہو کہ فلان شخص کو عقرب نے کاٹا ہی پس درد
اُس شخص کا کہ جسکو عقرب نے کاٹا ہی دفع ہووے۔ حروف مبارک یہ ہین نحود رہیق
ھوق مطوق م کلم۔ اور صاحب منہاج اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ بحالت پاک
رو بقبلہ ہو کر کاغذ سفید پر پانچ مرتبہ لکھے نحور دہمو مع ھسو و مطووویم وکلم
بعد اسکے اُس شخص کو پلاوے کہ جس نے خبر دی ہی کہ فلان شخص کو عقرب یا مار نے کاٹا ہی
انشاء اللہ وہ شخص شفا پائے کہ جسکو کاٹا ہی۔

(۵ ا) الحدیقۃ الناظرہ جناب شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ۔ جس عقرب نے کاٹا ہو اُسکو
مار کر اور اُسکو پیسکر اُس جگہ اُسکا ضماد کرے کہ جس جگہہ اُسنے کاٹا ہی باعث شفا ہی۔
اس مؤلف راحۃ الارواح ترجمہ مصباح مین ترجمہ کنندہ تحریر کرتے ہین کہ کتاب حدیقۃ الناظرہ
تالیف جناب شیخ کفعمی علیہ الرحمہ سے یہ عمل لکھے گئے ہین (مندرجہ نمبر ١٢ و ١٣ و ١۴ باب ہذا)

(۲۷۶) **حدیث** از عیون اخبار الرضا فرمایا جناب امام رضا ع نے بروایت اپنے آباء و اجداد کے جناب رسولخدا ص سے کہ ابرار کو ابرار اسوجہ سے کہا جاتا ہی کہ وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ احسان کرتے ہین اور اولاد کے ساتھ بھی اور بھائی بندون کے ساتھ بھی۔

(۲۷۷) **حدیث** از تحفۃ العقول فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ اللہ کی عبادت اس سے اچھی نہین ہوسکتی کہ بھائیون کے ساتھ نیکی کرنے کے لئے یا اُنکے ملاقات کے لئے قدم اُٹھے۔

(۲۷۸) **حدیث** از امالی بکر ابن محمد سے منقول ہو کہ جناب امام جعفر صادق ع سب امور سے زیادہ جسکی وصیت اکرتے تھے وہ دو امر ہین ایک صلۂ رحم دوسرے بھائیون کے ساتھ احسان کرنا۔

(۲۷۹) **حدیث** از امالی ابن شیخ علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے اہل جبل مین سے ایک شخص سے کہ مین تجھکو دو باتون کی وصیت کرتا ہون ایک تو

---

۳۰۳ (۱۶) از متن منہاج حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو کوئی ستارہ سہا کو کہ ہم اہلبیت اُسکو آسلم کہتے ہین تیز نظر سے شب مین دیکھے اور تین مرتبہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ اَسْکُمْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَلِّمْنَا اذیت عقرب سے اُس شب سالم رہے۔

(۱۷) ایضًا مروی ہی کہ جو کوئی شب مین ستارۂ سُہا کو یہ ستارہ چھوٹا ہی پہلوئے وسطی ستارہ بنات النعش کبریٰ مین دیکھے اُس شب عقرب ورجور سے محفوظ رہے۔

(۱۸) ایضًا جو کوئی شب مین بوقت سُونے کے نظر برُج عقرب پر کرکے سووے خواب سے بیدار ہونے تک عقرب سے محفوظ رہے۔

(۱۹) **من مؤلف**۔ اسپر مین نے تجربہ کیا ہی کہ پھٹکری ایک کوڑی کے برابر لیکر اُسکو چراغ کی لَو پر یا آگ پر رکھے جسوقت وہ خفیف پگھلے فورًا اُس جگہ پر لگائے کہ جس جگہ عقرب نے کاٹا ہو وہ فورًا لگجائیگی اور زہر چوستی ہی اور پھر خود بخود علیحدہ ہوجاتی ہی اگر زہر

اللہ کا خوف کرنا دوسرے برادر مسلم کے ساتھ نیکی کرنا۔

(۲۸۰) **حدیث** از مصادقۃ الاخوان فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جسوقت مومن مرتا ہی اسکی قبر مین چھ صورتین داخل ہوتی ہین الحتصر یہانتک فرمایا کہ جب فرشتہ عذاب سامنے سے آتا ہی تو جو صورت اسکی سامنے موجود ہے وہ روک دیتی ہی اور جب پشت کی طرف سے آتا ہی تو جو صورت پشت کی طرف ہی وہ منع کر دیتی ہی یہانتک فرمایا کہ جو صورت اسکے پاؤن کے پاس ہی وہ یہ کہتی ہی کہ مین وہ نیکی ہون کہ جو اسنے برادر ایمانی کے ساتھ کی تھی۔

(۲۸۱) **حدیث** از کتاب تحیص۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے انبیا کو مکارم اخلاق کے ساتھ مخصوص کیا ہی پس جس شخص مین مکارم اخلاق پائے جائین وہ شکر خدا کرے اور جسمین نہ ہون وہ مُدوِّرُو کر خدا سے دعا مانگے پھر مکارم اخلاق حضرت نے شمار کر کے بتلائے منجملہ اُنکے احسان اور ادائے امانت بھی تھی۔

۲۰۴ باقی رہے تو پھر اور پھنکری لیکر اُسپر لگا دے زہر دور ہو جاتا ہی۔

(۲۰) صاحب منہاج اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور پھر تین مرتبہ کہے آھمن آمد بھمن رابرد اور فوراً ایک طمانچہ گوش راست اور ایک سیلی گوش چپ عقرب گزیدہ یا خبر آورندہ پر مارے فی الفور درد ساکن ہو وے اسکا مین نے تجربہ کیا ہی۔ **من مؤلف** مجکو اسپر تجربہ نہین ہوا۔

(۲۱) **دفع زہر سگ دیوانہ** از متن منہاج۔ جسکو سگ دیوانہ نے کاٹا ہو اُسکو تخم خردل و تخم پیاز سفید ہر ایک دو درم اور باقلا تین درم مقشر کو کھر اور پیسکر شہد مین ملا کر جس جگہ سگ دیوانہ نے کاٹا ہی لگائے دفع ضرر سمیت اُسکا ہوتا ہی۔

(۲۲) ایضاً جس کسیکو سگ دیوانہ یا گرگ دیوانہ یا دیگر جانوران دیوانہ مین سے کسی نے کاٹا ہو پس اس طلسم کو ظرف پاک پر لکھے اور آب پاک سے دھووے اور سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی اُسپر

(۲۸۲) حدیث از تفسیر جناب امام حسن عسکری ع فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ
جو شخص کسی اندھے کو چالیس قدم زمین ہموار پر لیکر چلے اگرچہ تمام زمین طلا سے بھر جائے
لیکن بمقابلہ اُسکے ثواب کے ایک سوزن کے برابر بھی مقابلہ نہین کر سکتے اور اگر
زمین محل خطر و ہلاکت کا ہو تو بروز قیامت اُسکے میزان مین ایسے حسنات داخل ہون
کہ جو فراخ تر ہون دنیا سے ننّوہزار گونہ اور وہ حسنات بھاری ہون تمام گناہون پر
اور گناہون کو نابود کردین اور پہونچائین اُسکو جنان اعلیٰ مین۔

(۲۸۳) حدیث از رسالۂ اہوازیہ ایک جماعت علمانے روایت کی ہے
کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص اپنے برادر مومن کو اپنے سواری کے
اونٹ پر بٹھلا وے خدائے تعالیٰ اُسکو ایک اونٹ پر شترہائے بہشت سے سوار
کریگا اور مباہات کرتے ہین ملائکہ مقربین۔

(۲۸۴) حدیث از قرب الاسناد جناب شیخ حمیری علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام

۲۰۵ پانی پر پڑھے اور اُسکو پلائے بعد ازان اُس ظرف کو زمین معکوس پر ڈالدے
باذن خدا شفا پائے مجرب ہے طلسم یہ ہے کےعارکے لـ ۱۱ ۱۳ ۱۱ خ ۱۱ ۱۸ ۱۱
وَالسَّمَآءِ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ٥ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
اِشْفِ نام اُسکا اور اُسکی مان کا لکھے کہ فلان پسر فلانہ کـ ام کلـ ع و ۱۱۱ ـــــے

(۲۳) ایضًا اس شکل کو روٹی پر لکھے لـ ہ ۱۸ و م ۱۱ ح ص ح م □ بعد اسکے ہر روٹی پر
سورۂ حمد کو پڑھے اور اُس شخص کو کھلائے باذن خدا شفا پائے۔

(۲۴) ایضًا اس شکل کو ایک روٹی پر لکھے ف ہ فہہ رعالح او و لح ما ہ
اور بعد اسکے تین مرتبہ سورۂ حمد کو پڑھکر اُس شخص کو کھلائے کہ جسکو سگ دیوانہ یا اور کسی جانور دیوانے کا ٹاہو شفا پائے

فصل (۶۷) در ادعیہ دفع وبا و طاعون وغیرہ

(۱) از سفینۃ النجاۃ۔ برائے دفع خوف طاعون کے اس دعا کو چند پارچۂ کاغذ پر لکھکر

جعفرِ صادق ع نے کہ جناب رسولخدا ص کا گذر ہوا دیکھا کہ ایک قبر کھودتے ہیں اور سختی زمین کے سبب سے قبر کن مشقت سے کھودرہا ہی اور ہانپ رہا ہی فرمایا کسکے لئے کھودتا ہو عرض کیا فلان بن فلان کے لئے فرمایا کہ زمین اُسپر سخت نہ ہوگی اس سبب سے کہ مجکو معلوم ہی کہ وہ شخص نرم دل اور خوش خلق تھا پس یہ سنتے ہی زمین اسقدر نرم ہوئی کہ کف دست سے کھودنے لگا اور فرمایا کہ یہ شخص میزبان کو دوست رکھتا تھا اور مہمان کے ساتھ نیکی کرتا تھا اور میزبانی اور اکرام نہین کرتا ہی مگر مومن ۔

(۲۸۵) **حدیث** جناب شیخ ابوالفتوح علیہ الرحمہ نے روایت کی ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ بروز قیامت مومنین سے کہا جائیگا کہ جستجو کرو اور آدمیون کو دیکھو پس جسنے ایک گھونٹ پانی کا تمکو دیا یا ایک لقمہ کھلایا یا تمھارے دل کو خوش کیا پس اُسکو داخل بہشت کرو پس جب وہ صراط پر گذرینگے تو اُنکے ساتھ بہت خلق ہوگی ملائکہ کہینگے کہ ای بندہ کہان ہی حکم خدا ہوگا کہ روا رکھو میرے بندہ کے لئے پس ملائکہ چھوڑ دینگے

۲۰۶ مکانات کے دروازون کے چسپان کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ سَكِّنْ هَيْبَةَ صَدْمَةِ قَهْرَمَانِ الْجَبَرُوْتِ بِاللَّطِيْفَةِ النَّازِلَةِ الْوَارِدَةِ فَيَضَانِ الْمَلَكُوْتِ حَتّٰى نَتَشَبَّثَ بِاَذْيَالِ لُطْفِكَ عَنْ اِنْزَالِ قَهْرِكَ وَنَعْتَصِمَ بِكَ عَنْ اِنْزَالِ سَخَطِكَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْكَامِلَةِ وَالْقُدْرَةِ الشَّامِلَةِ بِرَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ يَا رَبِّ سَكِّنْ سَكِّنْ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى اَللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الْاَوْلِيَاءِ وَيَا مُجِيْبَ الدُّعَاءِ وَيَا كَاشِفَ الْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنَّا وَعَنْ اَوْلَادِنَا وَاَقْرِبَائِنَا الْقَحْطَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْوَبَاءَ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّنِ الْمُرْتَضٰى وَبِحُرْمَةِ الْاَئِمَّةِ وَالشُّهَدَاءِ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا يَا غَوْثَاهُ يَا غَوْثَاهُ اَغِثْنَا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا دَائِمُ يَا وِتْرُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ

(۲۸۶) حدیث فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ ایک شخص کو قیامت مین لائینگے کہ وہ شخص ایک حسنہ بھی نہ رکھتا ہوگا اُس سے کہا جائیگا کہ خیال کر کوئی تیرا حسنہ ہے وہ کہیگا کہ میرا کوئی حسنہ نہین ہی سوائے اسکے کہ فلان بندۂ مومن نے مجھسے پانی طلب کیا مین نے دیا اُسنے اُس سے وضو کرکے نماز پڑھی پس اُس بندہ کو بلا کر دریافت کیا جائیگا وہ کہیگا ہان پس خدا فرمائیگا کہ مین نے اسکو بخشدیا بہشت مین لیجاؤ۔

(۲۸۷) حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ دنیا و آخرت کے لئے جو سب سے بہتر خلق ہین اُنکی خبر ندون عرض کی فرمایئے پس فرمایا کہ جو تمپر ظلم کرے اسکو معاف کرو اور جو تمسے قطع رحمی کرے اُسکے ساتھ صلہ رحمی کرو اور جو تمھارے ساتھ بدی کرے تم اُسکے ساتھ نیکی کرو اور جو تمکو محروم کرے تم اُسکو عطا کرو۔

(۲۸۸) از من لایحضرہ الفقیہ فرمایا جناب امیر علیہ السلام نے کہ تیرے ساتھ جسقدر تیرا بھائی قطع رحمی سے پیش آوے اُس سے زیادہ تو صلہ رحمی سے پیش آ اور جسقدر وہ

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الطَّغْیِ وَالطَّاعُوْنِ وَمِنْ مَوْتِ الْفُجَاۃِ وَمِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ وَمِنْ مَضَرَّۃِ الْحُمَّاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ بِحَقِّ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی وَعَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی وَالْاَئِمَّۃِ مِنْ وُلْدِهِ النُّجَبَاءِ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

(۲) ایضاً صاحب سفینۃ النجاۃ تحریر فرماتے ہین کہ مشہور ہی کہ واسطے محفوظ رہنے شر طاعون کے ان کلمات کو کہے۔ یَا مَنْ لَطِیْفٌ لِمَا نَزَلْ ٭ اُلْطُفْ بِنَا فِیْمَا نَزَلْ ٭ اَنْتَ الْقَوِیُّ نَجِّنَا ٭ عَنْ قَهْرِكَ یَوْمَ الْخَلَلْ ٭

(۳) از متن منهاج۔ وارد ہی کہ اس دعا کو برائے دفع وبا و طاعون و قحط و زلزلہ کے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا وَلِیَّ الْاٰلَاءِ وَیَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ وَیَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ وَیَا وَاهِبَ الْعَطَاءِ وَیَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِدْفَعْ عَنَّا الْقَحْطَ

تیرے ساتھ بدی کرے تو بہت زیادہ اُسکے ساتھ نیکی کر۔

(۲۸۹) تکمیل احسان

(۲۹۰) **حدیث** از امالی فرمایا جناب امیرؑ نے کہ فرمایا جناب رسولخدا ﷺ نے کہ میری بعثت اسلیئے ہوئی ہے کہ اخلاق کی خوبیوں کی تکمیل کردوں اور یہ ارشاد فرماتے سُنا ہے کہ تکمیل کر دینا احسان کی اُسکی ابتدا سے بہتر ہے۔

(۲۹۱) **حدیث** از غرر فرمایا جناب امیرؑ نے کہ میں تمکو احسان کے بارہ میں واضح کر کے بتلاتا ہوں کہ کس پر احسان پورا احسان سمجھا جائیگا یاد رکھو کہ احسان کی خوبی پورا احسان کرنے میں ہے جب تمنے احسان کی تکمیل کر دی تب تو تمنے اُسکی حفاظت کر لی اور اگر درمیان میں منقطع کر دیا تو تمنے اُسکو ضایع کر دیا تو بالکل کیا ہی نہیں ہے

(۲۹۲) رفع مصیبت و رنج

(۲۹۳) **حدیث** از مشکوۃ طبرسی علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے

۲۰۸ وَالطَّاعُوْنَ وَالْغَارَۃَ وَالْوَبَاءَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ وَلِیُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْہُ بَلَآءً حَسَنًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ ہ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ۔

(۴) ایضاً **حدیث** فرمایا جناب علی بن موسی الرضاؑ نے کہ جس جگہ وبا اور بلا شدت سے ہو اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ لَا یَضُرُّ وَلَا یَنْفَعُ شَیْءٌ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا یَاْتِیْ بِالشِّفَآءِ اِلَّا اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ حَسْبِیَ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ وَالَّذِیْ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

کہ ایک مرد مسلم کی رفع تکلیف کرنا تمھارے روزہ اور نماز کے اجر سے کہین زیادہ اجر رکھتا ہی اور ہر چیز سے افضل ہی کہ جس سے تقرب خدا حاصل کرسکین۔

(۲۹۴) **حدیث** از ثواب الاعمال - فرمایا جناب امام زین العابدین ع نے کہ کہ جسنے اپنے بھائی کے رفع تکلیف کردی خدائے تعالی دنیا و آخرت کی ہر تکلیف کو رفع کردیگا خواہ وہ کتنی ہی بڑی ہو۔

(۲۹۵) **حدیث** از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو مومن تنگدست کسی مومن کی تکلیف کو رفع کریگا خدائتعالی اُسکی دنیا و آخرت کی حاجتوںمین فراخی عطا فرمائیگا۔

(۲۹۶) **حدیث** از نہج البلاغہ فرمایا جناب امیر ع نے کہ بڑے بڑے گناہون کا کفارہ مظلوم کی فریادرسی اور مصیبت زدہ کی مصیبت کا رفع کر دینا ہو۔

(۲۹۷) **حدیث** از فقیہ فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو شخص کسی مومن کی تکلیف کو رفع کردے خدائتعالی بہتر تکلیفین دنیا کی اور بہتر آخرت کی دفع کردیگا۔

---

۲۰۹ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا الْعَافِيَةَ يَا وَلِيَّ الْعَافِيَةِ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْعَافِيَةِ يَا خَالِقَ الْعَافِيَةِ

(۵) ایضاً ادعیہ سرقدسیہ مین یہ دعا واسطے دفع وبا و طاعون کے وارد ہی اسکو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مُعِيْنَنَا عَلٰى دِيْنِنَا بِاِحْيَائِهِ اَنْفُسَنَا بِالَّذِيْ نَشَرَ عَلَيْنَا مِنْ رِزْقِهِ نَزَلَ بِنَا اَمْرٌ عَظِيْمٌ لَا يَقْدِرُ عَلٰى تَفْرِيْجِهِ عَنَّا غَيْرُ مُنْزِلِهِ يَا مُنْزِلَهُ عَجَزَ الْعِبَادُ عَنْ فَرَجِهِ فَقَدْ اَشْرَفَتِ الْاَبْدَانُ عَلَى الْهَلَاكِ وَاِذَا هَلَكَتْ هَلَكَ الدِّيْنُ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ وَمُدَبِّرَ اُمُوْرِهِمْ بِتَقْدِيْرِ اَرْزَاقِهِمْ لَا تَحُوْلَنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ رِزْقِكَ وَهَنِّئْنَا مَا اَصْبَحْنَا فِيْهِ مِنْ كَرَامَتِكَ لَكَ مُتَعَرِّضِيْنَ قَدْ اُصِيْبَ مَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ مِنْ خَلْقِكَ بِذُنُوْبِنَا فَارْحَمْنَا بِمَنْ جَعَلْتَهُ اَهْلًا لِذٰلِكَ يَا رَحِيْمُ لَا تَحْبِسْ عَنْ اَهْلِ الْاَرْضِ مَا فِي السَّمَاءِ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ وَابْسُطْ عَلَيْنَا كَنَفَكَ وَعُدْ عَلَيْنَا بِقَبُوْلِكَ وَعَافِنَا مِنَ الْفِتْنَةِ فِي الدِّيْنِ وَشَمَاتَةِ الْقَوْمِ

(۲۹۸) حدیث از عیون اخبار الرضا فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ خداتعالی نے جناب داؤد کو وحی فرمائی کہ میرے بندون مین سے میرا ایک بندہ میرے پاس ایک ہی نیکی لیکر آئیگا اور مین اُسی کے سبب سے داخل جنت کرونگا جناب داؤد ؑ نے عرض کیا کہ وہ نیکی کیا ہی فرمایا کہ کسی مؤمن کی تکلیف رفع کردینا گو ایک دانہ خرما ہی سے ہو اُسوقت جناب داؤد ؑ نے عرض کیا کہ بارتیعالیٰ یہ تیرا ہی حق ہی کہ جو تجکو پہچانے وہ تجھ سے کسی حالت مین نا امید نہ ہو۔

(۲۹۹) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ جو شخص اپنے برادر ایمانی کی کوئی مصیبت دنیوی رفع کرے تو خدائے تعالیٰ اُسکی طرف نظر رحمت فرمائیگا جسکے سبب سے اُسکو جنت ملجائیگی اور دنیا و آخرت کی مصیبت کو اُس سے دفع فرمادے گا۔

من مؤلف رفع مصیبت مین سب مخلوق خدا شامل ہی انسان ہو یا حیوان۔ پس انسان یا حیوان سے مصیبت کا رفع کردینا باعث خوشنودی خدا و حصول ثواب کا ہوتا ہی۔

۲۱۰ یَا ذَا النَّفْعِ وَالضَّرِّ اِنَّکَ اِنْ اَحْیَیْتَنَا فَبِلَا تَقْدِیْمٍ مِنَّا لِاَعْمَالٍ حَسَنَۃٍ وَلٰکِنْ لِاِتْمَامِ مَا بِنَا مِنَ الرَّحْمَۃِ وَاِنْ رَدَدْتَنَا فَبِلَا ظُلْمٍ مِنْکَ لَنَا وَلٰکِنْ بِجِنَایَتِنَا فَاعْفُ عَنَّا قَبْلَ انْصِرَافِنَا وَاقْلِبْنَا بِاِنْجَاحِ الْحَاجَۃِ یَا عَظِیْمُ ۔

(۶) از کنوز النجاح جناب شیخ طبرسی علیہ الرحمہ۔ اس دعا کو پڑھے یہ دعا معروف بہ کفایۃ البلاء ہی
اَللّٰھُمَّ اُشَادِرُ وَبِکَ اُحَاوِلُ وَبِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اَنْتَصِرُ وَبِکَ اَمُوْتُ وَبِکَ اَحْیٰی اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ خَلَقْتَنِیْ وَرَزَقْتَنِیْ وَسَتَرْتَنِیْ وَسَخَّرْتَنِیْ وَبَیْنَ الْعِبَادِ بِلُطْفِکَ خَوَّلْتَنِیْ اِذَا ھَوَیْتُ رَدَدْتَنِیْ وَاِذَا عَثَرْتُ اَقَلْتَنِیْ وَاِذَا مَرِضْتُ شَفَیْتَنِیْ وَاِذَا دَعَوْتُکَ اَجَبْتَنِیْ یَا سَیِّدِیْ اِرْضَ عَنِّیْ وَقَدْ اَرْضَیْتَنِیْ وَصَلَّی اللّٰہُ

(۳۰۰) قضاے حاجات

(۳۰۱) حدیث از دار السلام جناب شیخ کلینی علیہ الرحمہ نے جناب امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ مومن کی حاجت براری کرنا منجملہ حقوق مین سے جو جناب رسولخداؐ نے فرمائے ہین ایک حق ہی اور وہ ہزار بندہ آزاد کرنے سے بہتر ہی اور ہزار کسے کسائے گھوڑے راہ خدا مین جہاد کے لئے بھیجنے سے افضل ہی اور دس مرتبہ طواف خانۂ کعبہ کے کرنے سے افضل ہی حالانکہ جو شخص ایک مرتبہ طواف خانۂ کعبہ کا کرتا ہی پروردگار عالم اُسکے نامۂ اعمال مین چھ ہزار نیکیان ثبت فرماتا ہی اور چھ ہزار بدیان اُس سے محو کر دیتا ہی اور چھ ہزار درجہ اُسکے لئے بلند کرتا ہی اور چھ ہزار حاجتین اُسکی بر لاتا ہی اور دروازہ ہاے جنت سے سات دروازہ اُسکے لئے کھولدیتا ہی بلکہ مومن کی ایک حاجت بر لانا ہزار حج مقبولہ سے افضل ہی اور جو کوئی اپنے برادر مومن کی ایک حاجت بر لائیگا قیامت کے روز باریتعالیٰ ایک لاکھ حاجتین اُسکی بر لائے گا جنمین سے پہلے عطاے جنت ہی اور دوسرے یہ کہ اُسکے کل عزیز واقارب اور کل

---

۲۱۱ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ اس دعا کو صاحب سفینۃ النجاۃ نے بھی تحریر فرمایا ہی۔

(۷) اس دعا کو واسطے دفع وبا کے لکھکر دروازہ پر لٹکائے تو حق تعالیٰ اس دعا کی برکت سے حفاظت مین رکھتا ہی اور اسکو ہر روز مداومت مین بھی رکھے اَللّٰهُمَّ یَا وَلِیَّ الْوَلَاءِ وَیَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ وَیَا سَامِعَ الدُّعَاءِ اَجِرْنِیْ عَنِ الْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْوَبَاءِ وَیَا سَامِعَ الدُّعَاءِ اَجِرْنِیْ عَنِ الْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْوَبَاءِ وَالْجَلَاءِ بِحَقِّ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی وَعَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥۔

(۸) جب وبا بشدت ہو اور کسی طرح دفع نہ ہو تو چاہیے کہ ایک گوسفند بقیمت حلال خریدے بعد ازان سات مرتبہ اُسکے کان مین یہ دعا پڑھے بعد اسکے ذبح کرے اور اُسکا گوشت پکاکر

براوران ایمانی اور کُل جان پہچان کے لوگ بشرطیکہ ناصبی نہ ہون داخل جنت کردئے جاینگے تیسرے یہ کہ اُسکو اُسدن سایہ مین جگہ ملیگی کہ جسدن سوائے خداکے سایہ کے اور کوئی سایہ نہ ہوگا چوتھے یہ کہ منجانب خداکے یہ آواز دیجائیگی کہ تیرا ثواب تو میرے ذمہ ہی تو مین جنت سے کیا کم دون پانچوین یہ کہ اُس سے برص وجنون وجذام دور رہیگا چھٹے یہ کہ اُسکا شمار اُن لوگو مین ہوجائیگا کہ جنکو خدانے اس بات کے لئے منتخب کرلیاہی کہ وہ ہمارے غریب شیعون کی حاجت براری کرتے رہین۔

(۳۰۲) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام موسیٰ کاظم ؑ نے کہ بادشاہ کی نوکری کا کفارہ یہ ہی کہ براوران ایمانی کی حاجت براری کرتے رہو۔

(۳۰۳) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ ؑ نے کہ جو کوئی سفرت پانی یا آگ کی مؤمن سے دفع کرے خدائے تعالیٰ بہشت اُسپر واجب فرماتا ہی اور جو کوئی غم وسختی مومن سے علیٰحدہ کرے تو خدائے تعالیٰ بہتر رحمتین واسطے اُسکے لکھتا ہی۔ اور خدائے تعالیٰ ایک رحمت سے اُسکو دنیا مین معاش دیتا ہی (یعنی اگر فقر وتنگدستی ہو

۲۱۲ کھائے تو وہ محفوظ رہیگا بلکہ جو شخص اُسکی بوٹی یا شوربا کھائیگا حق تعالیٰ اُسکو بھی اپنی حفاظت مین رکھیگا اور چاہیے کہ ہڈی اور کلہ وغیرہ اُسکا دفن کردے اگر گوشت اس کا تقسیم کرے اپنے ہمسائگان وعزیزان کے لئے تو ہڈی کو علیٰحدہ کرلے یا اگر ہڈی بھی دیوے تو چاہیے کہ ہدایت کردے کہ ہڈی دفن کردی جائے دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُزَيِّنُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَا عَالِمَ الْغَيْبِ وَالنَّجْوٰى
يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا دَائِمُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اِجْعَلْ لِيْ خَرَجًا
وَمَخْرَجًا اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا جَبَّارُ يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ

توخدائے تعالیٰ اسکو رفع فرماتاہی اور رزق مین ترقی دیتاہی۔

(۳۰۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جوکوئی کسی مؤمن کی حاجت کو برلائے خدائے تعالیٰ بروز قیامت ہزار حاجتین اُسکی برلاتاہی۔ اوّل حاجت یہ ہی کہ اُسکے اقرباؤن اور دوستون اور آشناؤن کو خدائے تعالیٰ بہشت مین داخل فرماتاہی بشرطیکہ وہ ناصبی نہ ہون۔

(۳۰۵) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ قضائے حاجت مؤمن بہتر ہے دس بندہ آزاد کرنے سے اور ہزار گھوڑہ راہ خدا مین بھیجنے سے اور افضل ہی بیس حج سے کہ ہر حج مین ہزار درہم راہ خدا مین صرف کئے ہون۔

(۳۰۶) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو شخص کسی مؤمن کی حاجت برلائے خدائے تعالیٰ ہزار حاجتین اُسکی برلاتاہی۔

(۳۰۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو شخص واسطے قضائے حاجت مؤمن کے قدم اٹھائے خداتعالیٰ ہر قدم پر ایک حسنہ واسطے اُسکے لکھتاہی اور ایک گناہ نامۂ اعمال سے

---

۲۱۳ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ یَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ یَا ذَا الْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا رَجَاءُ یَا مُرْتَجٰى یَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا مَلِیْكًا لَا یُرَامُ یَا لَطِیْفًا لَا یُضَامُ یَا قَیُّوْمًا لَا یَنَامُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا قَائِمًا لَا یَزُوْلُ اِدْفَعْ عَنَّا الْوَبَاءَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ بِحَقِّ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۰۔

(۹) از متن منہاج وارد ہی کہ واسطے دفع وبا وطاعون کے ایک گوسفند سیاہ کہ جس کے

مٹاتا ہی اور اگر وہ حاجت برآئے تو ثواب ایک حج و عمرہ کا عطا فرماتا ہی۔

(۳۰۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ علیہم السلام نے کہ جو کسی مومن کی حاجت براری مین سعی کرے ایسا ہی کہ گویا ہزار سال عبادت خدا کی کی ہو کہ اُن دنون مین روزہ رکھے ہون اور شبون مین نمازین پڑھی ہون۔

(۳۰۹) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ علیہم السلام نے کہ جو کوئی کسی مومن کی اعانت کرے خدائے تعالیٰ تہتر غم اور اپنا غصہ اُس سے دور کرتا ہی۔

(۳۱۰) حدیث فرمایا جناب ائمہ علیہم السلام نے کہ جو شخص کسی عاجز کی حاجت کو برلائے خدائتعالیٰ انتر حاجتین اُسکی برلاتا ہی۔ اور رحمت اُسپر نازل فرماتا ہی۔

(۳۱۱) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ کسی برادر مومن کی حاجت کے لئے جانا میرے نزدیک محبوب تر ہی ہزار بندہ آزاد کرنے سے اور ہزار گھوڑون سے کہ جو زین و لجام سے تیار کرکے راہ خدا مین بھیجے گئے ہون۔

(۳۱۲) حدیث از جمال الصالحین فرمایا ائمہ علیہم السلام نے کہ جو شخص کسی مومن کی

---

۲۱۴ کسی جگہ سفیدی نہ ہو زر حلال سے خریدے اور اسکو ذبح کرے وقت ذبح کے یہ کہے
اِلٰہی بِحُرمَةِ مُحَمَّدٍ اِلٰہی بِحُرمَةِ جَبرَائیلَ اِلٰہی بِحُرمَةِ مِیکَائیلَ اِلٰہی بِحُرمَةِ اِسرَافِیلَ اِلٰہی بِحُرمَةِ عِزرَائیلَ اِلٰہی بِحُرمَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ الزَّہرَاءِ وَالحَسَنِ وَالحُسَینِ اِحفَظنَا وَاحفَظ اَولَادَنَا وَاَحِبَّائَنَا وَاَتبَاعَنَا وَجَمِیعَ المُؤمِنِینَ وَالمُؤمِنَاتِ مِنَ الوَبَاءِ وَالطَّاعُونِ یَاحَفِیظُ یَاحَفِیظُ یَاحَفِیظُ اَدرِکنِی یَارَسُولَ اللّٰہِ پس کہے بِسمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکبَرُ پس ذبح کرے اور گوشت خود کھائے اور باقی تصدق کرے۔

(۹) ایضاً ان کلمات کو کاغذ پر لکھے فرسہ بحر فقطا اور بعد انکے سورہ توحید کو تین مرتبہ حروف مذکورہ پر پڑھے پھر تین مرتبہ صلوات محمد و آل محمد پر بھیجے پھر اسکو نگل جائے محفوظ رہے وبا سے

حاجت کے لئے جائے تو خدائے تعالیٰ اُسپر پچھتر ہزار ملک کا سایہ ڈالتا ہی اور ایک قدم نہین اُٹھاتا مگر یہ کہ خدائے تعالیٰ ہر قدم پر اُسکے لئے حسنہ لکھتا ہی اور گناہ محو کرتا ہی اور واسطے اُسکے درجہ بہشت مین بلند کرتا ہی اور جب اُسکی حاجت براری سے فارغ ہوتا ہی تو خدائتعالیٰ واسطے اُسکے اجر ایک حاجی اور ایک عمرہ کنندہ کا تحریر فرماتا ہی۔

(۳۱۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ وحی کی خدائے تعالیٰ نے موسیٰ پر کہ میرا بندہ جو بسبب حسنہ کے مجھ سے قریب تر ہوتا ہی اُسکے لئے مین حکم کرتا ہون کہ بہشت مین جہان چاہے قیام کرے حضرت موسیٰ نے عرض کیا کہ وہ حسنہ کیا ہی فرمایا برادر مومن کے ساتھ اُسکی قضائے حاجت کے لئے جانا خواہ وہ حاجت برآئے یا نہ برآئے۔

(۳۱۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو شخص محض رضائے خدا کے لئے اپنے برادر مومن کی حاجت براری مین سعی کرے تو خدائتعالیٰ واسطے اُسکے ہزار ہزار حسنہ لکھتا ہی

(۳۱۵) حدیث ایضاً فرمایا جناب سوبخدام نے کہ جو مسلم خدمت کرے ایک گروہ مسلمین کی خدائتعالیٰ اُسکو بعدد اُس جماعت کے اُسکو خدام بہشت مین عطا فرماتا ہی۔

---

۲۱۵ (۱۰) وارد ہی کہ واسطے محفوظ رہنے بلا سے اِس طلسم کو لکھکر اپنے پاس رکھے

ااا ط ع لا اا م

(۱۱) ایضاً ان کلمات کو لکھکر دروازہ پر لٹکائے اور لکھکر اپنے پاس بھی رکھے محفوظ رہے وبا سے
اھیا ادد ھا سو ما ہ مالح هملوصم سساھومامہ سالہ ھالی
الوھی امدھم هم الشھاسر ماما دام ادداد صعراب هرالودہ ۵ اھمہ
ادرلوی سمو بمسہ مالح همہ رحم ساھنہ استراھیہ لودوسوا مالو
شاسوال بعض نسخہائے مین بعد کلمہ لودہ کے یہ کلمات ہین اھمہ لودوسوا مالو شاسوال۔

(۱۲) ایضاً ان کلمات کو کاغذ پر یا تختہ پر آب طلا سے لکھے اور دروازہ پر لگائے
اھیا ادرما سو مالح هملوختم ساھوںا استراھا ارومالو بالوںہ

(۳۱۶) حدیث از رسالہ اہوازیہ فرمایا آنحضرت نے کہ جو شخص خدمت کرے اپنے برادر مومن کی خدا تعالی اُسکو اولیاء صالحین طاہرین مین قرار دیتا ہی۔

(۳۱۷) حدیث از من لا یحضرہ الفقیہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو شخص کسی اندھے کی حاجتہائے دنیا مین سے کسی حاجت کو برلائے خدائے تعالی اُسکو برأت آتش جہنم سے عطا فرماتا ہی اور ستر حاجتین اُسکی دنیا مین برلاتا ہی اور جب تک واپس ہووے برابر رحمت خدا مین رہے۔

(۳۱۸) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ اپنے برادر مسلم کی حاجت براری کے لئے چلکر جانا میرے نزدیک ہزار غلام آزاد کرنے سے اور ہزار کسے کسائے گھوڑے جہاد راہ خدا مین بھیجنے سے زیادہ عزیز ہی۔

(۳۱۹) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص اپنے برادر مومن کی حاجت براری کے لئے چلکر جائے اور اُس سے اُسکی غرض محض خوشنودی خدا ہو اور وہ حاجت پوری بھی ہوجائے تو باری تعالی اِسکے عوض مین اِس کے لئے

۲۱۶ سالد ھالی الوھی افد وھم ھم السھا سو ناما نام اد رارصعرات ھو ھو لوا تو وہ فہ ۱۹ اھسہ ا درنوی سموسمسہ مالح ھمد وحم ساھہ اسر اھسہ اروسوانا بوسہ سوال۔

(۱۳) ایضاً روایت ہی کہ جس زمین پر وبا ہو اُس زمین سے دوسری جگہ کو چلے جاؤ اور اپنے نفس کو ہلاکت مین نہ ڈالو۔

(۱۴) ایضاً صاحب منہاج اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ جو کوئی دندان فیل کو پارچہ سیاہ مین باندھکر گردن مین لٹکائے ایمن رہے وبا و طاعون سے اسکا تجربہ ہوا ہی۔

(۱۵) ایضاً واسطے دفع طاعون و وبا کے کھانا جدوار کا سرکہ کے ساتھ نفع کرتا ہی اور جو کوئی اپنے سر و ریش مین شانہ ہاتھی دانت کا کرے شر وبا سے محفوظ رہے۔ اور روایت مین وارد ہے

ایک حج اور ایک عمرہ مقبولہ کا ثواب لکھیگا اور ماہ ہاے حرام سے دو مہینہ کے متواتر روزہ رکھنے کا اور اُن دو مہینوں مین مسجد الحرام مین اعتکاف کرنیکا ثواب عطا فرمائیگا اور جو صرف نیت کرکے چل ہی کر جاوے اور حاجت پوری نہ ہو تب بھی اُسکے لئے ایک حج مقبول کا ثواب لکھدیگا تو اتنا ایسے امور خیر مین کوشش کرو۔

(۳۲۰) **حدیث** ایضًا فرمایا جناب امام جعفر صادق نے کہ اپنے برادر مومن کی حاجت کے لئے کسی شخص کا چلکر جانا اُسکے لئے دس نیکیان لکہتا ہی اور دس گناہ مٹاتا ہی اور دس درجہ بلند کراتا ہی راوی کہتا ہی کہ مجکو اچھی طرح یاد نہین رہا شاید یہ بھی فرمایا تھا کہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہی اور ایک مہینہ مسجد الحرام مین اعتکاف کرنے سے افضل ہی۔

(۳۲۱) **حدیث** ایضًا فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ جو کوئی اپنے برادر مسلم کی حاجت براری کے لئے چلکر جائے بارِیتعالیٰ پچھتر ہزار فرشتہ اُسپر سایہ ڈالنے کے لئے بھیجتا ہی اور جو قدم اُٹھاتا ہی اُسپر ایک نیکی لکھی جاتی ہی اور ایک گناہ مٹایا جاتا ہی اور ایک درجہ بلند کیا جاتا ہی اور جسوقت اُسکی حاجت براری سے فارغ ہوتا ہی تو بارِیتعالیٰ

بقیہ ۱۶ کہ جسوقت سر و ریش مین شانہ کرو تو شانہ کو سینہ تک کھینچو تاکہ شر وبا سے ایمن رہو تم۔

فصل (۶۷) ادعیہ دفع آفات زراعات وباغات

فضیلت زراعت مین کچھ احادیث زین المتقین مین تحریر کئے گئے ہین اس کتاب مین اُن کے تحریر کرنے کی ضرورت نہین سمجھی گئی صرف چند ادعیہ پر کہ جو باعث دفع آفات زراعت وباغات کی ہین اکتفا کیا جاتا ہی۔

(۱) از جمال الصالحین جناب ملا حسن بن عبد الرزاق لاہجی علیہ الرحمہ۔ **حدیث** فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جناب عیسیٰؑ ایک شہر مین گئے وہان کے میوؤن مین کیڑے پڑجاتے تھے وہانکے لوگون نے اسکی شکایت کی فرمایا کہ جب تم درخت بوتے ہو پہلے مٹی ڈالتے ہو اور

ایک حج وعمرہ کا ثواب اُسکے لئے لکھتا ہی۔

(۳۲۲) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ خدائے تعالیٰ نے موسیٰ ع سے وحی فرمائی کہ بندون مین سے ایسے بھی ہین جو بذریعۂ خاص نیکی کے میرا تقرب چاہتے ہین اور مین اُنکو ضرور جنت دونگا موسیٰ ع نے عرض کی کہ بارِ تعالیٰ وہ خاص نیکی کونسی ہی فرمایا کہ اپنے برادر مؤمن کی حاجت کے لئے چلکر جانا پورے ہو یا نہ ہو۔

(۳۲۳) مذمت عدم قضائے حاجات مؤمن

(۳۲۴) حدیث از عدۃ الداعی فرمایا جناب امام حسین ع نے کہ جو برادر مؤمن کسی برادر مومن سے کسی حاجت کی استدعاء کرے اور وہ برادر مؤمن اُس حاجت کے روا کرنے پر قادر ہو اور روا نہ کرے تو خدائے تعالیٰ اُسکی قبر مین ایک فرشتہ کو مؤکل کرے کہ تمام عقدہائے جسم کو بدترین عذاب کے ساتھ جدا کرے اور پھر پیوستہ کرے اور پھر جدا کرے ہمیشہ اسی عذا مین رہے۔

(۳۲۵) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام حسین ع نے کہ جو برادر مؤمن اُس حالت مین کہ قادر ہو روائے حاجت پر اور روائے حاجت مین تقصیر کرے تو خدا تعالیٰ

بقیہ ۲۱۲ بعد اُسکے پانی دیتے ہو اس سبب سے کیڑہ میوون مین پڑجاتے ہین چاہیے کہ پہلے پانی ڈالو اور بعد اُسکے مٹی ڈالو پس ایسا ہی کیا کیڑہ اُنکے میوؤن کے دور ہوئے۔

(۲) ایضاً حدیث فرمایا آنحضرت ص نے کہ وقت درخت بونے کے اور زراعت کے لئے تخم ڈالنے کے وقت کہے مَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا۔

(۳) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جسوقت کھیت مین تخم پھیرے پس ایک مٹھی دست راست مین لیکر رو بقبلہ کھڑا ہو اور تین مرتبہ کہے اَفَرَاَيْتُمْ مَا تَحْرُثُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ٥ پھر ایک مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

اُسکو کسی دشمن کے ہاتھ مین گرفتار کرے تاکہ بقدر اُس حاجت کے کہ روا نہین کی ہی معذب ہے

(۳۲۶) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام حسین عؑ نے کہ جو برادر مومن واسطے قضاے حاجت مومن کے اُٹھے اور حاجت اُسکی روا کرے پس وہ رحمت ہی خدا کی کہ جو واسطے اُسکے پہونچی

(۳۲۷) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ عؑ نے کہ جو کوئی مومن کی حاجت کے برلانے پر قادر ہو اور وہ شخص بر نہ لائے تو خدا تعالیٰ اُسکی قبر مین بار عظیم اُسپر مسلط کرتا ہی کہ اُسکو قیامت تک کاٹتا رہے بعد ازان اگر خدا چاہے بخشدے۔

(۳۲۸) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جسوقت میری امت مین سے سوال کو سائل کے نہ سُنین گے اور اُنکے سوال کو قبول نکرینگے اور نخوت سے چلین گے تو قسم کھائی خدا نے کہ مین اُسوقت اُنپر اُنھین لوگون سے عذاب کرونگا۔

(۳۲۹) نصرت نکرنا۔

(۳۳۰) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ ایک نیک بندہ کو قبر مین اُٹھا کر بٹھایا گیا اور اُس سے کہا گیا کہ عذاب خدا کے تیرے سو کوڑے لگائے جائین گے اُسنے کہا کہ مجھ مین اتنی طاقت نہین فرشتون نے

۲۱۹ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَّارْزُقْنَا فِيْهِ السَّلَامَةَ۔ پس وہ تخم کھیت مین بکھیرے اسیطرح سب تخم کو بکھیرے وہ زراعت آفات سے سالم رہے اور پر نفع ہووے۔ اور صاحب منہاج اعلی اللہ مقامہ اس طرح تحریر فرماتے ہین کہ رو بقبلہ کھڑا ہو کر مٹھی مین تخم لیکر تین مرتبہ کہے اَفَرَءَيْتُمْ مَا تَحْرُثُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ٥ پھر تین مرتبہ کہے بَلِ اللّٰهُ الزَّارِعُ لَا اَنَا پھر ایک مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَّارْزُقْنَا فِيْهِ السَّلَامَةَ پس اُس تخم کو کھیت مین بکھیرے۔

(۴) جس کھیت یا باغ مین اندیشہ کیڑا لگنے کا ہو پس اس افسون کو چار پارچہ کاغذ پر لکھے اور ہر ایک کو ایک ایک بانس کی پُونگیا مین رکھکر اُس بانس کی

کم کرنا شروع کیا یہانتک کہ ایک کوڑہ پر نوبت آئی فرشتون نے کہا کہ یہ ممکن نہین کہ ایک بھی کوڑہ نہ لگایا جائے اُسنے پوچھا کہ یہ کیون لگایا جاتا ہی فرشتون نے کہا کہ اسلئے کہ ایک دن تونے نماز بے وضو ادا کی تھی اور ایک کمزور کے پاس سے گذرا تھا اُسکی مدد نہین کی تھی جناب امام عہ نے فرمایا کہ اسکے بعد اُسکے عذاب خدا کا ایک کوڑہ فرشتون نے لگایا جس سے ساری قبر اُسکی آگ سے بھر گئی۔

(۳۳۱) از کتاب المؤمن فرمایا جناب امام جعفر صادق عہ نے کہ جو مومن باوجود قدرت کے اپنے برادر مومن کی امداد چھوڑ دیگا تو خدائے تعالیٰ بھی دنیا و آخرت مین اُسکی امداد چھوڑ دیگا۔

(۳۳۲) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقر عہ نے کہ جس مومن کے سامنے اُسکے برادر مومن کو عیب لگایا جائے اور وہ باوجود قدرت کے رفع نکرے اور اُس کا طرفدار نہ ہو تو خدائے تعالیٰ دنیا و آخرت مین اُسکو فضیحت کر دیگا۔

من مؤلف نصرت نکرنا مظلوم کی گناہ کبیرہ ہی مظلوم انسان ہو یا حیوان سب کی نصرت کرنا ضرور ہی چنانچہ کافی مین حدیث ہی کہ بنی اسرائیل مین ایک عابد عبادت خدا کرتا تھا اور دو چھوٹے لڑکے ایک جانور کے پر نوچ رہے تھے وہ عابد عبادت خدا مین مشغول رہا اور اُن لڑکون کو جانور کے پر نوچنے سے منع نہ کیا پس خدا تعالیٰ نے

---

۲۲۰ پونگیا کو چار طرف کھیت کے یا باغ کے دفن کردے مضرت جانوران سے ایمن رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَيُّهَا الدَّوَابُّ وَالْهَوَامُّ وَالْحَيَوَانَاتُ اُخْرُجُوْا مِنْ هٰذِهِ الْاَرْضِ وَالزَّرْعِ اِلَى الْخَرَابِ كَمَا خَرَجَ ابْنُ مَتّٰى مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَاِنْ لَّمْ تَخْرُجُوْا يُرْسَلُ عَلَيْكُمْ شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ○ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا فَمَاتُوْا اُخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا

زمین کو حکم فرمایا کہ اس عابد کو نگل جا پس زمین نے نگل لیا اور تا بہ قیامت اسیطرح اُس عابد کو نگلتی چلی جائیگی اور ثواب نصرت و اعانت و عذاب نصرت نکرنے کے بہت ہین چنانچہ ملاحظہ ہون احادیث از نمبر ۴۰۵ تا ۴۱۴ باب ہذا۔

(۳۳۳) بہ محبت نظر کرنا روئے مومن پر

(۳۳۴) حدیث از کتاب الاشعثیات۔ فرمایا جناب رسولخدا صنے کہ مؤمن کا اپنے مؤمن بھائی کی طرف بہ محبت نظر کرنا عبادت ہی۔

(۳۳۵) حدیث از عیون اخبار الرضا فرمایا جناب امام رضا ع نے کہ ہمارے اولاد کی طرف نظر کرنا عبادت ہی راوی نے عرض کیا کہ اُنمین سے جو ائمہ ہین اُنکی طرف یا جملہ اولاد نبی کی طرف فرمایا جملہ اولاد نبی کی طرف نظر کرنا عبادت ہی جب تک وہ راہ راست سے علیحدہ نہ ہون اور معاصی مین مبتلا نہ ہون۔

(۳۳۶) مؤمن کی حاجت کے برلانے مین سعی کرنا۔

(۳۳۷) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ زمین ہین اللہ کے بندہ کچھ ایسے بھی ہین کہ جو لوگون کی حاجت براری مین سعی کرتے ہین وہ قیامت کے دن امن سے ہونگے۔

(۳۳۸) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص

۲۲۱ یکتر قُبُ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا فَاَخْرَجْنٰھُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ کَرِیْمٍ وَّنَعْمَۃٍ کَانُوْا فِیْھَا فٰکِھِیْنَ فَمَا بَکَتْ عَلَیْھِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا کَانُوْا مُنْظَرِیْنَ اُخْرُجْ مِنْھَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا فَلَنَاْتِیَنَّھُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَھُمْ بِھَا وَلَنُخْرِجَنَّھُمْ مِّنْھَآ اَذِلَّۃً وَّھُمْ صٰغِرُوْنَ ٥۔

قربۃً الی اللہ اپنے برادر مسلم کی حاجت براری مین سعی کرے تو خداے تعالیٰ اُسکے نامۂ اعمال مین دس لاکھ نیکیان تحریر فرمائیگا جنکے سبب سے اُسکے اقارب اور پڑوسی اور دوست احباب اور عزیزون کو سب کو بخشدیگا۔

(۳۳۹) فوائد محبت برادران ایمانی

(۳۴۰) حدیث از روضۃ الکافی ۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ اپنے مسلمان مسکین بھائیون کے بارہ مین خدا سے ڈرو کیونکہ تمپر اُنکا یہ حق ہی کہ

(۵) ایضاً واسطے محفوظی تگرگ یعنی اُولہ کے اسکو لکھکر کوزہ مین رکھکر چہار طرف کھیت کے یا باغ کے دفن کرے۔

اَلْمُلْکُ لِلّٰہِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ
عَقَدْتُ بَلَاءَ الْبَرَدِ وَآفَتَہٗ مِنْ مَزْرَعَۃِ نام صاحب کھیت اور اُسکے باپ
کا لکھے اسطرح پر فلان بن فلان مِنْ اَرْبَعِ حُدُوْدِہَا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اِنَّمَا اَمْرُہٗٓ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ
الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُزْجِیْ سَحَابًا
ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَہٗ ثُمَّ یَجْعَلُہٗ رُکَامًا فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلَالِہٖ
وَیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْہَا مِنْ بَرَدٍ فَیُصِیْبُ بِہٖ
مَنْ یَّشَآءُ وَیَصْرِفُہٗ عَمَّنْ یَّشَآءُ یَکَادُ سَنَا بَرْقِہٖ یَذْہَبُ بِالْاَبْصَارِ
سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّا کَذٰلِکَ
نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ نُوْحٌ نُوْحٌ نُوْحٌ اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ بَلَاءَ الْبَرَدِ عَنْ ھٰذِہِ
الْمَوَاضِعِ وَبِحَقِّ جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ

تم اُنسے محبت کرو اسلئے کہ خدا نے اپنے رسول کو اُنکی محبت کا حکم دیا پس جو شخص اُس سے محبت نہ کرے جسکی محبت کا خدا نے حکم دیا ہی تو وہ اللہ اور اللہ کے رسول کے حکم کا نافرمان ہی اور جو نافرمان ہی اور جو نافرمانی مین مرجائیگا تو وہ غاوین مین شمار کیا جائیگا۔ من مؤلف غیؔ ایک وادی جہنم کا نام ہی اور غاوین وہ جو اُس وادی مین سرگردان پھرینگے۔

(۱۴۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ مسلمانونپر یہ حق ہی کہ باہمی صلہ رحمی کرین اور ایک دوسرے کی امداد کرنے مین اور اہل حاجت کی حاجت پوری کرنے مین اور ایک دوسرے کی حاجات پوری کرنے مین بہت کوشش کرین یہانتک کہ اُنپر یہ صفت صادق آجائے کہ جو باریتعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہی کہ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ یعنے وہ آپس مین ایک دوسرے کے لئے رحیم ہین۔

(۲۴۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو شخص کسی برادر مومن کے مکان پر جاکر ملاقات کرے تو باریتعالیٰ فرماتا ہی کہ تو میرا مہمان ہی اور بوجہ اس خالص محبت کے مین نے بہشت تجھپر واجب کی ہی۔

(۳۴۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقر ؑ نے کہ جسوقت دو مؤمن مصافحہ کرتے ہین تو انمین سے جس کے دل مین محبت زیادہ ہوتی ہی باری تعالیٰ

۲۲۳ (۶) از متن منہاج۔ وارد ہی کہ ان کلمات کو لکھکر ہر چہار گوشہ کھیت یا باغ یا گھر مین دفن کرے آفات سے محفوظ رہے ؀ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؀ ھو ھو مرہیحی مسھر ملیحین کفت تعب کل کون ھن ھن ھن کہیعص برھانہ عقدت افواہ الحشرات والھوام من حواصل ھذہ الارض بحقؔ انہ من سلیمان وانہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

(۷) ایضاً تھوڑی سی خاک کھیت یا باغ مین سے اٹھاکر اُسپر اس آیہ کو پڑھے

اُسکی طرف توجہ زیادہ فرماتا ہی اور دونون کے گناہ اسیطرح گرتے ہین جسطرح پتہ درخت کے

(۳۴۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق عہ نے کہ جس کی محبت اور عداوت اور عطایا خالص خدا کے واسطے ہو تو وہ اُن لوگون مین سے ہی کہ جنکا ایمان کامل ہے مومن مؤلف یعنی محبت اور عداوت مین اور عطایا مین کوئی غرض دنیوی شامل نہ ہو بلکہ محض خوشنودی خدا ہی کے لئے ہو اُسکی یہ صفت ہی کہ جو اس حدیث مین جناب امام جعفر صادق عہ نے ارشاد فرمائی ۔

(۳۴۵) حدیث ایضاً خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جو لوگ محض خوشنودی خدا ہی کے لئے ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہونگے تو بروز قیامت چہرے اور آنکھین اُنکی نورانی ہونگی ہر شئے اُنکو شناخت کریگی کہ یہ لوگ خالص خدا ہی کے لئے محبت کرتے تھے ۔

(۳۴۶) حدیث ایضاً خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جو لوگ محض خوشنودی خدا ہی کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنیوالے ہین اُنکے فرش زبرجد سبز کے ہونگے اور سایہ عرش الٰہی کا ہوگا اور اُنکے چہرہ آفتاب سے بھی زیادہ نورانی ہونگے اور اُنکی منزلت پر ہر ملک مقرب اور ہر نبی مرسل کو غبطہ ہوگا اور وہ دریافت کرینگے کہ یہ کون ہین جواب ملیگا کہ یہ لوگ وہ ہین کہ جو خوشنودی خدا ہی

۲۲۴ اِنَّ یَاجُوجَ وَمَاجُوجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا بعد اسکے اُس خاک کو اُس کھیت یا باغ مین چھڑک دے محفوظ رہے جمیع آفات سے ۔

(۸) ایضاً واسطے دفع جمیع جانوران کے زراعت و باغ سے ان کلمات کو لکھکر اُس زراعت یا باغ مین دفن کردے کسی چیز مین رکھکر تاکہ کاغذ صحیح و سالم رہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ اُخْرُجُوْا

کے لئے ایک دوسرے کو دوست رکھتے تھے۔

(۳۴۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق عہ نے کہ ایک شخص تم سے محبت کرتا ہی اور تمھاری حالت دینی اور دنیوی سے اُسکو نہ کوئی وقفیت ہی نہ کوئی غرض ہی تو خدا تعالے اسکو اسی محبت کی وجہ سے جنت مین پہونچائیگا اور ایک ایسا شخص ہی کہ وہ بغیر سوچ سمجھے تم سے بغض رکھتا ہی تو ایسے شخص کو خدائے تعالیٰ تمھارے بغض کے سبب سے جہنم مین پہونچا دیگا۔

(۳۴۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقر عہ نے کہ اگر تم اس سے واقف ہونا چاہو کہ تم مین کچھ خیر وخوبی ہی تو اپنی قلب کی حالت پر غور کرو پس اگر تمھارا قلب خدا کی اطاعت کرنیوالون کو دوست رکھتا ہی اور نافرمانی کرنیوالون کو دشمن تو تم سمجھ لو کہ تم مین خیر وخوبی موجود ہی اور اللہ بھی تمکو دوست رکھتا ہی اور اگر تمھارا دل اطاعت خدا کرنیوالون سے بغض رکھتا ہی اور نافرمانی کرنیوالونکو دوست تو سمجھ لو کہ تم مین خیر وخوبی نہین ہی اور خدا کو بھی تم ناپسند ہو اور ہر شخص کہ حشر اُسی کے ساتھ ہوگا کہ جسکو وہ دوست رکھتا ہی۔

(۳۴۹) حدیث ایضاً فرما جناب امام محمد باقر عہ نے کہ ایک شخص کسی ایک شخص سے رضاے خدا کے لئے دوستی رکھے تو خدا اُسکو اس دوستی رکھنے کا ثواب دیگا گو وہ شخص جس سے یہ دوستی رکھتا تھا علم خدا مین جہنمی ہو اور اگر ایک شخص کسی شخص سے خدا کے لئے بغض رکھے تو خدائے تعالیٰ اُس بغض کے رکھنے کا ثواب دیگا گو وہ شخص جس سے یہ بغض رکھے خدا کے نزدیک جنتی ہو۔

۲۲۵ اُخْرُجُوْا اَیُّهَا الدِّیْدَانُ مِنْ اَمْتِنَتِکُمْ فَلَا مَنْزِلَ لَکُمْ فَاِنْ اَبَیْتُمْ فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِهٖ اُخْرُجُوْا بِاِذْنِ اللّٰہِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ

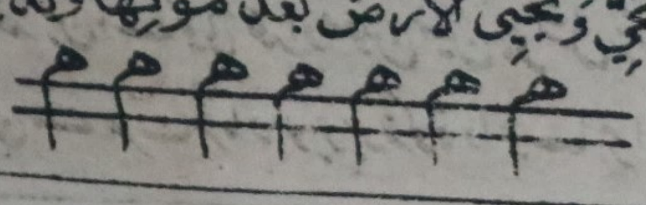

(۳۵۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ جو شخص دین کی محبت اور دین کے سبب سے بغض نہ رکھے اُس شخص کا کوئی دین نہین ہی۔

(۳۵۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ مین تمکو ایسا شخص بتلاؤن کہ مجھ سے زیادہ مُشابہ ہو اصحاب نے عرض کی کہ ضرور بتلائیے فرمایا کہ تم مین جسکا خلق زیادہ ہو اور میل جول زیادہ اچھا ہو اور قرابت والون کے ساتھ زیادہ نیکی کرے اور برادران ایمانی سے زیادہ محبت کرے وہ ہی ہی۔

(۳۵۲) حدیث از مشکوۃ الانوار جناب علامۂ طبرسی علیہ الرحمہ ایک شخص نے جناب امام جعفر صادق ع سے دریافت کیا کہ ایک شخص میری محبت کا دعوی کرتا ہی تو مین کیسے شناخت کرون کہ یہ بات اُسکی سچّی ہی فرمایا کہ تو اپنے دل کو جانچ اگر تیرا دل اُسکو چاہتا ہو تو تو سمجھ لے کہ وہ بھی تجھ سے محبت رکھتا ہی۔

(۳۵۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ تین چیزین جس مین ہون اُس شخص مین لذت ایمان کی موجود ہی اوّل یہ کہ اللہ اور اللہ کا رسول اُسکو ہر چیز سے زیادہ محبوب ہون دوئم یہ کہ وہ شخص کسی شخص سے سوائے رضائے خدا کے اور کسی قسم کی دوستی نہ رکھے سوئم یہ کہ آگ مین چلا جانا اُسکو پسند ہو بمقابلہ اسکے کہ کفر کو اختیار کرے۔

(۳۵۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا ص نے اپنے کسی اصحاب مین سے کسی سے کہ محض خوشنودی خدا کے لئے محبت کر اور بغض کر اور اللہ ہی کے لئے دوست

---

۲۲۶ (۹) من مولف جو غلہ بذریعۂ زراعت کے پیدا ہوتا ہی اسمین سے صرف گیہون اور جو پر زکوۃ واجب ہی باقی نخود و چاول و جوار و ماش و مسور و غیرہ وغیرہ مین مستحب ہی جسقدر چاہے راہ خدا مین دے کوئی تعداد معین نہین ہی مثل زکوۃ واجبہ کے اسیطرح پیداوار باغات مین سے صرف خرما و مویز پر زکوۃ واجب ہی اور باقی انبہ و جامن

اور دشمن بن اسلیئے کہ ولایت خدا سوائے اسکے حاصل نہین ہوگی اور کسی شخص کو ایمان کا
ذائقہ بغیر اسکے نہین آئیگا گو اُسکا نماز و روزہ بہت زیادہ ہو یہانتک کہ اُسنے عرض کیا
کہ یہ بھی تبلائیے کہ مجکو یہ شناخت کیسے ہو کہ میری دوستی اور دشمنی اللہ ہی کے لئے ہی یہ
تبلائیے کہ اللہ کا ولی کون ہی جس سے مین دوستی کرون اور اللہ کا دشمن کون ہی کہ
جس سے مین دشمنی کرون بس آنحضرت صنے جناب امیرع کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ
اسکو دیکھ یہ خدا کا ولی ہی اور اسکا دوست خدا کا ولی ہی بس تو اس سے دوستی کر
اور اسکا دشمن خدا کا دشمن ہی اُس سے تو دشمنی کر اور اسکے دوست کا تو دوست ہو اگرچہ
وہ تیرے مان باپ کا قاتل ہو اور اسکے دشمن کا دشمن بن گو وہ تیرا باپ یا بیٹا ہی کیون نہ ہو
(۳۵۵) **حدیث** ایضاً فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جب باریتعالیٰ کسی بستی کے
رہنے والون کو گناہون مین زیادہ آلودہ دیکھتا ہی اور اُنمین تین آدمی مؤمن ہوتے ہین
تو باریتعالیٰ اُن صاحبان معاصی کو ندا دیتا ہی کہ اگر تم مین یہ مؤمن نہ ہوتے کہ جو میری
حلال کی ہوئی چیزون کو قبول کرتے ہین اور میری مساجد اور میری زمین کو عبادت
سے معمور رکھتے ہین اور صبح کو خوف سے استغفار کرتے ہین تو مین اپنا عذاب تمپر ضرور ہی
نازل کرتا اور کچھ پروانہ کرتا۔
(۳۵۶) **حدیث** جناب علامۂ طبرسی علیہ الرحمہ مشکوۃ الانوار مین سیدنا
تاج الدین ابوالبرکات کی کتاب سے تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا ائمہ ع نے کہ جناب موسیٰ سے
باریتعالیٰ نے سوال کیا کہ اے موسیٰ کبھی کوئی عمل تمنے ہمارے لئے بھی کیا ہی جناب

۲۲۷ وانگور و انار و شہتوت وغیرہ وغیرہ مین مستحب ہی اور یہ داخل تصدق ہے جس طرح
مال زکوۃ کے دینے سے تلف نہین ہوتا اور اُسمین برکت ہوتی ہی اسیطرح پیداوار زراعت
و باغات مین بھی زکوۃ دینی اور تصدق دینے سے زراعت اور پھل باغات کے تلف
ہونے سے محفوظ رہتے ہین اور برکت ہوتی ہی زراعت اور پھل باغات مین یعنی

موسیٰ ہو نے عرض کیا کہ مین نے تیرے لئے نماز پڑھی روزہ رکھے صدقہ دیا اور تیری یاد کی فرمایا باریتعالیٰ نے کہ نماز تو تمھاری رہبر ہوگی اور روزہ تمھارے لئے سپر بنیگا اور صدقہ اور زکوۃ تمھارے لئے نور بنیگی اور میرا ذکر تمھارے لئے محل بنیگا اسمین سے خاص میرے لئے کونسا عمل ہوا جناب موسیٰ ع نے عرض کیا کہ اے باریتعالیٰ وہ عمل تو مجکو بتلا دے کہ جو خاص تیرے لئے ہو پس فرمایا کہ اے موسیٰ ع کسی دوست سے خاص میری خوشنودی کے لئے محبت کی ہی اور کسی دشمن سے خاص میری خوشی کے لئے دشمنی کی ہی تو جناب موسیٰ ع نے ارشاد سے یہ سمجھ لیا کہ کل اعمال مین افضل ایسی ہی محبت اور عداوت ہی کہ جو خالص خدا ہی کے لئے ہو۔

(۳۵۷) حدیث از امالی جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ۔ فرمایا جناب امیر ع نے کہ خدا کے لئے محبت کرنا اور نیک کام مین کسی کی امداد کرنا شیطان کی جڑ کاٹتی ہی۔

(۳۵۸) کتاب اعلام الدین دیلمی مین روایت ہی کہ جناب موسیٰ ع نے عرض کی کہ اے باریتعالیٰ بندہ سے تیرے راضی ہونے کی شناخت کیا ہی وحی آئی کہ اے موسیٰ جسوقت تو اپنے نفس کو مسکینون سے محبت کرتا ہوا پائے اور ظالمون سے بغض کرتا ہوا پائے تو یہ ہی میری رضا کی نشانی ہی۔

(۳۵۹) حدیث از امالی جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ میری امت مین اسوقت تک اچھی حالت رہیگی کہ جب تک وہ آپسمین ایک دوسرے سے محبت رکھین نماز پڑھین زکوۃ دین مہمان کو ٹھہرائین اور جب وہ ایسا کرنا چھوڑ دینگے

۲۲۸ پیداوار زراعت اور پھل باغات مین زیادہ آتے ہین پس نیت زکوۃ اور تصدق دینے کی رکھے کیونکہ احادیث سے ثابت ہی کہ ہر شخص کو صلہ نیت کا ملتا ہی پس اگر نیت خالص زکوۃ اور تصدق دینے کی ہی تو خدائے تعالیٰ اُس زراعت اور باغات کو جمیع آفات سے محفوظ رکھتا ہی اور پیداوار اسمین زیادہ کرتا ہی اور اگر نیت خالص زکوۃ دینے کی نہیں ہی تو پیداوار بہت ہی

تو خشک سالی اور قحط کی بلاؤن مین گرفتار کئے جائین گے۔

(۲۶۰) حدیث از کتاب شریف عدة الداعی فرمایا جناب رسول خدا صلعم نے کہ بندے کی ایمان کی حقیقت اُسوقت تک کامل نہین ہوتی جبتک کہ وہ اپنے برادر ایمانی کو دوست نہ رکھے

(۲۶۱) حدیث ایضاً خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امام موسی کاظم ع نے کہ مومن مومن کا حقیقی بھائی ہی پس وہ ملعون ہی کہ جو اپنے برادر مومن کو اتہام لگائے اور وہ ملعون ہی کہ جو اپنے برادر مومن کو دھوکا دے اور وہ ملعون ہی کہ جو اپنے برادر مومن کی خیر خواہی نکرے اور وہ ملعون ہی کہ جو اپنے برادر مومن کو نقصان پہونچا کر دوسرے کو نفع پہونچائے اور وہ ملعون ہی کہ جو برادر مومن کو کسی نفع سے روک دے اور وہ ملعون ہی کہ جو اپنے برادر مومن کی غیبت کرے۔

(۲۶۲) از کتاب الغایات جناب بن احمد القمی علیہ الرحمہ جناب رسول خدا صلعم سے ہی کہ آنحضرت صلعم نے اصحاب سے دریافت کیا تھا کہ کونسا عمل سب سے افضل ہی اُنھون نے عرض کی کہ نماز فرمایا کہ نماز بیحیائی کی باتون سے اور بدی کی باتون سے ضرور باز رکھتی ہی لیکن نماز افضل اعمال نہین ہی اُنھون نے عرض کیا کہ زکوٰة فرمایا کہ زکوٰة بہت سے گناہونکو دور کرتی ہی لیکن افضل اعمال نہین ہی تو اُنھون نے عرض کیا کہ حج فرمایا کہ حج کل گناہونکا کفارہ ہی لیکن افضل اعمال نہین ہی تو اُنھون نے عرض کیا کہ جہاد فرمایا کہ جہاد آتش جہنم سے بچانیکی سپر ہی لیکن افضل اعمال نہین ہی اُنھون نے عرض کیا کہ اب اللہ اور اللہ کا رسول بہتر جانتے ہین فرمایا افضل اعمال خالص خدا کے لئے دوستی اور دشمنی رکھنا ہی۔

۲۲۹ کم ہوتا ہی اور زراعت تلف ہو جاتی ہی آسمان سے پانی نہین برستا زمین برکت کو اُٹھا لیتی ہی یعنے اُس زراعت اور باغات مین برکت نہین ہوتی اس سبب سے کہ حق واجب ادا نہین کیا گیا پس جس جس چیز مین زکوٰة واجب ہی کہ جسکی صراحت اوپر کی گئی ہے زکوٰة نہین دی گئی ایسی چیز مین سے اگر کچھ تصدق کیا جائے تو وہ تصدق باری تعالی

(۳۶۳) حدیث از تفسیر جناب امام حسن عسکری ع فرمایا جناب امام حسن عسکری ع نے کہ سب سے بڑے واجبات دو ہین ایک برادر ایمانی کے حقوق کو پورا کرنا اور دوسرے تقیہ کرنا اور آخر اس حدیث کا یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جب کوئی شخص اپنی برادر ایمانی کے حقوق کو نہین جانتا وہ اُنکے حقوق کا ثواب کھوتا ہی تو اُسکی مثال ایسی ہی کہ جیسے وہ پیاسا جسکے سامنے ٹھنڈا پانی رکھا رہے اور وہ نہ پئے یہانتک کہ مرجائے یا بمنزلہ اُس شخص کے ہی کہ جسکے حواس صحیح ہون اور پھر وہ اُنکو کسی نفع اُٹھانے کے لئے یا بلا دفع کرنے مین صرف نہ کرے تو گویا وہ شخص ایسا ہوا کہ ہر نعمت اُس سے مسلوب ہی اور ہر آفت مین مبتلا ہی۔

(۳۶۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر ابن محمد ع نے کہ اپنے برادران ایمانی کے حقوق کا پہچاننا صدقات اور زکوٰۃ اور حج اور جہاد سب سے افضل ہے یہانتک کہ یہ فرمایا کہ خدا کے تمام فرائض مین سے بعد ہمارے مؤدت اور ہمارے دشمنون کی دشمنی کے سب سے بڑا فریضہ یہ ہی کہ تم اپنی جانین اور مال اور اپنے علوم بچانے کے لئے تقیہ کرو اور اپنے بھائیون کے حقوق ادا کرو اس سبب سے کہ بعد ان دو فرائض کے ادا کرنے کے اور گناہون کو خدا بخشدیگا مگر اِن دو کے عذاب سے بچنے والے بہت ہی کم ہونگے سوائے اُس صورت کے کہ سخت عذاب پاکر چھوٹین۔

(۳۶۵) فضائل اکرام

(۳۶۶) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جس شخص کے پاس اُسکا برادر مؤمن آئے اور وہ اُسکا اکرام کرے تو گویا اُسنے خدا کا اکرام کیا۔

نمبر ۳۳۰ قبول نہین فرماتا اس سبب سے کہ اسمین سے حق واجب ادا نہین کیا گیا پس جس زراعت یا باغات کی پیداوار مین زکوۃ واجب ہی اُسمین سے زکوۃ دیوے اور جس زراعت اور پیداوار باغات مین زکوۃ مستحب ورداخل تصدق ہی اُسمین سے بھی جسقدر چاہے ضرور تصدق کرے تاکہ زراعت مین پیداوار زیادہ ہو اور باغات مین پھل زیادہ آئین یہی وجہ ہی کہ زراعت مین

(۲۶۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا صؐ نے کہ جب تمھارے پاس کسی قوم کا سردار آئے تو تم اُسکا اکرام کرو۔

(۳۶۸) حدیث از کتاب الاخوان۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ جو شخص اپنے بھائی کا محض اخلاقاً اکرام کرے تو پروردگار عالم اُسکے لئے جنت کی اتنی پوشاکین لکھیگا کہ جتنی دنیا و آخرت مین چیزین ہین اور وہ شخص کبھی اہلِ ریا سے مشابہ نہوگا بلکہ اہل کرم سے مشابہ رہیگا۔

(۳۶۹) حدیث از مشکوۃ الانوار جناب علامۂ طبرسی علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام رضا عؑ نے ابن یقطین سے کہ تو میری خاطر سے ایک خصلت اختیار کرلے مین تیرے لئے تین باتون کا ذمہ دار ہولنگا اُسنے عرض کی فرمائیے فرمایا کہ مین تو اسکی ضمانت کرتا ہون کہ نہ تو تجکو کبھی لوہے سے آزار پہونچیگا اور نہ کبھی تو فاقہ کی تکلیف اُٹھائیگا اور نہ تو کبھی قید کیا جائیگا اور تو اسکو اختیار کرلے کہ جب کوئی تیرا دوست تیرے پاس آئے تو تو اُسکا اکرام کر۔

(۳۷۰) اجلال یعنی دوسرونکی قدر و شان بڑھانا خاصکر ضعیف آدمیون سے جو بات بوجہ کبر سنی یا سختی مزاج کے صادر ہو جائے اُس سے چشم پوشی کرنا۔

(۳۷۱) حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخدا صؐ نے کہ جو شخص زیادہ ضعیف ہو اُسکی زیادہ تعظیم کرے۔

(۳۷۲) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ ضعیف کی تعظیم کرنا خود خدا کی تعظیم کرنا ہی

۳۳۱ پیداوار اور باغات مین پھل بہت کم آتے ہین زکوۃ اور تصدق نہین دیا جاتا مثلاً باغ انبہ کا ہی تو چاہیئے کہ اول اُسمین سے تصدق کرے یا اگر اُسکی فصل کو فروخت کرے تو جسقدر روپیہ فروختگی فصل کا آئے اُس روپیہ مین سے تصدق کرے تاکہ باعث برکت کا ہو کیونکہ خدائے تعالیٰ نے وعدہ کیا ہی کہ جو شخص زکوۃ اور تصدق دیگا

(۳۷۳) حدیث از من لایحضرہ الفقیہ۔ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ
مؤمن کے مؤمن پر سات حق خدا کی طرف سے واجب ہین ازانجملہ ایک یہ ہے کہ
غیبت مین اسکی بزرگی بیان کرے۔

(۳۷۴) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ بوڑھے
مؤمن کی بزرگی کرنا خود خدا کی بزرگی کرنا ہی۔

(۳۷۵) ایثار اسکو کہتے ہین کہ اپنے نفس پر دوسرون کو ترجیح دینا مثل اسکے
کہ خود بھوکا رہے دوسرے کو کھانا دے یا خود بوسیدہ لباس پہنے دوسرے کو عمدہ دے۔
اور جناب فاضل طبرسی علیہ الرحمہ نے شرح کافی مین تحریر فرماتے ہین کہ ایثار کے
معنی اختیار کرنا اور وہ سخاوت اور میانہ روی سے بہت زیادہ ہی اس سبب سے کہ سخی تو
وہ چیز خرچ کرتا ہی کہ جس چیز کی خود اسکو احتیاج نہ ہو اور ایثار کے معنی یہ ہین کہ جس
چیز کا خود محتاج ہو وہ دوسرے کو دیدینا۔

(۳۷۶) حدیث از کافی۔ بروایت ابوبصیر جناب امام جعفر صادق ع و جناب
امام موسی کاظم ع سے منقول ہی کہ مین نے دریافت کیا کہ صدقہ افضل کونسا ہی کہ
مفلس اپنی کوشش سے اپنے پاس سے جو کچھ دے اسلیئے کہ اسکا دینا ایثار ہے اور
اسی کی تعریف خدا نے فرمائی ہی۔

(۳۷۷) حدیث ایضاً بروایت مفضل کہ ایک شخص نے جناب امام جعفر صادق ع
سے عرض کیا کہ زکوۃ کسقدر واجب ہی فرمایا کہ زکوۃ ظاہری دریافت کرتا ہی یا باطنی

---

۲۳۲ ہم برکت دینگے چنانچہ ملاحظہ ہو آیہ اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ تا آخر آیہ مندرجہ
نمبر (۲۰۲) باب سات صدقات پس واسطے حفاظت زراعت و باغات کے لئے دینا
زیادتی پیداوار کے لئے زکوۃ اور تصدق دینے سے کوئی چیز زیادہ تر مؤثر نہین ہے
احکام زکوۃ و خمس کے انشاء اللہ آئندہ کسی باب مین تحریر کی جائینگے

اُسنے عرض کیا کہ مین دونون دریافت کرتا ہون فرمایا کہ ظاہری تو ہر ہزار مین کچیس ہی اور باطنی یہ ہی کہ تیرا مؤمن بھائی جس چیز کا تجھ سے زیادہ محتاج ہو وہ اُسکو دیدے۔

(۳۷۷) حدیث از خصال فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ خدا کی خاص ایک جنت ہی جس مین صرف تین ہی قسم کے آدمی داخل ہونگے اول وہ کہ جو اپنے نفس کے برخلاف انصافاً فیصلہ دے (یعنی جو فعل مین کر رہا ہون یہ فعل بروے انصاف ہی یا نہین)۔ دوسرے وہ شخص جو اپنے بھائی مؤمن کی ملاقات کو محض رضائے خدا کے لئے جائے۔ تیسرے وہ شخص جو محض رضائے خدا کے لئے اپنے بھائی مؤمن کے بارہ مین ایثار کرے۔

(۳۷۸) حدیث از مشکوۃ الانوار فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ مؤمن کا ادنیٰ حق اُسکے بھائی پر یہ ہی کہ جس چیز کی اُسکو زیادہ ضرورت ہو وہ ایثاراً اُسکو دیدے (یعنی اپنی ذات کے لئے جس چیز کا زیادہ محتاج ہو وہ اُسکو دیدے)۔

(۳۷۹) انصاف کرنا اپنے نفس کے مقابل مین

(۳۸۰) حدیث از امالی ابن شیخ علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جس شخص کو جنت مین رہنا منظور ہو اسکو چاہیے کہ اپنے خلق کو اچھا کرے اور اپنے نفس کے مقابل مین انصاف کرتا رہے من مؤلف مثلاً ایک شئے مین اپنا بھی حصہ اور دوسرون کا بھی تو جیسی چیز اپنے لئے پسند کرے ویسی ہی دوسرے کو بھی یا کوئی بات کسی کے حق مین کہے تو انصاف کرے کہ ایسا کہنا مجکو انصافاً چاہیے یا نہین۔

(۳۸۱) حدیث از کافی فرمایا جناب امام زین العابدینؑ نے کہ جناب رسولِ خداؐ کے آخری خطبہ کا یہ فقرہ تھا کہ خوشحال اُس شخص کا کہ اپنے نفس کے مقابل مین لوگونکے حق مین انصاف کرے۔

(۳۸۲) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جنت کے چار مکان چار باتون کے مقابلہ مین مل سکتے ہین اسکا مین ضامن ہون منجملہ اُنکے ایک بات یہ ہی کہ اپنے نفس کے مقابل مین دوسرے کی ذات کے لئے انصاف کرنا۔

(۳۸۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جو شخص اپنے نفس کے مقابل مین دوسرے کی ذات کے لئے انصاف کریگا تو باریتعالی اسکی بزرگی کو زیادہ نکریگا۔

(۳۸۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخداصؐ نے کہ جو شخص غصہ اور خوشی کے دونون حالتون مین اپنے نفس کے مقابل دوسرون کے حق مین زیادہ انصاف کرے وہ مجھسے زیادہ مشابہت رکھتا ہی۔

(۳۸۵) ادخال السرور۔ سُرور سے وہ سرور مراد ہی کہ جو افعال مباح مین سرور پہونچایا جائے اور جو افعال بد ہین اُن مین سرور پہونچانا گناہ ہی۔

(۳۸۶) حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخداصؐ نے کہ جسنے کسی مومن کو خوش کیا اُسنے مجکو خوش کیا اور جسنے مجکو خوش کیا اُسنے اللہ کو خوش کیا۔

(۳۸۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جسنے کسی مومن کو خوش کیا وہ نہین جانتا کہ اُسنے ہمکو بھی خوش کیا اور جناب رسولخداصؐ کو خوش کیا۔

(۳۸۸) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جسنے کسی مومن کو خوش کیا اُسنے خدا اور رسولؐ کو خوش کیا اور اگر رنج دیا تو یہی حالت رنج کی ہی۔

(۳۸۹) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ خدا کو سب سے بہتر جو عمل پسند ہی وہ مومن کو خوش کر دینا ہی خواہ اُسکی بھوک کو رفع کر دے یا اُسکی مصیبت کو دور کرے یا اُسکا قرضہ ادا کرے یا دیگر امور مباح مین اُسکی اعانت کرے۔

(۳۹۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص کسی مومن کو خوش کریگا خدائے تعالی اُس خوشی سے ایک مخلوق پیدا کریگا کہ جو بوقت موت اس خوش کرنیوالے کے پاس آئیگی اور اس سے یہ کہیگی کہ اے دوست خدا کرامت خدا اور خوشنودی خدا کی تجکو بشارت ہو یہانتک وہ برابر اسکے ساتھ رہیگی اور قبر مین بھی اسکے ساتھ رہیگی یہانتک کہ قیامت کے دن بھی ہر ہول کے مقام پر اسکا ساتھ دیگی

اور بشارت اسکو دیگی آخر مین یہ شخص اُس سے کہیگا کہ خدا کی تجھپر رحمت ہو تو کون ہی تو وہ یہ
جواب دیگی کہ مین وہ خوشی ہون کہ جسکو تو نے فلان مؤمن کو پہونچایا تھا۔
(۳۹۱) حدیث از نہج البلاغہ فرمایا جناب امیرعؑ نے کہ جب کوئی بندہ کسی دل کو
خوش کرتا ہی تو باریتعالی اُس خوشی سے ایک مہربانی پیدا کرتا ہی اور جب اس بندہ پر
کوئی مصیبت نازل ہوتی ہی تو وہ مہربانی مثل پانی کے نازل ہوتی ہی اور اُس بلا
اور مصیبت کو اس سے ہٹا دیتی ہی۔
من مؤلف یہ حدیث مطلق ہی اسمین قلوب انسان وحیوان کے سب داخل ہین۔
(۳۹۲) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص کسی
مؤمن کو خوش کریگا اُسکو خدا قیامت مین خوش کریگا اور اُس سے یہ کہا جائیگا کہ جو کچھ تیری
آرزو ہو اپنے باریتعالیٰ سے مانگ لے کیونکہ تو دنیا مین خدا کے دوستونکو خوش کرنا چاہتا تھا
بہرحال جو کچھ وہ طلب کریگا وہ اُسکو دیا جائیگا اور اُسکے علاوہ اُسکو خدائے تعالیٰ اسقدر
دیگا کہ اسکے خیال مین بھی نہ گذرا ہوگا۔
(۳۹۳) حدیث از ریاض الابرار جناب سید نعمت اللہ جزائری علیہ الرحمہ
فرمایا جناب امام حسینعؑ نے کہ میرے جد امجد جناب رسولخداصؐ نے ارشاد فرمایا کہ بعد نماز کے
سب سے بہتر عمل مومن کے دل کو خوش کرنا ہی ایسی چیز سے کہ جسمین کوئی معصیت نہ ہو
اور فرماتے ہین کہ مین نے ایک غلام کو دیکھا کہ وہ کتہ کو علیحدہ اپنے ساتھ کھانا کھلا رہا تھا
مین نے اسکی وجہ دریافت کی تو اُسنے کہا کہ یا ابن رسول اللہ مین مغموم ہون لہذا یہ چاہتا ہون
کہ اس جانور کو خوشی پہونچانے سے مجکو بھی خوشی پہونچے اس سبب سے کہ میرا مالک ایک یہودی ہی
اور مین اُس سے علیحدہ ہونا چاہتا ہون پس جناب امام حسینؑ اُس یہودی کے پاس
دو سو دینار لیکر گئے اور کہا کہ یہ لے لے اور اس غلام کو آزاد کردے اُس یہودی نے کہا کہ آپکا
تشریف لانا ہی اس غلام کی قیمت ہی یہ غلام مین نے آپکو دیا اور باغ بھی مین نے غلام کو

دیا آپکا مال آپ کو مبارک رہے جناب امام حسینؑ نے فرمایا کہ مین نے یہ مال قبول کیا اور یہ بھی اسی غلام کو مین نے دیا اور اس غلام کو آزاد بھی کیا یہودی کی زوجہ نے کہا کہ مین اسلام لائی اور مین نے اپنا مہر اپنے شوہر کو بخشا اسپر یہودی نے کہا کہ مین بھی اسلام لایا اور مین نے یہ مکان اپنی زوجہ کو بخشا۔

من مؤلف ایک کتّہ کے دل خوش کرنے سے اُس غلام کو یہ فائدہ حاصل ہوا تو اب انسان کے دل خوش کرنے کے ثمرہ کا تو اندازہ ہو ہی نہین سکتا بہر نوع انسان ہو یا حیوان سب کا دل خوش کرنا دنیا و آخرت مین فائدہ بخشتا ہو دنیا مین غم و اندوہ و مصیبت رفع ہوتی ہی ملاحظہ ہو حدیث نمبر (۳۹۱) باب ہذا اور آخرت مین بھی باعث دوری مصیبت و عذاب اُخروی کا ہوتا ہی ملاحظہ ہون احادیث مندرجہ نمبر (۳۹۰) باب ہذا۔

(۳۹۴) **حدیث** از کتاب الاخوان فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ خدا تعالیٰ نے جناب موسیٰؑ سے جو کچھ راز کی باتین فرمائی تھین اُن مین سے یہ بھی تھین کہ میرے کچھ بندہ ایسے بھی ہین کہ اُنکو مین جنت کا حاکم بناؤنگا جناب موسیٰؑ نے عرض کیا کہ وہ کون ہین گروہ وہ ہین کہ جو کسی مؤمن کو خوش کرین۔

(۳۹۵) **حدیث** ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ کوئی عبادت اس سے بہتر نہین ہی کہ مؤمن کا دل خوش کیا جائے۔

(۳۹۶) **فریادرسی کرنا** فریادرسی سے وہ فریادرسی مراد ہی کہ جو اعمال نیک مین ہو اور اگر اعمال بد مین ہو تو مثل اُسی فعل کے اُسکا بھی گناہ ہی۔

(۳۹۷) **حدیث** از نہج البلاغہ۔ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ بڑے بڑے گناہون کا کفارہ مضطر شخص کی فریادرسی کا کرنا ہی۔

(۳۹۸) **حدیث** از معانی الاخبار فرمایا جناب امام زین العابدینؑ نے ایک دعا مین کہ اُن گناہون کے سبب سے تیری پناہ مانگتا ہون کہ جو گناہ مضطر کی فریادرسی

نکرنے کے سبب سے قایم ہوتے ہین اور بلائین نازل کرتے ہین۔

(۳۹۹) حدیث از کتاب الاخوان جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ چھ میل تک جا اور مظلوم کی فریادرسی کر۔

(۴۰۰) حدیث از غرر فرمایا جناب امیرؑ نے کہ کسی عمل کا اجر اتنا بڑا نہین ہی کہ جسقدر مضطر کی فریادرسی کرنیکا اجر ہی۔

(۴۰۱) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص اپنے بھائی مؤمن کی فریادرسی کرے یہانتک کہ اُسکو کسی فکر سے نکالے یا کسی رنج وبلا اور ورطۂ ہلاکت سے بچائے تو اللہ تعالیٰ اُسکے لئے دس نیکیان لکھیگا اور دس درجہ اُسکے لئے بلند کریگا اور اُسکو دس لونڈیان وغلام آزاد کرنیکا ثواب عطا فرمائیگا اور دس بلائین اُس سے دور کریگا اور دس شفاعتین قیامت کے روز اُسکے لئے مہیا کریگا

(۴۰۲) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص اپنے مضطر برادر مومن کی عین سختی کے وقت فریادرسی کرے اور اُسکی اُس کربت کو دفع کردے اور اُسکی حاجت براری مین اُسکی مدد کرے تو باری تعالیٰ اُسکے لئے بہتّر رحمتین اپنی طرف سے ثبت فرمائیگا اور ایک اون مین سے دنیا کے لئے فوراً عطا کریگا جسکا نتیجہ یہ ہی کہ اُسکی امر معیشت کی اصلاح کردے اور اکھتّر رحمتین روز قیامت کے خوف وپریشانی سے بچانے کے لئے اُسکے لئے ذخیرہ فرمائیگا۔

(۴۰۳) حدیث از دار السلام۔ دار السلام مین ہی کہ صاحب غنیہ کے بھتیجے کے اربعین مین یہ ہی کہ جناب امام جعفر صادقؑ نے جو خط محکو بھیجا اور اہواز کو بھیجا اسمین یہ حدیث امامؑ نے بروایت اپنے آبائے کرام کے جناب رسولخداؐ سے تحریر فرمائی کہ جو شخص مؤمنین مین سے کسی پریشان شخص کی فریادرسی کریگا اللہ تعالیٰ اُسکی اُسدن فریادرسی کریگا جسدن کوئی سایہ سوائے سایۂ خدا کے نہ ہوگا اور اُسکو سخت مصیبت کے دن محفوظ رکھیگا

اور اُسکو بُری حالتون سے بچائیگا۔

(۴۰۴) **اعانت کرنا**۔ اعانت سے مراد وہ اعانت ہی کہ جو افعال نیک مین کی جاے خواہ مال سے ہو یا جسم سے یا علم سے اور اگر افعال بد مین کی جائے تو جیسا وہ فعل بد ہوگا ویسا ہی اُسکی اعانت کا بھی گناہ ہوگا۔

(۴۰۵) **حدیث** از کافی فرمایا جناب رسولخداصؐ نے کہ جو شخص کسی مومن کی اعانت کرے خدائے تعالیٰ اس سے ۷۳ سختیان دور کریگا جنمین سے ایک دنیا مین اور ۷۲ اُس سخت وقت مین جبکہ ہر ایک اپنی حالت مین گرفتار ہوگا۔

(۴۰۶) **حدیث** ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جب تک کوئی مومن اپنے کسی برادر مومن کی مدد مین رہے خدائے تعالیٰ اُس مومن کی مدد مین رہتا ہی۔

(۴۰۷) **حدیث** ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص اپنے کسی برادر مومن بھائی کی مدد بمقابلہ بادشاہ ظالم کے کرے تو خدائے تعالیٰ اُسکی اعانت اُسوقت کریگا کہ جب صراط سے گذرتے ہوے لوگونکے قدم لغزش کرینگے۔

(۴۰۸) **حدیث** ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ مومن پر مومن کے جو سات حق ہین اُن مین سے تیسرا حق یہ ہی کہ اُسکی اعانت حق تم اپنی جان سے اور مال سے اور زبان سے اور ہاتھ سے اور پانؤن سے کرو۔

(۴۰۹) **حدیث** از کتاب المومن فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو مومن کسی مظلوم کی اعانت کرتا ہی وہ اُسکے لئے ایک مہینہ کے روزہ رکھنے سے اور مسجد الحرام مین اعتکاف کرنے سے افضل ہی۔

(۴۱۰) **حدیث** از کتاب امالی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جسکو یہ منظور ہو کہ خدا اُسکو اپنی رحمت مین داخل کرے اور اپنی جنت مین آباد کرے اُسکو لازم ہی کہ اپنے اخلاق اچھے کرے اور اپنے ذات کے مقابل انصاف برتے اور یتیمون پر رحم کرے

اور کمزورون کی امداد کرے اور اللہ کے لئے اُسکی مخلوقات کی تواضع کرے۔

(۴۱۱) حدیث از ثواب الاعمال۔ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ خدا اُس فرزند پر رحم کرے جو نیکی مین اپنے والدین کا معین اور اُس باپ پر رحم کرے کہ جو نیکی مین اپنے پسر کا مددگار ہو اللہ اُس ہمسایہ پر رحم کرے کہ جو نیکی مین اپنے ہمسایہ کا مددگار ہو اور اُس دوست پر رحم کرے جو نیکی مین اپنے رفیق کا مددگار ہو اور جو لوگ ایک گھر مین رہتے ہون اور وہ ایک دوسرے کی نیکی مین مددگار ہون اُنپر رحم کرے اور اُس رعیت پر رحم کرے جو اپنے بادشاہ کی نیکی مین مددگار ہو۔

(۴۱۲) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص اپنے برادر مومن کی اعانت سے اور اُسکی حاجت پوری کرنے سے بُخل کریگا تو وہ ایسے شخص کی اعانت مین مبتلا کیا جائیگا کہ جو اُسپر جبر کریگا اور اس صورت مین اجر کچھ نہ پائیگا۔

(۴۱۳) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ ہمارے شیعون مین سے اگر کسی کے پاس اُسکا کوئی برادر مومن اعانت کے لئے آئے اور باوجود قادر ہونے کے اُسکی حاجت بر نہ لائے تو باریتعالیٰ اُسکو ایسی حالت مین مبتلا کریگا کہ وہ ہمارے دشمنون مین سے اکثر کی حاجت بر لائیگا اور اسی بنا پر باریتعالیٰ بروز قیامت عذاب کریگا۔

(۴۱۴) حدیث از کافی صفوان سے ہی کہ ایک شخص میمون نام اہل مکہ سے بخدمت جناب امام جعفر صادقؑ بغرض اعانت کرایہ حاضر ہوا مجھ سے آنحضرتؑ نے فرمایا کہ اُٹھو اور اُسکی اعانت کرو مین گیا اور مین نے اُسکا انتظام کرایہ کا کردیا واپس آکر جناب امام جعفر صادقؑ سے واقعہ عرض کیا تو فرمایا کہ تیرا کسی برادر مسلم کی مدد کردینا میرے نزدیک بیت اللہ کے سات طواف سے بہتر ہی۔

(۴۱۵) ہمدردی کرنا

(۴۱۶) از من لا یحضرہ الفقیہ جناب رسولخدا نے جو مومن کے مومن پر

سات حق واجب بتلائے ہین اُنمین سے ایک مالی ہمدردی بھی ہے۔

(۴۱۷) حدیث از مصادقۃ الاخوان فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے ہمارے شیعون مین دو باتون کو تلاش کرو اگر وہ اُن مین ہین تو ٹھیک ہین اور اگر وہ خصلتین نہین ہین تو بہت ہی تعجب کی بات ہے راوی کہتا ہے کہ مین نے عرض کیا کہ وہ دو خصلتین کیا ہین فرمایا کہ ایک تو اوقات نماز کی پوری پوری حفاظت اور دوسرے اپنے بھائیون کے ساتھ ہمدردی گو کسی تھوڑی ہی چیز سے ہو۔

(۴۱۸) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ کوئی شخص اپنے برادر مسلم کی امداد کا مدعی نہین ہو سکتا جب تک کہ وہ اوسمین پوری پوری کوشش نکرے اور اُسکے ساتھ ہمدردی نکرے ہان یہ صورت اُس سے مستثنیٰ ہے کہ اُس اعانت سے اسپر کوئی گناہ لازم ہوتا ہو یا اسکو اجر نہ ملتا ہو۔

من مؤلف مثلاً وہ فعل کہ جسمین اعانت کی جائے گناہ ہے تو ایسے فعل مین اعانت کرنا بھی گناہ ہوگا بس ایسے افعال کہ جو متعلق بہ گناہ ہین اعانت کرنے سے مستثنیٰ ہین۔

(۴۱۹) از غرر فرمایا جناب امیرؑ نے کہ افضل اعمال ہمدردی کرنا ہے۔

(۴۲۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ سب سے بہتر احسان برادر مسلم کے ساتھ ہمدردی ہے۔

(۴۲۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ تمھارا بھائی وہ ہے جو سختی کے وقت تمھارا ہمدرد ہو۔

(۴۲۲) رحم کرنا

(۴۲۳) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ وہ اُسپر ظلم کرتا ہے نہ وہ اُسکی نصرت کو ترک کرتا ہے اور نہ خیانت کرتا ہے

اور مسلمان پر یہ واجب ہی کہ باہمی صلہ رحمی کرنے مین اور ایک دوسرے کی امداد کرنے مین اور ایک دوسرے پر مہربانی کرنے مین اور حاجت والون کے ساتھ ہمدردی کرنے مین اتنی کوشش کرین کہ اُس درجہ مین آجائین کہ جیسا خدا تعالیٰ فرماتا ہی رُحَمَآءُ بَیۡنَہُمۡ۔

(۴۲۴) حدیث از کتاب عشقیات فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص آدمیون پر رحم نہ کرے اللہ بھی اُسپر رحم نہین کرتا۔

(۴۲۵) حدیث از محاسن۔ فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ چار امور ایسے ہین کہ اُنمین سے بالخصوص ہر امر کے خدائے تعالیٰ گھر جنت مین بنوا دیتا ہی۔ جو کسی یتیم کو پناہ دے جو کسی کمزور پر رحم کرے۔ مان باپ کے ساتھ شفقت سے پیش آئے۔ اور اُنکی خدمت مین اپنا مال صرف کرے۔ اپنی لونڈی غلامون کے ساتھ نرمی برتے۔

(۴۲۶) مہربانی کرنا قولاً یا فعلاً

(۴۲۷) حدیث از اربعین جناب سید محی الدین علیہ الرحمہ فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ جو شخص کسی مؤمن کے ساتھ لطف سے پیش آئے یا حاجت دینوی مین سے کوئی حاجت اُسکی برلائے خواہ وہ چھوٹی ہو خواہ بڑی ہو تو اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہی کہ بروز قیامت اُسکو خادم عنایت فرمائیگا۔

(۴۲۸) حدیث از امالی جناب ابن شیخ علیہ الرحمہ جناب امام جعفر صادقؑ نے وہ وصیتین کہ جو اہل جبل مین سے ایک شخص کو فرمائین اُنمین سے ایک یہ بھی تھی کہ مین تجکو خدا سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہون اور اس بات کی کہ اپنے برادر مسلم کے ساتھ نیکی سے پیش آنا اور ایک اس بات کی کہ اُسپر مہربانی کرنا اسلئے کہ وہ تجھ سے ہی اور تو اُس سے۔

(۴۲۹) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص اپنے برادر مسلم سے ایک کلمہ مہربانی کے ساتھ پیش آوے یا اُسکی تکلیف دور کرے تو وہ خدا تعالیٰ کے سایۂ رحمت مین جگہ پائیگا۔

(۴۳۰) نرمی کرنا

(۴۳۱) حدیث از امالی جناب ابن شیخ علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ ایمان کا لباس فقہ ہی اور فقہ کا لباس فیصلہ کرنا اور فیصلہ کا لباس رفق یعنے خیر طلبی اور خیر طلبی کا لباس نرمی اور نرمی کا لباس سہولت ہی۔

(۴۳۲) حدیث از مجازات النبویہ فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ کلام جناب رسالت مآبؐ سے یہ بھی ہی کہ علم مؤمن کا دوست ہی اور حلم اُسکا وزیرا اور عقل اُسکا رہبر اور عمل اُسکا داروغہ اور نرمی اُسکا بھائی اور خیر طلبی اُسکا فرزند اور صبر اُسکے لشکر کا امیر ہی۔

(۴۳۳) شیرین زبانی

(۴۳۴) حدیث از امالی فرمایا جناب امام زین العابدینؑ نے کہ شیرین زبانی مال کو زیادہ کرتی ہی اور رزق کو زیادہ کرتی ہی اور عمر کو زیادہ کرتی ہی اور جنسے باتین کی ہین اُنکے دلون مین دوستی پیدا کرتی ہی اور جنت تک پہونچا دیتی ہی۔

(۴۳۵) حدیث از تفسیر جناب امام حسن عسکریؑ بروایت جناب امام جعفر صادقؑ قُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا کی تفسیر یون لکھی ہی کہ مؤمنین سے اور مخالفین سے بھی شیرین زبانی سے بات چیت کرو مؤمنین کو تمھاری شیرین زبانی سے خوشی حاصل ہوگی اور تمکو اُسکا ثواب ہوگا اور مخالفین کو تم مدارات اور شیرین زبانی سے ممکن ہی کہ ایمان کی طرف کھینچ لو اور اگر یہ نہو تو کم از کم خود تمھاری ذات اور خود تمھارے مؤمن بھائی تو اُنکے شر سے محفوظ رہین گے۔

(۴۳۶) حدیث از کافی فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ جو بات تمکو پسند ہی کہ تمھاری لئے کہی جائے وہی تم اورون کے لئے کہو اسلئے کہ پروردگار عالم گالیان بکنے والے کو اور طعن و لعن کرنے والے کو اور فحش بکنے والے کو اور فحش سننے والے کو

اور گڑ گڑا کر سوال کرنے والے کو مبغوض رکھتا ہی اور عفت برتنے والے کو اور کمزور کو اور خوش کلام کو دوست رکھتا ہی۔

(۴۳۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جب تک تمکو کسی چیز کا پورا علم و یقین نہ ہو جائے اُسوقت تک سوائے خیر کے اور کچھ نہ کہو۔

(۴۳۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیر ع نے کہ تم اچھی بات کہو تاکہ تمھارے لئے بھی اچھی بات کہی جائے اور نیکی کیے جاؤ تاکہ تم نیکی کرنیوالون مین محسوب کر لئے جاؤ۔

(۴۳۹) حدیث از کتاب الاخوان فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ جو شخص اپنے بھائی کو مرحبا کہتا ہی تو قیامت تک خدائے تعالیٰ اُسکے لئے مرحبا تحریر کرتا ہی۔

(۴۴۰) حدیث از محاسن فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ قسم ہی خدا کی کہ صدقات مین شیرین کلامی سے افضل کوئی صدقہ نہین ہی۔

(۴۴۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ مین وصیت کرتا ہون تمکو کہ پرہیزگاری کرو اور اللہ سے خوف کرو اور لوگون کو اپنے شانون پر سوار نہ کرو ورنہ تم ذلیل کر دئے جاؤ گے۔

من مؤلف شانون پر سوار کرنے سے مطلب یہ ہی کہ اُنکو بُرا بھلا نہ کہو ورنہ وہ تمکو بُرا بھلا کہین گے۔

(۴۴۲) حدیث از فقیہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ مومن کے مومن پر جو سات حق واجب ہین اُن مین سے ایک یہ بھی ہی کہ بعد اُسکے موت کے سوائے نیکی کے اور کچھ اُسکے حق مین نہ کہے۔

(۴۴۳) مدارات

(۴۴۴) حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ میرا پروردگار لوگونکے مدارات کرنیکا مجکو اُسیطرح حکم دیتا ہی جسطرح اور واجبات کا ادا کرنا۔

(۴۴۵) حدیث ایضًا فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ لوگون کی مدارات کرنا نصف ایمان ہی۔

(۴۴۶) حدیث از صفات الشیعہ فرمایا جناب امام رضا ؑ نے کہ مؤمن مؤمن نہین ہوتا جب تک اُسمین اٹھارہ خصلتین نہ ہون اُن مین سے چھ خدا کی ہین اور چھ نبی کی اور چھ امام کی۔ پس نبی کی چھ خصلتون مین سے ایک کل آدمیون کے مدارات کرنا ہی کیونکہ پروردگار عالم نے اپنے نبی کو کل آدمیون کے مدارات کا حکم دیا ہی۔

(۴۴۷) حدیث از تفسیر جناب امام حسن عسکری ؑ فرمایا کہ خواہ کوئی خدا کا بندہ ہو یا کنیز جو بندگان خدا کے ساتھ عمدہ مدارات کے ساتھ پیش آئیگا مگر اُس مدارات مین نہ تو کسی امر باطل کا مرتکب ہو اور نہ کسی امر حق کو چھوڑ دے تو باریتعالی اُسکی ایک ایک سانس پر تسبیح کا ثواب دیگا اور اُسکے عمل کو پاک کر دیگا اور ہمارے اسرار پوشیدہ کرنیکی بصارت عنایت فرمائیگا اور جو کچھ ہمارے دشمنون سے وہ سُنیگا اُسپر ضبط کرنے کی قوت باریتعالی عطا فرمائیگا اور اُس شخص کو اتنا ثواب دیگا کہ جس طرح کوئی شخص راہ خدا مین قتل ہو کر اپنے خون مین لوٹتا ہو۔

(۴۴۸) تعریف و ثنا کرنا

(۴۴۹) حدیث از کتاب عشقیات فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ جسکے ساتھ کوئی شخص نیکی کرے تو اُس شخص کو اُسکا بدلا دینا چاہیئے اور اگر اُس سے عاجز ہو تو اُسکی تعریف و ثنا کرنا چاہیئے اگر ایسا نکریگا تو کفران نعمت مین شمار کیا جائیگا۔

(۴۵۰) حدیث از کتاب زہد جناب ملا حسین ابن سعید علیہ الرحمہ بروایت جناب امام جعفر صادق ؑ کہ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ جب تمھارے بھائی نے تمھارے ساتھ کوئی نیکی کی تو اسکو یہی کہنا کافی ہو کہ جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا اور اگر کسی ایسے

جلسہ مین اُسکا ذکر ہو جہان وہ موجود نہ ہو تو جَزَاہُ اللہُ خَیْراً کہنا کافی ہی الا اُسکے ایسے اوصاف پسندیدہ و اخلاق حمیدہ کا ذکر کرنا جو اُسمین نہ ہون جھوٹ ہی اور حرام اور اخلاق خراب کا پیدا کرنیوالا اور اُسکی بُرائیون کی جرأت دلانیوالا۔

(۴۵۱) حدیث از غرر فرمایا جناب امیرؑ نے کہ خبردار کسی شخص کی ایسی تعریف نکرنا کہ جو وہ خوبی اُسمین نہ ہو ورنہ نتیجہ یہ ہوگا کہ تم تو اُسکی خوبی کی تصدیق کروگے اور وہ تمھاری تکذیب کریگا۔

(۴۵۲) حدیث از فقیہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جھوٹی تعریف کرنیوالون کے موںہہ پر خاک ڈالو۔

(۴۵۳) حدیث از غرر فرمایا جناب امیرؑ نے کہ افعال حسنہ پر تعریف بھی مناسب ہی۔

(۴۵۴) ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ بھائیون کے ساتھ نیکی کرنا اجر کا ثواب اور اجر کا موجب بھی ہی اور تعریف کا مستحق بھی کرتا ہی۔

(۴۵۵) سب سے بہتر تعریف وہ ہی جو نیکون کے قاعدون کے موافق ہو۔

(۴۵۶) حلم۔

(۴۵۷) حدیث از من لایحضرہ الفقیہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ یا علی کیا مین تمکو اُس شخص سے اطلاع نہ دون جو خُلق مین سب سے زیادہ مجھ سے مشابہت رکھتا ہو عرض کے یا رسول اللہ فرمایئے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کا خلق سب سے زیادہ اچھا ہو اور حلم سب سے زیادہ بڑھا ہوا ہو اور قرابت والون کے ساتھ سب سے زیادہ نیکی کرنیوالا ہو اور اپنی ذات کے متعلق بمقابلہ اورون کے انصاف کرنیوالا ہو۔

(۴۵۸) حدیث از خصال فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ حلم خدا کا چراغ ہی جسکا صاحب اُسکے ذریعہ سے اپنے پڑوس تک روشن کردیتا ہی اور حلیم ضرور انوار خدا سے مؤید ہوتا ہی اور انوار معرفت اور انوار توحید سے منور ہوتا ہی اور حلم پانچ باتون بسے

موقوف ہی۔ ایکؔ یہ کہ ایک شخص عزت دار ہو اور اُسکی ذلت کی جائے اور وہ شخص اسوقت اُس ذلت کی برداشت کرے۔ دوئمؔ سچا ہو اور اُسکو تہمت لگائی جاوے تو وہ برداشت کرے۔ سوئمؔ یہ کہ وہ حق کی طرف بُلاتا ہو اور پھر اُسکا استخفاف کیا جائے۔ چوتھےؔ یہ کہ بلا جرم وخطا کے ایذا دیا جائے۔ پانچوینؔ یہ کہ حق کا مطالبہ کرے اور پھر اُسمین لوگ اُسکی مخالفت کرین پس اگر کسی شخص مین یہ پانچون باتین ہون تو وہ پورا حلیم کہلانیکا مستحق ہی۔

(۴۵۹) ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ نادان کا جواب یہ ہی کہ اُس سے رُوگردان ہو جائے اور جواب نہ دیوے تو لوگ تیرے مددگار ہونگے کیونکہ جس شخص نے نادان کو جواب دیا اور اُسکا مقابلہ کیا تو اُسنے گویا جلتی آگ پر لکڑیان ڈالدین۔

(۴۶۰) جُود

(۴۶۱) حدیث از کتاب الغایات فرمایا جناب رسولخدا صؐ نے کہ حالت افلاس مین کسیکو کچھ دینا افضل اعمال مین ہی۔

(۴۶۲) حدیث از تحفۃ العقول۔ فرمایا جناب امام محمد باقر عؑ نے کہ تین باتون سے آدمی جواد ہو سکتا ہی اُن مین سے دو باتین یہ ہین ایک یہ کہ تنگدستی ہو یا فراغتی اپنے مال کے دینے مین سخی رہے دوئمؔ یہ کہ جو کچھ دے مستحق کو دے۔

(۴۶۳) حدیث از غرر فرمایا جناب امیر عؑ نے کہ تین باتین ایسی ہین کہ اُنکا جمع ہو جانا کامل مروت ہی بغیر سوال کے عطا کرنا اور بغیر عہد کے پورا کر دینا اور باوجود افلاس کے سخاوت برتنا۔

(۴۶۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیر عؑ نے کہ سخاوت کی آفت فضول خرچی ہی۔

(۴۶۵) صلۂ رحم

(۴۶۶) حدیث از کافی محمد ابن عجلان سے روایت ہی کہ مین جناب امام جعفر صادق عؑ کی خدمت مین حاضر تھا ایک شخص نے آکر سلام کیا حضرت نے

دریافت کیاکہ تو نے اپنے بھائیون کو چھوڑا اُسنے عرض کیا کہ بہت اچھی طرح اور اُنکی تعریفین بھی کین حضرت نے فرمایا کہ اُئمین جو مالدار ہین وہ غریبون کی اعادت کرتے ہین عرض کی بہت کم فرمایا مالدار مفلسون کا کچھ لحاظ کرتے ہین عرض کی بہت ہی کم فرمایا مالدار لوگ محتاجون کی کچھ صلہ رحمی کرتے ہین عرض کی بہت ہی کم فرمایا کہ تو تو ایسے اخلاق کا ذکر کر رہا ہی کہ جو ہمارے لوگون مین نہ ہونا چاہیے پھر وہ یہ گمان کیسے کرتے ہین کہ ہمارے شیعہ ہین

(۴۶۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص اپنے خویش کے ساتھ صلۂ رحمی کرے کہ اُسکی وجہ سے وہ حج بجالائے خدائے تعالیٰ اُس شخص کو دو حج اور دو عمرہ تحریر فرماتا ہی اور اسی طرح اگر کوئی شخص اپنے دوش پر کسی خویش کے بوجھ کو رکھے تو خدائے تعالیٰ اُسکے اجر کو مضاعف کرتا ہی۔

(۴۶۸) حدیث از کلمۂ طیبہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص اپنے نفس و مال سے اپنے اعزا کی طرف صلۂ رحم کے لئے جائے تو خدائے تعالیٰ اُسکو اجر شہدا کا عطا فرماتا ہی اور اُسکے لئے ہر قدم پر چالیس ہزار حسنہ لکھتا ہی اور چالیس ہزار گناہ مٹاتا ہی اور چالیس ہزار درجہ بلند کرتا ہی اور ایسا ہی کہ گویا اُسنے سو برس خدا کی عبادت کی۔

(۴۶۹) ملاقات مؤمن

(۴۷۰) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ مسلمان پر مسلمان کے حقوق یہ ہین کہ جب ایک ہی بستی مین موجود ہون تو ایک دوسرے کی ملاقات کو جائین اور اگر کوئی مؤمن مر گیا تو اُسکی قبر کی زیارت کو جائین۔

(۴۷۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو اپنے برادر مؤمن کی ملاقات خاص خوشنودی خدا کے لئے کرے تو خدائے تعالیٰ اُسکی حاجت بر لائیگا اور ستر ہزار فرشتہ اُسپر مقرر کر دیگا جو اُسکو آواز دینگے کہ خوشا حال تیرا تجھے جنت کی بشارت ہو۔

(۴۷۲) حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص اپنے برادر مؤمن

کے گھر پر جا کر ملاقات کرے تو خدائے تعالیٰ اُس سے یہ فرماتا ہی کہ تو میرا مہمان ہی اور میرے ذمہ لازم ہی کہ تجھکو راحت پہونچاؤن پس مین نے اس مومن کی محبت رکھنے کے سبب سے تجھپر جنت واجب کر دے۔

(۴۷۳) بشاشت

(۴۷۴) حدیث از کافی فرمایا جناب امامؑ نے کہ تین باتین ایسی ہین کہ انمین سے ایک بھی لیکر خدا کے روبرو جائیگا تو خدا اُسپر جنت واجب کر دیگا۔ بحالت مفلسی راہ خدا مین صرف کرنا۔ تمام عالم سے خوشروئی سے ملنا۔ اپنی ذات کے مقابل انصاف کرنا۔

(۴۷۵) حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخداؐ نے اولاد عبدالمطلب سے کہ اگر لوگون کی تم اپنے مال سے بکثرت امداد نہین کر سکتے تو خوشروئی سے تو اُنسے پیش آؤ۔

(۴۷۶) حدیث از غرر فرمایا جناب امیرؑ نے کہ خوشروئی اور کشادہ روئی سے پیش آنا تھوڑی سی چیز کو بہت کر دیتا ہی۔

(۴۷۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ خوشروئی عداوت کی آگ کو بجھا دیتی ہی۔ اور خوشروئی دو بخششون مین سے ایک بخشش ہی۔

(۴۷۸) جناب فاضل طبرسی علیہ الرحمہ شرح کافی مین تحریر فرماتے ہین کہ بشر یا خوشروئی سے یہ مطلب ہی کہ اظہار خوشی کا کرنا اور یہ برادران ایمانی کے ساتھ انتہائے مہربانی اور حُسن معاشرت کا اظہار ہی بخلاف ترشروئی کے کہ جو علامت سختی کی ہی اور جبر و نخوت کی اور یہ اہل جہنم کی علامتون سے ہی۔

(۴۷۹) حدیث از خصال فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جب تم اپنے بھائیون سے ملو تو اُنسے مصافحہ کرو اور اظہار خوشی کرو تو علحدہ ہونے کے بعد تم دونون پر کوئی گناہ باقی نرہیگا۔

(۴۸۰) حدیث از تمحیص فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ صفات مومن ایکسو تین ہین جسمین سے ایک یہ ہی کہ بشاش رہنا۔

۴۸۱ بشارت

(۴۸۲) حدیث از تفسیر فرات فرمایا جناب امیرعؑ نے قنبر سے کہ تو خود خوش ہو اور دوسرون کو بھی خوشخبری پہونچا کہ جناب رسولخداؐ بوقت قبض روح اپنی تمام امت سے ناراض تھے سوائے شیعون کے اور ہر شئے کا ایک شرف ہوتا ہی اور اسدین کا شرف شیعہ ہین۔

(۴۸۳) حدیث از طرایف بحوالہ فرج الکروب فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے ابوبصیر سے کہ لوگون کی شاخین شاخین ہوگئین اور تم اپنی اہلبیت نبی کی طرف رجوع ہوے پس جو اللہ کو منظور تھا وہی تمنے چاہا اور جو اللہ کو پسند تھا اور جسکو اللہ نے اختیار کیا اُسی کو تمنے اختیار کیا پس تم خوش ہو اور دوسرونکو بھی خوشخبری پہونچاؤ پس واللہ تم وہ ہو کہ جن پر رحمت نازل کی جائیگی اور تم ہی وہ ہو جنکے اعمال قبول کیے جائینگے۔

(۴۸۴) نصیحت

(۴۸۵) حدیث از کتاب المؤمن۔ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ مؤمن مؤمن کا بھائی ہی اور اُسپر اُسکی خیرخواہی لازم ہی۔

(۴۸۶) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ مسلم پر مسلم کا حق یہ ہی کہ جب وہ موجود نہ ہو تو اُسکی خیرخواہی کرے۔

(۴۸۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ مؤمن پر مومن کی خیرخواہی واجب ہی۔

(۴۸۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ تمپر للہ مخلوق خدا کی خیرخواہی لازم ہی کیونکہ اس سے بہتر کوئی عمل تم نہین کر سکتے۔

(۴۸۹) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ مومن پر مؤمن کی حاضر و غائب خیرخواہی واجب ہی۔

(۴۹۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ تم مین سے ہر ایک پر اپنے

بھائی کی خیر خواہی ایسی ہی واجب ہی کہ جیسے اپنی ذات کی۔
(۴۹۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ خدا کے نزدیک سب سے بڑا مرتبہ اُس شخص کا ہی کہ جو مخلوق خدا کی خیر خواہی کے لئے زمین پر سب سے زیادہ چلنے پھرنے والا ہو۔
(۴۹۲) حدیث از امالی ابن شیخ علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ دین خیر خواہی ہی کسی نے پوچھا کہ دین کسکی خیر خواہی ہی فرمایا اللہ کی بھی اور رسول ص کی بھی اور ائمہ کی بھی اور گروہ مسلمین کی بھی۔

(۴۹۳) اصلاح بین النّاس

(۴۹۴) باریتعالی سورہ نسار مین مابین رکوع ۱۶ و ۱۷ کے فرماتا ہی اِلَّا مَنۡ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوۡ مَعۡرُوۡفٍ اَوۡ اِصۡلَاحٍۢ بَيۡنَ النَّاسِ تا اَجۡرًا عَظِيۡمًا
یعنی مگر جو کوئی حکم کرے صدقہ دینے کا یا اچھی بات کا یا صلح کر دینے کا مابین آدمیون کے اور جو کوئی کرے یہ (محض) واسطے خوشنودی خدا کے پس جلد دینگے ہم اُسکو ثواب بڑا۔
(۴۹۵) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ صلح کرنا مابین دو آدمیون کے میرے نزدیک دو اشرفی صدقہ دینے سے بہتر ہی۔
(۴۹۶) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ اصلاح کرنا مابین دو آدمیون کے صدقہ ہی۔
(۴۹۷) حدیث ایضاً مفضل سے روایت ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جب مابین ہمارے دو شیعون کے نزاع ہو تو ہمارا مال دیکر نزاع کو برطرف کرو۔
من مؤلف مراد ہمارے مال سے مال خمس وغیرہ ہی۔
(۴۹۸) از تہذیب الاحکام فرمایا جناب امیر ع نے کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ آپس مین صلح کرا دینا تمام نماز و روزہ سے افضل ہی۔
(۴۹۹) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو شخص دو

آدمیون مین صلح کرانے کے لئے راستہ چلکر جائے جب تک واپس نہ آئیگا خدا کے فرشتہ اُسپر درود بھیجتے رہین گے اور اُسکو شب قدر کا سا ثواب علیحدہ ملیگا۔

(۵۰۰) حدیث از ارشاد دیلمی رح فرمایا جناب رسولخدا م نے کہ ادائے واجبات کے بعد کوئی شخص اس سے بہتر عمل نہین کر سکتا کہ لوگون کے مابین صلح کراوے خواہ نیک بات کہنے سے ہو یا اور کوئی نیکی کرکے۔

(۵۰۱) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ اللہ کو جو صدقہ سب سے عزیز ہی وہ یہ ہی کہ جسوقت لوگون کے مابین فساد ہو صلح کرا دے۔ اور جب اُنمین دوری ہو گئی ہو تو میل جُول کراوے۔

(۵۰۲) از تفسیر قمیؔ۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ صفات لقمان مین یہ ہے کہ جب وہ ایسے دو آدمیون کے پاس سے گذرتے تھے جو لڑتے جھگڑتے ہون تو وہ اُنکے مابین صلح کرا دیتے تھے۔

(۵۰۳) اصلاح نفس خود

(۵۰۴) حدیث از کافی فرمایا جناب امیر ع نے کہ جو شخص اپنے باطن کی اصلاح کریگا خدائے تعالیٰ اُسکے ظاہر کی اصلاح کر دیگا اور جو شخص اپنی اور خدا کے مابین کی اصلاح کریگا تو خدائے تعالیٰ اُسکے اور آدمیون کے مابین کی اصلاح کر دیگا۔

(۵۰۵) حدیث از کتاب جعفریات فرمایا جناب امیر ع نے کہ آدمیون مین احمق ترین وہ شخص ہی کہ جو اپنی تحریر کو سخنان بیفائدہ اور کلمات باطلہ و بیہودہ سے پُر کرے چنانچہ حکما و علما و اتقیا اور نیک لوگ تین چیزین لکھتے تھے جو شخص اپنے باطن کو اچھا کرے تو خدائے تعالیٰ ظاہر اُسکا اچھا کرتا ہی۔ اور جو شخص اصلاح کرے مابین اپنے اور خدائے تعالیٰ تو خدائے تعالیٰ اصلاح فرماتا ہی درمیان اُسکے اور خلائق کے اور جس شخص کی ہمت کارہائے آخرت مین ہو تو خدائے تعالیٰ کفایت فرماتا ہی اُسکے ہم و غم کی دنیا مین۔

(۵۰۶) جمیع مؤمنین کی بہتری اور بھلائی کی فکر مین رہنا

(۵۰۷) حدیث از دار السلام بحوالہ تحفۃ العقول جناب امام زین العابدین ؑ سے حدیث حقوق مین ہی کہ تمھارے اہلِ مذہب کا حق تم پر یہ ہی کہ اُنکی بہتری اور بھلائی کی فکر مین رہو رحم کے بازو اُنکے لئے پھیلا دو جو اُن مین سے بدکار ہین اُنکے ساتھ نرمی سے پیش آؤ اور اُنکی تالیف قلوب کرو اور اُنکی اصلاح چاہو اور جو لوگ نیکی کرنے والے ہین خواہ وہ اپنی ذات کے ساتھ نیکی کرتے ہون یا تمھاری ذات کے ساتھ اُنکا شکریہ ادا کرو کیونکہ اپنی ذات کے ساتھ بھی نیکی کرنا خود تمھارے ساتھ نیکی کرنا ہی کیونکہ اپنی ذات کے ساتھ جب نیکی کرینگے تو تمکو ایذا نہ دینگے دوسرے تمپر بار نہ ہینگا ہدایت کرینگا تیسرے تمکو اُنکی فکر کم ہو جائیگی پس اپنی دعوت مین اور دعاؤن مین اپنے اہل ملت کو عام طور سے شریک کرو اور نصرت سب کی کرو مگر ہر ایک کو اُسکے رتبہ پر رکھو جو بڑے ہین اُن کو بمنزلہ باپ کے سمجھو اور جو چھوٹے ہون اونکو بمنزلہ اولاد کے سمجھو اور جو متوسط ہون اُنکو بمنزلہ بھائی کے سمجھو پس جو اُن مین سے تمھارے پاس آئے اُسکے ساتھ لطف و رحمت سے پیش آؤ اور اپنے بھائیون کے ساتھ ویسی ہی صلہ رحمی کرو کہ جیسے بھائی کا حق بھائی پر واجب ہی۔

(۵۰۸) اہتمام امور مسلمین

(۵۰۹) حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ جو شخص اس حالت مین صبح کرے کہ اُسکو مسلمانون کے کسی کام کی فکر نہ ہو تو وہ مسلمان نہین ہی۔

(۵۱۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقر ؑ نے کہ اگر کسی برادر مؤمن کے پاس اُسکا برادر مؤمن حاجت لیکر آئے جسکا پورا کرنا اُسکے اختیار مین نہ ہو اور اسکے سبب سے اُسکو ملال ہو تو خدا تعالیٰ اس ملال ہی کی وجہ سے اُسکو جنت مین داخل فرمائیگا۔

(۵۱۱) اہدا یعنی کسی کو راہ حق بتلانا

(۵۱۲) حدیث از تفسیر جناب امام حسن عسکری علیہ السلام۔ فرمایا کہ موسیٰ کو خدا تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ مجھے میرے مخلوق کا دوست بنا وے اور مخلوق کو میرا دوست بناوے موسیٰ نے عرض کیا کہ یہ مین کیسے کرون فرمایا کہ میری نعمتون کا اُنسے ذکر زیادہ کرو وہ مجکو دوست رکھنے لگین گے کیونکہ اگر ایک بھاگے ہوے کو تو واپس لے آیا یا کسی بھٹکے ہوئے کو راہ پر لے آیا تو ایک سال کی عبادت سے بہتر ہوگا جس مین تمام دنون مین روزہ رکھے ہون اور راتون مین عبادت کی ہو موسیٰ نے عرض کی کہ وہ بھاگا ہوا بندہ تیرا کونسا ہی فرمایا کہ سرکش گنہگار اور پھر پوچھا کہ بھٹکا ہوا بندہ کونسا ہی فرمایا اپنی زمانہ کے امام سے ناواقف اور اپنے دین کے شریعت کا جاہل۔

(۵۱۳) برادران ایمانی کا اپنے حق مین شریک کرنا اور اُنکو اپنے برابر رکھنا اور سمجھنا

(۵۱۴) حدیث از بحار الانوار جلد ۷۔ جس حدیث مین مدینہ کے زلزلہ اور ڈورہ کا ذکر ہی اسمین جابر ابن یزید جعفی سے ہی کہ مین نے عرض کی جناب امام محمد باقرؑ سے کہ آنحضرت نے جو کچھ اسوقت کہا اور جو کچھ مجکو دیکھلایا ہر ایک تو اس سے واقف نہین ہی لیکن جو آپ سے محبت رکھتا ہی اور آپ کی فضیلت کا قائل ہی اور آپ کے دشمنون سے تبرا کرتا ہی اُسکا کیا حال ہوگا فرمایا ایسے لوگونکا انجام نیک ہی یہانتک کہ آخر مین جابر نے عرض کی کہ یا ابن رسول اللہ اتنی باتون کے بعد بھی اُنسے کمی ہو سکتی ہی فرمایا ہان جسوقت وہ اپنے برادران ایمانی کے حقوق مین کمی کرین اُنکو اپنے مال مین شریک نکرین اور اپنے اسرار ظاہری و باطنی مین اُنکی شرکت نکرین دنیا کے مزہ خود اُٹھائین اُنکو پاس نہ پھٹکنے دین پس ایسے وقت اُنسے خیر و خوبی سلب ہو جائیگی اور وہ نیکی سے ایسے علٰحدہ کردئے جائینگے کہ جس طرح گوشت سے کھال علٰحدہ کر لیجاتی ہی اور اُنپر دنیا کی بلائین اور آفتین ایسی پڑینگی جنکی برداشت نہ کر سکین گے اور ایسی دردون مین مبتلا ہونگے کہ جنکا تحمل نہ ہو سکے مال اُنکے جاتے رہینگے جمیعتین اُنکی پریشان ہو جائینگی اور یہ سب اسوجہ سے کہ

اُنھون نے اپنے بھائیون کے ساتھ نیکی کرنے سے کوتاہی کی جابر کہتے ہین کہ اسکو سنکر
مین بہت ہی غمگین ہوا پھر مین نے عرض کی یا بن رسول اللہ مومن پر برادر مومن کا
حق کیا ہی فرمایا جب وہ خوش ہو تو یہ بھی اُسکی خوشی سے خوش ہو اور جب اُسکو رنج
ہو تو اسکو بھی اُسکے رنج سے رنج ہو اُسکے کل امور کا اجراء کر دے اور دنیا کی جس ذلیل شئے
کے لئے وہ مغموم ہو یہ اُنہین اُسکی ہمدردی کرے یہانتک خوشی اور غمی مین دونون
مساوی الحال رہین مین نے عرض کی کہ اے آقا اللہ نے مؤمن پر برادر مؤمن کے
لئے یہ سب واجب کیونکر کر دیا فرمایا اسوجہ سے کہ مؤمن مؤمن کا حقیقی بھائی ہونیکا حکم رکھتا ہی
اور جو کچھ اسکے قبضہ مین ہی وہ بھی اسکا مستحق ہی جابر نے کہا کہ سبحان اللہ بھلا ہر ایک سے
یہ کیونکر بن آئیگی حضرت نے فرمایا اُنسے تو بن ہی آئیگی کہ جنکو یہ منظور ہو کہ جنت کے دروازے
جا کر کھٹکھٹائین حوران بہشتی سے گلے ملین اور دار السلام مین ہم اور وہ ایک جگہ ہون
جابر نے عرض کیا یا بن رسول اللہ مین تو کہین کا نرہا اسلئے کہ مجھ سے برادران ایمانی کے
حقوق مین بہت ہی کمی ہوئی ہی لیکن مین یہ نہین جانتا تھا کہ اس سے میرے ذمہ کوئی
خطا بھی وارد ہوئیگی یا بن رسول اللہ اب مین اپنی خطا کی توبہ کرتا ہون اور اپنے برادران
ایمانی کے حقوق مین آیندہ کمی نہ کرونگا۔

من مؤلف اس حدیث سے ثابت ہوا کہ باوجود محبت اہلبیت اور اُنکے دشمنون
سے تبرا کرنے کے بھی اگر برادران ایمانی کے حقوق کو ادا نکریگا تو وہ مستحق اُن عذابون کا
ہوگا کہ جنکا اس حدیث مین ذکر ہی۔

۵۱۵ برداشت کرنا تکالیف کا مؤمنین سے

(۵۱۶) **حدیث** از نزہہ ابو یعلی رحمہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ تیرے
بھائی کے حقوق مین سے یہ بھی ہی کہ اُسکا ظلم برداشت کرے ایک غصہ کیوقت دوسرے اُسوقت
کہ جب اُسکو کوئی ذلت پہونچی ہو اور اُسوقت وہ کچھ کہے تیسرے خطا جو کچھ اُسکے مونہہ سے نکل جائے

(۵۱۷) حدیث از غرر فرمایا جناب امیرؑ نے کہ برداشت کرنا بہت ہی اچھی عادت ہی۔
(۵۱۸) حدیث ایضًا فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جو شخص تم سے عذر کرے اُسکا عذر قبول کرلو اور جو تمکو بُرا بھلا کہے اُسکا پلٹ کر جواب ندو۔
(۵۱۹) حدیث ایضًا فرمایا جناب امیرؑ نے کہ ہم نشینی کی خوبی برداشت کرنا ہی۔
(۵۲۰) حدیث ایضًا فرمایا جناب امیرؑ نے کہ برادران مومن کی زیادتیان سہہ لینا کرم مین داخل ہین۔
(۵۲۱) حدیث ایضًا فرمایا جناب امیرؑ نے کہ اپنے بھائیون کی خطائین برداشت کرنا مروت ہی۔
(۵۲۲) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جس شخص کو خدا کی جانب سے زیادہ نعمت ملتی ہی لوگون کی ضرورتین بھی اُس سے زیادہ متعلق ہوجاتی ہین پس اگر تم اُس نعمت کی بقا چاہتے ہو تو اُنکی حاجتین برلاتے رہو اور اُس نعمت کو زوال سے بچاؤ کیونکہ ایسے شخص کی نعمت زائل ہوتی بھی کم ہی اور اگر زائل ہوجائے تو بہت جلد لوٹ آتی ہی۔
(۵۲۳) حدیث از امالی جناب ابن شیخ علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ بندہ پر جب نعمت خدا کی زیادہ ہوگی تو بندون کی حاجتین بھی اُسکے متعلق زیادہ ہوجائینگی جو اس بار کو برداشت نکرے وہ اُس نعمت کا زوال چاہتا ہی۔
(۵۲۴) اعانت مکان یعنی پناہ دینا کسی شخص کو اپنے مکان مین اس طرح پر کہ وہ مصائب سے محفوظ رہے یا دوسری طرح پر اعانت کرنا۔
(۵۲۵) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ چار خصلتین جس مین ہونگی اُسکے لئے خدائے تعالیٰ جنت مین ایک گھر ضرور بنوادیگا جو کسی یتیم کو اپنے گھر مین پناہ دے۔ کسی کمزور پر رحم کرے۔ اپنے ماں باپ کے ساتھ شفقت سے پیش آئے۔

اپنے لونڈی غلام کے ساتھ نرمی برتے۔

(۵۲۶) حدیث از امالی فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جناب عیسیٰؑ ایک ایسی قبر پر گذرے کہ جسکی میت پر عذاب ہوتا تھا پھر دوسرے برس گذرے تو عذاب نہ تھا دریافت کیا کہ اے باریتعالیٰ اُسکی وجہ کیا ہی ارشاد ہوا کہ اسکا فرزند بالغ ہوا اور اُسنے ایک راستہ کو درست کیا اور ایک یتیم کو پناہ دی اور اُسکے فرزند کے عمل نیک کی وجہ سے اسکو ہمنے بخشدیا۔

(۵۲۷) حدیث از کتاب عشقیات فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جو شخص یتیم کو پناہ دیگا اور کمزور پر رحم کھائے۔ اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرے۔ اور اولاد و لونڈی غلامون کے ساتھ نرمی سے پیش آئے خدائے تعالیٰ اُسکو اپنے روضۂ رضوان مین جگہہ دیگا اور اُسپر بہت رحمت فرمائیگا۔

(۵۲۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جناب ابراہیم خلیل اللہ نے باریتعالیٰ سے عرض کیا کہ جو شخص کسی یتیم کو سہارا دے یا کسی بیوہ کو پناہ دے کہ اُسکے لئے تو نے کیا اجر مقرر کیا ہی ارشاد ہوا کہ اے ابراہیم اُسکی جزا یہ ہو کہ مین اپنے عرش کے سایہ مین پناہ دونگا۔

(۵۲۹) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جسکے پاس مکان ہو اور کوئی مومن اُسمین رہنے کا محتاج ہو اور یہ اُسکو روک دے خدائے تعالیٰ فرمائیگا کہ اے میرے فرشتو اس میرے بندہ نے دنیا کے ذرا سے رہنے کی جگہہ پر بخل کیا مین اپنی عزت و جلال کی قسم کھاتا ہون کہ مین اپنی جنت مین کبھی اسکو نہ رہنے دونگا۔

(۵۳۰) بنائے مسافرخانہ و پل وغیرہ

(۵۳۱) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص کسی راستہ مین راستہ چلنے والون کے آرام کرنے کے لئے ایک مکان بنادے (یعنی مسافرخانہ

یا واسطے عبور کرنے دریا کے (پل وغیرہ بنا دے) تو قیامت کے دن پروردگار عالم اُسکو موتی و جواہرات کے اونٹ پر سوار کریگا اور اسکا چہرہ اسقدر نورانی ہوگا کہ ابراہیم خلیل اللہ کے قبہ تک اُسکی روشنی پہونچیگی تمام لوگ دریافت کرینگے کہ آیا یہ کوئی فرشتہ ہی ہمنے کوئی آدمی ایسا نہین دیکھا اور چالیس ہزار در ہزار آدمی اُسکی شفاعت سے داخل بہشت کریگا۔

(۵۳۲) تکلیف کو کسی شخص کی رفع کرنا خصوصاً اپنے بھائی کی

(۵۳۳) حدیث از کتاب الاخوان جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ مؤمن اپنے بھائی کا آئینہ ہی اور اُس سے ہر طرح کی تکلیف کو دور کرتا ہی۔ من مؤلف مطلب اس حدیث کا یہ لیا گیا ہی کہ آئینہ مین جس طرح ہر خوبی و خرابی نظر آتی ہی اُسیطرح مؤمن اپنے مؤمن بھائی پر اُسکی نیکی اور بدی کھولتا رہتا ہے تا کہ وہ نیکیان اور کرے اور بدیون سے اجتناب کرے اسواسطے کہ انسان اپنے عیوب کو خود نہین سمجھ سکتا

(۵۳۴) حدیث از خصال فرمایا جناب رسولخدا نے کہ ایک بندہ جنت مین اسوجہ سے داخل ہوگا کہ اُسنے مسلمانون کے راستہ مین سے کانٹونکی ایک شاخ ہٹادی تھی۔

(۵۳۵) تنکا اُتارنا

(۵۳۶) حدیث از خصال فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو شخص اپنے برادر مؤمن کے چہرہ سے یا بالونسے یا کپڑہ سے تنکا دور کرے یا گرد وغیرہ جھاڑ دے تو اُسکے لیئے دس نیکیان لکھی جاتی ہین۔

(۵۳۷) حدیث از دار السلام جناب امام جعفر صادق ؑ نے معلی کو جو حقوق مؤمن کے تبلائے ہین اُنمین سے پانچوان حق یہ ہی کہ جب تمہارا مؤمن بھائی بھوکا ہو تو تم شکم پُر ہو کر نہ کھاؤ اور جب وہ پیاسا ہو تو تم سیراب ہو کر پانی نہ پیو اور جب وہ برہنہ ہو تو تم کپڑہ نہ پہنو اور چھٹا حق یہ ہی کہ جب تمہارے پاس کوئی خدمتگار ہو اور تمہارے مؤمن بھائی کے پاس نہ ہو تو لازم ہی کہ تم اپنے خادم کو اُسکے پاس بھیجدیا کرو کہ اُسکا کھانا پکادیا کرے اور اُسکا بچھونا بچھادیا کرے اور اُسکے کپڑہ دھودیا کرے

(۵۳۸) خواب غفلت سے بیدار کرنا۔

(۵۳۹) حدیث از مصباح الشریعت فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ نصیحت کرنیوالے کی اور نصیحت ماننے والے کی مثال جاگنے اور سونے کی سی ہی اور جو شخص کسی کو خواب غفلت سے بیدار کرے یعنی اُسکو خدا کی نافرمانی اور مخالفت سے بچائے تو بیشک یہ اسکا مستحق ہی کہ اسکو جاگتا کہا جائے۔

(۵۴۰) شکر محسن

(۵۴۱) حدیث از امالی جناب ابن شیخ علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ قیامت کے دن ایک بندہ محضر بارتیعالیٰ مین کھڑا کیا جائیگا اور جہنم مین بھیجدینے کا حکم دیا جائیگا وہ کہیگا کہ مجکو حکم جہنم مین بھیجدینے کا دیا جارہا ہی حالانکہ مین قرآن پڑھتا تھا ارشاد ہوگا کہ مین نے تجکو نعمتین عطا کی تھین اور تونے میری نعمتون کا شکر ادا نہین کیا وہ عرض کریگا کہ بارتیعالیٰ تونے فلان نعمتین دی تھین اور مین نے فلان فلان مرتبہ شکر ادا کیا اسی طرح وہ اپنی نعمت۔ اور شکر کی تفصیل بیان کریگا بارتیعالیٰ اُسکی تصدیق فرمائیگا اور یہ ارشاد ہوگا کہ تونے اُسکا شکریہ ادا نہین کیا کہ جسکے وسیلہ سے نعمت تجکو دی گئی تھی اور مین نے اپنی ذات پر یہ لازم کرلیا ہی کہ مین کسی کا شکر قبول نہ کرونگا جب تک کہ وہ میرے مخلوق مین سے اسکا شکر ادا نکرے کہ جسکے ذریعہ سے وہ نعمت اُسکو پہونچے۔

(۵۴۲) حدیث از فقیہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جب انسان کا شکر نہین ادا کرتا تو وہ خدا کا بھی شکر ادا نہین کرتا۔

(۵۴۳) حدیث ایضاً حدیث حقوق مین ہی کہ جو شخص تمہارے ساتھ نیکی کرے اُسکا حق یہ ہو کہ تم اُسکا شکریہ ادا کرو اور اُسکی نیکی کا ذکر کرو اور اُس کے حق مین ہر جگہ نیک بات کہو اور تنہائی مین اُسکے لئے نیک دعا مانگو اگر ایسا کیا تو تمنے

ظاہر و باطن اسکا شکر ادا کیا۔

(۵۴۴) حدیث از کافی فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جس شخص نے نیکی کے بدلے ویسی ہی نیکی کردی اُسکے لئے اسکا عیوض دیا اور جسنے اُس سے دو چند سہ چند کیا تو اُسنے اعلیٰ درجہ کا شکریہ ادا کیا اور جسنے شکریہ ادا کیا وہ کریم سمجھا جائیگا۔

(۵۴۵) حدیث از مستطرفات سرائر جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ و عیون اخبار الرضا۔ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص عیوض دینے مین کوتہ دست ہو اسکو ادائے شکر مین زبان دراز کرنی چاہیئے۔

(۵۴۶) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ توریت مین ہے کہ جو تجھپر انعام کرے اُسکا شکریہ ادا کر اور جو تیرا شکریہ ادا کرے اُسکو نعمت دے اسلیے کہ جب تک تو شکر ادا کرتا رہیگا نعمتین زائل نہ ہونگی اور جب تو کفران نعمت کریگا تو پھر نعمتین باقی نہ رہینگی شکر نعمتونکا بڑھانے والا ہی اور تغیرات سے بچانیوالا ہی۔

(۵۴۷) حدیث از شرح صحیفۂ سجادیہ جناب سید نعمت اللہ جزائری علیہ الرحمہ۔ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ خدائے تعالیٰ طریقۂ احسان کے راہ زنون پر لعنت کرے دریافت کیا کہ وہ کون ہین فرمایا کہ وہ وہ لوگ ہین کہ اُنکے ساتھ احسان کرین اور وہ اُنکا شکریہ ادا نکرین جسکے سبب سے وہ ویسی نیکی ہی کرنا چھوڑ دین۔

(۵۴۸) سفارش

(۵۴۹) حدیث از کتاب جعفریات جناب امام موسیٰ کاظمؑ نے بروایت اپنے آبائے طاہرین کے خود جناب رسولخداؐ سے روایت کی ہی کہ فرمایا آنحضرت نے کہ جو شخص کسی کی نیکی کی سفارش کردے یا کسی کو بُرائی سے باز رکھے یا کسیکو نیک فعل پر آمادہ کرے یا نیک کام کا مشورہ دے تو وہ اُس نیکی کا شریک سمجھا جائے گا۔ (یعنے اُسکو بھی ثواب دیا جائیگا)۔

(۵۵۰) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص اپنے برادر مؤمن کی ایسی بات مین سفارش کرے کہ جو سفارش اُسنے چاہی ہو تو خدا تعالی اُسکی طرف نظر رحمت کریگا اور خدا پر یہ حق ہوگا کہ اسپر کبھی عذاب نکرے اور اگر ایسی سفارش کرے کہ جو اُسنے طلب نہ کی ہو تو ثواب ستر شہید کا علٰحدہ ملیگا۔

(۵۵۱) حدیث از رسالۂ سعدیہ جناب علامہ علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ سب سے افضل صدقہ زبان کا ہے دریافت کیا گیا کہ زبان کا صدقہ کیا ہے فرمایا کہ ایسی سفارش کہ جس سے کوئی قیدی چھوٹ جائے کوئی جان بچ جائے کسی مؤمن بھائی کے حق مین نکی یا اُسکی کوئی بلا ٹل جائے۔

(۵۵۲) سفارش سے مراد وہ سفارش ہے کہ جو اعمال نیک مین ہو اور اگر سفارش اعمال بد مین ہے تو اُسکا اُسیقدر گناہ ہوگا کہ جیسا اُس عمل بد کا ہے۔

(۵۵۳) حدیث از امالی جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے ابوذر سے کہ کلمہ نیک صدقہ ہے۔

(۵۵۴) گفتار نیک

(۵۵۵) حدیث از کتاب جعفریات فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ کوئی عمل محبوب تر نزدیک خدا کے گفتار نیک سے نہین ہے اور کسی مؤمن نے نفقہ نہین دیا جو محبوب تر ہو نزدیک خدا کے گفتار نیک سے۔

(۵۵۶) انفاق یعنے جو کچھ خدا نے دیا ہے اُسمین سے راہ خدا مین بھی صرف کرنا بحالت حضر ہو یا سفر ہو اور بحالت سفر تاکید کی گئی ہے کہ جو کچھ زادراہ اپنے ہمراہ ہو وہ اچھا ہو اور لوگون کو بھی اُسمین سے دیوے۔

(۵۵۷) حدایث از کافی جناب امام رضاؑ نے اپنے غلام سے دریافت کیا کہ آجکے دن تونے کچھ راہ خدا مین خرچ کیا ہے اُسنے کہا کچھ نہین حضرت نے فرمایا کہ پھر خدا ہمارے

رزق مین وسعت کیون دیگا جا اور کچھ خرچ کر اگرچہ ایک درہم ہو۔

(۵۵۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام ابوالحسن ع نے کہ جس شخص کو اسکا یقین ہو کہ خدائے تعالیٰ معاوضہ دیتا ہی اُسکا نفس انفاق مین کبھی بخل نکریگا۔

(۵۵۹) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ راہ خدا مین خرچ کرو اور پھر فقر و تنگدستی و محتاجی سے کبھی خوف نکرو۔

(۵۶۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے حسین ابن سائر سے کہ راہ خدا مین خرچ کر اور اسکا یقین رکھ کہ معاوضہ اللہ کی طرف سے ضرور ملیگا اسلئے کہ اللہ کا کوئی بندہ اُن امور مین کہ جن مین رضائے خدا ہو خرچ کرنے سے کوتاہی نہین کرتا مگر یہ کہ اُسکو اُس سے کئی گونہ ایسے امور مین صرف کرنا پڑتا ہی جنمین خدا کی ناراضی ہو۔

(۵۶۱) بذل یعنی خرچ کرنا علم وغیرہ کا اور کسی چیز مین بخل نکرنا۔

(۵۶۲) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ مین نے جناب امیر ع کی کتاب مین یہ پڑھا ہی کہ اللہ نے جاہلون سے علم حاصل کرنیکا عہد نہین لیا بلکہ عالمونسے اسکا عہد لیا ہی کہ وہ جاہلونپر اپنا علم صرف کرین اسلئے کہ علم جہل سے مقدم ہی۔

(۵۶۳) حدیث از منیۃ المرید فرمایا جناب رسولخدا م نے کہ کسی شخص نے صدقہ نہین دیا مثل اُس علم کے کہ جسکو اُسنے تعلیم کیا۔

(۵۶۴) حدیث از من لا یحضرہ الفقیہ جناب رسالت مآب م کے وصیتون مین سے ایک وصیت یہ بھی ہی کہ ایمان کی حقیقت تین چیزین ہین ازانجملہ طالب علم کے لیے علم کا صرف کرنا۔

(۵۶۵) حدیث از غرر فرمایا جناب امیر ع نے کہ علم کا خرچ کرنا علم کی زکوۃ ہے اور عطیات کا صرف نعمتون کی زکوۃ ہی اور رسوخ کا صرف کرنا رسوخ کی زکوۃ ہی اور عطیات کے ساتھ ہاتھ کا کھلا رکھنا بڑی ہی اچھی خصلت ہو اور نہایت عمدہ

سیرت ہی اور اپنے دوست کے لئے اپنی خیر خواہی کو صرف کر اور عزیزون کے لئے اپنی اعانت کو اور کل آدمیون کے لئے کشادہ پیشانی کو اور مال اُنکے لئے صرف کر جو اپنی ذات کو تیرے کام مین صرف کرین کیونکہ اپنی ذات کے صرف کرنے کے برابر اور کوئی چیز نہین ہو سکتی احسان کل آدمیون کے ساتھ کر اسلئے کہ نیکی کی فضیلت اللہ کے نزدیک ہر حال مین قبول ہی اور سلام اور دعا کا کرنا اخلاق کی خوبیون مین داخل ہی۔

(۵۶۶) **برّ قسم** یعنے کوئی قسم دے تو اُس قسم کو مان لینا بشرطیکہ وہ بات خلاف شرع نہ ہو یا کوئی کسی کی دوستی پر بھروسہ کرکے کسی امر کا وعدہ کرلے تو اُسکے وعدے کا لحاظ کرکے اُسکو پورا کرنا چاہیے۔

(۵۶۷) **حدیث** از کافی جناب امام جعفر صادق ع سے حدیث معلّی مین سات واجب حقوق مین سے جنکے ضایع کرنے سے آدمی ولایت خدا سے خارج ہو جاتا ہے ساتوان حق یہ لکھا ہی کہ اگر وہ قسم دے تو مان لے۔

(۵۶۸) **حدیث** کنز الکراجکی اور اربعین سید محی الدین علیہ الرحمہ مین تیس حقوق کی جو حدیث ہی اُسمین بھی ایک حق یہ ہی کہ اپنے برادر مومن کی قسم کو سچا کردے۔

(۵۶۹) **حدیث** از قرب الاسناد فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ جناب رسولخداؐ نے اپنی امت کو تین باتون کا تاکید حکم دیا بیمارون کی عیادت کرنا جنازون کے ساتھ جانا برادرانِ ایمانی کی قسم دینے کو مان لینا۔

(۵۷۰) **حدیث** از تہذیب فرمایا جناب امام زین العابدین ع نے کہ جب کوئی شخص اپنے برادر ایمانی کو قسم دے اور وہ اُسکی قسم نہ مانے تو قسم دینے والے پر قسم کا کفارہ لازم ہو جاتا ہے۔

(۵۷۱) **تقرر جلسہ در بارۂ استحکام امور دین** اور امر آل محمدؐ کے احیا اور شریعت کے پھیلانے کے لئے جمع ہونا اور ایک دوسرے سے میل جول کرنا۔

(۵۷۲) حدیث از کتاب الاخوان جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ جناب امام جعفر صادق ؑ نے کسی سے دریافت کیا کہ آیا تم جلسون مین جمع ہوکر ہماری احادیث بیان کرتے ہو راوی نے عرض کی ہان فرمایا کہ مین ایسے جلسون کو دوست رکھتا ہون پس تم اُن مین ہمارے احکام کو زندہ کیا کرو۔

(۵۷۳) حدیث از کافی ابن کثیر سے روایت ہو کہ مین نے جناب امام جعفر صادق ع سے عرض کیا کہ مین ایک قصہ بیان کرنے والے کے پاس سے گذرا جو قصہ بیان کر رہا تھا وہ یہ بھی کہہ رہا تھا اس جلسہ کا بیٹھنے والا بد نصیب نہین رہیگا فرمایا امام ع نے کہ اُسنے غلط کہا یاد رکھو کہ سوائے کرام الکاتبین کے خدا کے اور فرشتہ ہین جو ساری زمین مین پھرتے رہتے ہین جب وہ ایسی قوم کے پاس سے گذرتے ہین کہ جو آل محمد کا ذکر کرتے ہون تو وہ آپس مین کہتے ہین کہ یہین ٹھہرو جو تمھارا مطلب تھا وہ مل گیا پس وہ اُن لوگون کے پاس بیٹھ جاتے ہین اور وہ بھی اُس ذکر سے بہرہ مند ہوتے ہین اور جب لوگ اُس جلسے سے اُٹھ جاتے ہین تو جو شرکار جلسہ سے جب کبھی بیمار ہو تو وہ فرشتہ اُسکی عیادت کو آتے ہین اور جو مر جائے اُسکے جنازہ پر آتے ہین اور جو اپنے وطن سے دور چلا جائے اُسکی حفاظت کرتے ہین پس ایسا جلسہ ضرور ایسا ہی کہ جسکا شریک بد نصیب نہ رہا۔

(۵۷۴) حدیث ایضاً میسر سے ہو کہ مجھ سے جناب امام محمد باقر ع نے فرمایا کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ تم خلوت کر کے ہماری احادیث بیان کرتے ہو اور جو کچھ تمھارا دل چاہے دشمنان آل محمد کے بارہ مین کہتے ہو میسر نے کہا کہ واللہ ایسا ضرور ہوتا ہے فرمایا کہ واللہ میرا جی چاہتا ہو کہ ایسے مواقع پر مین تمھارے پاس ہون واللہ مین تمھارے اُسوقت کی خوشبو کو پسند کرتا ہون اور اُسوقت فرشتہ تمھارے ساتھ ہوتے ہین اور وہ آمین کہتے ہین اور وہ تمھاری شفاعت کرینگے اور اگر آیندہ کسی ایسے جلسہ کا پھر اعلان دوگے تو پھر وہ فرشتہ اُسمین آتے ہین۔

(۵۷۵) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جب تین مومن یا زیادہ کسی مطلب کی دعا کے لئے جمع ہون تو اُسیقدر فرشتہ بھی خدا کی طرف سے آجاتے ہین پس اگر یہ مومن کسی نیکی کی دعا کرتے ہین تو وہ فرشتہ آمین کہتے ہین اور اگر یہ کسی بدی سے پناہ مانگتے ہین تو وہ فرشتہ بھی خدا سے دعا مانگتے ہین کہ اُس بدی کو اُنسے دور کردے اور اگر کوئی حاجت طلب کرتے ہین تو فرشتہ بھی بارگاہ الٰہی ہین شفاعت کرتے ہین اور خدائے تعالیٰ سے سوال کرتے ہین کہ اُسکی حاجت پوری کردے۔

(۵۷۶) اداے امانات

(۵۷۷) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ کسی شخص کے لمبے لمبے رکوع اور سجدون کی طرف خیال نہ کرو کیونکہ اسکا تو وہ عادی ہوگیا ہے اور اگر اسکو وہ چھوڑ دے تو اسکو وحشت ہوگی بلکہ اُسکی بات کی سچائی اور اسکی امانت کی ادائیگی کی جانب خیال کرو۔

(۵۷۸) حدیث از مشکوۃ الانوار جناب طبرسی علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جس شخص کو کوئی امانت سپرد کی جائے اور وہ اُسکو ادا کردے تو اُسنے اپنی گردن سے ایک ہزار گرہ آگ کی کھولدین پس تمکو اداے امانت مین جلدی کرنا چاہیے اسلیئے کہ جب کسی کو کوئی امانت سپرد کی جاتی ہے ابلیس ملعون اپنے سرکش مددگارون مین سے سنو کو اُسپر مامور کردیتا ہے کہ برابر اُسکو گمراہ کرین اُسکو بھٹکائین اُسکے دل مین وسوسہ ڈالین اور کسی نہ کسی طرح اُسکو خیانت پر مائل کرین۔

(۵۷۹) حدیث از روضۃ الواعظین فرمایا جناب امام زین العابدینؑ نے اداے امانت مین کہ اُسکی قسم جسنے جناب رسولخداؐ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے کہ اگر میرے والد ماجد جناب امام حسینؑ کا قاتل وہ تلوار کہ جس سے اُنکو قتل کیا ہے اگر امانتاً میرے پاس رکھدے تو مین اُسکو بھی واپس کردونگا۔

(۵۵)

(۵۸۰) حدیث از شہاب جناب رسولخدا نے فرمایا کہ مؤمن وہ ہی کہ جس سے لوگون کے جان و مال امن مین ہون۔

(۵۸۱) قرض کا دینا

(۵۸۲) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ نے کہ جو کوئی کسی مؤمن کو ایک درہم قرض دیوے تو خدائے تعالیٰ واسطے اُسکے حسنات مثل کوہ احد و طور سینا و رضوی کے کہ یہ پہاڑ مدینہ مین ہین تحریر فرماتا ہی اور وقت مطالبہ کے مدارات و ملایمت کرے تو بیحساب صراط سے گذریگا۔

(۵۸۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ نے کہ جو کوئی مؤمن کو قرض دیوے جب تک کہ وہ مؤمن اُس قرض کو ادا نکرے تب تک وہ شخص نماز پڑھیگا تو گویا وہ نماز ملائکہ کے ساتھ بجالایا۔

(۵۸۴) حدیث فرمایا جناب ائمہ نے کہ صدقہ ایک کو دینا دس درجہ ثواب رکھتا ہی اور قرض ایک کو دینا ثواب اٹھارہ درجہ کا رکھتا ہی۔

(۵۸۵) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ نے کہ جو کوئی کسی مؤمن کو قرض دے اور اُسکی حاجت کو روا کرے اور اُسکو خوش کرے تو گویا اُسنے جناب رسالتمآبؐ کو خوش کیا خدائیتعالیٰ جذام و برص و جنون کو اُس سے دفع کرتا ہی اور اگر با وجود ہونے مقدور کے قرض دینے سے منع کرے تو ہرگز بوئے بہشت نہ سونگھیگا۔

(۵۸۶) قرضدار کو مہلت دینا

(۵۸۷) حدیث از تفسیر جناب شیخ ابو الفتوح علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسالتمآبؐ نے کہ جو شخص کسی قرضدار کو مہلت دیوے تو خدائے تعالیٰ بروز قیامت اُسپر اپنے عرش کا سایہ کریگا۔

(۵۸۸) حدیث از کلمۂ طیبہ حذیفہ بن الیمان نے روایت کی ہو کہ فرمایا

آنحضرت صؐ نے کہ بروز قیامت جسوقت بندۂ خدا کے روبرو آئیگا عرض کریگا کہ اے باریتعالیٰ مین تمام عمر مین کسی عمل کو نہین جانتا سوائے اسکے کہ جو کچھ مال تو نے مجکو دیا مین نے اُس سے دست گیری فقرا اور حاجتمندون کی کی اور مین نے اُسکے وصول کرنے مین سختی نہین کی خدائے تعالیٰ فرمائیگا کہ مین تجکو دوست رکھتا ہون۔

(۵۸۹) حدیث ایضاً بریدہ نے روایت کی کہ جناب رسولخداؐ نے فرمایا کہ جو شخص قرضدار تنگدست کو مہلت دیوے بالعوض ہر روز کے اُسکے نامۂ اعمال مین صدقہ لکھا جاتا ہی اور جو شخص کہ قرضدار کو مہلت دیوے تو خدائے تعالیٰ مثل اُس قرض کے کہ جو اُسپر ہی ہر روز صدقہ کا ثواب لکھتا ہی مین نے عرض کیا کہ آپ نے فرمایا کہ ہر روز صدقہ لکھا جاتا ہی اور بعد اُسکے فرمایا کہ مثل اُس مال کے کہ جو اُسپر قرض ہی صدقہ لکھا جاتا ہی حضرت نے فرمایا کہ اول جو مین نے کہا وہ قبل از مدت تھا اور دوبارہ جو مین نے کہا وہ بعد از مدت ہی۔

(۵۹۰) حدیث از جمال الصالحین فرمایا ائمہؑ نے کہ جو صاحب مال قرضہ نہ لینے پر راضی ہو جائے تو اُس صاحب مال پر پانی اور مچھلیان اور زمین دوریا سب صلوات بھیجتے ہین۔

(۵۹۱) از کلمۂ طیبہ۔ ایک مرد صالح بیس۲۰ درہم کا مقروض تھا اور کچھ مال اُسکے پاس نہ تھا قرضخواہ نے ایک دن اُس سے سخت مطالبہ کیا وہ مرد صالح گریان و پریشان اپنے گھر گیا ہمسایہ مین اُسکے ایک یہودی رہتا تھا اُسنے اُس سے دریافت کیا جو کچھ گذرا تھا وہ اُسنے بیان کیا پس یہودی نے بیس۲۰ ہزار درہم اُس مرد صالح کو واسطے ادائے قرض کے لاکر دے اور کہا کہ ہرچند مین دین مین تجھ سے مخالف ہون مگر تو ہمسایہ میرا ہی تیرا رنج دیکھ نہین سکتا اُس مرد صالح نے وہ روپیہ قرضخواہ کو دیا قرضخواہ نے کیفیت پوچھی اُسنے کل حال بیان کیا پس قرضخواہ نے تمسّک لاکر دیا

اور کہا کہ مین نے اپنے مطالبہ سے تجکو بری کیا اور روپیہ معاف کیا مین نہین چاہتا کہ
مین یہودی سے بھی پست تر ہون اُسی شب کو قرضخواہ نے خواب مین دیکھا کہ قیامت
برپا ہی اور صحیفۂ اعمال بعض کو دست راست مین اور بعض کو دست چپ مین دیے
جاتے ہین میرا صحیفہ میرے سیدھے ہاتھ مین دیا اور کہا کہ تو بیحساب داخل بہشت ہو
مین نے اس مہربانی کا سبب پوچھا فرمایا کہ تو نے اُس مرد صالح کا تمسک پھیر دیا
پس مین تجکو کیون نہ تیرا نامۂ اعمال سیدھے ہاتھ مین دون حالانکہ مین رحمٰن و رحیم ہون
اور جسطرح تو نے اُس سے حساب نہین لیا مین نے بھی تجھ سے حساب نہین لیا۔

(۵۹۲) حدیث از تفسیر جناب شیخ ابوالفتوح علیہ الرحمہ اس آیہ وَاِنْ کَانَ ذُوْعُسْرَۃٍ
فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیْسَرَۃٍ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَیْرًا لَّکُمْ کی تفسیر مین فرمایا آنحضرت
نے کہ مدیون تمھارا فقیر و تنگدست ہو پس مہلت دو اُسوقت تک کہ جب تک اُسمین
استطاعت ادا کرنے کی ہو اور اگر قرض کو معاف کر دو تو تمھارے لیئے بہت
بہتر ہی اور اسکو صدقہ سمجھو۔

(۵۹۳) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جس شخص کو
یہ منظور ہو کہ خدا ے تعالیٰ اُسدن اُسکو سایہ مین جگہ دے جسدن کوئی سایہ نہ ہو اور نہ
یہ بات تین دفعہ فرمائی تو اسکو لازم ہی کہ مفلس کو مہلت دے یا جو اُسکا قرضہ
ہے وہ چھوڑ دے۔

(۵۹۴) حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخدا ص نے اصحاب سے کہ تم جو
اسوقت حاضر ہو غائبین کو بھی یہ خبر پہونچا دینا کہ جو شخص مفلس قرضدار کو مہلت
دے تو جب تک اُسکا روپیہ نہ ملیگا خدا ے تعالیٰ روزانہ اُسکو اُسیقدر روپیہ
تصدق کرنیکا ثواب دیتا رہیگا۔

(۵۹۵) حدیث از کافی جناب رسولخدا ص نے حکیم ابن حزام کو

تجارت کی اجازت ندی جب تک کہ اُسنے اتنی باتون کا اقرار نکر لیا ایک یہ کہ جو خریدار ناپسند کر کے کسی چیز کو واپس کریگا تو مین واپس لے لونگا دوسرے یہ کہ مفلس تنگ دست کو مہلت دونگا تیسرے یہ کہ حق حق لونگا خواہ مجھے نفع ہو یا نقصان ہو۔

(۵۹۶) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے ایک وصیت مین کہ جو اپنے اصحاب کو لکھی تھی کہ تم اپنے مسلمان بھائیون کو دق کرنے سے پرہیز کرو اور جس حال مین اُنمین سے کوئی مفلس ہو تو اُسکو کسی ایسی چیز کی تکلیف ندو کہ جو تمھاری اُسکے پاس ہو اسلئے کہ جناب رسولخدا ص نے فرمایا ہی کہ مسلمان کا یہ کام نہین ہی کہ کسی مسلمان کو دق اور پریشان کرے اور جو کسی مفلس کو مہلت دیگا پروردگار عالم اُسکو بروز قیامت اپنے سایۂ رحمت مین جگہ دیگا۔

(۵۹۷) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ بروز قیامت ایک گروہ عرش کے سایہ کے نیچے ہونگے جنکے چہرہ نورانی اور لباس نورانی اور وہ نور کی کرسیون پر بیٹھے ہونگے لوگ اُنکو دیکھکر یہ دریافت کرینگے کہ کیا یہ انبیا ہین ایک منادی عرش کے نیچے سے ندا دیگا کہ یہ انبیا نہین ہین پھر وہ لوگ دریافت کرینگے کہ آیا یہ شہدا ہین کہین گے نہین بلکہ وہ لوگ ہین کہ جو مؤمنین کی تنگدستی رفع کیا کرتے تھے اور اُنکے امور مین سہولت پیدا کرتے تھے اور جو اُن مین تنگدست ہوتے تھے اُنکو اپنے قرضہ کے ادا کرنے مین مہلت دیا کرتے تھے۔

(۵۹۸) نیت ادائے قرض

(۵۹۹) حدیث از جمال الصالحین۔ فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو شخص نیت ادائے قرض کی رکھتا ہو خدائے تعالیٰ اُسپر ایک فرشتہ مؤکل کرتا ہی کہ محافظت اُسکی کرے اور اُسکی اعانت کرے اور اگر نیت ادائے دین مین کوتاہی کرے تو فرشتہ بھی بقدر اُسکی اعانت مین کوتاہی کرتا ہی۔

(۶۰۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جب کوئی شخص راہ خدا مین مارا جائے تو تمام گناہ اُسکے بخشدئے جاتے ہین اور کفارہ سب گناہونکا ہوتا ہی مگر قرض کا کفارہ نہین ہی مگر ہان یا اُسکو ادا کرے یا صاحب مال معاف کردے یا صاحب مال راضی ہو۔

(۶۰۱) اپنے حقوق کا برادران ایمانی کو بخشدینا یعنی جو اپنے حقوق برادران ایمانی کے ذمہ ہین اُنکو بخشدینا خصوصاً بعد موت کے یا وقت پڑنے کسی خاص مصیبت کے۔

(۶۰۲) حدیث از نزہہ ابویعلیٰ جعفری فرمایا جناب امیر ع نے ایک حدیث مین جسکا ایک جزیہ بھی ہی کہ انسان کی خوبیون مین سے یہ کافی ہی کہ اُسکے دوست کے ذمہ جو کچھ اُسکا قرض یا اور حق ہو اُسکو معاف کردے۔

(۶۰۳) حدیث از تہذیب الاحکام ابراہیم ابن عبد المجید سے ہی کہ مین نے جناب امام جعفر صادق ع سے عرض کیا کہ عبد الرحمن ابن سبابہ کا قرض ایک شخص کے ذمہ ہی وہ مرگیا ہی ہم لوگون نے اُس سے معاف کرنے کے لئے کہا وہ معاف نہین کرتا فرمایا کہ وائے ہو اُسپر کیا وہ نہین جانتا کہ معاف کردینے مین بالعوض ایک ایک درہم کے دس دس درہم ہین اور اگر معاف نہ کریگا تو بالعوض ایک درہم کے ایک درہم۔

(۶۰۴) حدیث از کافی محمد ابن مسلم نے جناب امام محمد باقر ع سے عرض کیا کہ میرا ایک شخص نے قصور کیا ہی آیا اُسکو معاف کردون یا بادشاہ کے روبرو اپنا دعوی کرون فرمایا تیرا حق ہی اگر تو نے معاف کردیا تو یہ خوبی ہی اور داخل صدقہ ہی اور نہین معاف کیا تو تیرے ذمہ کوئی قباحت نہین۔

۶۰۵ بعد رنج کے صلح نکرنا

(۶۰۶) حدیث از من لایحضرہ الفقیہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو دو مسلمان ناراض ہو کر ترک ملاقات کردین اور تین دن اسیطرح گذر جائین اور صلح نکرین وہ

دونون اسلام سے خارج ہوجائینگے اور دونون کے مابین پھر دوستی آپسمین نہوگی اور سان دونون مین سے جونسا اپنے بھائی کی طرف سبقت کریگا وہ بروز قیامت جنت کی طرف جانے مین سابق رہیگا۔

(۶۰۷) حدیث از کنز الکراجکی واربعین اس حدیث مین کہ جسمین تیس حق مؤمن کے بیان کئے گئے ہین جناب رسولخداؐ کی وصیتین جو ابوذر کو فرمائین اُنمین سے ایک یہ بھی ہی کہ اے ابوذر ہرگز اپنے بھائی سے ترک ملاقات نکرنا اس سبب سے کہ اُس صورت مین کوئی عمل قبول نہ ہوگا اے ابوذر مین تمکو ترک ملاقات سے قطعی منع کرتا ہون مگر اتفاق سے اگر مجبوری ہی آپڑے تو تین دن پورے نہ گذرنے دینا ورنہ جو اُس حال مین مرجائیگا وہ ہی جہنم کا زیادہ مستحق ہوگا۔

(۶۰۸) ستر عیوب

(۶۰۹) حدیث از کافی فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ مؤمن پر واجب ہی کہ مؤمن کے ستر گناہان کبیرہ چھپائے۔

(۶۱۰) مشورہ کے خلاف نکرنا

(۶۱۱) حدیث از امالی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ پرہیزگار و دانا آدمی سے مشورہ کر اسلیے کہ وہ نیکی کا حکم دیگا اور جیسا حکم دے خبردار خلاف اُسکے نکرنا کیونکہ عاقل اور پرہیزگار کی دین و دنیا کی خرابی کا باعث ہوتا ہی۔

(۶۱۲) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ خیرخواہ عقلمند سے مشورہ کرنا ہدایت اور برکت اور خدا کی طرف سے توفیق کا باعث ہوتا ہی اور جب کوئی خیرخواہ دانشمند تمکو مشورہ دے تو خبردار اُسکے خلاف نکرنا کیونکہ خلاف مین ہلاکت ہی۔

(۶۱۳) تجسس نکرنا عیوب خفیہ کا

حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ یہ انصاف نہین ہی کہ اپنے

برادران ایمانی سے تو تم انصاف کا مطالبہ کرو اور تم اپنے نفس کی حالت کو بھول جاؤ۔

(۶۱۴) قرض حسنہ دینا

(۶۱۵) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جب کوئی مومن کسی مومن کو محض خوشنودی خدا کے لئے قرض دیوے تو خدائے تعالیٰ اُسکا اجر اپنے ذمہ لے لیتا ہی اور جب تک اُسکا مال اُسکے پاس لوٹ نہ آوے اُسوقت تک اُسکو اُتنا ہی مال تصدق کرنیکا روزانہ ثواب دیا جاتا ہی۔

(۶۱۶) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ صدقہ کا ثواب دس گونہ ہی اور قرض حسنہ کا ثواب اٹھارہ ۱۸ گونہ۔

(۶۱۷) حدیث از عقاب الاعمال جناب رسولخدا ص کا ایک خطبہ تحریر ہے جسمین یہ بھی ہی کہ جو شخص سخت ضرورت مند کو قرض دے اُسنے اپنی حاجت کو ایسا اچھی طرح پورا کر لیا کہ اُسکو از سر نو عمل کرنے کی ضرورت ہی (اس سبب کہ اوسوقت تک کے سب گناہ معاف کر دئے گئے اور سب اعمال خیر قبول کئے گئے) اور ہر درہم کے عوض باریتعالیٰ اُسکو ہزار قنطار جنّت مین عطا فرمائیگا۔

(۶۱۸) قطع الطمع

(۶۱۹) حدیث از کافی فرمایا جناب امام زین العابدین ع نے کہ مین دیکھتا ہون کہ تمام خوبیان اس بات مین جمع ہین کہ لوگون کے پاس جو کچھ ہے اُس سے اُمید اور خواہش منقطع کرو۔

(۶۲۰) حدیث از فقیہ جناب امیر ع کی وصیتون مین سے ہی کہ جو آپنے اپنے فرزند محمد کو فرمائین کہ جب تجکو یہ منظور ہو کہ دنیا و آخرت کی خوبیان تو جمع کرلے تو لوگون کے پاس جو کچھ ہی اُس سے اپنی آرزو منقطع کر۔

(۶۲۱) اذیت کا نہ دینا

(۶۲۲) حدیث از رسالۂ اہوازیہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ تیری خلاصی اور نجات اسمین ہو کہ خونریزی سے باز رہو اور دوستان خدا کو کوئی ایذا نہ پہونچاے اور رعیت کے ساتھ نرمی اور سہولت برتے اور حُسن معاشرت اُن لوگون کے ساتھ رہے کہ جو کمزور نہین ہین اور جو کمزور ہین اُنکے ساتھ سختی نہ برتے اور اپنے ہمنشینون کی مدارات کرتا رہے۔

(۶۲۳) حدیث از اربعین جناب سید محی الدین علیہ الرحمہ۔ فرمایا جناب امام رضا ؑ نے کہ کسی نے جناب امام جعفر صادق ؑ سے دریافت کیا تھا کہ مردانگی کیا ہے فرمایا کہ مردانگی اسکو نہین کہتے کہ فسق و فجور مین ہو بلکہ مردانگی اسمین ہو کہ کھانا کھلانا جو میسّر ہو اور جائز امور مین صرف کرنا لوگون سے شیرین کلامی اور خوشروئی سے پیش آنا اور عفت برتنا اور ایذا دینے سے باز رہنا۔

(۶۲۴) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جس شخص نے اپنے ہاتھ کو لوگون کے ایذا دینے سے روکا اُسنے تو لوگون کی ایذا دہی سے ایک ہی ہاتھ کو روکا لیکن اپنے ایذا دہی سے بہت سے ہاتھون کو رُوک دیا۔

(۶۲۵) از امالی فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو شخص اپنے ہمسایہ کے ایذا دہی سے باز رہیگا خدائے تعالیٰ بروز قیامت اُسکی مشکلین آسان فرمائیگا۔

(۶۲۶) حدیث از کتاب عشعثیات فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ صدقہ عجیب چیز ہی ابوذر غفاری نے عرض کیا کہ یا حضرت کہ صدقات مین سے افضل کونسا صدقہ ہو فرمایا کہ جو قیمت مین سب سے زیادہ گران ہو اور جنکو دیا جائے اُنکے نزدیک سب سے زیادہ نفیس ہو عرض کیا یا رسول اللہ کسی کے پاس مال ہی نہ ہو فرمایا کہ وہ اپنا بچا ہوا کھانا ہی دیدیا کرے عرض کیا کہ اگر اُسکے پاس کھانا ہی نہ بچے فرمایا کہ نیک رائے دے جس سے اپنے دوست کو فائدہ پہونچے عرض کیا کہ وہ

صاحب رائے بھی نہ ہو فرمایا کہ اُسکی آمدنی مین سے جو کچھ بچ رہے اُسمین سے کسی محتاج کو مدد پہونچائے عرض کیا کہ اگر یہ بھی میسر نہ ہو فرمایا کہ جو کام وہ اُجرت پر کرتا ہو اُسی کو ٹھیک ٹھیک طور پر انجام دے عرض کیا کہ اگر ایسا بھی نکرے فرمایا کہ مسلمانون کے راستہ سے کوئی چیز ایسی ہٹا دے کہ جس سے اُنکو ایذا نہ پہونچے فرمایا کہ اگر ایسا بھی نکرے تو لوگون کی ایذا دہی سے باز رہے کیونکہ یہ ایک ایسا صدقہ ہی کہ جس سے اپنے ہی نفس کو پاک کرلے۔

(۶۲۷) درگذر کرنا۔

(۶۲۸) حدیث از کتاب معانی الاخبار فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ آیا مین تمکو مکارم اخلاق نہ بتلاؤن لوگون نے عرض کی بتلائیے فرمایا علے العموم لوگون کے قصور سے درگذر کرنا۔

(۶۲۹) حدیث از کافی فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ تین باتین ایسی ہین کہ اُنکے کرنے سے خدائے تعالیٰ مردِ مسلم کی عزت بڑھاتا ہی ایک یہ کہ جو اسپر ظلم کرے اُسکی خطا سے درگذرے دوسرے یہ کہ جو اسکو محروم رکھے اُسی کو دے تیسرے یہ کہ جو اس سے قطع رحم کرے یہ اُسکے ساتھ صلہ رحمی سے پیش آئے۔

(۶۳۰) خطا کا بخشدینا

(۶۳۱) حدیث از کتاب الغایات فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو لوگ تم مین سب سے زیادہ بدتر ہین اُنکو ہین تمکو نہ بتلاؤن عرض کی فرمائیے فرمایا کہ وہ لوگ ہین جو خطا نہین بخشتے اور عذر قبول نہین کرتے۔

(۶۳۲) عفو یعنی بُرائی کا معاف کردینا۔

(۶۳۳) حدیث از خصال فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جسمین تین باتین ہون اُسنے خصائل ایمان کی تکمیل کردی۔ جو شخص ظلم پر صبر کرے۔

اور غصہ کو روکے اور جسنے اسکی خطا کی ہو اُسکو معاف کردے۔

(۶۳۴) حدیث از امالی ابن شیخ علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخداﷺ نے کہ معاف کرنیوالے کی عزت بڑھتی ہو پس تم معاف کرو خدا تمھاری عزت بڑھائیگا۔

(۶۳۵) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخداﷺ نے کہ مکارم اخلاق کو لازم سمجھو اسلیئے کہ میری بعثت اسی کام کے لئے ہوئی ہو اور مکارم اخلاق مین سے یہ بات بھی ہو کہ جو ظلم کرے اُسکو معاف کردو۔

(۶۳۶) حدیث از عیون اخبار الرضا فرمایا جناب رسولخداﷺ نے کہ آدمیون مین سب سے زیادہ معاف کرنیکا سزاوار وہ ہو کہ جسکو سزا دینے کی قدرت سب سے زیادہ ہو۔

(۶۳۷) حدیث از امالی جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ و کافی جناب محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام ابوالحسن ع نے کہ جب کبھی دو گروہون کا مقابلہ ہوا خدا تعالےٰ نے نصرت اُسی گروہ کی کی جسمین معاف کرنیکا مادّہ بڑھا ہوا ہو۔

(۶۳۸) حدیث از جامع الاخبار فرمایا ائمہ علیہم السلام نے کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک منادی ندا دیگا کہ جسکا اجر خدا کے ذمہ ہو وہ جنت مین چلا جائے لوگ حیران ہونگے کہ وہ کون ہین جنکے اجر خدا کے ذمہ ہین اُسوقت کہا جائیگا کہ جنھون نے لوگون کے قصور معاف کر کر دیئے ہین وہ بیحساب جنت مین چلے جائین۔

(۶۳۹) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ معاف کر دینے کے بعد جو ندامت ہو وہ اُس سے افضل و آسان ہو جو ندامت سزا دینے سے پیدا ہو۔

(۶۴۰) حدیث از غرر فرمایا جناب امیر ع نے کہ معاف کر دینا غلبہ پاجانے کی زکوۃ ہو

(۶۴۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیر ع نے کہ معاف کر دینا سب سے بہتر احسان ہو

(۶۴۲) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیر ع نے کہ معاف کر دینا قدرت رکھنے کی زینت ہو

(۶۴۳) حدیث از مصباح الشریعت فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے

کہ قدرت کے وقت معاف کردینا پیغمبرون کی اور متقیون کی سنت سے ہی۔
(۶۴۴) تفسیر آیہ وَالْیَعْفُوا وَالْیَصْفَحُوا مین وارد ہی کہ جو شخص مثل اپنے آدمی کی خطا معاف نہین کرتا وہ ملک جبار وقہار کی معافی کا امیدوار کیونکر ہی۔

(۶۴۵) غصّہ کا روکنا

(۶۴۶) حدیث از عقاب الاعمال۔ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو شخص اپنے غصّہ کو روکے اور اپنے مسلمان بھائی کی خطا معاف کردے اُسکو خداے تعالیٰ ایک شہید کا اجر عطا فرمائیگا۔
(۶۴۷) حدیث از خصال فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جسمین تین خصلتین ہونگی خداے تعالیٰ اُنکو حور العین عطا فرمائیگا اُنمین سے ایک یہ ہی کہ غصّہ کو روکے۔

(۶۴۸) نفع مخلوق خدا

(۶۴۹) حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ مخلوق خدا خدا کو ویسی ہی پیاری ہی کہ جس طرح کسیکو اپنی اولاد پس اُن مین سے زیادہ پیارا اللہ کو وہ ہی جو اُسکی مخلوق کو زیادہ نفع پہونچائے اور جو اُنکو زیادہ خوش کرے۔
من مؤلف۔ یہ حدیث مطلق ہی اسمین جمیع انسان وحیوانات شامل ہین۔

(۶۵۰) نفع الاخوان

(۶۵۱) حدیث جناب رسولخدا ص سے کسی نے سوال کیا کہ اللہ کو آدمیون مین سب سے پیارا کون ہی فرمایا کہ جو آدمیون کو سب سے زیادہ نفع پہونچائے۔

(۶۵۲) جو چیز لوگون کے پاس ہی اوس سے مایوس رہنا

(۶۵۳) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ مومن کا شرف نماز شب سے ہی اور اُسکی عزت لوگون سے بے پروا ہونا ہی۔
(۶۵۴) حدیث از مشکوٰۃ طبرسی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ اللہ سے

ڈرو اور بذریعہ استغناء کے اپنی ذات کو طلب حوائج سے بچاؤ۔

(۶۵۵) تزویج

(۶۵۶) حدیث از رسالۂ اہواز یہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو کوئی برادر مؤمن کا اُس عورت سے عقد کرا دے کہ جس سے اُسکو اُنس ہوا ور اس طرح اُسکو راحت پہونچا دے تو اللہ تعالیٰ حور العین سے اُسکی شادی کر دیگا اور اہلبیت نبی کی صدیقین مین سے اور اپنے برادران ایمانی سے جس جس کو اس سے اُنس ہوگا اُن سب کی صحبت اُسکو میسر آئیگی۔

(۶۵۷) حدیث از مشکوۃ طبرسی فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ عبدالملک سے کہ ہمارے دوستون کو ہمارا اسلام پہونچا دینا اور اُنکو یہ خبر کرو کہ مین سوائے سات قسم کے لوگون کے اور سب کے لئے جنت دلوانیکا ضامن ہون منجملہ اُن سات کے اُس شخص کو بھی گنا جسکے یہان کوئی عقد کی درخواست کرے اور (وہ بلا معقول وجہ کے) انکار کر دے۔

(۶۵۸) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو شخص کسی مجرد کا عقد کرا دے تو خدائے تعالیٰ بروز قیامت اُسکی طرف نظر رحمت فرمائیگا۔

(۶۵۹) حدیث از خصال فرمایا جناب امام موسیٰ کاظم ؑ نے کہ تین شخصون کو خدائے تعالیٰ بروز قیامت سایۂ عرش مین جگہ دیگا ایک وہ شخص جو اپنے مسلمان بھائی کا عقد کرا دے دوسرا وہ شخص جو اپنے برادر ایمانی کی کوئی خدمت کرے تیسرا وہ شخص جو اپنے برادر ایمانی کا راز چھپائے۔

(۶۶۰) حدیث از کتاب المؤمن فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ مال کی بُرائیون مین سے ادنیٰ سی بُرائی یہ ہو کہ کوئی برادر مؤمن کمپایہ کسی مالدار برادر ایمانی سے عقد کی درخواست کرے اور وہ یہ کہدے کہ تم کم مایہ ہو اس سبب سے مین تمھارے ساتھ عقد نہین کرتا۔

(۲۷۱)

(۶۶۱) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب امام زین العابدین ع نے کہ جو شخص کسی برادر ایمانی کا ایسی عورت سے عقد کراوے کہ جس سے اُسکو اُنس ہو تو خدائے تعالیٰ قبر مین اُسکو امن دیگا اور اُسکے اہل وعیال مین سے جو زیادہ محبوب ہو گا اُسی کی صورت کا ایک مونس وہان اُسکے لئے بھیجدیگا۔

(۶۶۲) ظاہر کرنا اپنی محبت ایمانی کا۔

(۶۶۳) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جسوقت تم مین سے کوئی اپنے برادر مؤمن کو للّٰہ دوست رکھتا ہو تو لازم ہی کہ اُسکو جتلا بھی دو تاکہ اُسکا اطمینان قلب زیادہ ہو جائے۔

(۶۶۴) جماع

(۶۶۵) حدیث از قرب الاسناد فرمایا جناب رسولخدا ص نے ایک صحابی سے بروز جمعہ کہ آج تو نے روزہ رکھا عرض کیا نہین فرمایا صدقہ دیا اُسنے عرض کیا کہ آج کوئی چیز میرے پاس نہین ہی فرمایا کہ جاؤ اور اپنی زوجہ سے مقاربت کرو کہ یہ کام تیرا اُسپر صدقہ ہی

(۶۶۶) حدیث از خرائج قطب راوندی علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جماع کرنا زوجہ سے صدقہ ہی کسی نے کہا کہ یا رسول اللہ ہم اپنی شہوت اور خواہش سے زوجہ کے ساتھ جماع کرتے ہین اور عورت کو بھی خواہش ہوتی ہی پس ایسی حالت مین ہمکو اجر ہو گا فرمایا اگر اُس شہوت کو حرام مین قرار دو آیا گناہ ہو گا عرض کیا ہان فرمایا کہ آیا بدی مین حساب لیا جاوے اور نیکی مین نہین۔

(۶۶۷) سلام

(۶۶۸) حدیث از کتاب سید فضل اللہ راوندی علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جملہ صدقات سے یہ ہی کہ سلام کرے تو آدمیون کو باروئے کشادہ۔

(۶۶۹) حدیث از فقہ الرضا۔ فرمایا امام ع نے کہ کوشش کر کہ ملاقات نہ کرے

کسی برادر مؤمن سے مگر یہ کہ تبسّم کرتو اُسپر پس جو شخص تبسم کرے برادر مؤمن پر محض رضائے خدا کے لئے تو خدائے تعالیٰ اسکو بہشت مین داخل فرماتا ہی۔

(۶۷۰) اخوت

(۶۷۱) حدیث از کتاب جعفریات۔ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص راہ خدا مین برادر دینی کرے خدائے تعالیٰ تزویج کرتا ہی اُس سے حوریہ کو عرض کیا کہ یا رسول اللہ اگر ایک دن مین ستر نفر کو اپنا بھائی کرون مین یعنے ستر نفر سے اخوّت کرون مین فرمایا ہان قسم اُسکی جسکے قبضہ مین میری جان ہی اگر ہزار نفر کو اپنا بھائی کرے راہ خدا مین اُسکو ہزار حوریہ خدائے تعالیٰ تزویج کریگا۔

(۶۷۲) حدیث از تحف العقول فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ جو شخص راہ خدا مین بغرض خوشنودی خدا کے کسی شخص سے اُخوّت کرے یعنے اپنا بھائی بناوے اور اُسکے ساتھ وفا کرے بدرستیکہ استفادہ کیا ایک پرتو نور خدا سے۔

(۶۷۳) حدیث از کتاب جعفریات جناب امیرعؑ سے مروی ہی کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے ابوذر سے کہ حفاظت کرو اور احتیاط رکھو اپنے نفس کی کسی دوسرے شخص کی اذیت پہونچانے سے کہ یہ صدقہ اپنی جان کا ہی۔

(۶۷۴) کلمات دروازہاے بہشت و دوزخ

(۶۷۵) حدیث از کتاب جعفریات فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ شب معراج مین مین نے بہشت کو اور اُسمین طرح طرح کی نعمتون کو دیکھا اور دوزخ کو اور اُسمین عذاب گوناگون کو دیکھا جب مین بہشت و دوزخ کو دیکھکر واپس ہوا جبرئیل نے کہا کہ دروازہ ہاے بہشت و دوزخ پر جو کچھ لکھا ہوا ہی۔ آپ نے پڑھا مین نے کہا نہین عرض کی جبرئیل نے کہ بہشت کے آٹھ دروازہ ہین ہر دروازہ پر چار کلمہ ثبت ہین اور دوزخ کے سات دروازہ ہین ہر دروازہ پر تین کلمہ ثبت ہین پس جو شخص ان کلمات کو

یا د کرے بہتر ہی اُس شخص کو دنیا سے اور جو کچھ دنیا مین ہی۔
دروازہ بہشت کے آٹھ ہین اول دروازہ بہشت پر
لکھا ہی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ ہر چیز کے لئے زیور ہی
اور زیور نیکی زندگانی دنیا کا چار خصلتین ہین۔ قناعت۔ نکالڈالنا کینہ کا دل سے۔
ترک حسد۔ مجالست اہل خیر۔
دوسرے دروازہ پر لکھا ہوا ہی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تا آخر۔ واسطے ہر چیز کے زیور ہی
اور زیور سرور آخرت کا چار خصلتین ہین۔ ہاتھ پھیرنا یتیمون کے سر پر مہربانی بیوہ زنان پر
کوشش کرنا حوائج مسلمین مین۔ غمخواری و پرستاری کرنا فقرا و مساکین پر۔
تیسرے دروازہ پر لکھا ہوا ہی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تا آخر ہر چیز کا زیور ہے
اور سلامتی دنیا کا چار چیزین ہین۔ کم کہنا۔۔ کم سونا۔ کم چلنا۔ کم کھانا۔
چوتھے دروازہ پر لکھا ہوا ہی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تا آخر جو شخص ایمان لایا خدا اور
روز قیامت پر پس چاہیے اوسکو کہ اکرام کرے اپنے ہمسایہ پر اکرام کرے اپنے مہمان پر
نیکی کرے اپنے والدین کے ساتھ۔ سخن خیر کہے یا ساکت رہے۔
پانچوین دروازہ پر لکھا ہی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تا آخر جو شخص چاہے کہ ذلیل نہ ہو
پس ذلیل نہ کرے کسیکو جو شخص چاہے کہ کوئی گالی ندے وہ بھی کسیکو گالی ندے
جو شخص چاہے کہ مظلوم نہ ہو خود بھی ظلم نہ کرے۔ جو شخص چاہے کہ متمسک ہو بند استوار
محکم سے پس متمسک ہو قول لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ سے۔
چھٹے دروازہ پر لکھا ہوا ہی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تا آخر جو شخص چاہے کہ قبر اُسکی
کشادہ ہو بنا کرے مساجد کی۔ جو شخص چاہے کہ نہ کھائین اُسکو کرم ہائے زیر زمین
پس جھاڑو دیوے مسجد مین۔ جو شخص چاہے کہ تازہ رہے زیر زمین پس خرید کرے فرش
مسجد کے لئے چوتھا کلمہ اصل نسخہ مین نہین تھا۔

ساتوین دروازہ پر لکھا ہوا ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ تا آخر سیدی دل کی چار خصلتون مین ہی عیادت مین بیمارون کی بمشایعت جنازہ مین - خرید کرنا کفن کا مردون کے لئے - دفع کرنا قرض کا -

آٹھوین دروازہ لکھا ہوا ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ تا آخر جو شخص چاہے داخل ہونا ان نیک اخلاق - باز رکھنا اپنے لئے اذیت دینے سے بندگان خدا کی -

اور دروازہ ہاے جہنم پر یہ لکھا ہوا ہے اول دروازہ پر - خدا لعنت کرتا ہی دروغگویون پر - خدا لعنت کرتا ہی بخیلون پر - خدا لعنت کرتا ہی ستمگارون پر

دوسرے دروازہ پر یہ ہی جس شخص نے امید خدا سے رکھی سعادت پائی جس شخص نے خدا سے خوف کیا ایمن ہوا تباہ ہونے سے - مغرور وہ شخص ہے جو امید رکھے سوائے خدا کے دوسرے سے یا سوائے خدا کے دوسرے سے خوف کرے -

تیسرے دروازہ پر یہ لکھا ہوا ہی جو شخص چاہے کہ برہنہ نہ ہو بروز قیامت پس پنہاوے جسم ہاے برہنہ کو - جو شخص چاہے کہ پیاسا نہ ہو بروز قیامت پس سیراب کرے پیاسون کو دنیا مین - جو شخص چاہے کہ بھوکا نہ ہو بروز قیامت پس اطعام کرے بھوکون پر دنیا مین

چوتھے دروازہ پر یہ لکھا ہوا ہی - ذلیل کرتا ہی خدا اُسکو جو ذلیل کرے اسلام کو اور ذلیل کرے خدا اُسکو جو ذلیل کرے اہلبیت پیغمبر صلعم کو اور ذلیل کرے خدا اُسکو جو اعانت کرے ستمگارون کی ظلم پر مخلوقین کے -

پانچوین دروازہ پر یہ لکھا ہوا ہی - پیروی مت کر خواہش نفس کی اسواسطے کہ نفس مخالف ہی ایمان کا - زیادہ بات مت کر کہ جسمین تیرا نفع نہ ہو - کیونکہ گریگا تو نظر لطف پروردگار سے - مت ہو یاور ظالمین کا اسواسطے کہ بہشت ظالمین کے لئے نہین ہی

چھٹے دروازہ پر لکھا ہوا ہی کہ مین حرام ہون کوشش کرنیوالون پر بندگی خدا مین مین حرام ہون روزہ دارون پر - مین حرام ہون صدقہ دہندگان پر -

ساتوین دروازہ پر لکھا ہوا ہی حساب اپنے نفسون کا کرو قبل اسکے کہ حساب

لیا جاوے تم سے سرزنش کروا اپنے نفسون کو قبل اسکے کہ سرزنش کی جاے تمکو۔ یاد کرو خدا کو قبل اسکے کہ وارد ہو تم پر سختی اور تم دعا پر قادر نہ ہو۔

(۶۷۶) دشمن پر رحم کرنا

(۶۷۷) ایک شخص نے جناب امیرؑ سے عرض کیا کہ کونسا صدقہ بہتر ہی فرمایا کہ رحم کرنا اُسپر جو تمہارا پوشیدہ دشمن ہی۔

من مؤلف فضائل صدقات مین احادیث بیشمار ہین لہذا باب کتاب ہذا اُن جمیع احادیث کے تحریر کرنے کی گنجایش نہین رکھتا انشاء اللہ بشرط حیات اُن جمیع احادیث کو ایک جگہ تحریر کرکے ایک رسالہ علیحدہ تحریر کیا جایگا۔

باب آٹھوان ۔ احکام خانہ وحقوق ہمسایہ مین

کیفیت مکان

(۱) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ سعادت آدمی کی یہ ہی کہ مکان اُسکے رہنے کا کشادہ ہو۔

فصل (۱) بیان گھر مین مرغ پالنے کا

(۱) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ مرغ سفید میرا اور ہر مؤمن کا دوست ہی اور ایک مرغ سفید کہ جسکا تاج دوبارہ ہو مالک مکان اور نیز سات گھر ہمسایگان کے بلاؤن سے محفوظ رکھتا ہی۔

(۲) حدیث فرمایا جناب امام موسی کاظمؑ نے کہ مرغ مین پانچ خصلتین پیغمبرون کی ہین اول سخاوت دوسرے شجاعت تیسرے پہچاننا نماز کے وقتون کا چوتھے بہت جماع کرنا پانچوین غیرت۔

(۳) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ مرغ کو گالی نہ دو کہ وہ واسطے نماز کے آدمیون کو اُٹھاتا ہی

(۲) حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ سعادت انسان کی یہ ہی کہ زوجہ اوسکی خوبصورت ہو اور فرزند اُسکا اُس سے شبیہ ہو اور چارپایہ سواری کا رکھتا ہو اور مکان کشادہ رکھتا ہو۔

(۳) حدیث فرمایا جناب امام موسی کاظم ع نے کہ نیکی زندگانی کی کشادگی خانہ اور بہت سے خدمتگار ہونے مین ہی اور دوسری حدیث مین ہی کہ زیادتی لذت دنیا کشادگی مکان اور زیادتی دوستون مین ہی۔

(۴) حدیث مین ہی کہ جناب امام موسی کاظم ع نے ایک مکان خرید ا اور اپنے دوستون مین ایک سے فرمایا کہ اُس گھر مین رہو اس سبب سے کہ مکان تیرا تنگ ہی اُسنے عرض کیا کہ یہ مکان میرے باپ کا بنایا ہوا ہی اس سبب سے اُٹھ نہین سکتا حضرت نے فرمایا کہ اگر باپ تیرا احمق ہو تو چاہے کہ تو بھی احمق ہو۔

(۵) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ تین چیزین راحت مومن کی ہین ایک خانہ کشادہ کہ عیب ورا سور مخفی اُسکے پوشیدہ رکھے اور زوجہ صالحہ کہ اُسکے امور دنیا اور آخرت مین امداد کرے اور بیٹی یا بہن اُسوقت تک کہ اُسکو بعد نکاح کردینے کے یا بعد مرنے کے باہر کرے

بیان کبوتر پالنے کا

(۴) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ ایک پر کبوتر چینی کا بہتر ہے سات مرغ سفید تاجدار سے اور جس گھر مین کبوتر ہو وہ گھر گرنے سے محفوظ رہتا ہی اور جنات اُس گھر سے دور رہتے ہین اور مالک مکان کو جن وآسیب سے کوئی آفت نہین پہونچتی۔

(۵) حدیث فرمایا کہ پر مارنا کبوتر کا دور کرتا ہی شیاطین کو۔

مؤلف یہ حدیث ذخیرۃ المعاد مین ہی۔

(۶) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ کبوتر پاموز گھر مین پالو کہ قاتلان حسین پر لعنت کرتے ہین۔

ہمسایہ کی زمین لینا بخیانت یا بظلم

(۶) حدیث فرمایا جناب آنحضرتؐ نے کہ جو شخص ایک بالشت زمین خیانت کرے اور اپنے گھر مین داخل کرے خدائے تعالیٰ اُس زمین کو ساتوین طبقہ تک طوق کریگا گردن مین اُس شخص کے بروز قیامت اور اُسی شکل سے مقام حساب مین آئیگا۔

کیفیت خریداری مکان و بناء مکان مین

(۷) احادیث مذکورہ سے ثابت ہوا کہ مکان کا کشادہ ہونا چاہیے اور مکان تنگ اچھا نہین ہوتا پس اگر مکان خریدے تو مکان کشادہ دیکھکر خریدے اور بعد خریداری کے ضیافت مؤمنین کی کرے۔

(۸) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص مکان خریدے سنت ہی کہ ضیافت کرے پس اسی طرح جب مکان بنائے تو بعد تیاری مکان ضیافت مؤمنین کی کرنا مستحب ہی اور ہر وقت بنانے مکان کے یعنے وقت نیو رکھنے کے گوسفند فربہ کا ذبح کرنا مستحب ہی

(۹) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص مکان بنائے پس وقت بنانے مکان کے (یعنے شروع تعمیر کے دن) گوسفند فربہ ذبح کرے اور گوشت اُسکا محتاجونکو کھلائے

۲۸۳

(۷) حدیث فرمایا کہ جو کوئی جانور پالے تو کبوتر صحرائی پالے کہ ذکر و تسبیح خدا کی سب سے زیادہ کرتا ہے۔

(۸) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ کبوتر سبز کا (جسکو ہرا کہتے ہین) گھر مین رکھنا مستحب ہی۔

(۹) حدیث ہی کہ گھر مین جناب رسولخداؐ کے ایک جوڑا کبوتر سرخ کا تھا۔

(۱۰) چند احادیث مین ہی کہ کبوتر گھر کے یا کبوتر یا ہو یاد خدا بہت کرتے ہین اور اہلبیتؑ کو دوست رکھتے ہین اور صاحب خانہ کو دعا کرتے ہین کہ خدا اُنکو برکت دے۔

(۱۱) حدیث ہی کہ گھر مین جناب امام موسی کاظمؑ کے ایک جوڑا کبوتر کا تھا کہ نر اُسکا سبز تھا

اور اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اَدْحَرْ عَنِّیْ مَرَدَۃَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَ
بَارِکْ لِیْ فِیْ بِنَائِیْ حق تعالی ضرر متمردان جن وانس وشیاطین کا اُس سے دُور کرے
اور وہ مکان واسطے اسکے مبارک اور مرزوق ہووے اس حدیث کو جناب شیخ
زین العابدین مازندرانی اعلی اللہ مقامہ نے ذخیرۃ المعاد مین بھی تحریر فرمایا ہو اور وقت
نیو رکھنے کے یا وقت خریداری مکان کے یا جدید مکان مین رہنے کے لئے جانے کو
قمر در عقرب اور تاریخ نحس نہ ہو اور تین چیزون مین استخارہ کا دیکھنا ضرور ہی ایک مکان کی
نسبت چاہے کرایہ کا مکان لے مگر بغیر استخارہ کے نہ لے دوسرے نکاح کے لیے تیسرے خریداری
اسپ مین اس سبب سے کہ بعض گھوڑا منحوس ہوتا ہو اسی طرح مکان بعض نحس ہوتا ہی
اور انسان بعض کم نصیب ہوتا ہی۔

دوئیم مکانات یا مکان مین عمارت ضرورت سے زیادہ نہ بنائے۔

(۱۰) حدیث فرمایا جناب امام ع نے کہ جو شخص زیادہ احتیاج سے مکان بنائے
قیامت مین واسطے اُسکے وبال ہی۔

اور لفظ سفید اسپر تھے اور مادہ سیاہ تھی۔

ذکر اون چیزون کا کہ جنسے شیاطین گھر سے دور ہوتے ہین

(۱۲) حدیث طب الائمہ مین ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ شیطان نہین آتا
اُس گھر مین کہ جس مین اسپند ہو۔

(۱۳) مکارم الاخلاق مین ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ دھوان اسپند کا دُور
کرتا ہی شیطان کو اور دفع کرتا ہی آفت کو۔

من مؤلف اگر ہر روز ممکن نہ ہو سکے تیسرے چوتھے دن اسپند ضرور مکان مین سلگاوے
کہ اس سے فقر بھی دفع ہوتا ہی۔

(۱۴) حدیث طب الائمہ مین ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جس گھر مین حمام چھم

(۱۱) حدیث فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جو شخص زیادہ ضرورت سے مکان بنائے اس غرض سے کہ ہمسایون پر اور سو مینون پر فخر کرے تو خداے تعالی اُس گھر کو ساتون طبقہ تک آتش شعلہ دار کریگا اور طوق اُسکی گردن کا کریگا اور وہ شخص دوزخ مین ڈالا جائیگا اور کوئی چیز اُسکو نہ روکیگی مگر یہ کہ توبہ کرے۔ اس حدیث کو جناب شیخ اعلی اللہ مقامہ نے ذخیرۃ المعاد مین بھی تحریر فرمایا ہی اور یہ بھی تحریر فرماتے ہین کہ جو شخص زکوۃ مال نہ دے یا مال حرام سے پیدا کرے یا مکان زیادہ ضرورت سے بنائے تو حق تعالی اُس مکان کے پانی اور مٹی کو اُسپر مسلط کرے جب مرے اُسپر وبال ہووے۔

سویم۔ چھت گھر کی زیادہ آٹھ ہاتھ سے بلند نہ کرے بلکہ سات ہاتھ ہووے۔

(۱۲) حدیث جناب امام محمد باقر ؑ سے ایک شخص نے عرض کیا کہ جناتؔ نے مجکو گھر سے نکال دیا فرمایا کہ اپنے گھر کی چھت سات ہاتھ کی کر اور کبوتر ونکو اطراف خانہ مین

بقیہ ۲۸ پھینکتے ہون پس صاحب خانہ ایک پتھر اُٹھائے اور کہے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰہِ مُنْتَہٰی۔

(۱۵) حدیث عدۃ الداعی مین ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ رکھنا گھر مین قرآن کا دور کرتا ہی شیطان کو۔

ذکر گوسفند و گاے پالنے کا

(۱۶) حدیث فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے اپنی پھوپی سے کہ کیا مانع ہی تمکو کہ اپنے گھر مین برکت نہین رکھتی ہو عرض کیا یا رسول اللہ برکت کیا ہی فرمایا وہ گوسفند دودھ دینے والی پھر فرمایا کہ جسکے گھر مین گوسفند دودھ دینے والی یا بکری دودھ دینے والی یا گاے دودھ دینے والی ہو باعث اُسکے گھر کی برکت کا ہوتا ہی۔

(۱۷) حدیث ہی کہ اگر گوسفند پالو تو اُسکے سونے کی جگہ نیک اور پاکیزہ کرو

جگہ دے راوی کہتا ہی کہ جب مین نے ایسا کیا پھر مین نے جنّات کا اثر نہ دیکھا۔

(۱۳) حدیث جناب امام جعفر صادق ع سے ایک شخص نے عرض کیا کہ جنّات میرے اہل و عیال کو آزار پہونچاتے ہین حضرت نے فرمایا کہ بلندی تیرے گھر کی چھت کی کسقدر ہی عرض کیا کہ دس ہاتھ حضرت نے فرمایا کہ زمین سے آٹھ ہاتھ ناپ پھر آٹھوین ہاتھ سے دس ہاتھ تک گرد گھر کے آیۃ الکرسی لکھ اسواسطے کہ جس گھر کی بلندی آٹھ ہاتھ سے زیادہ ہوتی ہی جنّات اُس گھر مین داخل ہوتے ہین اور اُس جگہ رہتے ہین۔

(۱۴) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ خدائے تعالیٰ نے ایک فرشتہ کو عمارت پر مؤکل کیا ہی پس جب چھت گھر کی آٹھ ہاتھ سے زیادہ بلند کرے تو وہ فرشتہ ندا کرتا ہی کہ کہان جاتا ہی تو اے گنہگار سب گنہگارون سے بدتر اور بعضی روایات مین آیا ہی کہ فرشتہ کہتا ہی کہ کہان جاتا ہی تو اے فاسق۔ اس حدیث کو جناب

۲۸۶ اور خاک اُنکے بدن سے جھاڑ دو۔

(۱۸) حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو صاحب مکان ایک گوسفند پالے خدا روزی اُس گوسفند کی اُنکو دیتا ہی اور روزی انکی زیادہ کرتا ہی اور فقر اونکا ایک منزل دور ہوتا ہی اور اگر دو گوسفند پالے خدا روزی اُنکی پہونچاتا ہی اور روزی ان لوگون کی زیادہ کرتا ہی اور پریشانی انکی دو منزل دور ہوتی ہی اور اگر تین گوسفند پالے خدا روزی اُنکی پہونچاتا ہی اور روزی ان لوگونکی زیادہ کرتا ہی اور پریشانی اُنکی دراصل دور ہوتی ہی۔

(۱۹) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جس مؤمن کے گھر مین ایک بکری دودھ دینے والی ہو ہر روز ایک مرتبہ ایک فرشتہ صبح کو انکو دعا کرتا ہی کہ مطہر و پاک ہو تم اور خدا برکت دے تمکو اور نیک ہوا حوال تمھارا اور نیک ہو نان و خورش تمھارا اور اگر دو بکریان دودھ دینے والی ہون تو دو فرشتہ یہ ہی دعا کرتے ہین۔

شیخ اعلی اللہ مقامہ نے ذخیرۃ المعاد مین بھی تحریر فرمایا ہی اور نیز تحریر فرماتے ہین کہ اگر آٹھ ہاتھ سے زیادہ ہووے تو آیۃ الکرسی تاکہ رفع جن و شیاطین کا ہووے اور بعض روایات سے مکان کے چارون طرف لکھنا آیۃ الکرسی کا مستحب ہی اور جانب قبلہ کے شاید بہتر ہو۔

(۱۵) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ دیوار گھر کی سات ہاتھ کی بنائو کر زیادہ سات ہاتھ سے گھر شیطان کا ہی بدرستیکہ شیاطین آسمان و زمین مین نہین ہین بلکہ ہوا مین رہتے ہین اور بعض علما کے اقوال سے ظاہر ہوتا ہی کہ اگر بلند کرنا گھر کا ریا و سمعہ سے ہووے حرام ہی (ریا و سمعہ سے مراد زیادہ ضرورت سے بنانا اسواسطے کہ ہمسایون پر اور بھائیون پر فخر و مباہات کرے) والا مکروہ ہی مگر بضرورت بہتر ہے بلند کرنا مثل مکۂ معظمہ و شہرہاے گرم مین۔

۲۸۷ ذکر پالنے اسپ و رنگہداشت اسپ مین

(۲۰) حدیث فرمایا جناب امام موسی کاظم ع نے کہ جو کوئی رکھے اپنے پاس ایسا گھوڑا کہ ماں باپ اُسکے عربی ہون ہر روز نامۂ عمل سے اُسکے تین گناہ مٹائے جاتے ہین اور گیارہ حسنہ واسطے اُسکے لکھے جاتے ہین اور جو کوئی ایسا گھوڑا رکھے کہ ماں باپ اُسکے عربی نہ ہون تو ہر روز دو گناہ اُسکے نامۂ عمل سے مٹائے جاتے ہین اور سات حسنہ واسطے اُسکے لکھے جاتے ہین اور اگر ایک یابو زینت کو یا اجراے حاجات کو دفع دشمن کے لئے رکھے تو ہر روز ایک گناہ اُسکے نامۂ اعمال سے مٹایا جاتا ہی اور چھ حسنہ لکھے جاتے ہین۔

(۲۱) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص چارپایہ خریدے سواری واسطے اُس شخص کے ہی اور روزی اُس چارپایہ کی خدا پر ہے۔

(۲۲) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص چارپایہ خریدے سواری واسطے اُس شخص کے ہی اور روزی اُس چارپایہ کی خدا پر ہی۔

چہارم۔ جب چھت مکان کی تیار ہو جاوے تو چھت پر چارون طرف سے دیوارین چار ہاتھ یا دو ہاتھ ایک بالشت اونچی کرا دوے۔ (ملاحظہ ہو ذخیرۃ المعاد باب احکام خانہ)

پنجشم حکم دروازۂ مکان

گھر کے دروازہ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کندہ کرا کر لگا دوے یا تحریر کرا دوے۔

(۱۶) حدیث جمال الصالحین مین ہی ائمہ سے کہ جو کوئی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم گھر کے دروازہ پر لکھے ہلاک ہونے سے ایمن رہے اگرچہ کافر ہو۔ اور جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے بھی مصباح مین اسی طرح تحریر فرمایا ہی اور دروازہ پر اس شکل کو کندہ کرا کر لگا دوے یا تحریر کرے جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے اس شکل کو اسم اعظم مین لکھا ہی ااام ᚺ اااا ه و اوسی طرح سے تحریر کرے کہ جیسا اسمائے اعظم باریتعالی مین نمبر (۶۰) تحریر ہی ملاحظہ ہو حاشیہ نمبر ۵۳ باب ۵۷) اور ان اشعار کو بھی

حاشیہ ۲۸۸ (۲۲) حدیث فرمایا جناب امام موسی کاظم ع نے کہ جو کوئی رکھے ایسا گھوڑا سرخ بالون کا کہ جسکی پیشانی مین سفیدی بہت ہو یا کم ہو اور اگر سفیدی اوسکی پیشانی سے ناک تک آئی ہو اور چارون پاؤن اوسکے سفید ہون بہتر ہی میرے نزدیک پس جس گھر مین ایسا گھوڑا ہو فقر اور پریشانی اوس گھر مین نہین ہوتی اور جب تک وہ گھوڑا اوسکے ملک مین ہی ظلم اوس گھر مین داخل نہین ہوتا۔

من مؤلف جس گھوڑہ کے رنگ کا اس حدیث مین ذکر ہی اسکو ہندی مین سرنگ پچکلیان کہتے ہین

(۲۳) جمال الصالحین مین مروی ہی کہ جناب امیر ع یمن سے تین گھوڑہ خرید کر کے بطور ہدیہ بخدمت جناب رسولخدا ص لائے آنحضرت ص نے دریافت کیا جناب امیر ع نے عرض کیا کہ ایک گھوڑا رنگ سرنگ ہی چارون پاؤن سفید ہین آنحضرت ص نے فرمایا کہ اسکو میرے لئے رکھو پھر عرض کیا کہ دوسرا گھوڑا رنگ کمیت یعنی سرخ رنگ سیاہی مائل اور بال یال اور دم کے سیاہ اور چارون پاؤن سفید ہین آنحضرت ص نے فرمایا کہ اوسکو واسطے امام حسن ع اور امام حسین ع کے رکھو

تحریر کرکے گھر کے دروازہ پر لگاوے یہ اشعار واسطے دفع وبا وغیرہ کے مشہور ہین۔

یا من لطیف لم یزل لطف بنا فیما نزل	انت القوی بجنا عن قہرلہٖ یوم الخلل
لی خمسۃ اُطفی بہا حر الوباء الحاطمہ	المصطفیٰ والمرتضیٰ وابنا ہما والفاطمہ
ای بعد ہم من نسلہم قد جاءنی من فضلہم	العابدٌ والعاقرٌ والصادق والکاظمہ
ثم الرضا ثم النقی ثم التقی والعسکری	ای ثم مہدی ہادیا یعنی امام الخاتمہ

اور اسدعا کو بھی تحریر کرکے دروازہ پر لگائے واسطے دفع وبا وطاعون وغیرہ کے مجربات سے ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللہم سکن ہیبۃ صدمۃ قہرمان الجبروت باللطیفۃ النازلۃ الواردۃ من فیضان الملکوت حتی نتشبث باذیال لطفک عن انزال قہرک ونعتصم بک عن انزال سخطک یا ذا القوۃ الکاملۃ والقدرۃ الشاملۃ برحمتک الواسعۃ یارب سکن سکن

۲۸۹ پھر عرض کیا کہ تیسرا گھوڑہ رنگ کبودی بے نشان یعنے نیلگون ہی آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ اُسکو واسطے نفقہ عیال کے فروخت کرو بعدازان جناب رسولخدام نے فرمایا کہ وہ گھوڑا بابرکت اور باسعادت ہی کہ جس گھوڑے مین دو رنگتین ہون۔

(۲۴) حدیث فرمایا کہ وقت سوار ہونے کے آیۃ الکرسی پڑھے پس وہ شخص محفوظ رہے۔

(۲۵) حدیث فرمایا جناب رسولخدام نے کہ جو کوئی وقت سوار ہونے کے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے ایک فرشتہ ہمراہ اُسکے سوار ہوتا ہے اور اُسکی حفاظت کرتا ہے جب تک اُترے۔

(۲۶) حدیث فرمایا جناب رسولخدام نے کہ جو کوئی وقت سوار ہونے کے آیۃ الکرسی پڑھے اور پھر کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ خدا تعالیٰ ملائکہ سے کہتا ہو کہ میرا بندہ جانتا ہی کہ گنا ہون کو سوائے میرے کوئی نہین بخشتا پس گواہ ہو کہ گناہ اُسکے بخشدیے مین نے

یا حیُّ یا محی الموتی اللّٰھم یا ولی الاولیاءِ ویا مجیب الدعاءِ ویا کاشف البلاء اصرف عنّا وعن اولادنا واقربائنا القحط والطاعون والوباء بحق محمد ن المصطفٰی وعلیّ ن المرتضیٰ وبحرمۃ الائمۃ والشہدآء وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی ولیبلی المؤمنین منہ بلاءً حسنا یا غوثاہ یا غوثاہ یا غوثاہ اغثنا یا حیُّ یا قیوم یا دائم یا وتر یا ذا الجلال والاکرام اللّٰھم انی اعوذ بک من الطعن والطاعون والوباء ومن موت الفجاء ومن سوء القضاء ودرک الشقا ومن شماتۃ الاعداء ومن مضرّۃ الحمّاء اللّٰھم انی اعوذ بک من جمیع ذٰلک بحق محمد ن المصطفٰی وعلی ن المرتضیٰ والائمۃ من ولدہ النجباء آمین یا رب العالمین ۝

ششم جناب شیخ اعلی اللہ مقامہ ذخیرۃ المعاد مین تحریر فرماتے ہین کہ جب ایک

٢٩٠ (٢٧) **حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو کوئی وقت سوار ہونے کے کہے بِسْمِ اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ھَدَانَا اللّٰہُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ البتہ محفوظ رہیگا وہ شخص اور اُسکا چوپایہ کہ جسپر سوار ہی جب تک کہ اُترے۔

(٢٨) **حدیث** ہی کہ جب امام جعفر صادق ؑ اونٹ پر سوار ہوتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝۔

(٢٩) **حدیث** مین ہی کہ ایک شخص نے جناب امام جعفر صادق ؑ سے شکایت کی کہ چوپایہ میرا وقت رفتار کے ایک دفعہ ٹھہر جاتا ہی حضرت نے فرمایا کہ اس آیہ کو اُسکے کان مین پڑھ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَھُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَآ اَنْعَامًا فَھُمْ لَھَا مٰلِکُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰھَا لَھُمْ فَمِنْھَا رَکُوْبُھُمْ وَمِنْھَا یَاْکُلُوْنَ ۝۔

گھر سے دوسرے گھر مین جائے (یعنے برائے بود و باش کے) یا ایک حجرہ سے دوسرے حجرہ مین جائے اگر موسم سرما ہی تو روز جمعہ یا شب جمعہ کو جائے اور اگر موسم گرما ہی تو روز پنجشنبہ یا شب جمعہ یا روز جمعہ کو جائے۔

ہفتم۔ گھر مین اکیلا نہ سووے کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ تین آدمی ملعون ہین اکیلا سونے والا اور تنہا کھانیوالا اور تنہا سفر کرنے والا۔

ہشتم۔ حکم وقت دخول مکان۔ ذخیرۃ المعاد مین جناب شیخ زین العابدین مازندرانی اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ وقت داخل ہونے گھر کے سلام کرے اگرچہ گھر مین کوئی نہ ہو اور سلام اس طرح پر کرے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اور بعضی روایتون مین ہی کہ اگر اُس گھر مین صاحب خانہ ہو تو کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبِّنَا اور سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے وقت داخل ہونے

۲۹۱ ذکر اُن جانورون کا کہ جنکے پالنے کی ممانعت ہے

(۳۰) حدیث جناب شیخ اعلی اللہ مقامہ ذخیرۃ المعاد مین تحریر فرماتے ہین کہ فاختہ کو نہ پالے کہ وہ صاحب خانہ کو دعائے بد یعنی کوستی ہی۔

(۳۱) حدیث ہی کہ فاختہ گھر مین جناب امام محمد باقر ؑ کے تھی اُن حضرت نے ایک روز سنا کہ وہ کوستی ہی فرمایا کہ جانتے ہو کہ یہ کیا کہتی ہی عرض کیا نہین فرمایا کہتی ہی فَقَدْتُکُمْ فَقَدْتُکُمْ یعنی نیست ہو تم نیست ہو تم پھر فرمایا کہ مین اسکو دور کرتا ہون قبل اسکے کہ وہ ہمکو دور کرے۔

(۳۲) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ طاؤس جانور شوم ہے جس گھر مین جس گروہ کے داخل ہوتا ہی اُنکو آوارہ کرتا ہی۔

(۳۳) حدیث ہی کہ طاؤس گھر مین نہ پالے اسواسطے کہ طاؤس باعث جانے شیطان کا بہشت مین اور نکلوانے آدم کا بہشت سے اور خالی ہونے بہشت کا آدم ؑ سے ہی۔

گھر کے کہ فقر کو دور کرتا ہی اور اگر دوسرے کا مکان ہو تو اُسمین بغیر اذن مالک کے داخل نہ ہووے چنانچہ سورۂ نور مین رکوع ۳ پر خداے تعالیٰ فرماتا ہی یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا تا تَعْلَمُوْنَ عَلِیْمٌ ۝ اے وہ لوگو کہ ایمان لائے مت داخل ہو (دوسرے کے گھرون مین سوا اپنے گھرون کے یہانتک کہ اذن لے لو اور سلام بھیجو (یعنے سلام بھیجو اُس مکان کے رہنے والون پر) یہ بہتر ہی واسطے تمہارے شاید کہ تم نصیحت پکڑو پس اگر نہ پاؤ اُس (مکان) مین کسیکو پس نہ داخل ہو اُسمین یہانتک کہ مالک سے اذن دیا جائے تمکو اور کہا جائے تم سے کہ پھر جاؤ پس واپس چلے جاؤ وہ بہت پاکیزہ ہی (یعنے واپس چلا جانا) تمہارے لئے اور اللہ اُس چیز کو کہ کرتے ہو جاننےوالا ہی۔ اور مسافرخانہ وحمام اور کاروان سراے وغیرہ اس آیہ کے حکم سے مستثنیٰ ہین اس سبب سے کہ اس آیہ کے بعد خداے تعالیٰ سورۂ مذکور مین فرماتا ہے

(۳۴) حدیث ہی کہ گھر مین کتا نہ پالو جس گھر مین کتا ہوتا ہی ملائکہ رحمت داخل نہین ہوتے

منْ مؤلف مگر شکاری کتہ کا پالنا یا حفاظت گلۂ گوسفند کے لئے بھی پالنا مضائقہ نہین رکھتا اور حدیث مین آیا ہی کہ جناب رسولخداؐ نے اُن لوگون کو کتہ پالنے کی اجازت دی ہی کہ جنکے گھر آبادی سے دور ہین واسطے حفاظت کے۔

(۳۵) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو کتا سیاہ ایک رنگ یا سفید ایک رنگ یا سرخ ایک رنگ ہو یہ سب جنون سے ہین اور کتہ ابلق مسخ ہوئے ہین جن اور انسان سے۔

ذکر بعض جانورون کے مار ڈالنے اور بعض کے نہ مارنے کا

(۳۶) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ چھ جانورون کو نہ مارو مکھی شہد کی اور چونٹیان اور گرگٹ اور ضفدع اور ہدہد اور پرستک اور حکم کیا پانچ جانورونکے مارنیکا کوّا۔ کورکورہ۔ سانپ۔ بچھو۔ کُتا کاٹنے والا۔

(۳۷) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص سانپ کو مارے ایسا ہی کہ کافر کو مارا

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ تا مَتَاعٌ لَّكُمْ یعنی نہین ہی تم پر کوئی گناہ یہ کہ داخل ہو (ایسے) گھر وبین
کہ اُنمین کوئی نہین رہتا ہی (مثل حمام وسرائے ومسافر خانہ ویران مین اور مثل انکے) اُنمین بیچ
اُسکے اسباب ہی واسطے تمھارے (یعنے نفع ہی تمھارے لئے کہ وہان آرام پکڑو اور اسباب وغیرہ رکھو)
نہم۔ احکام وقت خواب۔ پس وقت سونے کے مکان کے دروازونکو بند کرے
اور اندھیرے مین بغیر چراغ کے داخل نہ ہو بلکہ روشنی کے ساتھ داخل ہو۔ اور آگ کو
وقت سونے کے دُور کر دے۔ اور اگر چراغ ہو تو چراغ کو گل کر دے اس سبب سے کہ
فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ چوہا آگ مکان مین لگا دیتا ہی (یہ حکم اُس گھر کے لئے ہی
کہ جو خس پوش ہین اور جو مکان پختہ ہین اور خس پوش نہین ہین اُنمین چراغ کا جلنا کوئی
قباحت نہین ہی) اور وقت سونے کے برتنون کو کھلا موہنہ نہ چھوڑے۔
(۱۷) حدیث جناب امام جعفر صادق ع نے فرمایا کہ موہنہ پانی کے برتن اور کھانیکے

---

۲۹۴ (۳۸) حدیث ہی ذخیرۃ المعاد مین کہ جو کوئی چلپاسہ (چھپکلی) کو مار ڈالے مثل اسکے ہی
کہ شیطان کو مارا اور اگر ایک ضرب مین مارے تو ثواب اُسکا زیادہ دو ضرب کے مارنے سے ہی
جناب شیخ اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ باعث کمال زیادتی ثواب کشتن چلپاسہ ہی واسطے شکرانہ
اس نعمت کے غسل مستحب ہی۔
(۳۹) حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ کسی حیوان کو آگ مین نہ جلاؤ۔
(۴۰) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ خدا نے عذاب کیا ایک عورت
کو اسواسطے کہ اُسنے ایک بلّی کو باندھا تھا یہانتک کہ وہ مر گئی۔

آداب راستہ چلنے کے

(۴۱) اول اسپر غور کرے کہ مین کس کام کو جاتا ہون پس جس کام مین خوشنودی خدا
ورسول ص ہو اُسمین قدم کو اُٹھاوے مثل اسکے کہ برادر مؤمن کی حاجت روائی کے لئے یا کسب معاش
حلال یا دیگر کار خیر کے لئے تا کہ ہر قدم پر خدائے تعالیٰ اُسکو ثواب عطا فرمائے اور اگر وہ فعل

برتنون کا بند کرو اور دروازہ گھر کے بند کرو کہ شیطان دروازہ بند اور برتن ڈھکے ہوئے
نہین کھولتا ہے۔

(۱۸) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو برتن کھلا ہوا ہوتا ہی شیطان
اُسمین آب دہن ڈالتا ہی اور جو چاہتا ہی اُسمین سے نکال لیتا ہی اور برتنون کو دھو کر
رکھے کہ یہ باعث رفع فقر اور باعث زیادتی روزی کا ہوتا ہی۔

دہم حکم صفائی مکان۔ ذخیرۃ المعاد مین ہی کہ جالا مکڑی کا گھر سے دور کرے
کہ رفع فقر ہوتا ہی لیکن مناسب یہ ہی کہ مرد دور کرے نہ عورت اسواسطے کہ ملنا امیری
اور جانا فقر کا منجانب مرد کے اچھا ہی۔

(۱۹) حدیث جناب رسولخدا ص نے فرمایا کہ شیطان کا گھر تمھارے گھرون مین
وہان پر ہی کہ جس جگہ مکڑی جالا لگاتی ہی اور رومال روغن آلودہ (یعنی صافی)

---

۲۹۴ ممنوعات شرعیہ سے ہی مثل اسکے کہ کسب حرام کے لئے یا اور کسی فعل حرام کے لئے یا کسی
گناہ کبیرہ کے لئے ہو تو ایسے افعال مین آمد و رفت سے اجتناب کرے۔ سواری مین ہو یا
بیدل ہو انسان کو لازم ہی کہ آنکھین نیچی کرکے چلے خصوصًا ایسے مقامات پر جہان نظر نامحرم
عورتون پر پڑے اور اُن چیزون کے دیکھنے سے بھی آنکھون کو محفوظ رکھے کہ جنکو شارع نے
حرام فرمایا ہی مثل تماشہ رقص وغیرہ کے اور راستہ مین مشغول ذکر خدا مین رہے اسکا
ثواب زیادہ تر ہی اور یہ ممکن ہی جس طرح خاموش جاتا ہی اگر ذرا زبان کو ہلاتا ہوا جائے مثل
درود کے صلوات محمد و آل محمد پر بھیجے یا تسبیحات اربعہ یا استغفار پڑھے تو اسمین نہ کوئی تکلیف ہی
اور نہ کوئی قباحت ہی مگر ہان عادت کا ڈالنا ہی۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ اگر عاقل ہو تو چاہیے کہ جس کام کام کے لئے
متوجہ ہو پہلے نیت اپنی درست کرے اور کوئی غرض صحیح اپنی جانے کے لئے قرار دے اور
جو کام خلاف شرع ہے اُس سے اپنے نفس کو منع کرے اور چاہیے کہ راہ چلنے مین فکر و اندیشہ

گھر مین نہ رکھے کہ یہ دونون گھر شیطان کے ہین اور اسی طرح اُس رومال کو کہ جس سے
بعد کھانا کھانے کے ہاتھ پونچھتے ہین اگر اُس رومال مین کچھ چکنائی وغیرہ لگ گئی ہو دھو ڈالے
بلکہ دسترخوان بھی کھانا کھانیکا اُسوقت جبکہ اُسمین چکنائی لگ گئی ہو دھو ڈالین۔

(۲۰) حدیث فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ مکڑی کے جالیکا گھر سے دور نکرنا باعث فقر و پریشانی کا ہوتا ہی

(۲۱) حدیث فرمایا ائمہ عم نے کہ کوڑہ کو جو جھاڑو سے جمع ہوا ہو پھینکدیوے رات مین
رکھنا اُسکا مکروہ ہی اور اسی طرح مکروہ ہی رہنا کوڑہ کا گھر کے دروازے و پچھواڑے پر
اور مستحب ہی دور کرنا اُسکا اسواسطے کہ شیطان ایسی جگہہ رہتا ہی اور وہ گھر شیطان کا ہی بلکہ حدیث مین
ہی کہ نزدیک گھر کے نہ ڈالے اور نہ چھوڑے اور گھر کو اور دروازہ کو جھاڑو سے صاف کرے کہ رفع فقر ہوتا ہی

(۲۲) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر عم نے کہ گھر مین جھاڑو دینا پریشانی کو دور کرتا ہی

(۲۳) حدیث فرمایا جناب امیر عم نے کہ خس و خاشاک یعنی کوڑا رات کو گھر مین

---

۲۹۵ کرے اور ہر قدم پر عجائبات خدا کو مشاہدہ کرے اور اُس سے عبرت کرے اور غرور کے
ساتھ نہ چلے اور چلنے مین تبختر نہ کرے اور جو چیزین دین خدا مین پسندیدہ نہین ہین اون کو
نہ دیکھے اور راہ مین مشغول ذکر خدا مین رہے بہ تحقیق کہ جن مقامون مین خدا کا ذکر کیا جاتا ہی
وہ مقامات گواہی دیتے ہین اُسکے لئے قیامت مین اور استغفار کرتے ہین واسطے
اُسکے بہشت مین داخل ہونے تک۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جو شخص عصا لیکر راہ چلے تواضع اور شکستگی کے ساتھ
سفر اور حضر مین خدائے تعالی ہر قدم پر واسطے اُسکے ہزار حسنہ ثبت فرماتا ہی اور ہزار گناہ
محو کرتا ہی اور ہزار درجہ واسطے اُسکے بلند کرتا ہی اور فرمایا کہ عصا پاس رکھنا فقر و پریشانی کو
دور کرتا ہی **من مؤلف** اگر اپنے پاس ایسی سواری ہو کہ جسمین دوسرے کسی مومن کو بھی کہ جسپر
راستہ چلنا دشوار ہو سوار کر سکتا ہو تو ضرور اُس مومن کو بھی سوار کرلے تو ثواب اسکا
بیحساب ہی اور فضیلت اُسکی احادیث مین بہت ہی یہ کچھ دشوار نہین ہی مثلاً جس طرف کو

نہ رکھو اور باہر لیجاؤ کہ شیطان اُسمین رہتا ہی۔
(۲۴) حدیث فرمایا آنحضرتؐ نے کہ کوڑہ گھر مین رکھنا باعث پریشانی کا ہوتا ہی
یازدہم (۲۵) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ چراغ روشن کرنا قبل غروب آفتاب کے پریشانی کو دُور کرتا ہی اور روزے کو زیادہ کرتا ہی۔
دوازدہم۔ جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ حلیتہ المتقین مین تحریر فرماتے ہین کہ مشہور مابین علما کے یہ ہی کہ سایہ دار تصویر بنانا صاحب روح کی حرام ہی اور اس طرح کی تصویر بنانا دیوارون پر یا کپڑہ پر نقش کرنا مکروہ ہی اور بعض حرمت کے قائل ہوئے ہین
(۲۶) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ کہا جبرئیلؑ نے کہ ہم گروہ ملائکہ اُس گھر مین نہین آتے ہین جسمین کتّا یا تصویر کسی بدن کی ہو یا وہ ظرف کہ جسمین پیشاب کرین
(۲۷) حدیث دریافت کیا گیا جناب امام جعفر صادقؑ سے اُس تکیہ اور فرش کے

۲۹۶ یہ جاتا ہو اوسی طرف کو کوئی ایسا مؤمن بھی جاتا ہو کہ جسپر راستہ کا چلنا گران اور سخت ہو پس اگر اُسکو بھی سوار کرلے تو اسمین کوئی نقصان نہین ہی مگر اسکا اجر دیکھنا چاہیئے کہ خدائے تعالیٰ کے نزدیک اُسکو کسقدر ثواب حاصل ہو اور باعتبار اخلاق دنیا کے بھی یہ فعل اچھا ہی یعنے ہمیشہ وہ شخص اسکا ممنون رہیگا۔

فصل (۶۸) ادعیہ دفع امراض حیوانات مین

(۱) از متن منہاج۔ واسطے محافظت حیوانات کے اس آیہ کو لکھے وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ۔ بعد اسکے اُس حیوان کے گلے مین باندھے محفوظ رہے۔
(۲) ایضاً واسطے حفاظت حیوانات مثلاً اسپ وغیرہ کے اس دعا کو لکھکر گردن مین باندھے محفوظ رہے مجرب ہی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ مَا لَوْ حَفِظَهٗ غَيْرُكَ لَضَاعَ وَاسْتُرْ عَلٰى مَا لَوْ سَتَرَهٗ غَيْرُكَ لَشَاعَ وَاجْعَلْ عَنِّيْ

باب مین کہ جسمین تصویر ہو فرمایا کہ مضائقہ نہین ہی کہ گھر مین ایسی تصویر ہو کہ جو پامال ہو اور اُسپر بیٹھین اور اسپر راہ چلین۔

گھر مین مخصوص واسطے نماز کے جگہہ کا مقرر کرنا

(۲۸) جناب امیرؑ نے گھر مین ایک حجرہ واسطے نماز کے مقرر کیا تھا۔

(۲۹) حدیث فرمایا جناب امامؑ نے کہ دوست رکھتا ہون مین واسطے تیرے کہ اپنے گھر مین واسطے نماز کے ایک جگہ قرار دے اور دو جامہ گندہ اور کہنہ پہنے تو اور اُس جگہہ جا اور خدا سے سوال کر کہ آتش جہنم سے مجکو آزاد فرما کر داخل بہشت کر اور دعا نا مشروع نکر اور کسی پر نفرین نکر۔

ذکر تلاوت قرآن کا گھر مین

(۳۰) حدیث فرمایا جناب رسول خداؐ نے کہ منور کرو اپنے گھرون کو تلاوت قرآن سے

۲۹۷ مَا لَوْ احْمِلْهُ غَيْرُكَ لَكَاعَ وَاجْعَلْ عَلَىَّ ظِلًّا ظَلِيلًا لَا تُوْتَى بِهٖ كُلُّ مَنْ رَانِى بِسُوْءٍ وَنَصَبَ لِىْ مَكْرًا وَتَهَيَّا لِىْ مَكْرُوْهًا حَتّٰى يَعُوْدَ وَهُوَ غَيْرُ ظَافِرٍ بِىْ وَلَا قَادِرٌ عَلَىَّ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ بِمَا حَفِظْتَ بِهٖ كِتَابَكَ الْمُنَزَّلَ عَلٰى قَلْبِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ ۝۔

(۳۲) ایضاً جو حیوان بیمار ہو پس جسوقت وضو واسطے نماز واجبہ کے کرے بعد وضو کے ان حروف کو لکھکر پانی سے دھووے اور اُس پانی کو اُس حیوان کے سر پر گرائے اور اُسکو پلائے

ھے ھے ھے ھے ےے ✕ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ و ھے صرم

پھر آیۃ الکرسی تا خالدون لکھے۔

(۳۳) ایضاً اگر گائے یا گوسفند بیمار ہو پس ان حروف کو لکھکر اُسکی گردن مین باندھے

اہ اہ ربا ہ رباہ العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ

اور اپنے گھرون کو مثل اپنی قبر کے نہ کرو جس طرح یہود ونصاریٰ نے کیا کہ نماز کو اپنے معبدون مین پڑھتے ہین اور گھرون کو مثل چھوڑ دیتے ہین بہ تحقیق کہ گھر مین تلاوت قرآن بہت ہو خیر وبرکت اُس گھر مین بہت ہوتی ہی اور اہل اُس گھر کے وفاہیت اور نعمت کے ساتھ رہتے ہین اور وہ گھر روشنی دیتا ہی اہل آسمان کو جسطرح ستارے روشنی دیتے ہین اہل زمین کو۔

مآل گھر مین زنا وغیرہ کرنیکا

(۳۱) حدیث فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ چار چیزین جسوقت داخل خانہ ہون وہ گھر آباد نہین ہوتا۔ خیانت کرنا۔ چوری کرنا۔ شراب پینا یا کوئی چیز مثل شراب کے پینا جیسے سیندھی وغیرہ) زنا کرنا۔

۱۲۹۷ فَتح اِفتَح فَسَیَکفِیکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیعُ العَلِیمُ ۔

(۵) اس طلسم کو لکھکر گوسفند کے گلے مین باندھے محفوظ رہے گرگ وآفات سے۔

سهوا

قطمر ولا

(۶) ایضاً واسطے محافظت حیوانات وبرائے زیادتی شیر کے اس دعا کو لکھکر اُس حیوان کے گلے مین باندھے بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ یَا شَدِیدَ الاَعدَاءِ وَیَا بَاطِنُ وَیَا مَنِیعُ یَا جَبَّارُ یَا قَھَّارُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ تَوَکَّلتُ وَاِلَیہِ اُنِیبُ فَسَیَکفِیکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیعُ العَلِیمُ بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ ۔

(۷) ایضاً برائے اطاعت گاؤ وطلب شیر اس طلسم کو کاغذ پر لکھکر پارچہ سفید مین

ادعیہ گھر سے باہر جانے کے وقت پڑھنے کے

(۳۲) حدیث از کافی خلاصہ اُسکا یہ ہے کہ فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ جو شخص مکان سے باہر نکلنے کے وقت اس دعا کو پڑھے خدا تعالیٰ کارہائے مشکل دنیا و آخرت کے اُسکے بر لائے اور جب سفر مین ہو تو منزل سے سفر کرنے کے وقت اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ ہمیشہ وقت نکلنے کے گھر سے مداومت کرنا اس دعا پر واسطے برآنے حاجات کے مجربات صحیحہ سے ہے یہ دعا میری آزمودہ ہے اور نیز دعائے سرقدسیہ کہ جو نمبر (۸) فصل (۷۷) ادعیہ و اعمال سفر مین تحریر کی گئی ہے یعنے بِسْمِ اللّٰهِ مَخْرَجِیْ وَبِاِذْنِهٖ خَرَجْتُ تا اَلْمَصِیْرُ گھر سے نکلنے کے وقت پڑھے تو خدا تعالیٰ اُسکی حاجت کو بر لاتا ہے اور اُسکو حفاظت مین رکھتا ہے۔

۲۹۹ لپیٹے بعدازان اُسکے گلے مین باندھے۔

۱۱ ۲ ۱۴ ۹ ۸ ۶ ۴ ۱ ۲ ۱ ۹ ۶ ۴

۱۱۳ ۳ ۳

(۸) **ادعیہ بوقت خریداری حیوان** - از متن منہاج - جسوقت حیوان کو خریدے اور چاہے کہ مجکو مبارک ہو پس بوقت خریداری کے تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ عَظِيْمَةَ الْبَرَكَةِ فَاضِلَةَ الْمَنْفَعَةِ مَيْمُوْنَةَ النَّاصِيَةِ فَيَسِّرْ لِیْ شِرَاءَهَا وَاِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذٰلِكَ فَاصْرِفْنِیْ عَنْهَا اِلَى الَّذِیْ هُوَ خَيْرٌ لِّیْ مِنْهَا فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝۔

(۹) ایضاً بوقت خریداری چارپایہ کے بجانب چپ اُس حیوان کے کھڑا ہووے اور دست راست کو اُسکی پیشانی پر رکھکر کہے سورۂ حمد و سورۂ توحید و معوذتین و آیہ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورۂ حشر اور یہ دو آیہ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ

(۳۳) حدیث فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ جسوقت گھر سے باہر جائے تو یہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پس ملائکہ شیطان کو مارتے ہین اور اُنکو اُس شخص سے دور کرتے ہین۔

(۳۴) حدیث ابوحمزہ نے روایت کی ہی کہ جناب امام زین العابدینؑ کو مین نے دیکھا کہ گھر سے نکلتے وقت اس دعا کو پڑھا بِسْمِ اللّٰہِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ اور فرمایا کہ اے ابوحمزہ جو شخص اس دعا کو گھر سے نکلتے وقت اور سفر مین منزل سے روانہ ہونے کے وقت پڑھے پس جسوقت کہے بِسْمِ اللّٰہِ پس دو ملائکہ جو موکل ہین کہتے ہین کہ سلامت رہا تو اور جسوقت کہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ پس ملائکہ کہتے ہین کہ راہ پائی تو نے اور جسوقت کہے تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ پس ملائکہ کہتے ہین کہ نگاہ رکھا گیا تو شر شیاطین سے۔ اور دوسری حدیث مین ہی کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جسوقت کہے لَاحَوْلَ

تتمہ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْھَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِھَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا ہ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اور آیۃ الکرسی کو اس حیوان کے سر پر پڑھے۔

فصل (۶۹) اختیارات ہفتہ دربارۂ قطع لباس و سفر وغیرہ وغیرہ مین

(۱) روز شنبہ جناب شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ روز شنبہ منسوب بزحل ہی نیک ہی واسطے قضائے حوائج کے اور واسطے زراعت کے اور درخت بونے کے لئے۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے مبارک کیا ہی واسطے میری امت کے صبح و شام روز شنبہ و پنجشنبہ۔ اور بعضون نے گمان کیا ہی کہ جو امر بروز شنبہ حادث ہووے ثمرہ اُسکا شنبہ دیگر تک ہوگا لہذا منع کیا ہی اُسدن لین دین کرنے کے لئے اور

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ملائکہ اُس سے کہتے ہین کہ کام تیرے بنائے گئے۔ ملاحظہ ہو حدیث نمبر (۳۳ مندرجۂ بالا)۔

(۳۵) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ جو شخص گھر سے نکلنے کے وقت اس دعا کو پڑھے خدائے تعالیٰ گناہ اُسکے بخشدیوے اور توبہ اُسکی قبول کرے اور حاجات اُسکے برلاوے اور اسکو جمیع بدی اور شرہاے سے حفاظت مین رکھے اَعُوْذُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَةُ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ الْجَدِيْدِ الَّذِيْ اِذَا غَابَتْ شَمْسُهٗ لَمْ تَعُدْ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ غَيْرِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ وَمِنْ شَرِّ نَصَبَ لِاَوْلِيَاءِ اللّٰهِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ السِّبَاعِ وَالْهَوَامِ وَمِنْ شَرِّ رُكُوْبِ الْمَحَارِمِ كُلِّهَا اُجِيْرُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ۔

(۳۶) حدیث ابو خدیجہ کہتا ہی کہ عادت تھی جناب امام جعفر صادقؑ کی کہ جسوقت منزل سے روانہ ہوتے تھے اس دعا کو پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ بِكَ خَرَجْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا

۳۰۱ روز شنبہ دن عید یہود کا ہی اور حق تعالیٰ نے پیدا کیا اسدن ابو الجن کو اور اسدن باریتعالیٰ خلقت اشیاء سے فارغ ہوا ہی واسطے سفر کے مبارک ہی۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ اگر ایک پتھر پتھر سے علیحدہ ہووے روز شنبہ کو تو البتہ حق تعالیٰ اُسکو اُسکے جگہ پر واپس کرتا ہی۔ اور واسطے قطع لباس کے بد ہے۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص قطع کرے لباس کو بروز شنبہ تو وہ شخص مریض رہیگا جب تک کہ وہ کپڑا بدن پر رہے مگر یہ کہ کسیکو دیڈالے یا بیچڈالے۔

(۲) روز یکشنبہ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ روز یکشنبہ منسوب بہ شمس ہی نیک ہی واسطے ملاقات سلاطین وارباب دولت ودرخت بونے اور بنا مکان اور عروسی

گھر سے باہر جاوے اس دعا کو لکھکر دست راست پر باندھے پس واسطے طلب حاجت کے جس جگہ چاہے جائے انشاءاللہ حاجت اُسکی برآوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا نُوْرُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ مَلَاءَتْ اَرْكَانُهُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ قَلْبَ نام اُس شخص کا کہ جسکے پاس حاجت کے لئے جاتا ہے اور نیز اُسکی مان کا نام لکھے اگر مان کا نام نہین جانتا تو حوّا لکھے۔ كَمَا سَخَّرْتَ الْحَيَّةَ لِمُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ عَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ قَلْبَهٗ كَمَا سَخَّرْتَ لِسُلَيْمَانَ جُنُوْدَهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ٥ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُلَيِّنَ لِیْ قَلْبَهٗ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُذَلِّلَ لِیْ قَلْبَهٗ كَمَا ذَلَّلْتَ نُوْرَ الْقَمَرِ لِنُوْرِ الشَّمْسِ يَا اَللّٰہُ هُوَ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اَخَذْتَ بِقَدَمَيْهِ وَ بِنَاصِيَتِهٖ فَسَخِّرْهُ لِیْ حَتّٰى يَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ وَمَا اُرِيْدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔

(۲۴۳) (۲۴۳) ایضاً جو کوئی چاہے کہ واسطے کسی حاجت کے جاوے پس لکھے ان حروف کو لاع لاع بدع حسہ لہ ھمہ اور بازو پر باندھے حاجت برآوے۔

(۲۴۴) روز سہ شنبہ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ روز سہ شنبہ منسوب بہ مریخ ہی نیک ہی واسطے ملاقات دشمن و جہاد کرنے و طلب حوائج کے لئے یہ وہ دن ہی کہ حق تعالیٰ نے اسدن آہن کو واسطے داؤدؑ کے نرم کیا ہی اور اسدن جناب حوّا حائض ہوئی ہین اور باریتعالیٰ نے درختون کو اور ہوام کو اسی دن پیدا کیا ہی اور دوسری حدیث مین ہی کہ اسدن خلق کیا پہاڑون کو۔ اور واسطے سفر کے نیک ہی
حدیث حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ سفر کرو تم روز سہ شنبہ اور تم اپنے حوائج اسدن طلب کرو۔ اور واسطے قطع لباس کے بد ہی۔

(۴۳) حق ہمسایہ

(۴۴) منجملہ اُن حقوق کے کہ جنکے اداکرنے کی زیادہ تر تاکید ہی حق ہمسایہ ہی۔

(۴۵) حدیث از کلمۂ طیبہ فرمایا جناب امام جعفر صادق عم نے کہ نیکی کرنا ہمسایہ کے ساتھ رزق کو زیادہ کرتا ہی اور ہم مین سے وہ شخص نہین ہی کہ جو اپنے ہمسایہ کے ساتھ نیکی نکرے۔

(۴۶) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسالتمآب صلعم نے کہ ایمان نہین لایا وہ شخص مجھپر کہ جو شب کو سیر ہو کر کھانا کھاوے اور ہمسایہ اُسکا گرسنہ ہووے۔

(۴۷) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ عم نے کہ جناب یعقوب عم نے درگاہ باریتعالی مین عرض کیا کہ تو نے میری آنکھون کی بینائی لے لی اور دو فرزند میرے لے لئے اے خدا تو مجھپر رحم نہین کرتا فرمایا خدائے تعالی نے کہ اگر فرزند تیرے مردہ ہوتے تو مین زندہ کرتا لیکن تو یاد نہین کرتا کہ فلان روز تو نے گوسفند کو ذبح کیا اور کھایا اور فلان ہمسایہ تیرا روزہ سے تھا تو نے اُسکو نہین دیا بعد اسکے ہر روز چاشت اور شام کے وقت ایک فرسخ تک جناب یعقوب عم منادی کرتے تھے کہ جو کوئی بھوکا ہو بخانۂ یعقوب آوے۔

۴۵ حدیث فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جو شخص قطع کرے لباس کو بروز سہ شنبہ تو وہ لباس جلجائیگا یا چور لیجائیگا یا ڈوب جائیگا۔

(۵) روز چہارشنبہ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ یہ دن منسوب بہ عطارد ہے نیک ہی واسطے تحصیل علم و حکمت و کتابت کے لئے اور حمام کے لئے۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جس کام کی ابتدا کی جائے بروز چہارشنبہ وہ کام اتمام کو پہونچے اور نزدیک علمائے شیعہ کے یہ دن نحس و شوم ہی سوائے تحصیل علم و حکمت و کتابت و قطع لباس کے۔ اور باریتعالی نے خلق کیا اسدن جانوران طیور کو اور دوسری حدیث مین ہی کہ خلق کیا اسدن پانی اور عمارات کو۔ اور واسطے سفر کے بہتر اور نیک ہی واسطے قطع لباس کے۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جو شخص قطع کرے لباس کو بروز چہارشنبہ تو خدائے تعالی عطا کریگا جامہ بغیر تعب کے۔

(۴۸) حدیث از من لایحضرہ الفقیہ فرمایا جناب رسالت مآب صلعم نے کہ جو شخص اذیت دے ہمسایہ کو خدائے تعالی بوے بہشت کو اُسپر حرام فرماتا ہی اور جگہ اُسکی جہنم ہی اور جو شخص حق ہمسایہ کو ضایع کرے وہ ہمسے نہین ہی اور ہمیشہ جبرئیل مجکو وصیت کرتے تھے ہمسایہ کی یہانتک کہ گمان کیا مین نے کہ قریب ہی کہ وہ میری میراث میرے بعد پاوے۔

(۴۹) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب آنحضرت صلعم نے کہ جو کوئی خوف خدا کا یا آخرت کا کرے چاہیئے کہ ہمسایہ کو رنج ندے اور نہ آزار پہونچائے خدائے تعالی قیامت مین اُسکی خطاؤن کو بخشے۔

(۵۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسالت مآب صلعم کہ وہ شخص میرے ساتھ ایمان نہ رکھے کہ جو شب کو سیر ہو کر کھاوے۔ اور آرام سے سووے اور ہمسایہ اُسکا بھوکا ہو بروز قیامت خدائے تعالی اُسپر نظر رحمت نکریگا اور نیز اُس اہل قریہ پر کہ جسمین خانہ گرسنہ ہو۔

(۵۱) حدیث ایضاً فرمایا ائمہ ع نے کہ جو کوئی ایک ہاتھ زمین ہمسایہ کی زمین مین سے

(۶) روز پنجشنبہ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ روز پنجشنبہ منسوب بہ مشتری ہی نیک ہی واسطے ملاقات علما و اکابر دین و امراء اور واسطے طلب حوائج کے اور نیز جمیع کامون کے لئے اچھا ہی۔ اور اسی دن ابلیس علیہ اللعن رحمت الٰہی سے مایوس اور ملعون ہوا ہی اور اسیدن جناب ادریس ع آسمان پر گئے ہین اور باریتعالی نے اسی دن ملائکہ کو پیدا کیا ہی اور دوسری حدیث مین ہی کہ اسدن شمس و قمر اور ستارون کو پیدا کیا ہی اور واسطے نکاح کے نیک ہی اور واسطے سفر کے مبارک ہی اور واسطے قطع لباس کے نیک ہی۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جو شخص قطع کرے لباس بروز پنجشنبہ تو حق تعالے عطا کریگا اسکو علم۔

(۷) روز جمعہ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ روز جمعہ منسوب بزہرہ ہی نیک ہی واسطے نکاح کہنے اور خوشی کرنے کے لئے اور سیر و ملاقات ایام کا ہو اور اسی دن جناب آدم ع

خیانت کرے خدائے تعالیٰ اُس زمین کو یا ہفت زمین اُسکی گردن کا طوق کریگا اور جو کوئی ہمسایہ کو رنج پہونچائے بہشت اُسپر حرام ہی۔

(۵۲) حدیث از من لایحضرہ الفقیہ فرمایا جناب امام زین العابدین ع نے کہ حق ہمسایہ کا یہ ہی کہ حالت غیبت مین اُسکے گھر وغیرہ کی حفاظت کرے اور جب وہ موجود ہو تو اُسکا اکرام کرے اور جبکہ کوئی اسپر ظلم کرے تو تو اُسکی امداد کرے اور اُسکے عیبون کا تجسس نہ کرے اور اگر اُسکی کوئی بُرائی و عیب معلوم ہون تو اُن کو پوشیدہ کرے اور اگر یہ امید ہو کہ نصیحت قبول کریگا تو مخفی طور پر اُسکو نصیحت کر اور اگر وہ کسی بلا وغیرہ مین گرفتار ہے تو اُسکی امداد کر اور اگر وہ کوئی امر خلاف یا نامناسب کرے تو اُس سے درگذر کر اور اُسکے ساتھ معاشرت نیک کر۔

(۵۳) حدیث فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ فرمایا جناب موسیٰ ع نے کہ خوبی ہمسایہ کی یہ ہی کہ ہمسایہ کو آزار نہ دے بلکہ اگر ہمسایہ آزار دے تو اُنکے آزار دینے پر برداشت و تحمل کر

---

۳۰۶ پیدا ہوے ہین چونکہ فضیلت یوم جمعہ کی بصراحت باب ساٹھ کتاب ہذا مین تحریر ہو چکی ہی لہذا اس جگہ مکرر تحریر کرنیکی ضرورت نہ سمجھکر اُسکو قلم انداز کیا گیا اور واسطے سفر کے قبل نماز جمعہ کے بد ہے۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو شخص قطع کرے لباس بروز جمعہ طولانی ہو گی عمر اُسکی

فصل (۷۰) ادعیہ و اعمال بوقت پوشیدن لباس نو۔

(۱) مخصوص واسطے پہننے لباس نو کے احادیث مین تخصیص کسی دن کی نہین ہی بس جو دن نیک ہین واسطے اکثر کامون کے مثل پنجشنبہ و جمعہ و یکشنبہ کے اسدن پہنے مگر جمعہ افضل تر ہی اور جو دن اکثر کامون کے لئے بد ہین مثل دوشنبہ اور سہ شنبہ اور چہارشنبہ کے پس ان دنوں مین نہ پہنے تو بہتر ہی اور جب واسطے لباس نو کے کپڑہ باریتعالی عطا فرمائے تو لازم ہی کہ اُس کپڑہ مین سے اول کچھ کپڑہ تصدق کرے اس سبب سے کہ احادیث سے ثابت ہی کہ جب کوئی جیسے

(۵۴) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب امام موسی کاظم ع نے کہ بنی اسرائیل مین ایک مرد مومن تھا ہمسایہ اُسکا کافر تھا اور وہ مہربانی اور مدارات کیا کرتا تھا اُس مؤمن کے ساتھ پس جب کافر مرگیا تو خدائے تعالیٰ نے بنا کیا ایک مکان جہنّم مین اور حفاظت کی اُس کافر کی آتش جہنم سے اور روزی اوسکی دوسری جگہ سے مقرر کی اور اوس کافر سے کہا کہ بالعیوض اُس نیکی کے کہ جو مومن کے ساتھ کیا کرتا تھا یہ مین نے تجھکو عطا کیا ہے۔

(۵۵) حدیث کتاب اخلاق مین ابی القسم علی ابن احمد کوفی علیہ الرحمہ نے کہ جو معاصر جناب شیخ یعقوب کلینی علیہ الرحمہ کے تھے جناب رسالتمآب ص سے روایت کی ہی کہ فرمایا آنحضرت ص نے کہ حرمت ہمسایہ کی ہمسایہ پر مثل حرمت مان کے ہی بیٹے پر اور فرمایا کہ جو شخص بند کرے اپنے دروازہ کو بسبب خوف ہمسایہ کے اپنے اہل و مال پر وہ ہمسایہ مومن نہیں ہی عرض کیا کہ یا رسول اللہ حق ہمسایہ کیا ہی فرمایا کہ پست ترین حق اُسکا یہ ہی کہ اگر

۴۶۹ خدائے تعالیٰ عطا فرمائے تو اُسمین بھی حق خدا کا ہی مثل زکوٰۃ و خمس ہی کے حق خدا کا نہین ہی بلکہ ہر چیز مین جو کچھ خدائے تعالیٰ عطا فرمائے حق خدا کا ہی پس حسب مقدور جسقدر ممکن ہو سکے اُس کپڑہ مین سے تصدق کرے حتی کہ ایک ٹوپی ہی کیون نہو سلوا کر تصدق کرے اور اگر باریتعالیٰ نے اتنا مقدور دیا ہی کہ دے سکے تو چاہیے کہ اپنے والدین مردہ و عزیزان مردہ و نیز جناب پنجتن علیہم السّلام کے نام پر بھی کپڑا سلوا کر تصدق کرے اگر والدین زندہ ہوتے یا وہ عزیز کہ جنکی پرورش اسپر واجب تھی زندہ ہوتے تو کیا اُنکو لباس نہ بنایا جاتا پس جب وہ زندہ نہین ہین تو اُنکے نام پر لباس سلوا کر تصدق کرنا ضرور ہی۔

(۲) از مشکوٰۃ الانوار جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو کوئی جامۂ نو پہنے تو اول پہننے سے ایک قدح آب لیکر اپنے پاس رکھے اور سورۂ انا انزلناہ کو چھتیس بار اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر بار جب لفظ

قرض مانگے اُسکو دے اگر استغاثہ کرے اُسکی فریاد کو پہونچ اگر تجھسے کوئی چیز مستعار مانگے تو مستعار اُسکو دے اگر محتاج ہو اُسکے ساتھ احسان کر۔ اور اگر ہمسایہ طلب کرے اُسکے پاس جا اگر مریض ہو عیادت کر اگر مر جائے تشیع جنازہ کر اگر کسی چیز کے ملنے سے وہ خوش ہو تو اُسپر رشک نہ کرے اور اگر اُسکو کوئی مصیبت پہونچے تو اُسکے حزن سے محزون ہو اور اپنے گھر کو اسقدر بلند نہ کرے کہ اُسکے منافذ ہوا رک جائے اگر اپنے گھر مین کوئی چیز تازہ لادے اور معلوم ہو کہ اُسکے یہان نہین ہی تو اُسکے لئے بھیجے اور اگر اسکا نفس بھیجنے مین بخل کرے تو اُس سے اور اُسکے عیال سے پوشیدہ رکھے پھر فرمایا کہ حق ہمسایہ ادا نہین کرتا ہی مگر بہت کم ایسے لوگ ہین کہ خدا نے اُنپر رحم کیا ہی اور بہ تحقیق کہ خدا نے وصیت کی مجکو یہانتک کہ مجکو گمان ہوا کہ قرار دیجائیگی اُسکے لئے میراث۔

(۵۹) حدیث۔ از ثواب الاعمال۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق عہ نے کہ جو شخص

تَنَزَّلُ الْمَلَائِکَۃُ پر پہونچے فوراً تھوڑا پانی سہل طور پر اُنگلیون مین لیکر کپڑہ پر چھڑکے پھر اُس لباس کو پہنکر دو رکعت نماز پڑھے بعد نماز کے دونون ہاتھ اُٹھاکر کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْ مَا اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِی النَّاسِ وَاُوَارِیْ عَوْرَتِیْ وَاُصَلِّیْ فِیْہِ لِرَبِّیْ اور حمد الٰہی کرے برابر فراخی نعمت مین ہو جب تک وہ کپڑا پہنا ہو۔

(۳) ایضاً جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ حدیث معتبر مین ہے کہ جب جناب امام رضا عہ جامۂ نو پہنتے تھے ایک قدح آب طلب کرتے تھے اور دس بار سورۂ قدر اور دس بار سورۂ توحید اور دس بار سورۂ کافرون اُس پانی پر پڑھتے تھے اور پھر اُس پانی کو جامہ پر چھڑکتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو کوئی پہلے کپڑہ پہننے سے ایسا کرے برابر فراخی وعیش مین ہو جب تک اُس جامہ سے

طلب کرے دنیا کو اسواسطے کہ محتاج نہ رہے کسی شخص کا اور مہربانی و امداد کرے ہمسایہ پر
پس ملاقات کریگا خداے تعالیٰ سے اس طرح پر کہ مونہہ اُسکا مثل شب چہاردہ کے
روشن ہوگا اور فرمایا کہ جو شخص مرجائے اور صرف تین ہمسایہ اُسکے ہون کہ وہ اُس سے
خوش ہون پس وہ شخص بخشدیا جائیگا اور فرمایا کہ جس چیز کی ہمسایہ کو ضرورت ہو
اور وہ طلب کرے اور اُسکو ندیوے تو خداے تعالیٰ اپنا فضل و کرم اُس سے
اُٹھالیگا قیامت تک۔

(۵۷) من مؤلف احادیث سے ثابت ہی کہ ہمسایہ کے ساتھہ صحبت اچھی رکھنا
اور نیکی کرنا اُسکے ساتھہ روزی کو زیادہ کرتا ہی اور عمر کو زیادہ کرتا ہی اور اُس جگہ کی آبادی
کا سبب ہوتا ہی۔ حدیث ہی کہ فرمایا ائمہ عہ نے کہ نہین ہی ہم سے وہ شخص کہ جو اچھی
صحبت نہ رکھے ہمسایہ کے ساتھہ اور خوبی صحبت اسی مین نہین ہی کہ اُسکو اذیت
ندے بلکہ اُسکی اذیت پر صبر کرے اور بہت احادیث حق ہمسایہ مین ہین کہ یہ
کتاب اُن سب احادیث کی تحریر کی گنجایش نہین رکھتی۔ (۵۸)

بنا ... ایک تار باقی رہے۔

(۴) ایضاً حدیث فرمایا جناب امیر عہ نے کہ جب حق تعالیٰ جامہ نو عطا فرمائے تو
اُسکو پہنکر وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت مین سورۂ حمد اور آیۃ الکرسی اور
سورۂ قدر و سورۂ توحید پڑھے پھر حمد خدا کرے اور لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
بہت کہے پس اگر ایسا کرے تو اُس جامہ مین نافرمانی خدا کی نکرے اور بعدد ہر تار کے
کہ اوس لباس مین ہو خداے ایک فرشتہ کو مؤکل کرے کہ تقدیس خدا کرے اور اس
شخص کے لئے طلب بخشش کرے اور دعا اور ترحم کرے۔

(۵) از مشکوٰۃ الصلوٰۃ۔ حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ وقت پہننے لباس نو
کے ان کلمات کو پڑھے خداے تعالیٰ بعدد تار ہاے لباس کے فرشتہ مؤکل کرے

(۵۸) حدیث از تفسیر منہج - فرمایا جناب رسولخدام نے جو شخص ہمسایہ کو آزار دے اُسنے مجکو آزار دیا اور جسنے مجکو ستایا اُسنے خدا کو ستایا۔

(۵۹) حدیث ایضاً ایک شخص نے جناب رسولخدام سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرا دل سخت ہوگیا ہی اور میرے دل سے نرمی اور ملایمت جاتی رہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ مان باپ کے ساتھ نیکی کر غریبونکو کھانا کھلا تیمون کی سر پرستی کر اپنے پرائے پڑوسیون سے نیکی کر اُنکو نہ ستاؤ اُسنے کہا یا رسول اللہ ہمسایہ کا حق ہمسایہ پر کیا ہی آپ نے فرمایا کہ منجلہ حقوق ہمسایہ کے ایک حق یہ ہی کہ اگر ہمسایہ کچھ تجھ سے مانگے تو تو قبول کرے اور اُسکے ساتھ دستگیری کرے اگر قرض مانگے اگر ہمسایہ مصیبت مین مبتلا ہو تو اُسکی اعانت کرے اور اگر مرجائے جنازہ کے ساتھ شریک ہو اور تو اُسکے دیوار کے مقابلہ مین اپنی دیوار بلند نکرے (کہ جس سے اُسکی بے پردگی ہو یا اُسکے آسایش مین فرق آوے) اسکے بعد آپ نے فرمایا کہ ہمسایہ تین طرح کے ہوتے ہین ایک وہ جسکے تین حق ہین ایک وہ جسکے دو حق ہین ایک وہ جسکا ایک حق ہی اول قسم کا ہمسایہ مسلمان ہی بشرطیکہ قرابتدار ہو دویم قسم کا ہمسایہ مسلمان کہ جو قرابتی نہ ہو سویم قسم کا ہمسایہ کافر پس اس اعتبار سے اول قسم کے ہمسایہ کے تین حق ہین اور دویم قسم کے ہمسایہ کے دو حق ہین اور سویم قسم کے ہمسایہ کا ایک حق ہی یعنے یہ مراتب حقوق ہین۔

~~۱۱~~ جب تک وہ لباس بدن مین رہے اُسکے لیے استغفار کرین اور کوئی گروہ اوسکو نہ پہونچے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ثَوْبَ یُمْنٍ وَتُقًی وَبَرَکَۃٍ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُسْنَ عِبَادَتِکَ وَعَمَلاً بِطَاعَتِکَ وَاَدَاءَ شُکْرِ نِعْمَتِکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِی النَّاسِ۔

صحت نامہ حصہ دویم زاد الصالحین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹	۱۱	نمک کا	نمک	۶۳	۶	کرو	کروگے
۱۳	۱۲	شفاعت	شفا	۷۸	۱۷	مقیاس	مقباس
۱۴	۱۲	گھرپر	گھرمین	۸۷	۱۴	احسان کرنا	احسان جتلاکر احسان کاکرنا
۲۱	۸	چیز	چیزمین	۸۸	۱۷	تاآخرسورہ	تاآخرسورۂ الحمد
۲۱	۱۶	نہواہو	نہوا	۸۹	۱۰	خصائل	خصال
۲۱	۱۷	جسکوق	جسکوتصدق	۹۲	۱۲	کرے نہ	نکرے اور
۲۲	۱۱	کلمۂ طیبہ مین	کلمۂ طیبہ	۹۹	۵	قرض	فرض
۲۴	۲۱	ہڈی	ہڈی کا	۱۱۰	۱۱	شیون	شبون
۲۷	۱۵	بِعزمِہٖ	بِعظمِہٖ	۱۱۳	۲	نجبس	نخس
۲۹	۶	بہی	بہی ہی	۱۱۸	۷	حرکات فلکیہ	حرکات کواکب فلکیہ
۲۹	۱۱	بربار	بردبار	۱۲۰	۶	پراے	اے
۳۰	۱۲	بہی	بہی مین	۱۲۲	۳	خبط	غلط
۳۱	۴	دہن	ذہن	۱۳۰	۱۵	رکھے	رہے
۳۱	۷	مرت	مروّت	۱۳۶	۷	ما	یا
۳۴	۱۲	رفیق	رقیق	۱۴۴	۸	خبط	حبط
۳۵	۱۷	سور	سورہ	۱۵۳	۲	یادفا	وفا
۴۳	۷	شام کا	شام کاکھانا	۱۵۹	۳	علویہ	علویہ کا
۵۹	۵	مال ہین	مال ہین حقوق ناس	۱۶۰	۶	موجود	موجود تھین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۶۵	۸	یہ	یہ آیہ	۲۳۹	۲	خد	خدا
۱۷۰	۳	ثوری	نوری	۲۵۱	۲۰	اور خدائے تعالیٰ	اور خدائے تعالیٰ کے
۱۷۵	۶	غبن	غنی	۲۵۲	۸	باز	بار
۱۰۲	۶	فرما	فرمایا	۲۵۶	۵	اور اُسکے	ابتداءً اُسکے
۲۰۸	۷	کس پر	کسوقت	۲۶۰	۵	علامہ	علامۂ حلی
۲۱۷	۵	فصل ۶۷	فصل ۶۸	۲۶۱	۱۴	منیتہ المزید	منیتہ المرید
۲۱۹	۵	بار	مار	۲۶۲	۱۵	تاکید	تاکیدی
۲۲۸	۱۳	مسکینون	مسکینون اور نیکون	۲۸۹	۶	پہر	بہی
〃		ظالمون	ظالمون اور بدون	۲۹۸	۳	وفاہیت	رفاہیت
۲۳۲	۱۳	کونسا ہے کہ	کونسا ہی فرمایا کہ	۳۶۳	۱۰	عرضی	ارضی
۲۳۳	۵	انصاف ہی	انصاف نیک ہی				

یادداشت ضروری

متعلق بہ حصۂ اوّل زاد الصالحین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۷	مفتاح کبیر	مصباح کبیر	۳	۱۶	در وسائل الشیعہ	دو وسائل الشیعہ
۲	۱۱	مقیاس	مقباس	۳	۲۱	کتاب لغایات	کتاب الغایات
۲	۱۴	مکارم اخلاق	مکارم الاخلاق	۴	۲۲	مقتضب لاثیر	مقتضب الاثر

بسبب عدیم الفرصتی شغل تالیفات و تصنیفات کے سرسری نظر سے صحت نامہ حصۂ زاد الصالحین کا تحریر کیا گیا ہی لہذا ناظرین کی خدمت مین عرض ہی کہ بوقت ملاحظہ کتاب جس جگہ غلطی پائین صحیح فرمالین

نام کتاب	قیمت
فقہ فارسی مذہب امامیہ	
مجمع المسائل - تحشی جناب آقای صدر و جناب آقا سید محمد کاظم صاحب طباطبائی -	۴/عہ
ترجمہ شرایع الاسلام موسوم بجامع رضوی	۸/عیہ
زاد المعاد با ترجمہ فارسی کاغذ سفید	۶/عیہ
جامع عباسی بیست بابی مع رسالہ ترجمہ الصلوٰۃ -	عہ/
بناء الاسلام فی احکام الصیام از جناب علامۂ مفتی سید محمد عباس مجتہد شوستری	۵/
رسالہ فقہ از علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ	۹/
فقہ اُردو امامیہ	
جامع جعفری - ترجمہ جامع رضوی مترجمہ جناب مولوی سید عابد حسین صاحب المخاطب بعالم و فاضل مرحوم	۸/سے
زبدۃ الاذکار مصنفۂ سید غلام حیدر صاحب	۱۰/
وکیل الغربا - از سید وزیر حسن صاحب	۶/
مجموعۂ میلاد مصطفوی شامل تین رسالہ (۱) میلاد مصطفوی - (۲) وظائف المؤمنین - (۳) شکریہ وزیر از سید وزیر حسن -	۴/۹ پائی

نام کتاب	قیمت
تحقیق جعفری - افتراق مذاہب بین از سید غلام حیدر صاحب -	لے/
مواعظ جعفری - از سید غلام حیدر خانصاحب بہادر -	۵/
نفحات جعفری مناظرۂ فریقین	۲/۶ پائی
بعد حمد ہندی فقہ اثنا عشری ابتدائی کتاب بچون کی تعلیم کے لئے بہت خوب ہے	۱/
دعاء جوشن صغیر - ترجمہ تحت لفظی اردو	۱/۶ پائی
کنوز الآخرۃ - بعد حمد ہندی منظوم بطرز نو مؤلفۂ مرزا محمد عباس حسین ہوش مرحوم -	۲/
حلیۃ العراس - از مولوی امراؤ علی صاحب	۲/۹ پائی
تحفۃ العوام - واضح قلم از حاجی حسن علی بتصحیح و اضافۂ مضامین حصۂ دوم از مولوی سید تصدق حسین رضوی مرحوم کاغذ سفید وگندہ	۱۲/
ایضاً کاغذ حنائی گندہ -	۱۰/
دیوان نوحہ جات - حیدر مع مناجات جلد اول از آغا حیدر علی بیگ -	۴/

نام کتاب	قیمت
زاد سبیل آخرت نظم - مولفہ خان بہادر ڈپٹی کلکٹر سید اولاد حسین صاحب سی آئی	۱۲ار
اعمال الصالحین - اعمال و وظائف مین	۶ر
از تالیفات جناب مولوی سید محمد تقی صاحب مؤلف کتاب ہذا	
لسان المتقین - اعمال و ادعیہ وغیرہ فقہ امامیہ مین -	عہ/
انیس الحجاج - اعمال حج وغیرہ -	
زاد المؤمنین - در بیان فضائل وخاص عمل زیارت عاشورا و وصایای امیر المؤمنینؑ قابل دید ہی -	۸ر
زین المتقین - تمام سال کے اعمال نہایت واضح طور سے بیان کیے ہین مع توثیق علما و مجتہدین لکھنؤ -	عہ۸/
زاد الصالحین حصہٗ اوّل اگرچہ جناب مؤلف کتاب ہذا کے کل تالیفات لاجواب و مقبول خلائق ہین مگر یہ کتاب ایسی جامع لکھی گئی ہی کہ جو قابل دید ہے اسکے چودہ حصہ ہین ہر حصہ کی خوبیان	

نام کتاب	قیمت
دیکھنے سے تعلق رکھتی ہین خصوصًا صاحبان چشم بصیرت کے لئے منجملہ اسکے حصہٗ اول و دوم تیار ہوکر شایع ہوگیا اور باقی حصص اسکے زیر طبع جو عنقریب شایع ہونے والے ہین مومنین و شائقین جلد اسکی خریداری کی طرف توجہ فرماوین - قیمت جلد اول عہ و دوم	۱۵ار
فقہ و اصول عربی امامیہ	
مختصر نافع - از شیخ ابو القاسم	۵ر
ہدایۃ الہدایہ از علامہ شیخ محمد بن الحسن -	۲ر
معالم الاصول -	۵ر
النافع یوم المحشر فی شرح باب حادی عشر -	۱ار
مبادی الاصول -	ار
احادیث عربی امامیہ	
اصول کافی - مشہور کتاب ہی -	عہ۸/
الفروع من الکافی - از شیخ ابو جعفر کلینی بخط نسخ تین مجلدات مین ہر ایک جلد علیحدہ علیحدہ بھی فروخت ہوتی ہی	ے

~~[illegible]~~
ع ١٠٥٣

زاد العابدين حمده

وزن کرده در [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	۱	۲۲۰	۱۳
6 6/25		14 3/25	

[illegible]